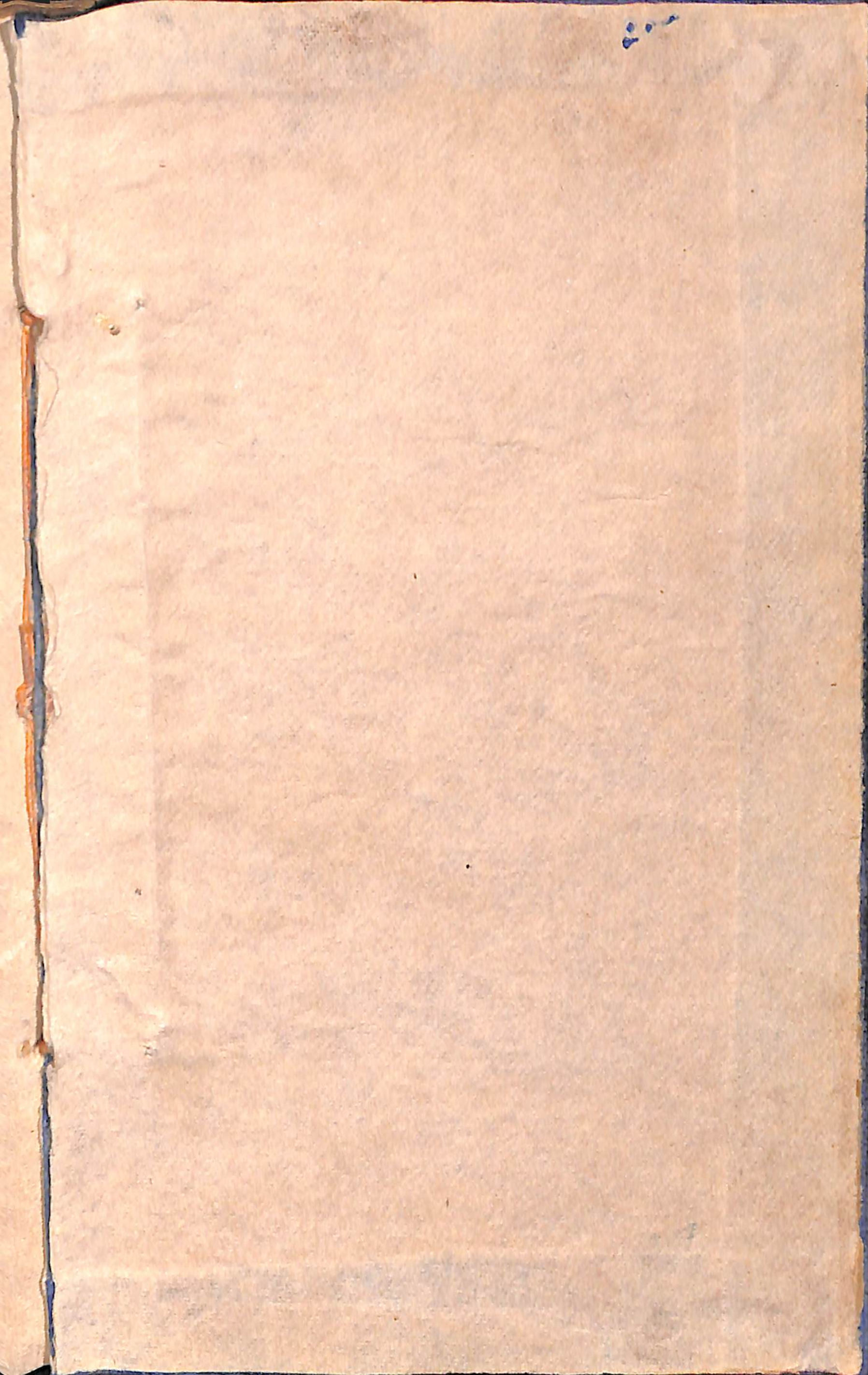




اوم

جنم کنڈلی میں گرہوں

کی دشا اور انتر دشا کے دیکھنے کا بے نظیر رسالہ

آئینہ قسمت

حصّہ چہارم

مصنف و مرتبہ

پنڈت موہن لال جوتشی ولد پنڈت دیویدیال مشہور عالم جوتشی

جسکو

پنڈت چونی لال مالک کارخانہ مفید عالم جنتری

نے جالندھر سے شائع کیا

قیمت : دو روپے

آئینہ قسمت

حصہ چہارم

پرماتما کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اُس کی شکتی صفت اور گنوں کا بیان کرنا قلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے۔ جس کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لئے انسان تو کیا فرشتگان علوی بھی حیران اور پریشان ہو رہے ہیں۔ اِس کا پورا بھید سوائے اُس قادر مطلق کے کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا ہے۔ اس انادی کائنات عالم میں کسی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اِس کے اندر بڑے بڑے عالم علوم ہوئے اور آئندہ بھی ہوتے چلے جائیں گے۔ اور پھر اسی طرح اِسی کے اندر سما جائیں گے۔ اِس انادی دنیا میں ایسے ایسے صاحب حکمت لوگ ہو گذرے ہیں۔ جنہوں نے قدرت ایزدی کی تحقیقات میں بڑی جد و جہد سے کام لیا ہے۔ جن کی بدولت اِس وقت ہزاروں علم و ہنر دنیا میں جاری ہیں۔ جو گردش زمانہ کے باعث تنزلی کی حد پر پہنچ کر پھر دوبارہ رواج پا گئے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ہر ایک شخص اب اپنی اپنی جولانی طبع سے وسیع پیمانے پر سے جاننے کی کوشش کرتا ہے

قسمت کی روشنی

یہ بات سب جانتے ہیں کہ جو کچھ تقدیر میں ہوتا ہے اِس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن تقدیر کے اِس نقطہ پر روشنی ڈالنے کیلئے قانون قدرت نے بہت سے ایسے طریق و اصول ایجاد کر دیئے ہیں۔ جن کے ذریعہ اِس کی قسمت وغیرہ کا تمام حال روشن ہو جاتا ہے یہ تقدیر و قسمت کسی کی لوح یا تختی پر نصب نہیں ہے۔ اِس کے جاننے کیلئے پرماتما نے آسمانی رفتار کو فلک ایسی روشنی سے نقطہ مرکز پر قائم کیا ہے۔ جس کی تاثیر سے یہ

علم جوتش کے بےنظیر اور کارآمد رسالہ جات

لگن آفتاب
لگن یعنی طالع معلوم کرنے کا بےنظیر رسالہ ہے۔ اس میں تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ شہروں کا لگن بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ

آئینہ قسمت اول
یہ علم جوتش کا بےنظیر رسالہ ہے۔ اس میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنے جنم پتری تیار کرنے کے طریقے درج ہیں قیمت صرف [illegible] روپے

آئینہ قسمت حصہ دوم
یہ انسان کی سوانح عمری کا ایک اہم رسالہ ہے۔ اس میں گوچر کے نیک بد حالات اور دشا کے حساب درج کیے گئے ہیں۔ جس سے انسان اپنی قسمت کا نوشتہ دیکھ سکتا ہے قیمت [illegible]

آئینہ قسمت حصہ سوم
اس رسالہ میں گرہوں کے نیک بد پھلادیش بھی خوبی سے درج کیے گئے ہیں جس سے انسان اپنی جنم کنڈلی تیار کر سکتا ہے۔ قیمت صرف دو روپے

پرشن آفتاب
اس رسالہ میں پرشن کے متعلق عمدہ اصول درج کیے گئے ہیں جس سے انسان نتیجہ نیک بد انجام سے واقف ہو سکتا ہے۔ قیمت صرف دو روپے

سررشتہ تقدیر حصہ اول
اس رسالہ میں ورش پھل بنانے کے [illegible] تقویم و تفصیل [illegible] ورش پھل بنا سکتا ہے۔ قیمت [illegible] ایک روپیہ بارہ آنے

سررشتہ تقدیر حصہ دوم
اس رسالہ میں ورش کنڈلی کے یوگ درج ہیں جن بارہ گھروں کے تفصیل حالات اور سالانہ [illegible] احکام کا بیان [illegible] درج ہے قیمت صرف ۱۲ بارہ آنے

رسالہ علم کیرل
یہ علم رمل کا بےنظیر رسالہ ہے۔ جو اب تک آپ کی نظر سے نہیں گزرا ہوگا۔ اس سے آپ پوشیدہ حالات دریافت کر سکتے ہیں۔ قیمت صرف ۱۲ بارہ آنے

رسالہ علم النفس
یہ علم النفس [illegible] کا بےنظیر رسالہ ہے [illegible] حالات [illegible] سے واقف ہو سکتے ہیں۔ قیمت صرف ۱۲ بارہ آنے

آئینہ فلک
اس رسالہ میں آسمانی حالات اور کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات [illegible] آندھی [illegible] اور تیزی مندی کے حالات کی پیشین گوئی کر سکتے ہیں قیمت دو روپیہ

آئینہ علم الرمل
اس رسالہ میں علم الرمل کے اصول درج ہیں جن پر عمل کرنے سے حالات و کیفیت فوراً معلوم ہو سکتی ہے قیمت صرف دو روپے بارہ آنے

رسالہ قیافہ سامدرک
یہ قیافہ سامدرک کا بےنظیر رسالہ ہے اس سے انسان [illegible] شکل [illegible] زندگی کے تمام حالات معلوم کر سکتا ہے قیمت صرف [illegible] روپیہ

بیوپار درپن
بیوپار [illegible] کے متعلق [illegible] درج ہیں۔ قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے

علم الخواب
اس میں رات کو آنے والے نیک و بد خوابوں کی تعبیر دیکھ اور ان کے اشارات بہت وضاحت سے بیان کیے گئے ہیں قیمت بارہ آنے قیمت ۱۲

علم مسمریزم
مسمریزم کے ذریعہ [illegible] کی قوت [illegible] علاج کرنا بھی اس میں درج ہے قیمت صرف ایک روپیہ

ملنے کا پتہ: پنڈت موہن لال اینڈ سنز منیجر رسالہ جات معبد علم جیوتش جالندھر شہر

آئینہ قسمت

حصہ چہارم

پرماتما کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اُس کی شکتی صنعت اور گنوں کا بیان کرنا قلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے۔ جس کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لئے انسان تو کیا فرشتگان علوی بھی حیران اور پریشان ہو رہے ہیں۔ اِس کا پورا بھید سوائے اُس قادر مطلق کے کسی کو معلوم نہیں ہو سکتا ہے۔ اِس اناوی کائنات عالم میں کسی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اِسی کے اندر بڑے بڑے عالم علوم ہوئے اور آئندہ بھی ہوتے چلے جائیں گے۔ اور پھر اِسی طرح اِسی کے اندر سما جائیں گے۔ اِس اناوی دنیا میں ایسے ایسے صاحب حکمت لوگ ہو گذرے ہیں۔ جنہوں نے قدرت ایزدی کی تحقیقات میں بڑی جد وجہد سے کام لیا ہے۔ جن کی بدولت اِس وقت ہزاروں علم و ہنر دنیا میں جاری ہیں۔ جو گردش زمانہ کے باعث تنزلی کی حد پر پہنچ کر پھر دوبارہ رواج پا گئے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ہر ایک شخص اب اپنی اپنی بوقلمونی طبع سے وسیع پیمانے پر سیکھنے کی کوشش کرتا ہے

قسمت کی روشنی

یہ بات سب جانتے ہیں کہ جو کچھ تقدیر میں ہوتا ہے اِس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن تقدیر کے اِس نقطہ پر روشنی ڈالنے کیلئے قانون قدرت نے بہت سے ایسے طریق و اصول ایجاد کر دیئے ہیں۔ جن کے ذریعہ اِس کی قسمت وغیرہ کا تمام احوال روشن ہو جاتا ہے یہ تقدیر و قسمت کسی کی لوح یا تختی پر لکھی نہیں ہے۔ اِس کے جاننے کیلئے پرماتما نے آسمانی رفتار کو لیک ایسی روشنی سے نقطہ مرکز پر قائم کیا ہے۔ جس کی تاثیر سے یہ

تمام سیارگان انسان کے سابقہ کرموں کے مطابق اس کے زائچہ یعنی جنم کنڈلی کے سعد و نحس گھروں میں پڑ کر اس کی گذشتہ و آئندہ زندگی کے حالات آئینہ کی مانند بتلا دیتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس پروردگار کی مہماں اپرم پار ہے اس کے جاننے اور پہچاننے سے عقل انسانی حیرانی میں پڑ جاتی ہے۔ علم جیوتش کے جاننے والے رفتار کواکب کی سعدت و نحوست سے زندگی کے حالات اور زمانہ کے رنج و راحت کا انکشاف کرتے ہیں۔ اور قبل از وقت ایسی باتوں کا اظہار کر دیتے ہیں۔ جن کا اس وقت کوئی بھی وجود نہیں ہوتا ہے۔

دیگر رسالہ جات

اس وقت تک میری دیگر کتب علم جیوتش لگن آفتاب آئینہ قسمت اوّل۔ دوم۔ سوم سررشتہ تقدیر اوّل۔ دوم۔ علم کیرل۔ علم قیافہ سامدرک۔ پرشن آفتاب۔ مسمریزم وغیرہ اور اس کے سالیانہ پنچانگ۔ دیواکر بیتری شاستری وگورکھی اور مفید عالم جنتری اردو۔ ہندی سے جو عالمگیر شہرت تمام ملکوں میں ہو رہی ہے۔ میں اس پر بھی نازاں نہیں ہوں۔ یہ صرف پرماتما کی مہربانی اور ملک کی قدردانی کا باعث ہے۔ جس کا میں نہایت شکر گذار ہوں۔
یہ رسالہ آئینہ قسمت حصہ چہارم جس کے شائع کرنے سے میری غرض صرف یہ ہے۔ کہ وہ لوگ جو جنم کنڈلی سے دشا انتر دشا پرتیز دشا لگانے کا گیان نہیں رکھتے ہیں اور یا وہ بیں لاامید ہو گئے ہیں یا اور کم لیاقت اور کم واقفیت ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات کا انجام اچھی طرح سے معلوم نہیں کر سکتے۔ انکے واسطے یہ رسالہ ایک انمول رتن ہے۔ اس کتاب میں ونشوتری دشا۔ وشوتری دشا اور یوگنی دشا اور ہر ایک دشا کے انتر پرتنیتر لگانے کی سارنی اور ان کے پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں۔ جس کو پڑھ کر ایک تھوڑی دویا والا بھی اس کتاب سے پورا فائدہ اٹھا سکے گا۔ مہرشی پراشر اور دیگر مہرشیوں دوارہ رچیا کئے ہوئے گرنتھوں سے مجموعہ کیا گیا ہے ان کے علاوہ اس میں گھٹ پرگی لگانے کی سارنی اور پھلادیش اور آیو لگانے کے بہت اصول درج کئے گئے ہیں۔ اس کے شائق انسان کی زندگی اور کاروبار کے نفع نقصان اور رنج و راحت کے متعلق نیک و بد حالات خود بخود دیکھ لیا کریں گے۔

آیو یعنی عمر دیکھنے کا بیان

آیو کھنڈ

آیو یعنی عمر دیکھنے کے اصول و قواعد بہت طریقوں میں بیان کیے گئے ہیں جن میں پہلا حصہ جنم کنڈلی کے آرلیشٹ یوگوں پر مقدم ہے۔ دوسرا حصہ گرہوں کی دشا اور انتر دشا پر رکھا ہے۔ تیسرا حصہ گرہوں کے بل اور نربل سے وچار دیا گیا ہے۔ چوتھا حصہ نچھتروں سے پرمانک رکھا ہے۔ آیو یعنی عمر مولود کی کتنی ہے اور کب تک زندہ رہے گا۔ یہ گو ایک اہم اور مشکل امر ہے۔ لیکن علم جیوتش کے عالموں نے آیو نکالنے کے متعلق مستند طریق و قواعد کو قلمبند کرنے میں کوئی طریقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اُن کا قول ہے کہ ست یگ میں آیو کا وچار پرشن کنڈلی سے۔ تریتا یگ میں جنم لگن اور دواپر میں نو گرہ کے بل اور نربل سے عمر کا وچار کیا جاتا تھا۔ اب کلجگ میں جنم نچھتر سے آیو کی اڈدھی یعنی عمر نکالنی چاہیے۔ کلجگ کا پرمان از روئے شاستر چار لاکھ ۳۲ ہزار برس ہے۔ اگر اور یگوں کا پرمان دیکھنا منظور ہو تو کلجگ کے پرمان انکوں میں ۲ کی ضرب دینے سے دواپر کا پرمان معلوم ہوتا ہے۔ اگر ۳ سے ضرب دیں تو تریتا یگ کا پرمان معلوم ہوگا۔ اسی طرح ۴ کی ضرب دینے سے ست یگ کا پرمان معلوم ہو جاتا ہے۔ کلجگ کی چند ذی روحوں کی عمر جو داناؤں نے طبعی حساب سے پرمانک لکھی ہے۔ وہ نقشہ ذیل میں دکھلا دی جاتی ہے۔

کلجگ کے جیووں کی پرمانک عمر

نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال
آدمی	۱۲۰	درخت	۱۰۰۰	گھوڑا	۳۲	گائے	۲۴	بھینس	۲۴
ہاتھی	۱۲۰	اونٹ	۲۵	کتا	۱۲	شیر	۱۴	بندر	۳۰
مچھلی	۲۱	طوطا	۱۲	چوہا	۵	گدھا	۲۴	بکری	۱۲
ہرن	۲۵	کوا	۱۰۰	مکھی	۳۱ یوم	سانپ	۱۰۰۰	کیرہ	۱ برس

آیُو یعنی عمر کے حالات

قاعدہ اوّل

جب کسی مولود یا کسی شخص کی آیُو کی اَودھی نکالنی ہو تو جنم کنڈلی کو دیکھو۔ یہ طریقہ صدری ہے جس سے طبعی عمر فوراً جنم کنڈلی دیکھ کر بتلائی جاتی ہے۔ جنم کنڈلی میں دیکھیں کہ گرہ کس کس استھان میں پڑے ہیں۔ پس جس جس گھر میں گرہ پڑے ہوں اُن کے عددوں کو جمع کر لو کُل عدد مجموعہ عمر ہوگی۔ کنڈلی کے بارہ خانے جو قرار دیئے گئے ہیں ان گھروں کے دہروانک (اعداد) علیحدہ علیحدہ ہیں جو کنڈلی سے معلوم ہوتے ہیں۔ پس جس جس گھر میں جو گرہ بیٹھے ہوں۔ اُن گرہوں کے دہروانک (اعداد) کو جمع کر لینا چاہیئے۔ جو مجموعہ عدد ہوں گے وہی آیُو کا پرمان جاننا چاہیئے۔

زائچہ پیدائش یعنی جنم کنڈلی

۵ ۳
۶ ۴ ۲
۷
کیت
شکر بدھ راہ سورج چندرماں
منگل
شنیچر ۸ ۱۰
شنیچر برہسپت
۹ ۱۱

دہروانک (اعداد) جنم کنڈلی

۶ ۴
۲۰ ۱۰ ۳
۵ ۱۱
۸ ۲۰ ۱۰
۲ ۶

عمر مولود از دہروانک کنڈلی

جنم کنڈلی کے چوتھے گھر میں اور پانچویں ناتویں دسویں گھر میں سب گرہ بیٹھے ہیں۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ ان گھروں کے دہروانک عدد کیا ہیں۔ چوتھے گھر کے ۵ انک ہیں۔ ناتویں گھر کے ۱۰ عدد۔ پانچویں گھر کے ۸ انک اور دسویں گھر کے ۱۴ انک دکھلائے ہیں۔ ان کو جمع کیا تو ۳۷ ہوئے معلوم ہوا کہ اس کنڈلی والے کی آیُو ۳۷ برس ہوگی۔

عمر بقیہ معلوم کرنے کا صدری طریقہ

جس شخص کی بقیہ عمر معلوم کرنی ہو کہ اس شخص کی باقی عمر کتنی ہے تو اس کی موجودہ عمر کو بحساب طریقہ صدری ۸۰ میں سے منہا کر دیوے۔ جو باقی بچے اُس کو دُگنا کر کے تین پر تقسیم کر دیں۔ حاصل تقسیم بقیہ عمر ہوگی۔ فرض کرو ایک شخص کی عمر ۲۰ سال ہے۔ ۲۰ کو ۸۰ میں سے منہا کیا تو ۶۰ باقی بچے۔ ۶۰ کو دُگنا کیا تو ۱۲۰ ہوئے۔ ۱۲۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۴۰ ہوگئے۔ پس یہ شخص ۴۰ سال اور زندہ رہیگا

آیوُ یعنی عمر کے حالات ـــ قاعدہ دوم

جس نچھتر میں پیدائش ہوئی ہو اُس نچھتر کے گھڑی و پلوں کو دیکھو جو کس قدر گزرے ہیں۔ پس
جس قدر گھڑی و پل گزرے ہوں اُن کو ۱۲۰ سے ضرب دے دیویں جو حاصل ضرب ہو۔ اُس کو
۱۰ پر تقسیم کر دیویں۔ خارج قسمت سال برآمد ہووینگے۔ اس تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اُس کو ۱۲
سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت مہینے ہونگے۔ جو اس تقسیم سے باقی بچ جائے
اُس کو پھر ۳۰ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ جو باقی بچے اُس
کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت گھڑیاں حاصل ہونگی۔ جو تقسیم سے
پھر باقی بچے اُس کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت پل برآمد ہوں گے
پس اس تقسیم سے جس قدر برس ماہ دن اور گھڑی و پل حاصل ہوئے ہیں۔ اُن کو ۱۲۰ سے منہا
کر دیویں۔ جو کچھ باقی بچے اُس کو علیحدہ رکھ لیویں۔ بعد ازاں دیکھیں کہ اس روز چندرماں کس
نچھتر میں ہے۔ پس چندرماں وقت جنم جس نچھتر میں ہو۔ اگر اُس وقت اُس نچھتر کا پہلا چرن
ہے تو پانچ ماہ۔ اگر دُوسرا چرن ہو تو پانچ برس۔ اگر تیسرا چرن ہو تو دس برس۔ اگر چوتھا
چرن ہو تو بیس برس اس باقی میں شامل کر لیں۔ مجموعہ اس کی اصل عمر حاصل ہوگی۔

آیوُ یعنی عمر کے حالات ـــ قاعدہ سوم

لگنیش (لگن کا مالک) اور چندرماں کیندر، ترکون یا گیارھویں گھر میں بلوان ہو کر شبھ گرہ کے
ساتھ پڑے ہوں یا شبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہوں۔ ان کو کسی پاپی گرہ سے قران یا اتصال
یا اجتماع نہ ہو اور نہ کوئی پاپی گرہ پورن درشٹی سے اُن کو دیکھتا ہو تو آیو یعنی عمر پُورن ہوتی
ہے۔ اگر یوگ اس کے برعکس کچھ مدھم ہو یعنی لگنیش اور چندرماں شبھ اور اشبھ گرہ کے سمبندھ
میں پڑا ہو تو آیو مدھم یعنی اوسط درجہ میں ہوگی۔ اگر لگنیش اور چندرماں کا یوگ نربل ہو یعنی
کمزور حالت میں ہو کر واقع ہو تو الپ آیو یعنی تھوڑی عمر ہوتی ہے۔ اس یوگ میں بہر
صورت لگنیش اور چندرماں کے بل پر تعداد عمر دراز۔ متوسط اور کمتر کا مدار ہے۔ آیوُ
الپ یعنی ادنٰے عمر میں ۱۶ برس مدھم یعنی اوسط آیو میں ۳۲ برس اور پُورن یعنی
دیرگھ آیوُ میں ۶۴ برس تک موت کا خطرہ نہیں ہوتا ہے۔ یعنی الپ آیو نہیں ہوتی ہے

آیو یعنی عمر کے حالات ۔ قاعدہ چہارم

آیو یعنی عمر کے تین درجے بحساب جیمنی سوتر قرار دئے گئے ہیں۔ اوّل دیرگھ آیو۔ اس کا پرمان ۹۶ برس رکھا ہے۔ دوم اوسط یعنی مدھم آیو۔ اس کا پرمان ۶۴ برس ہے۔ سوم الپ یعنی ادنٰے آیو۔ اس کا پرمان ۳۲ برس تک دکھلایا ہے۔ اس تعداد کے اندر یا اس تعداد تک پرمانک آیو بحساب جیمنی سوتر قرار دی گئی ہے۔ چہارم درجہ پورن آیو ۱۲۰ برس اس حالت میں ہوتی ہے جب سب اقسام سے گرہ بلوان ہوں اور کوئی امر مخالف ہوکر نہ بیٹھا ہو۔ اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون کون گرہ سے آیو دیرگھ اور مدھم انسان کا وچار معلوم ہوتا ہے اور کون کون گرہ کس گھر میں بیٹھے ہونے سے انسان کی آیو کا وچار تعداد سے کم عمر ہو جانے کا اظہار ہوتا ہے۔

آیو یعنی عمر کے تفصیلی حالات

جنم لگن کا مالک اگر سورج کا متر یعنی دوست ہو تو دیرگھ آیو ۹۶ برس تک پورن عمر دیتا ہے۔ اگر سورج سے سم اوستھا میں ہو تو مدھم آیو ۶۴ برس۔ اگر سورج سے شتر و یعنی دشمن ہو تو الپ آیو ۳۲ برس ہوتی ہے۔

دیرگھ۔ مدھم اور الپ آیو

آیو یعنی عمر کے وچار میں اوّل لگنیش (لگن کا مالک) اور اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) دوم لگن اور چندرماں۔ سوم لگن اور ہورا کو دیکھنا چاہیئے۔ جو چر۔ ستھر اور دوسبھاو راشی میں کون سی راشی میں ہیں۔ چر کو منقلب۔ ستھر کو ثابت اور دوسبھاو راشی کو برج ذوجدین کہتے ہیں۔ جس طرح ان کا یوگ زائچہ میں پڑ جائے اس کے مطابق نیچے لکھے ہوئے چکروں میں دیرگھ۔ مدھم اور الپ آیو کا وچار جان لینا چاہیئے۔

لگنیش اور اشٹمیش سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو		مدھم آیو		الپ آیو	
دیرگھ آیو ۹۶ برس	لگن کا مالک اور آٹھویں گھر کا مالک چر راشی میں ہو	مدھم آیو ۶۴ برس	لگنیش چر میں ہو۔ اشٹمیش ستھر میں ہو	الپ آیو ۳۲ برس	لگنیش چر میں ہو۔ اشٹمیش دوسبھاو میں ہو۔
دیرگھ آیو ۹۶ برس	لگن کا مالک ستھر میں ہو ۸ ویں گھر کا مالک دوسبھاو میں	مدھم آیو ۶۴ برس	لگنیش ستھر میں ہو۔ اشٹمیش چر راس میں ہو	الپ آیو ۳۲ برس	لگنیش ستھر میں ہو اشٹمیش ستھر میں ہو
دیرگھ آیو ۶۴ برس	لگنیش دوسبھاو میں ہو اشٹمیش ستھر میں ہو	مدھم آیو ۶۴ برس	لگنیش دوسبھاو میں ہو اشٹمیش دوسبھاو میں ہو	الپ آیو ۳۲ برس	لگنیش دوسبھاو میں ہو اشٹمیش ستھر میں ہو

جنم لگن اور جنم راشی سے آیُو کے حالات

دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن چر۔ جنم راشی چر ہو۔	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن چر جنم راشی ستھر ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن چر جنم راشی دوسبھاو ہو
دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن ستھر جنم راشی بھی ستھر ہو	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن ستھر جنم راشی چر ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن ستھر جنم راشی دوسبھاو ہو۔
دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن دوسبھاو جنم راشی ستھر ہو	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن دوسبھاو جنم راشی دوسبھاو ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن دوسبھاو جنم راشی چر ہو

جنم لگن اور ہورالگن سے آیُو کے حالات

دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن چر ہو ہورالگن چر ہو	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن چر ہورا لگن ستھر ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن چر ہو ہورالگن دوسبھاو ہو
دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن ستھر ہو ہورالگن دوسبھاو ہو	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن ستھر ہو ہورالگن چر ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن ستھر ہو ہورالگن ستھر ہو
دیرگھ آیُو ۹۶ برس	جنم لگن دوسبھاو ہو ہورالگن ستھر ہو	مدھم آیُو ۶۴ برس	جنم لگن دوسبھاو ہو ہورالگن دوسبھاو ہو	الپ آیُو ۳۲ برس	جنم لگن دوسبھاو ہورالگن چر ہو

دیرگھ۔ مدھم اور الپ آیُو

آیُو یعنی عمر کی مقدار اگر تینوں طریقوں سے ایک ہی تعداد میں قائم ہوتی ہے تو بہتر۔ یہ یوگ دیرگھ آیُو میں عمر اعلےٰ ہونے کی دلیل ہے۔ اگر دو طریقوں کی دریافت سے ایک عمر قائم ہو تو بھی مقدار و عمر صحیح اور قابل تسلیم ہے۔ اگر تینوں طریق سے مقدار عمر کی جُدا جُدا پائی جائے تو تینوں میں سے تعداد جو جنم لگن اور ہورالگن حاصل ہوئی ہے۔ اُس پر اپنا عملدر آمد کرنا چاہیئے۔ وہی حساب مقدم رہیگا۔

ہورالگن دیکھنے کا بیان

ہورالگن فی حصہ ڈھائی گھڑی کا ہوتا ہے۔ جس روز جنم ہو اُس روز وقت طلوع سورج یعنی

اُودے سورج سے وقت ختم تک جس قدر گھڑی گذر گئی ہیں اُن کو ڈھائی گھڑی پر تقسیم کردے۔ جس قدر خارج قسمت ہو اُس قدر ہورا لگن بھی گزر گئی ہے۔

جنم لگن طاق راشی

جنم لگن طاق راشی میکھ متھن سنگھ تلا دھن یا کنبھ راشی ہو تو ہورا اس طریق سے معلوم کرنا چاہیے۔ سورج جس راشی میں ان طاق راشیوں کے اندر پڑا ہو اُس راشی سے ہورا کو شمار کرنا شروع کرے۔ ڈھائی گھڑی ہورا کی خانہ اوّل سے بدیں تفصیل اس طرح تقسیم کرے۔ جو خانہ اوّل ڈھائی گھڑی خانہ دوم ڈھائی گھڑی خانہ سوم ڈھائی گھڑی خانہ چہارم علیٰ ہذا القیاس بارہ خانہ تک ڈھائی ڈھائی گھڑی تقسیم کرتا جائے۔ جب بارہ خانے ختم ہو جائیں تو پھر تیرھویں ہورا حسب صورت مندرجہ بالا خانہ اوّل سے شروع کرکے جہاں ختم ہو اُس کو سلسلہ وار پُورا کردے۔

جنم لگن جفت راشی

جنم لگن جفت راشی برکھ کرک کنیا برسچک مکر یا مین راشی ہو تو ہورا کا شمار جنم لگن سے شروع کیا جاتا ہے۔ سورج کے اُودے وقت سے اوّل ہورا جنم لگن کی ہوتی ہے۔ اس کے بعد خانہ دوم سوم چہارم پنجم علیٰ ہذا القیاس بارہ خانے تک سلسلہ وار تقسیم کرتا جائے۔ جب بارہ خانے تک سلسلہ ختم ہو جائے تو پھر خانہ اوّل یعنی جنم لگن سے تیرھواں ہورا شروع کرکے جہاں ختم ہو اُسکو سلسلہ وار پُورا کردیا جاتا ہے۔ جب ہورا قائم ہو جائے تو پھر جنم لگن اور ہورا سے تعداد عمر حاصل کرے۔ اگر ہر سہ طریق سے ایک عمر حاصل آوے گی تو اُس پر عملدرآمد کیا جاوے گا۔ ورنہ دو طریق سے جو عمر حاصل ہوگی اُس پر عمر کا حساب مقدم ہوگا۔ اگر ہر سہ طریق کا نتیجہ مختلف ہوگا تو پھر جنم لگن اور ہورا کو قائم لکھا جائیگا

آیو یعنی عمر نکالنے کی مثال بحساب جیمنی سوتر

آیو یعنی عمر نکالنے کی مثال ہر ایک طریق سے بذریعہ کنڈلی درج کی جاتی ہے۔ جب تک مثال دیکر نہ سمجھایا جائے گا۔ اُس وقت تک سمجھ میں آنا مشکل ہے۔ فرض کرو ایک شخص کا جنم ۵۶ گھڑی ۲۰ پل ۸ روپہ سمت ۱۹۶۲ کا ہے۔ اب اس سے ہم کو عمر دیکھنی مطلوب ہے۔ اوّل لگنیش اور آٹھویں گھر کے مالک سے دیکھا۔ لگنیش بُدھ دوسبھاو راشی میں ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک منگل سنھر راشی میں ہے۔ عمر دیرگھ ۹۶ برس پائی گئی ہے۔

منگل سنیچر چندرماں
۷ ۶
۸ بُدھ ۵ شکر ۴ ہورا
۹
برہسپت کیت سورج ۳ راہ
۱۰ ۱۲ ۲
۱۱ ۱

جنم لگن اور چندرماں کو دیکھا

نمبر ۲- جنم لگن دوسبھاو ہے چندرماں ستھر راشی میں ہے۔ اس یوگ سے بھی عمر دیر گھ ۹۶ برس پائی گئی۔
نمبر ۳- جنم لگن اور ہورا کو دیکھا۔ لگن دوسبھاو ہے اور ہورا جنم اشٹ ۵۶ گھڑی ۲۰ پل سے کرک راشی میں آئی ہے جو چر راشی ہے۔ عمر الپ آیو ۳۲ برس اس یوگ سے پائی گئی ہے۔ چونکہ جنم لگن جفت راشی ہے اور اشٹ ۵۶ گھڑی ۲۰ پل ہے۔ اس لئے جنم لگن سے ہورا کو ڈھائی پر تقسیم کیا تو ۲۲ خانے صحیح رہے کیونکہ ۲۲ ڈھایا ۵۵ ہوتے ہیں اور اگھڑی ۲ پل باقی بچتے ہیں۔ لگن سے ۲۲ کو شمار کیا جائے تو اس کی تقسیم ۱۲ خانہ پر ایک مرتبہ پوری ہو کر دوسری بار خانہ ۱۰ پر پوری ہوتی ہے۔ یہ تقسیم اس خانہ پر ۵۵ عدد میں ختم ہو کر باقی کسر اگھڑی ۲۰ پل گیارھویں خانہ کرک راشی میں آئی ہے۔ اس لئے کرک لگن ہورا قرار پایا۔ چونکہ ہر سہ طریق میں جنم لگن اور ہورا لگن کا نتیجہ مختلف ہے اس لئے جنم لگن اور ہورا لگن کی اوسط سے مدھم آیو ۶۲ برس صحیح قرار دی جاتی ہے۔

آیو یعنی عمر کے حالات — قاعدہ پنجم

گرہوں کی عمر سے آیو دیکھنے کا بیان

گرہوں کی عمر سے جو آیو بنائی جاتی ہے وہ بہت حد تک صحیح ہوتی ہے۔ اگر اس کے درمیان مولود فوت ہو جائے تو جیوتشی کو اس انتہام دروغ تحریر کا قرار نہ دینا چاہیئے۔ کیونکہ گردش ستارہ ہائے و بروج کو کسی وقت قرار نہیں ہے۔ بعض وقت ستارگان زائچہ کے باہم ایسا اتفاق آجاتا ہے کہ مرت یوگ پیدا ہو کر آدمی کو مار دیتے ہیں جس سے نکالی ہوئی عمر میں کچھ اختلاف کی صورت پڑ جاتی ہے۔ اس لئے برش سال نکالنے کا شاستر جدا ہے جس کو تاجک شاستر بولتے ہیں۔ پس ایسے موقعہ کے لئے لازم ہے کہ ہر ایک سال عمر کا برش نکالتے رہیں۔ اس سے روزمرہ گھڑیوں تک کا حال معلوم ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور جو کوئی یوگ مرت کا جس سال میں جس وقت آتا ہے معلوم ہو جاتا ہے۔

گرہوں کی جداگانہ عمر کی ترکیب

گرہوں کی آیو جمع کرنے کے بعد جو مجموعہ رقم حاصل ہوتی ہے وہ اصل تعداد عمر کی ہوتی ہے جس گرہ کی آیو نکالنی منظور ہو اُن کے اشٹیشٹ انکوں کو ایک جگہ لکھ لینا چاہیئے۔ یعنی اول ساتوں گرہ

اور لگن جو وقت جنم لگن کا ہے سپشٹ کرنا چاہیئے۔ جو سپشٹ وقت جنم جس گرہ کا و نیز جنم لگن کا سپشٹ ہووے اُس کے راس انش کلا بکلا کی سب گھڑیاں یعنی کلا بنا لیوے۔ اس طرح کہ اوّل راسوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر میزان کرے۔ حاصل ضرب انش برآمد ہوں گے۔ جو حاصل ضرب میزان انش برآمد ہوں اُن میں انش ہائے سپشٹ مذکور جمع کر دیوے۔ جو میزان کُل انشوں کی حاصل ہو اُن کو ۶۰ سے ضرب دے کر میزان کرے۔ حاصل ضرب اعداد کلا برآمد ہوں گے۔ جس قدر میزان کلا برآمد ہوں اُن کو کلا ہائے سپشٹ مذکور میں جمع کر دیوے۔ بعد ازاں بکلا سپشٹ اگر ۳۰ سے زیادہ ہوں تو ایک کا عدد میزان مذکور میں شامل کر دیوے۔ اگر ۳۰ سے کم ہوں تو چھوڑ دیوے۔ اب اس کے بعد عمل اس طرح شروع کرے کہ یہ رقم مجموعہ جو حاصل ہوئی ہے اس کُل مجموعہ کلا مندرجہ بالا کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ خارج قسمت اس گرہ کی آیو پرمان کے برس حاصل ہوں گے۔ اس جگہ پر بھی جتلا دیا جاتا ہے کہ یہ جو اوّل درجہ کی حاصل تقسیم ہے۔ اگر یہ ایک سے گیارہ تک ہے تو بدستور رہنے دیوے۔ اگر حاصل تقسیم اول درجہ کی ۱۲ ہو تو بجائے سال کے صرف صفر لکھے۔ اگر ۱۳ حاصل ہوں تو ۱۲ منہا کر کے ایک عدد حاصل لکھا جاوے گا علی ہذا القیاس میں جو ۱۲۰ سے اوپر ۲۳ عدد تک حاصل ہووے تو ۱۲ عدد منہا کر کے ۱۱ عدد حاصل تقسیم اول درجہ برسوں پر رہے گا۔ اگر ۱۶ عدد حاصل ہوئے ہیں تو ۴ حاصل لکھے جائیں گے۔ اگر ۱۲ کی تقسیم برابر ہو جائے تو جتنے مرتبہ ۱۲ عدد خارج ہوئے ہیں وہ تعداد اوّل درجہ پر برسوں میں لکھ دیوے۔ مثلاً ۸۴ عدد اول درجہ پر حاصل ہوئے ہیں تو ۱۲ کی تقسیم سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ سات مرتبہ ۱۲ عدد خارج ہوئے ہیں تو بجائے حاصل ۸۴ عدد کے ۷ عدد حاصل تقسیم ہوگا۔ اس طریقہ پر خاص توجہ اور خیال رکھے۔ بعد ازاں پھر اول درجہ کی تقسیم سے جو باقی عدد بچے ہوئے ہیں اُن کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت مہینے ہوں گے۔ اس تقسیم سے جو پھر باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ پھر جو باقی رہے اس کو ۶۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ اس تقسیم سے جو باقی پھر بچے اس کو ۶۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر پھر تقسیم کر دے خارج قسمت پل ہوں گے۔ اس حساب سے برس ماہ دن گھڑی اور پل جو

حاصل ہوئے ہیں اُن کو علیحدہ علیحدہ لکھ لیوے۔ اس کے بعد اسی طرح ہر ایک گرہ کا حساب نکال کر جُدا جُدا درج کر لیوے اور پھر جنم لگن سے عمر حاصل کر لیوے۔ عمر ہر ایک گرہ کی جُداگانہ حاصل ہو جائیگی

گرہوں کی عمر میں کمی بیشی

جب گرہوں کی عمر قائم ہو جاوے تو اس کے بعد پھر ہر ایک سیارہ کی عمر برآمدہ سے کمی بیشی کرنی چاہیئے۔ اس کمی بیشی کے بعد جو میزان ہوگی وہ صحیح عمر آدمی کی تصور کی جلئے گی۔ اب اِس کمی بیشی میں حالت اور بل ہر ایک گرہ کا دیکھنا ہوگا۔ جو گرہ اپنے گھر میں یا اپنے نوانشہ میں ہو کیا یا کیندر یا ترکون میں یا متر کے گھر میں پڑا ہوگا یا متر کی درشٹی میں واقع ہوگا تو عمر اُس گرہ کی دو چند تصور کی جائے۔ جو گرہ اوچ استھان (شرف) میں ہو کر پڑا ہو۔ اُس کی عمر کو سہ چند تصور کرے۔ اسی طرح سب گرہوں کا حساب صحیح اور درست کر لیوے۔ جو گرہ شتترو (دشمن) کے گھر میں ہو اُس کی عمر سے تیسرا حصہ اور جو گرہ نیچ استھان میں ہو یا اپنے گھر سے ساتویں گھر میں پڑا ہو۔ یا است ہو کر واقع ہو یا پاپی گرہ ہو کر گیارھویں گھر میں ہو تو اس کی عمر کا نصف حصہ لیا جائیگا سنیچر و شکر اگر است بھی ہوں تب بھی ان کا نصف حصہ نہیں لیا جائیگا۔ ان کی عمر سالم شمار ہوگی۔

گرہوں کی عمر میں کمی بیشی

جب پاپی گرہ بارھویں گھر میں ہوگا اس کی سالم عمر چھوڑ دی جائے گی۔ پاپی گرہ دسویں گھر میں ہو تو تیسرا حصہ اگر نانویں گھر میں ہو تو چوتھا حصہ۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو پانچواں حصہ۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو چھٹا حصہ عمر اس کی منہا کر دی جائے گی۔ اسی طرح سے سُبھ گرہ بارھویں گھر میں ہو تو اس کی عمر کا نصف حصہ۔ اگر گیارھویں گھر میں ہو تو چہارم حصہ۔ اگر وہ گرہ دسویں گھر میں ہو تو چھٹا حصہ اگر نانویں گھر میں ہو تو ساتواں حصہ۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو دسواں حصہ۔ اگر وہ گرہ بارھویں گھر میں بیٹھا ہو تو بارھواں حصہ عمر اس کی کم کر دی جلئے گی۔ اگر گرہ سُبھ اور اسُبھ ایک گھر میں ہوں تو اسُبھ گرہ کی نصف عمر کو سُبھ گرہ کی عمر سے منہا کر دینا چاہیئے۔ اگر ایک خانہ میں دو یا تین یا چار گرہ جمع ہوں تو جو گرہ ان میں بلوان ہوگا اس کو جس خانہ کے حکم سے واسطہ پڑیگا اُس کی عمر سے وہ کم کیا جاوے گا۔

جنم لگن کی جُداگانہ عمر

جب بموجب حساب و قاعدہ مذکور کے تمام گرہوں کی مجموعہ عمر معلوم ہو جائے تو اس کے بعد

جس قدر انش لگن کے گذرے ہوں اُن کو ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں اُس کی کلا کے اعداد
جو اُس اشٹ کے درج ہوں جمع کر دیوے اور پھر کُل مجموعہ کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت
سال ہوں گے۔ اس تقسیم سے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں اس کے پل
جمع کر دیوے اور پھر ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ خارج قسمت ماہ ہوں گے۔ جو باقی بچے اس کو پھر ۳۰
سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ جو باقی بچے اس کو پھر ۶۰ سے
ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دے خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ جو باقی تقسیم سے
بچے اُس کو ۶۰ سے پھر ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے خارج قسمت پل ہوں گے
پس اس قاعدہ سے جو سال ماہ دن گھڑی اور پل لگن کے حاصل ہوئے ہوں ان عددوں کو
گرہوں کی آیو میں جمع کر دیوے۔ اور جو لگن اُس وقت کی کنڈلی میں قائم ہووے اس کو میکھ سے
شمار کرکے اس مجموعہ عمر میں شامل کر دیوے۔ جس قدر انش گذرے ہوں اُس قدر انش ۱۲ دن فی
کلا ۱۲ گھڑی اور فی بکلا ۱۲ پل اور بڑھا دیوے۔ وہ اصل تعداد عمر حاصل ہوگی۔

آیو یعنی عمر کے حالات۔ قاعدہ ششم

سنسکرت کے مستند گرنتھوں میں لگنیش برہسپت۔ سنیچر اور اشٹمیش کو عمر سے زیادہ تعلق رکھا ہے
لگنیش اور برہسپت و سنیچر اور آٹھویں گھر کا مالک اگر کنڈلی جنم میں بلوان اور شبھ حالت میں
اثر پذیر ہو کر واقع ہوں تو عمر دراز یعنی دیرگھ ہوتی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ تر شبھ حالت
میں ہونا سنیچر کا مقدم ہے۔ اگر اشبھ حالت میں ہو تو تمام عمر تفکرات اور فکر و غم میں بسر ہوتی
ہے۔ اگر یہ شبھ حالت میں ہو تو عمر دراز اور زمانہ عمر فرخندگی اور خوشحالی میں بسر ہوتا ہے۔ کیونکہ
سب یہ گرہ نحوست میں کامل ہے اسی طرح سعادت بھی اس کی کامل ہے۔ جنم کنڈلی میں سنیچر
لگن یا آٹھویں گھر کا مالک ہو تو عمر کو کم کر دیتا ہے۔ عمر دراز یعنی دیرگھ آیو ہے تو اس کو متوسط یعنی
مدھم آیو کر دیتا ہے۔ اگر متوسط یعنی مدھم آیو ہے تو اُس کو الپ آیو کر دیتا ہے۔ اگر الپ آیو ہو
تو اس کو زائل کر دیتا ہے بشرطیکہ کنبھ یا تلا راشی کا نہ ہو۔ کیونکہ ان میں سنیچر خوش اور ممتاز ہوتا
ہے۔ اس لئے عمر کا نقصان نہیں کرتا۔ اگر سنیچر پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا پاپی گرہ کی درشٹی میں واقع
ہو تب بھی عمر کو نقصان نہیں دیتا۔ اسی طرح سے برہسپت لگن یا ساتویں گھر میں ہو تو عمر کو

کو زیادہ کرتا ہے۔ اس حد تک کہ جو جیو بروز جنم مرتیو کو پراپت ہوتا ہو اُس کی عمر ۱۲ برس کر دیتا ہے۔ جو الپ آیو ہو اُس کو مدھم آیو اور جس کی عمر مدھم آیو ہو اُس کو دیرگھ اور جس کی عمر دیرگھ ہو اُس کو پورن آیو کر دیتا ہے۔ اسی طرح سے تیسرا یوگ سورج کا ہے۔ جنم لگن کا مالک پنچ دھا میتری چکر میں اگر سورج کا متر یعنی دوست ہو تو عمر دیرگھ آیو ہوتی ہے۔ اگر سم یعنی برابر ہو تو مدھم آیو اگر شترو یعنی دشمن ہو

آیو یعنی عمر کے حالات۔ قاعدہ ہفتم

تو الپ آیو کر دیتا ہے۔

جنم لگن سے تیسرا اور آٹھواں گھر عمر کے متعلق ہے۔ جنم لگن سے ساتواں اور دوسرا گھر موت سے قرار دیا ہے۔ اس میں عام ودوان آٹھویں گھر کو موت کا گھر لکھتے ہیں یہ امر قرین قیاس نہیں ہے۔ کیونکہ جو گھر جس گھر کے سامنے ہوتا ہے وہ اس کا ہلک اور مخالف ہوتا ہے چنانچہ جنم لگن سے ساتواں گھر اس کے سامنے کا اس کا ہلک یعنی مارنے والا ہوتا ہے۔ جنم لگن جسم یعنی شریر ہے اور ساتواں گھر جو اُس کے سامنے ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے۔ آٹھویں گھر سے دوسرا گھر اس کے سامنے کا زندگی

ترجمہ شلوک پاراشری

یعنی عمر کو ہلاک کرنے والا ہے۔

ساتویں گھر سے دوسرا گھر زیادہ بلوان ہے کیونکہ آٹھواں گھر عمر کا ہلاک کرنے والا ہے۔ دوسرے اور ساتویں گھر کے مالک یا وہ پاپی گرہ جو دوسرے اور ساتویں گھر میں پڑے ہوں یا اُن کے ساتھ ایک گھر میں آئے ہوں۔ جب ان میں سے کسی گرہ کی دشا آتی ہے تب موت ہوتی ہے بشرطیکہ یوگ الپ آیو یا مدھم آیو یا

ترجمہ شلوک پاراشری

دیرگھ آیو میں پایا جائے

یوگ جو دیرگھ، مدھم اور الپ آیو کے متعلق ہے۔ اگر دوسرے اور ساتویں گھر کے مالک یا دیگر پاپی گرہوں کی موجودگی میں جو ان گھروں میں ہوں یا ان کے ساتھ ہوں، دشائیں نہ آئے اور آٹھویں گھر کے مالک کی دشا اُس وقت ورتمان ہو اُس میں وہ یوگ آجائے تب بھی موت ہو جایا کرتی ہے۔ اگر مارکیش گرہوں کی دشا آجاوے لیکن وہ یوگ اس وقت ورتمان نہ ہو تو پھر موت کا ہونا ناممکن ہے۔ اگر دونوں گرہ مارکیش ساتویں اور دوسرے گھر کے مالک شبھ استھان میں بلوان ہوں گے تو آیو کھنڈ

ترجمہ شلوک پاراشری

کا اپنا موقع پورا کر دیں گے۔

شخص کی کنڈلی میں الپ آیو یوگ ہوتا ہے اُس کی موت جنم دشا سے تیسری دشا میں ہوتی ہے کنڈلی میں مدھم آیو یوگ ہوتا ہے اس کی موت جنم دشا سے پانچویں دشا میں ہوتی ہے جس

کنڈلی میں دیرگھ آیو یوگ پڑتا ہے اس کی موت جنم دشا سے ساتویں دشا میں ہوتی ہے۔ اگر
ہرسہ آیو مذکورسے کوئی یوگ نہ ہو اور مارکیش دشا آجائے تو ہرگز موت نہیں ہوتی۔ البتہ
پریشانی فکر اور بیماری تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ لیکن اس موقعہ پر کامل وچار اور غور کی ضرورت
ہوتی ہے۔ کیونکہ گرہ مالک دشا جیسی حالت میں ہوتا ہے وہ ویسی تکلیف پہنچا دیتا ہے۔ اگر
چھٹے گھر میں اس کو اتفاق ہے تو روگ کی ترقی اور مخالفوں سے خطرہ کی دلیل ہے
اگر بارھویں گھر میں ہے تو بے جا خرچ۔ نقصان اور عزت میں خطرہ کا اندیشہ پیدا کرتا ہے

ترجمہ شلوک پاراشری

دشا سے مراد گرہوں کی اوقات مدت ہے۔ جب جنم کنڈلی سے گرہوں کا ثمرہ معلوم ہو جائے
تو اس کے بعد یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ شخص کس سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے
اور اس سیارہ کی دشا کتنی مدت ہے اور اس کے بعد کس کس سیارہ کی دشا کتنی کتنی مدت
رہے گی اور اس کے انتر میں کس کس سیارہ کی دشا ہوگی اور اس کا کیا ثمرہ یعنی پھل ہوگا

ترجمہ شلوک پاراشری

دشا کے پھل میں یوگ کے پھل کا ضرور خیال کرنا مناسب ہے۔ کیونکہ اس سے خاص خاص
اوقات پر ایسے نتائج نکلتے ہیں جو بالخصوص اس قدرتی علم پر نشچہ کامل دلاتے ہیں۔ اور
بہت یوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ انتظار دشا مارگ کا ہرگز نہیں کرتے۔ اُن سے بے
موت آجاتی ہے۔ حالانکہ شبھ گرہ موت کارک نہیں ہوتے ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں چونکہ یوگ
عمر کھنڈ کا آجاتا ہے اس لئے شبھ گرہ بھی باعث موت ہو جاتے ہیں۔ اِن یوگوں میں اس
قدر رعایت ضرور ہوتی ہے کہ شبھ گرہوں کی دشا میں موت ہو تو تکلیف کم پہنچتی ہے۔ اگر
پاپی گرہوں کی دشا میں موت ہو جائے تو اُس دشا میں دُکھ اور کلیش پہنچتا ہے

ترجمہ شلوک پاراشری

مارکیش گرہوں کی دشا میں عمر کا کھنڈ یوگ نہ آوے اور وہ کھنڈ آیو ہرسہ قسم میں سے
کو پیچھے وضاحت سے بیان کر دیا گیا ہے اس زمانہ میں آجائے تب بھی موت ہو جاتی
بشرطیکہ اُس زمانہ میں دشا اس گرہ کی واقع ہو جو بارھویں گھر کے مالک کے ساتھ سمبندھ

کرتا ہو یعنی ایک جگہ ہو یا پورن درشٹی سے دیکھتا ہو۔ اس یوگ میں یہ بات بھی اثر پذیر ہے جو آٹھویں گھر کے مالک کی دشا میں بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اور نیز ایسے موقعہ پر ایسے گرہ کی انتر دشا میں بھی موت آجاتی ہے کہ جو گرہ مالک دشا سے چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر جنم کنڈلی میں واقع ہو خواہ نربل اور است ہو یا پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا پاپی گرہ کی درشٹی میں واقع ہو۔

ترجمہ شلوک پاراشری

جنم کنڈلی میں تیسرے چھٹے اور گیارھویں گھر کے مالک گرہ بھی پاپی گرہ ہوتے ہیں اور ان کی دشا بھی اگر یوگ آیو کھنڈ میں آجاوے تب بھی موت ہو جاتی ہے۔ اس یوگ میں سنیچر اگر پاپی ہو کر کنڈلی میں مارکیش سے سمبندھ کرتا ہو تو سنیچر کی دشا میں اگر آیو یوگ آجاوے تو فوراً موت ہوتی ہے۔ کیونکہ جس حالت میں وہ اکیلا اگر مارکیش ہو جائے تو موت کے لئے کافی ہوتا ہے تو پھر جب اس کو دوسرے گرہ سے امداد مل جائے تو موت میں پھر کیا شک ہو سکتا ہے۔ یہ پھل اُس وقت مانا جاتا ہے جب مارکیش گرہ کی دشا یوگ آیو کھنڈ میں نہ آوے۔ جہاں تک مارکیش کی دشا کا آیو یوگ میں پھل سمبندھ ہے وہاں تک کسی اور گرہ پاپی کا پھل بلوان خیال نہیں کیا جائے گا۔

ترجمہ شلوک پاراشری

آیو یعنی عمر کا آٹھواں گھر اور تیسرا گھر جنم کنڈلی میں رکھا ہے جس سے عمر انسان کی دیکھی جاتی ہے اس میں دُوسرا اور ساتواں گھر مارک استھان ہے۔ ان دونوں گھروں میں سے دُوسرا گھر بلوان رکھا ہے۔ اس کے مالک کی دشا میں مارک یوگ ہونا چاہیئے۔ دُوسرے گھر میں پاپ گرہ بیٹھا ہو تو اس کی دشا میں مارک یوگ کا اثر بیٹھے گا۔ اگر دوسرے گھر کے سوامی کے ہمراہ پاپ گرہ بیٹھا ہو تو اُس کی دشا میں مارک یوگ جاننا چاہیئے۔ دوسرے اور ساتویں گھر کے سوامی کی دشا میں جب مارک یوگ کسی وجہ سے نہ ہو تو بارھویں گھر کے سوامی کی دشا میں مارک جاننا چاہیئے۔ جو بارھویں گھر کے سوامی کی دشا میں بھی نہیں ہو تو اُس سے جو گرہ سمبندھ کرتا ہو اُس کی دشا میں مارک یوگ کا اثر ہو گا۔ جب اس یوگ میں بھی مارک نہ ہو اور برش الپ آیو میں یا مدھم آیو میں ہو تو آٹھویں خواہ تیسرے خواہ چھٹے گھر کے سوامی کی دشا میں مارک جاننا چاہیئے جب مارک گرہ کی دشا آوے اور اُس میں اس مارک گرہ کا انتر بھی آجائے اُس وقت مارک یوگ

کا پھل شروع ہو جاتا ہے۔ جو گرہ اُس سے سمبندھ کرتا ہو وہ بھی مارکیش ہوتا ہے خواہ لگن
کا سوامی ہو۔ اُس کے انتر پرتینتر ہیں۔ بھی مارک یوگ کی اودھی ہو جاتی ہے۔

ترجمہ شلوک پاراشری

سینچر چھٹے تیسرے خواہ گیارھویں گھر کا سوامی ہو اور مارک استھان سے سمبندھ کرتا ہو تو
اُس کی دشا میں مارک ہونا چاہیے۔ یہ گرہ اُس وقت مارک میں کہا جائے گا جب مذکورہ بالا
دشاؤں کا یوگ کھنڈت ہو جائے گا۔ کیندر استھانوں کے سوامی خواہ شکر خواہ برہسپت ہوں
تو یہ اشبھ پھل میں اثر کرتے ہیں۔ جب یہ گرہ دوسرے خواہ ساتویں گھر کے سوامی ہوں تو
مارک ہو جاتے ہیں۔ جب یہ دونوں گھروں میں بیٹھے ہوں تو اپنی دشا میں ضرور مارک اثر کر
دیتے ہیں۔ برہسپت اور شکر سے بدھ کم مارکیش ہوتا ہے۔ بدھ سے چندرماں کم مارکیش ہے۔
جب چندرماں آٹھویں گھر کا سوامی ہو تو یہ شبھ پھل دیتا ہے۔ پاپ گرہ کی مہادشا میں جب
اور کسی پاپ گرہ کا انتر آجاوے اور وہ اس سے سمبندھ کرتا ہو تو اُس کے انتر میں بھی مارک
یوگ کا اشبھ پھل جاننا چاہیے۔

آیو یعنی عمر کے حالات

آیو یعنی عمر کے حالات ہم نے بہت طریقوں پر اس رسالہ میں بیان کیے ہیں لیکن جنم کنڈلی
کے آرشٹ یوگ پر بھی چونکہ زندگی کا بہت حصہ مدار ہے اس لیے ہر وقت ضرورت جنم
کنڈلی دیکھتے وقت گرہوں کے آرشٹ یوگوں کا لحاظ ضرور رکھ لینا چاہیے۔ جنم کنڈلی میں
گرہوں کے آرشٹ یوگ پر جہاں شبھ گرہوں کی درشٹی ہے تو اس یوگ میں گرہ مرتو نہیں دیتے
آرشٹ دیتے ہیں۔ اُن کا اُپائے جپ دان وغیرہ کر دیا جائے تو آرشٹ کی شانتی کر دیتے
ہیں۔ نمبر ۲ بالک آرشٹ یوگوں میں جہاں آرشٹ کا وقت نہیں دیا گیا ہے۔ اُن میں بلوان
یوگ کارک گرہ جس ہی بیٹھا ہو اُس پر جب چندرماں کا یوگ پڑے گا یا جنم راشی پر جب
چندرماں کا یوگ ہوگا یا لگن راشی پر اس یوگ کا اثر بیٹھے گا اور پاپ گرہ کی درشٹی سے
بھی یکت ہوگا اُس وقت آرشٹ یوگ کا آرشٹ وقت ہوگا۔ نمبر ۳ بالک آرشٹ
یوگوں میں چندرماں شبھ گرہوں کے بیچ میں پورن ہو کر پڑا ہو اور کمزور نہ ہو تو آرشٹ یوگ
بھنگ ہو جاتا ہے۔ جیسے بلوان سنگھ ہاتھیوں کے جھنڈ سمہوں کا ناش کر دیتا ہے۔

۴ جنم شام کے وقت کا ہو یا سورج اُدے سے ڈیڑھ گھڑی پہلے پیدائش وقت ہو اور لگن میں چندرماں کی ہورا ہو یا کوئی پاپ گرہ راشی کے آخر نوانشک میں پڑا ہو یا پاپ گرہ سے یکت چندرماں کیندر میں ہو یا کیندر استھانوں میں پاپ گرہ واقع ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۵ لگن سے ساتویں گھر تک پاپ گرہ اور اُترا پُرا دھ میں آٹھویں سے بارھویں گھر تک شبھ گرہ پڑے ہوں۔ لگن میں کیٹ راشی کرک یا برسچک ہو یا پاپ گرہ لگن میں استری سنگیا (مؤنث) راشیوں میں پڑا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۶ چندرماں پاپ گرہ سے یکت لگن میں یا آٹھویں یا مارک استھان ساتویں بھاو میں پڑا ہو اور پاپ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو تو وہ بالک اپنی زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۷ لگن میں ستھر راشی ہو اور ۳ پاپ گرہ اس میں پڑے ہوں اور چندرماں شبھ گرہ کی درشٹی سے اور شبھ گرہ سے یکت بھی نہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۸ چندرماں کھین اوستھا میں ہو کر بارھویں استھان میں ہو اور لگن و آٹھویں بھاو میں ستھر راشیوں کے ۵ پاپ گرہ پڑے ہوں۔ کیندروں میں شبھ گرہ نہ ہوں تو وہ بالک اپنی زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۹ لگنیش ساتویں استھان میں پاپ گرہوں سے یکت یا نیچ اوستھا میں نربل ہو کر پاپ گرہ سے یکت ہو۔ ۱۰ کھین چندرماں لگن میں ہو اور پاپ گرہ آٹھویں یا کیندر استھان میں پڑے ہوں۔ ۱۱ چندرماں پاپ گرہوں کے بیچ میں پہلے، چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں بھاؤں میں سے کسی استھان میں پڑا ہو اور ساتویں آٹھویں بھاو میں پاپ گرہ بھی ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۲ لگن میں یا آٹھویں استھان میں چندرماں ہو اور شبھ گرہوں کی درشٹی سے رہت ہو یا نواں اور پانچواں گھر پاپ گرہوں سے یکت ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۳ چندرماں لگن میں ہو اور پاپ گرہ ساتویں استھان میں بیٹھا ہو تو بالک کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۴ راہو کے ساتھ گرہن وقت کا چندرماں پاپ گرہ سے یکت ہو کر لگن میں پڑا ہو اور منگل آٹھویں استھان میں ہو۔ ۱۵ سورج اور چندرماں گرہن وقت کے یوگ میں شنی سے یکت لگن میں بیٹھے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۶ آٹھویں

گھر کی راشی میکھ یا برسچک ہو اور اُس میں شکر پڑا ہو. سورج منگل سنیچر یا چندرماں اس کو دیکھتے ہو۔ ۱۷ لگن میں یا چھٹے آٹھویں گھر شبھ گرہ پڑے ہوں اور وکری گرہ ان کو دیکھتے ہوں ۱۸ چندرماں آٹھویں گھر میں پاپی گرہ کے ساتھ واقع ہو یا پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو۔ ۱۹ چندرماں آٹھویں گھر میں ہو اور شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا اس کے ساتھ پڑا ہو۔ ۲۰ چندرماں لگن میں ہو اور آٹھویں یا ساتویں گھر میں اشبھ گرہ پڑا ہو۔ ۲۱ آٹھویں گھر کا مالک طلوع ہو اور لگن کا مالک غروب ہو کر پڑا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۲ سورج منگل اور سنیچر آٹھویں گھر میں پڑے ہوں۔ ۲۳ منگل یا سنیچر مالک خانہ جنم لگن ہوکر خانہ ہشتم میں واقع ہوں۔ ۲۴ سورج چوتھے گھر میں ہو اور چندرماں اس کو دیکھتا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۵ سنیچر چندرماں کے ساتھ یکت ہو اور خانہ اوّل یا ہشتم یا دوازدہم میں واقع ہو۔ ۲۶ سنیچر لگن میں ہو اور چھٹے گھر میں چندرماں اور ساتویں گھر میں منگل ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۷ چندرماں کے ہمراہ تین گرہ پاپی خانہ کیندر میں پڑے ہوں۔ ۲۸ لگن یعنی خانہ اوّل سے خانہ ہفتم تک سب گرہ پاپی ہوں اور ہشتم سے دوازدہم تک سومیہ (شبھ) گرہ پڑے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۹ جنم لگن برسچک یا کرک ہو۔ شبھ گرہ خانہ اوّل سے ہفتم تک ہوں اور پاپی گرہ ہشتم سے دوازدہم تک واقع ہوں۔ ۳۰ پاپی گرہ لگن میں ہو اور خانہ ہفتم و ہشتم بھی پاپی گرہ سے یکت ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۱ لگن میں پاپی گرہ ہو اور چھٹے و ساتویں چندرماں ہو۔ ۳۲ جنم لگن سے یا چندرماں سے دوسرے بارھویں راس پاپی گرہ کی ہو یا دوسرے و ساتویں اور بارھویں پاپی گرہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۳ لگن سے ہفتم اور دوازدہم پاپی گرہ ہوں چندرماں اُن کے ساتھ ہو ۳۴ چندرماں کے ہمراہ پاپی گرہ خانہ ہفتم میں ہو۔ ۳۵ چندرماں کھشین او ستھا میں ہو کر خانہ دوازدہم میں پڑا ہو اور پاپی گرہ خانہ اول و ہشتم میں ہو۔ کیندروں میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۶ چندرماں ہمراہ ستارہ نحس کے خانہ اوّل یا ششم میں یا ہفتم ہشتم و یازدہم میں پڑا ہو اور کوئی سومیہ گرہ کیندر میں نہ ہو۔ ۳۷ چندرماں

خانہ ہشتم یا ششم میں ہو اور پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے
۳۸ چندرماں خانہ ششم و ہشتم میں سومیہ گرہ کی راشی میں پڑا ہو اور پاپی گرہ اس کے ساتھ
ہو۔ ۳۹ کرشن پکش (اندھیرے پکھے) میں مولود بوقت دن میں پیدا ہو اور شکل پکش کے اندر
رات کو پیدا ہووے اور چندرماں چھٹے خانہ آٹھویں بیٹھا ہو۔ پاپی گرہ و سومیہ گرہ دونوں
چندرماں کو دیکھتے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۴۰ چندرماں کھشین
خانہ ہشتم میں ہو اور خانہ کیندر دوازدہم میں گرہ پاپی ہوں ۴۱ چندرماں کھشین خانہ ہشتم میں
ہو اور خانہ ہفتم و نہم میں پاپی گرہ ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۴۲
چندرماں آخر نوانشہ پاپی میں ہووے یا کسی پاپی کے ہمراہ آخر کسی نوانشہ میں ہو۔ ۴۳
منگل یا سنیچر مالک خانہ جنم لگن ہو کر خانہ ہشتم زائچہ میں واقع ہوں اور ستارہ نحس سے درشٹی
یکت ہوں۔ ۴۴ سورج یا چندرماں لگن میں پاپ گرہ یکت و درشٹ ہوں یا پانچویں آٹھویں
یا ناویں بھاو میں پاپ گرہ سے یکت ہو کر پڑے ہوں یا پانچویں ناویں استھان میں پاپ گرہ
پڑے ہوں تو اس بالک کی زندگی منیوں نے خطرناک رکھی ہے۔ ۴۵ سنیچر بارھویں استھان
میں ہو سورج ناویں ہو۔ لگن میں چندرماں اور آٹھویں منگل پڑا ہو۔ ۴۶ چندرماں پاپ گرہ
سے یکت ہو کر آٹھویں ساتویں یا لگن میں پڑا ہو یا ناویں یا پانچویں یا بارھویں استھان میں
ہو شبھ گرہ کی درشٹی سے ورجت ہو اور نہ کوئی شبھ گرہ اس کے ساتھ ہو تو وہ بالک اپنی زندگی
کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔

دیرگھ آیو عمر یوگ

برہسپت کیندر میں بلوان ہو کر پڑا ہو تو عمر دیرگھ آیو کرتا ہے۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو آیو کا
ناش کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس کا نیم ہے کہ جس گھر میں ہوتا ہے اس کا ناش اور جہاں اس کی
پورن درشٹی ہوتی ہے اس کی پالنا کرتا ہے۔ منگل دسویں استھان میں ہو اور چندرماں پانچویں
یا ناویں گھر میں پڑا ہو۔ ۲ سنیچر اپنے گھر کا ہو کر آٹھویں پڑا ہو یا آٹھویں گھر کا مالک اپنے
گھر میں سنیچر کے ساتھ ہو تو عمر دراز ہوتی ہے۔ ۳ لگنیش۔ اشٹمیش اور دشمیش کیندر ترکون
اور یازدہم میں واقع ہوں اور پاپی گرہ سے یکت و درشٹ نہ ہوں۔ ۴ گیارھویں گھر کا
مالک گیارھویں گھر میں شبھ گرہ کے ساتھ ہو۔ ۵ شکر اور برہسپت کیندر ترکون میں بلوان

ہوں اور لگنیش بھی بلوان ہو کر پڑا ہو تو اُس شخص کی آیو یعنی عمر دراز ہوتی ہے۔ ع۶ دسویں گھر کا مالک اور جنم لگن کا مالک بلوان ہو کر شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی میں کیندر یا ترکون میں پڑا ہو۔ ع۷ آٹھویں اور چوتھے گھر میں شبھ گرہ ہوں لگنیش اور چندرماں بلوان ہوں۔ ع۸ لگنیش و مالکان خانہ نہم و دہم اپنے اپنے گھر میں بلوان ہو کر پڑے ہوں تو عمر دراز ہوتی ہے۔ ع۹ جنم لگن اور چندرماں سے آٹھویں گھر میں کوئی گرہ نہ ہو اور شکر و برہسپت بلوان ہو کر کیندر یا ترکون میں ہوں۔ ع۱۰ آٹھویں گھر کا مالک جنم لگن میں ہو اور برہسپت و شکر پورن درشٹی سے دیکھتے ہوں۔ ع۱۱ سنیچر جنم لگن یا نانویں گھر میں ہو اور چندرماں نانویں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو۔ اس یوگ میں چندرماں سنیچر کے ساتھ نہ ہو اور نہ ہی اس سے درشٹ سمبندھ ہو۔ ع۱۲ چندرماں گیارھویں ہو اور شکر و برہسپت کیندر ترکون میں پڑے ہوں۔ ع۱۳ شکر برین راشی کا ہو کر جنم لگن میں خواہ آٹھویں گھر میں ہو۔ برہسپت کیندر میں ہو۔ چندرماں شبھ گرہ سے درشٹ ہو۔ ع۱۴ کیندر ترکون میں شبھ گرہ ہوں۔ چھٹے اور آٹھویں پاپی گرہ پڑے ہوں یا چھٹے اور بارھویں گھر کا مالک جنم لگن میں باہم واقع ہوں یا چھٹے ساتویں اور آٹھویں گھر میں شبھ گرہ ہوں۔ ع۱۵ چندرماں گیارھویں گھر میں ہو۔ شکر و برہسپت کیندر ترکون میں ہوں یا لگنیش برہسپت کے ساتھ جنم لگن میں خواہ کیندر میں ہو اور کوئی پاپی گرہ کسی کیندر میں نہ ہو اور نہ پانچویں آٹھویں اور نانویں گھر میں کوئی پاپی گرہ پڑا ہو تو وہ شخص پورن آیو میں زندگی بسر کرتا ہے۔

مدھم آیو یوگ

لگنیش کمزور ہو کر ہمراہ پاپی گرہ چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو اور برہسپت کیندر یا ترکون میں ہو یا دوسرے چوتھے پانچویں آٹھویں اور گیارھویں گھر میں پاپی گرہ ہو تو اس شخص کی مدھم آیو یعنی متوسط عمر ہوتی ہے۔ ع۲ کیندر ترکون میں شبھ و اشبھ گرہ مل کر واقع ہوں۔ ع۳ چھٹے اور آٹھویں گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ جنم لگن میں ہو۔ ع۴ سورج کرک راس میں پاپی گرہ کے ساتھ ہو۔ چندرماں دسویں ہو۔ برہسپت کیندر میں پڑا ہو۔ ع۵ لگنیش یا چندرماں یا دونوں آٹھویں گھر میں سورج کے ساتھ ہوں۔ برہسپت کیندر میں نہ ہو۔ ع۶ سنیچر لگن میں دوسبھاو راشی کا ہو اور آٹھویں و بارھویں گھر کا مالک نربل ہو تو اس شخص کی مدھم آیو یعنی متوسط عمر ہوتی

الپ آیو یوگ

جنم لگن کا مالک منگل یا سنیچر ہو اور آٹھویں گھر میں ہو شبھ گرہ کی اس پر درشٹی نہ ہو تو اس کی زندگی اعتبار کے قابل نہیں ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ چھٹے یا بارھویں گھر میں ہو۔ ۲ تیسرے چھٹے نانویں اور بارھویں گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ ۳ لگنیش اور آٹھویں گھر کا مالک چھٹے یا بارھویں گھر میں پڑا ہو تو اس شخص کی الپ آیو یعنی تھوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۴ لگنیش آٹھویں گھر میں ہو یا چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں پاپی گرہ کے ساتھ ہو۔ ۵ لگنیش کمزور ہو اور چھٹے آٹھویں اور بارھویں گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ ۶ کیندر گھروں میں پاپی گرہ ہوں۔ کوئی شبھ گرہ نہ دیکھتا ہو اور نہ ہی لگنیش بلوان ہو تو الپ آیو یعنی تھوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۷ دوسرے گھر کا مالک دسویں ہو سنیچر ساتویں پڑا ہو۔ شکر برہسپت کے ساتھ گیارھویں ہو۔ ۸ منگل و سنیچر لگن میں ہوں۔ برہسپت چھٹے پڑا ہو۔ چندرماں آٹھویں گھر میں ہو۔ ۹ دوسرے اور بارھویں گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ کوئی شبھ ان کو نہ دیکھتا ہو۔ ۱۰ سورج سنیچر منگل چھٹے آٹھویں گھر میں ہوں۔ ۱۱ لگنیش آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک جنم لگن میں ہو اور لگنیش کو پاپی گرہ پورن درشٹی سے دیکھتا ہو تو الپ آیو یعنی تھوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۱۲ سنیچر و چندرماں چھٹے اور آٹھویں گھر میں ہو اور تیسرے چھٹے نانویں اور بارھویں گھر میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ ۱۳ سورج و شکر و برہسپت باہم پاپی گرہ کے ساتھ مل کر جنم لگن میں پڑے ہوں۔ ۱۴ لگنیش پاپی گرہ کے ساتھ تیسرے چھٹے یا نانویں ہو اور برہسپت بارھویں استھان میں پڑا ہو تو اس شخص کی الپ آیو یعنی تھوڑی عمر ہوتی ہے۔

آیو یعنی عمر کے حالات۔ قاعدہ نہم

پاراشری قاعدہ کی رو سے تحقیقات عمر میں دو قاعدوں پر عمل چلا آتا ہے۔ اول بنشوتری، دوم اشٹوتری۔ بنشوتری قاعدہ کے مطابق انسان کی آیو کی تعداد پورن یعنی نہایت درجہ ۱۲۰ برس ہے اور اشٹوتری قاعدہ کی رو سے کامل درجہ ۱۰۸ برس قرار رکھے ہیں۔ ۲ بنشوتری قاعدہ سے آیو یعنی عمر تین طرح حاصل کی جاتی ہے۔ اول الیشار۔ دوم پنڈرا اور تیسرا طریقہ

کندار ہے۔ جنم کے وقت لگن بلوان ہو تو عمر الیشار سے۔ سورج بلوان ہو تو پندار سے اور اگر چندرما بلوان ہو تو کندار سے عمر حاصل کی جاتی ہے۔ جب کسی حالت میں دونوں بلوان ہوں تو دو قاعدوں سے عمر نکال کر اُن کو جمع کر لیا جاتا ہے۔ جو میزان ہوتی ہے اس کا نصف عمر قائم کرتے ہیں جب تینوں بلوان ہوں تو تینوں قاعدوں سے عمر نکال کر اُن کے میزان کا تیسرا حصہ عمر خیال کرتے ہیں اس یوگ میں اگر تینوں نربل ہوں تو پھر ۱۲۰ کو ۷ پر تقسیم کر کے خارج قسمت (لگن کی طاقت اور بلوان ادستھا) عمر حاصل کر لی جاتی ہے۔

الیشار آیو

لگن کا مالک لگن میں ہو یا لگن کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہو یا لگنیش شبھ گرہ سے درشٹی یکت ہو اور کسی اشبھ گرہ کی درشٹی اُس پر نہ ہو یا لگن کو شبھ گرہ دیکھتا ہو اور پاپی گرہ کی درشٹی اس پر نہ ہو یا لگنیش اوچ استھان پر ہو یا متر کے گھر میں ہو یا کیندر ترکون میں پڑا ہو وکری اور است نہ ہو تو ایسی حالت میں لگن طاقتور اور بلوان ہوتا ہے۔ جب لگن بلوان ہو تو اس کو الیشار کہیں گے۔ اس کے حاصل کرنے کی صورت قاعدہ پنجم میں وضاحت سے بیان کر دی گئی ہے۔

پندار آیو

پندار آیو میں ہر ایک گرہ کے عدد یعنی انک شرف مقرر ہیں۔ سورج ۱۹ عدد چندرماں ۲۵ عدد منگل ۱۵ عدد بدھ ۱۲ عدد برہسپت ۱۵ عدد شکر ۲۱ عدد اور سنیچر کے ۲۰ عدد قائم رکھے ہیں۔ پس جو گرہ شرف میں یعنی اوچ استھان پر ہو اُس کے عددوں کو سال مقرر کرے۔ اگر گرہ اوچ استھان پر نہ ہو تو جس قدر اُس گرہ سے میکھ لگن تک لگن انش کلا، بکلا گزرے ہوں اس کو منجملہ اس تعداد کے جو پتری سالانہ میں درج ہو منہا کر دیوے۔ اگر منہا نہ ہو سکے تو ۱۲ راس فرضی اس گرہ میں ایزاد کر کے اُن سے وضع کر دے۔ جو باقی رہے ان کو اگر ۶ لگن کم ہوں تو منجملہ ۱۲ کے وضع کرے اور باقی کو قائم رکھے۔ اگر چھ لگن سے زیادہ ہوں تو اس کو میکھ لگن قرار دے کر پھر باقی عمل شروع کرے۔ اوّل جو انک مشرف اُس گرہ کے ہیں ان کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۶۰ پر تقسیم کر دے اور دن اس میں جمع کر دیوے۔ بعد ازاں جو مجموعہ تعداد دن برآمد ہو اُن کو ۳۰ پر تقسیم کر کے منہا شدہ مہینہ اس میں شامل کر دیوے اور پھر ۱۲ پر تقسیم کر کے سال میں جمع کرے۔ یہ تمام میزان سال ماہ دن گھڑی اُس کی عمر ہو گی۔

کندار آیو

کندار آیو میں بھی ہر ایک گرہ کے عدد اُسی طرح مقرر ہیں۔ اس تعداد میں سورج کے ۲۰ عدد چندرماں منگل کے ۲۳ عدد بُدھ کے ۹ عدد برہسپت کے ۱۸ عدد اور شکر و سنیچر کے پانچ پانچ عدد لیئے گئے ہیں۔ پس جو گرہ درجہ اول میکھ لگن سے واقع ہو اُس کا عدد خاص عمر ہوگی۔ اس کے بعد دُوسرا جو گرہ ہو اس کے سیشٹ عددوں کو اُس کے عدد سے ضرب کر دیوے۔ جو حاصل ضرب ہو اس کو ۱۶۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ جو خارج قسمت سال و ماہ و دن و گھڑی برآمد ہوں ان کو جملہ عدد اس گرہ سے وضع کر دیوے۔ جو باقی رہے وہ سال ماہ دن و گھڑی عمر حاصل ہوں گے۔ اسی طرح جملہ گرہوں کا عمل قائم کرے۔ اس کے بعد مجموعہ عمر گرہ باقی سال ماہ و دن کے ساتھ جمع کر لیوے۔ یعنی پہلے گھڑیوں کو جمع کر کے ۶۰ پر تقسیم کرے اور باقیماندہ گھڑی و خارج قسمت کو دن میں ملا دیوے۔ بعد ازاں جو حاصل جمع ہو اس کو ۳۰ پر تقسیم کر دے۔ جو باقی دن و خارج قسمت ہو اس کو مہینوں میں شامل کر کے ۱۲ پر تقسیم کر دے۔ جو باقی ماہ و خارج قسمت ہوں اُن کو سالوں میں جمع کر دے۔ یہ اصل تعداد عمر کی ہوگی۔

جنم نچھتر سے آیو دیکھنے کا بیان ۔ قاعدہ دہم

حکمائے ہند نے انسان کی عمر ایک سو بیس برس بحساب بنشوتری اور ایک سو آٹھ برس بحساب اشٹوتری دشا دیرگھ آیو قائم کی ہے۔ اگر جنم شکل پکش (چاندنے حصہ) کا ہو تو ۱۲۰ برس۔ اگر جنم کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا ہو تو ۱۰۸ برس کی پرمانک عمر ہوتی ہے۔ اول پیدائش کے روز دیکھو کہ کون نچھتر ہے۔ جس قدر گھڑی و پل اس نچھتر کے وقت پیدائش گذرے ہوں۔ اُن کا بھیات بھوگ نچھتر اور سرب بھوگ (سالم) نچھتر حسب ترکیب مندرجہ ذیل نکال کر اگر جنم شکل پکش (چاندنے حصہ) کا ہے تو ۱۲۰ سے۔ اگر کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا ہے تو ۱۰۸ سے علیحدہ علیحدہ ضرب دے کر پل مجموعہ رقم بنا لینی چاہیئے

بھوگ اور سرب بھوگ نچھتر

بھوگ اور سرب بھوگ نچھتر دیکھنے کے لیئے اول پیدائش کے وقت دیکھو کہ کون نچھتر ہے

اور وہ نچھتر کل کتنی گھڑی و پل کا ہے۔ نچھتر کی اوقات مُدت جنتری سے معلوم ہوتی ہے۔ پ
جس قدر گھڑی و پل کا وہ نچھتر جنتری رائج الوقت میں بروقت پیدائش درج ہے اس کو د
کر وہ نچھتر جنم اشٹ یعنی وقت پیدائش تک کتنا گزر چکا ہے۔ پس جس قدر گھڑی و پل وہ نچھ
گزر رہا ہے اس کو بھیات یعنی گذشتہ نچھتر سنکھیا کہتے ہیں ما ورا اس نچھتر کی جو کل اوقا
گھڑی و پل ہے اس کو بھبھوگ یعنی سالم نچھتر سنکھیا کہتے ہیں یہ بھیات اور بھبھوگ کا طر

جنم اشٹ اور پیدائش نچھتر

پس جنم اشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے نچھتر سے اگر کم ہے تو اس سے پہلے دن کے
نچھتر کی گھڑی پل کو ۶۰ سے کم کر دو اور باقی جس قدر گھڑی و پل ہوں ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ
کر ایک میں وقت مطلوبہ کے دن کے نچھتر کی گھڑی و پل اور دوسرے میں اشٹ یعنی وقت
مطلوب کی گھڑی و پل کو جمع کر دینا چاہیئے۔ جس جگہ نچھتر جمع کیا گیا ہے وہ بھبھوگ یعنی
سالم نچھتر ہوگا۔ اور جس جگہ اشٹ یعنی وقت مطلوب جمع کیا گیا ہے اس کی بھیات یعنی
گذشتہ نچھتر سنکھیا ہوگی

جنم اشٹ اور پیدائش نچھتر

اگر جنم اشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے نچھتر سے زیادہ ہے تو وقت مطلوب سے اس
دن کے نچھتر کو کم کر دو۔ جو باقی ہوگا وہ بھیات (گذشتہ نچھتر) سنکھیا ہوگی۔ بعد ازاں اس
دن کے نچھتر کو ۶۰ گھڑی سے کم کر کے باقی ماندہ میں اس سے دوسرے دن کا نچھتر جمع کر دو۔ یہ
بھبھوگ سالم نچھتر نکل آئے گا۔ اب بھیات (گذشتہ نچھتر) اور بھبھوگ (سالم نچھتر)
کی گھڑیوں کے پل علیحدہ علیحدہ بنالو۔ یعنی گھڑیوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر پل مجموعہ رقم
میں شامل کر کے دونوں رقموں کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو اور پھر اپنے عمل کو شروع کرو۔ بعد ازاں
اگر جنم شکل پکش (چاندنے حصہ) کا ہے تو پرمانک عدد ۱۰۰ سے۔ اگر جنم کرشن پکش یعنی
اندھیرے حصہ کا ہے تو پرمانک عدد ۱۲۰ سے بھیات کے پلوں کو ضرب دے دو۔ جو
حاصل ضرب ہو اس کو سرب بھبھوگ یعنی سالم نچھتر کے پلوں پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت
کے اعداد ہوں گے وہ سال آیو کے ہوں گے۔ بعد ازاں جو تقسیم سے باقی عدد رہے ہیں اُن کو
۱۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو سرب بھبھوگ یعنی سالم نچھتر سے تقسیم کر دو۔ خارج قسمت

مہینے کے عدد ہوں گے۔ بعدازاں پھر جو کچھ باقی بچے اُن کو ۳۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو سرب بھبھوگ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ اگر پھر کچھ باقی رہے تو اُن کو ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو سرب بھوگ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ اگر پھر کچھ باقی رہے تو اس کو ۶۰ سے ضرب دیں حاصل ضرب کو سرب بھوگ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت پل ہوں گے۔ بعدازاں برش مہینہ اور دن و گھڑی پل کے حاصل شدہ اعداد جو تقسیم سے برآمد ہوئے ہوں علیحدہ علیحدہ لکھ لیں۔ آیو معلوم ہوجائیگی

نچھتر سے آیو دیکھنے کی مثال

ایک شخص کا جنم سمت ۱۹۸۶ بکرم شراون شکل پورنماشی منگلوار ۵ بھادوں کو ۲۶ گھڑی ۳ پل دن چڑھے کا ہے۔ اس دن جنتری میں دھنشٹا نچھتر ۳۶ گھڑی ۵ پل درج ہے جو اس شخص کا پیدائش نچھتر ہے۔ پس اس جگہ ہمارے جنم اشٹ یعنی وقت مطلوبہ سے دن کا نچھتر زیادہ ہے اس لئے اس سے پہلے دن سوموار کو شروَن نچھتر جو جنتری رائج الوقت میں ۳۱ گھڑی ۱۷ پل درج ہے۔ اس کو حسب طریقہ بھیات اور بھبھوگ نچھتر ۶۰ گھڑی میں کم کیا تو ۲۸ گھڑی ۴۳ پل باقی رہا۔

اس کو علیحدہ دو جگہ رکھا۔ اب ایک میں وقت مطلوبہ کے دن کے نچھتر کی گھڑی و پل جو $\frac{۳۶}{۵}$ ہے جمع کیں اور دوسرے میں اشٹ یعنی وقت مطلوب کی گھڑی و پل جو $\frac{۲۶}{۳}$ ہے جمع کر دیں۔ تو جس جگہ اشٹ یعنی وقت جمع کیا گیا ہے وہ ۵۴ گھڑی ۴۶ پل گذشتہ نچھتر یعنی بھیات سنکھیا ہے اور دوسری جگہ جہاں وقت مطلوبہ کے دن کا نچھتر جمع کیا گیا ہے وہ $\frac{۶۴}{۴۸}$ بھبھوگ یعنی سالم نچھتر ہے۔ اب ان کے علیحدہ علیحدہ پل بنا لیویں سو اول ۵۴ کو ۶۰ سے ضرب دیا۔ تو ۳۲۴۰ ہوئے سو ان میں ۴۶ پل کو شامل کیا

	گھڑی		پل
	۶۰	-	۰
پہلے دن کا نچھتر کم کیا	۳۱	-	۱۷
باقی رہا	۲۸	-	۴۳
جمع کیا وقت یعنی جنم اشٹ	۲۶	-	۳
گذشتہ دھنشٹا نچھتر	۵۴	-	۴۶

	گھڑی		پل
	۲۸	-	۴۳
وقت مطلوبہ کے دن کا دھنشٹا نچھتر	۳۶	-	۵
حاصل جمع سالم دھنشٹا نچھتر	۶۴	-	۴۸

گذشتہ دھنشٹا نچھتر ۵۴ - ۴۶

$$\begin{array}{r} ۵۴ \\ \times ۶۰ \\ \hline ۳۲۴۰ \\ + ۴۶ \\ \hline ۳۲۸۶ \end{array}$$

جمع پل
حاصل مجموعہ پل ۳۲۸۶

سالم دھنشٹا ۶۴ - ۴۸

$$\begin{array}{r} ۶۴ \\ \times ۶۰ \\ \hline ۳۸۴۰ \\ + ۴۸ \\ \hline ۳۸۸۸ \end{array}$$

(۲)
جمع پل
حاصل مجموعہ پل ۳۸۸۸

تو ۳۲۸۶ ہوئے۔ یہ بھیات یعنی گذشتہ پُھتر کے پل ہیں۔ بعدازاں سالم دھنشٹا پُھتر کے پل بنالیویں۔ اوّل ۶۴ کو ۶۰ سے ضرب دیں تو ۳۸۴۰ ہوئے۔ ان میں ۴۸ پل جمع کیے تو ۳۸۸۸ ہوئے۔ یہ مجموعہ سالم دھنشٹا پُھتر کے پل ہیں۔ اب ۳۲۸۶ پل جو بھیات (گذشتہ پُھتر) کے مجموعہ اعداد میں ان کو پرمانک آیو کے اعداد سے ضرب دینا چاہیئے۔ چونکہ جنم شکل پکش (چاندنے حصہ) کا ہے لیکن ہمارے جنم اشٹ کے وقت کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا آغاز ہوگیا ہے۔ کیونکہ پورنماشی اُس دن ۲۱ گھڑی ۱۴ پل ہے اور ہمارا جنم اشٹ ۲۶ گھڑی ۳ پل دن چڑھے کا ہے۔ اس لیئے ان کو ۱۰۸ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۳۵۴۸۸۸ ہوئے۔ پس آیو کے یہ پرمانک اعداد مجموعہ اوّل ۳۵۴۸۸۸ حاصل ہوئے ہیں۔ ان سرب بھوگ سالم دھنشٹا پُھتر مجموعہ دوم ۳۸۸۸ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۹۱ آئے۔ یہ سال ہیں۔ اور باقی جو ۱۰۸۰ بچے ہیں۔ اُن کو ۱۲ سے ضرب کیا تو حاصل ضرب ۱۲۹۶۰ ہوئے۔ ان کو مجموعہ سرب بھوگ یعنی ۳۸۸۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۳ ہوئے یہ مہینے ہیں۔ بعدازاں مہینوں کی تقسیم سے جو باقی اعداد ۱۲۹۶ رہے ان کو ۳۰ سے ضرب دیا تو مجموعہ ۳۸۸۸۰ ہوئے۔ ان کو پھر مجموعہ سرب بھوگ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۰ ہوئے۔ یہ دن آئے۔ باقی کچھ نہیں آیا۔ پس مجموعہ عمر اس شخص کی ۹۱ برس ۳ ماہ ۱۰ دن ہوئی۔ اسی طرح بوقت ضرورت پیدائش کے پُھتر سے مولود کی عمر نکال لینی چاہیئے۔

بھیات یعنی گذشتہ پُھتر

۳۲۸۶
۱۰۸
۳۸۸۸) ۳۵۴۸۸۸ (۹۱
۳۴۹۹۲
۴۹۶۸
۳۸۸۸
۱۰۸۰
۱۲
۳۸۸۸) ۱۲۹۶۰ (۳
۱۱۶۶۴
۱۲۹۶
۳۰
۳۸۸۸) ۳۸۸۸۰ (۱۰
۳۸۸۸۰
×

آیو یعنی عمر کے حالات

لگن سے آٹھواں اور تیسرا آیو کا گھر ہے۔ دُوسرا اور ساتواں گھر مارک ستھان ہوتا ہے۔ کسی جگہ چھٹے گھر کا مالک اور بارھویں گھر کے مالک کی دشا بھی مارک ہوسکتی ہے۔ چھٹے اور آٹھویں گھر کے مالک کی دشاؤں کا انتر بھی شبھ پھل دینے والا نہیں ہوتا ہے۔ مارکیش میں مارکیش کا انتر شبھ ہوتا ہے لگنیش کی دشا اشبھ سمبندھ سے رہت مرتیو کے دینے والی نہیں ہوتی۔ پاپی گرہ کی دشا بڑا پھل دینے والی ہوتی ہے۔

لگنیش اور اشٹمیش سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو	لگنیش چر میں ہو اور اشٹمیش چر میں ہو	مدھم آیو	لگنیش چر میں ہو اور اشٹمیش ستھر میں ہو	الپ آیو	لگنیش چر میں ہو اور اشٹمیش دوسبھاؤ میں ہو
دیرگھ آیو	لگنیش ستھر میں اور اشٹمیش دوسبھاؤ میں ہو	مدھم آیو	لگنیش ستھر میں ہو اور اشٹمیش چر میں ہو	الپ آیو	لگنیش اور اشٹمیش ستھر میں ہوں
دیرگھ آیو	لگنیش دوسبھاؤ میں ہو اور اشٹمیش ستھر میں ہو	مدھم آیو	لگنیش دوسبھاؤ میں ہو اشٹمیش دوسبھاؤ میں ہو	الپ آیو	لگنیش دوسبھاؤ میں اشٹمیش ستھر میں ہو

سنیچر اور چندرماں سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو	سنیچر چر میں ہو اور چندرماں چر میں ہو	مدھم آیو	سنیچر چر میں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو	الپ آیو	سنیچر چر میں ہو اور چندرماں دوسبھاؤ میں ہو
دیرگھ آیو	سنیچر ستھر میں ہو اور چندرماں دوسبھاؤ میں ہو	مدھم آیو	سنیچر ستھر میں ہو اور چندرماں چر میں ہو	الپ آیو	سنیچر ستھر میں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو
دیرگھ آیو	سنیچر دوسبھاؤ میں ہو چندرماں ستھر میں ہو	مدھم آیو	سنیچر دوسبھاؤ میں ہو اور چندرماں دوسبھاؤ میں ہو	الپ آیو	سنیچر دوسبھاؤ میں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو

جنم لگن اور ہورا لگن سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو	جنم لگن چر ہو اور ہورا لگن چر ہو	مدھم آیو	جنم لگن چر ہو اور ہورا لگن ستھر ہو	الپ آیو	جنم لگن چر ہو اور ہورا لگن دوسبھاؤ ہو
دیرگھ آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن دوسبھاؤ ہو	مدھم آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن ستھر ہو	الپ آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن ستھر ہو
دیرگھ آیو	جنم لگن دوسبھاؤ ہو ہورا لگن ستھر ہو	مدھم آیو	جنم لگن دوسبھاؤ ہو ہورا لگن دوسبھاؤ ہو	الپ آیو	جنم لگن دوسبھاؤ ہو ہورا لگن چر ہو

اُوپر لکھے نقشوں نے عمر کا حال تینوں طریقوں سے دیکھے۔ (۱) لگنیش اور اشٹمیش سے۔ (۲) سنیچر اور چندرماں سے۔ (۳) جنم لگن اور ہورا لگن سے دیکھے۔ اگر لگنیش چر میں ہے اور اشٹمیش بھی چر میں ہے تو دیرگھ آیو ہوگی۔ سنیچر ستھر ہو اور چندرماں دوسبھاو ہے تو دیرگھ آیو ہوگی۔ لگن سبھاو ہو اور ہورا لگن ستھر ہو تو دیرگھ آیو ہوتی ہے۔ اگر تینوں طریقوں سے عمر مختلف نکلے اور چندرماں لگن میں یا ساتویں نہ ہو تو لگن اور ہورا لگن سے جو آیو نکلے اُس کو لے لیں۔ اگر لگن میں یا ساتویں چندرماں ہو تو سنیچر اور چندرماں سے جو عمر نکلے وہ لینی چاہیے ہورا لگن سے نہیں لینی

ہورا لگن

جنم اشٹ گھڑی پل کو ۱۲ سے ضرب دے کر جو انش گھڑی پل وغیرہ نکلیں اُن کو سورج سپشٹ میں جمع کر دیویں تو ہورا لگن ہوگا۔ اُوپر لکھے ہوئے تینوں طریقوں سے دیرگھ آیو ۱۲۰ سال ہوگی۔ اگر دو طرح سے آئے تو دیرگھ آیو ۱۰۸ سال ہوگی۔ اگر ایک طرح سے دیرگھ آیو نکلے تو ۹۶ سال کی دیرگھ آیو ہوگی۔ اگر تینوں طرح سے مدھم آیو نکلے تو مدھم آیو ۸۰ سال ہوگی۔ اگر دو طرح سے نکلے تو ۷۲ سال۔ اگر ایک طرح سے نکلے تو ۶۴ سال عمر ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر تینوں طرح سے الپ آیو نکلے تو ۳۲ سال آیو ہوگی۔ دو طرح سے ہو تو ۳۶ سال آیو ہوگی۔ اگر ایک طرح سے الپ آیو نکلے تو ۴۰ سال آیو ہوگی۔ اُوپر لکھے تینوں طریقوں سے آیو کا وچار کرنے کے بعد جن جن طریقوں سے آیو کا فیصلہ ہو یعنی لگنیش اشٹمیش سے۔ سنیچر چندرماں سے اور جنم لگن و ہورا لگن سے۔ اگر ان تینوں طریقوں سے ایک ہی طرح کی آیو نکلے تو پھر لگنیش و اشٹمیش سنیچر و چندرماں اور لگن و ہورا کے سپشٹوں کی راشی کو چھوڑ کر باقی انش کلا وغیرہ پھل کو جمع کر کے ۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو انش کلا نکلا آئے اُن کو اُوپر لکھی سارنی میں انش پھل سارنی میں انشوں کے نیچے لکھا پھل اور کلا پھل سارنی میں کلا کا پھل اور بکلا پھل سارنی میں بکلا کا پھل لے کر تینوں کو جمع کر لو تو جو حاصل جمع نکلے اُس کو اُوپر کی آیو میں کم کرنے سے سپشٹ آیو نکل آئے گی۔ دو طرح کی آیو آنے پر اُن کے انش وغیرہ کو ۴ پر تقسیم کر دیویں۔ اگر ایک طرح سے نکلے تو اُس کو دو پر تقسیم کر دو۔

مثال

ایک آدمی کا جنم لگن سنگھ ہے اور لگن کا سوامی سورج چر راشی میں پڑا ہے اور اشٹمیش یعنی

آٹھویں گھر کا مالک برہسپت چر راشی میں ہے۔ اس لئے دیرگھ آیو ہوگی۔ (۲) سنیچر چندرماں ستھر میں ہیں اس لئے الپ آیو ہوگی۔ (۳) لگن اور ہورا لگن ستھر ہیں اس لئے الپ آیو ہوگی۔ اب دو طرح سے الپ آیو ہوئی ہے۔ اس لئے سنیچر چندرماں ہورا لگن اور لگن کی راشی کو چھوڑ کر باقی انش وغیرہ کو جمع کر کے چار پر تقسیم کریں تو باقی انش کلا بکلا نکل آئیں گے۔ اُن کا پھل نیچے لکھی سارنی سے دیکھ کر اُس کو ۳۶ برس سے کم کریں۔ سپشٹ آیو نکل آئیگی

جیمنی سوتر کے مطابق انش پھل سارنی

انش	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سال	۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۶
ماہ	۰	۰	۱	۲	۳	۴	۴	۵	۶	۷	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۰
دن	۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰	۲۶	۱۸	۱۲	۶	۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰
انش	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۰	۰
سال	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰	۰
ماہ	۰	۱	۲	۳	۴	۴	۵	۶	۷	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۰	۰
دن	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۰	۰

جیمنی سوتر کے مطابق کلا پھل سارنی

کلا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ماہ	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳
دن	۶	۱۲	۱۹	۲۵	۲	۸	۱۴	۲۱	۲۷	۴	۱۰	۱۶	۲۳	۲۹	۶	۱۲
گھڑی	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴
کلا	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
ماہ	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶
دن	۱۸	۲۵	۱	۸	۱۴	۲۰	۲۷	۳	۱۰	۱۶	۲۲	۲۹	۵	۱۲	۱۸	۲۴
گھڑی	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۲۸

جیمنی سوتر کے مطابق کلا پھل سارنی (مسلسل)

کلا	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
ماہ	۷	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۹	۹	۹	۹
دن	۱	۷	۱۴	۲۰	۲۶	۳	۹	۱۶	۲۲	۲۸	۵	۱۱	۱۸	۲۴
گھڑی	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴
کلا	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
ماہ	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
دن	۰	۷	۱۳	۲۰	۲۶	۲	۹	۱۵	۲۲	۲۸	۴	۱۱	۱۷	۲۴
گھڑی	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰

جیمنی سوتر کے مطابق بکلا پھل سارنی

بکلا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
دن	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱
گھڑی	۶	۱۲	۱۹	۲۵	۳۲	۳۸	۴۴	۵۱	۵۷	۴	۱۰	۱۶	۲۳	۲۹	۳۶
پل	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰
بکلا	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
دن	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳
گھڑی	۴۲	۴۸	۵۵	۱	۸	۱۴	۲۰	۲۷	۳۳	۴۰	۴۶	۵۲	۵۹	۵	۱۲
پل	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰
بکلا	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
دن	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
گھڑی	۱۸	۲۴	۳۱	۳۷	۴۴	۵۰	۵۶	۳	۹	۱۶	۲۲	۲۸	۳۵	۴۱	۴۸
پل	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰
بکلا	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
دن	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶
گھڑی	۵۴	۰	۷	۱۳	۲۰	۲۶	۳۲	۳۹	۴۵	۵۲	۵۸	۴	۱۱	۱۷	۲۳
پل	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۰

گرہوں کی دشا دیکھنے کا بیان

عمر کے حالات

جب جنم کنڈلی کے گرہوں کا ثمرہ معلوم ہو جائے تو اس کے بعد یہ معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شخص کس سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے اور اس سیارہ کی دشا کتنی مدت کی ہے۔ جنم سے کس قدر پہلے گزر چکی ہے اور کس قدر باقی ہے۔ اور اس کے بعد کس کس سیارہ کی دشا ہوگی اور اس کے انتر میں دشا اور انتر دشا کتنی کتنی مدت رہے گی اور اس کا کیا ثمرہ ہوگا۔ یہ گرہوں کی دشا بہت طرح جیوتشی لوگ لگاتے ہیں جن میں ایک بنشوتری دشا ہے۔ اس کی میعاد ۱۲۰ برس ہے۔ دوم یوگنی دشا ہے۔ اس کی میعاد ۳۶ برس ہے۔ اس کا دوسرا دور ۳۶ برس کے بعد پھر شروع ہوتا ہے۔ سوم اشٹوتری دشا ہے۔ اس کی میعاد ۱۰۸ برس ہے۔ ان دشاؤں میں انسان کی عمر کے حالات کفایت کرتے ہیں جن کا جدا جدا ہر ایک گرہ کی دشا اور انتر دشا میں درج کر دیا جاتا ہے

بنشوتری دشا نکالنے کا طریقہ

اشنی نچھتر سے جنم نچھتر تک شمار کرے۔ جس قدر عدد شمار کے ختم ہوں ان میں سے دو عدد قانون سے کم کر دیوے۔ جو باقی رہے ان کو ۹ عدد پر تقسیم کریں۔ اگر تقسیم سے باقی ایک رہے تو سورج کی دشا میعاد ۶ سال۔ ۲ باقی رہیں تو چندرماں کی میعاد ۱۰ سال۔ ۳ رہیں تو منگل کی میعاد ۷ سال۔ ۴ رہیں تو راہو کی میعاد ۱۸ سال۔ ۵ رہیں تو برہسپت کی میعاد ۱۶ سال۔ ۶ رہیں تو سنیچر کی میعاد ۱۹ سال۔ ۷ رہیں تو بدھ کی میعاد ۱۷ سال۔ ۸ رہیں تو کیت کی میعاد ۷ سال۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو بروقت جنم شکر کی دشا ہوگی جس کی میعاد ۲۰ برس ہے۔

قاعدہ دوم

کرتکا نچھتر سے جنم نچھتر تک یعنی جنم نچھتر کے شمار کریں۔ جس قدر عدد شمار ختم ہوں ان کو ۹ پر تقسیم کر دیں۔ جو باقی رہے اس کو سورج سے شمار کریں۔ جس گرہ پر شمار ختم ہو۔ اس کی دشا جنم کے وقت شروع ہوگی۔ فرض کرو کرتکا نچھتر کا جنم ہے تو سورج کی روہنی کا جنم ہے تو چندرماں کی مرگشر کا جنم ہے تو منگل کی۔ آردرا کا جنم ہے تو راہ کی۔ پنربس کا جنم ہے تو برہسپت کی۔ پکھ کا جنم

ہے تو سنیچر کی۔ اشلیکھا کا جنم ہے تو بدھ کی۔ مگھا کا جنم ہے تو کیت کی۔ اگر پوربا پھالگنی کا جنم
ہے تو شکر کی دشا جنم کے وقت ہوگی۔ اسی طرح جنم آئندہ اترا پھالگنی نچھتر کا ہو تو سورج کی دشا
پھر شروع ہوگی۔ ہست نچھتر کا جنم ہو تو چندرماں۔ چترا کا جنم ہو تو منگل کی علیٰ ہذا القیاس نچھتروں
کے حساب سے بالترتیب دشا ورتمان ہوگی۔ لہٰذا شائقین کی آسانی کے لئے بنشوتری دشا کا
نقشہ گرہوں اور نچھتروں کے لحاظ سے درج کر دیا جاتا ہے۔ جس نچھتر میں پیدائش ہو اس نچھتر
کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھ لیں۔ جو دشا جس گرہ کی اس نچھتر کے نیچے لکھی ہے وہی دشا
بروقت پیدائش سمجھنی چاہیئے اور اسی دشا کے نیچے جو سال درج ہوں وہ ہی اس دشا کے
سال اوقات مدت تصور کئے جائینگے

نقشہ بنشوتری دشا

نچھتر پیدائش کی	کرتکا اترا پھالگنی اترا کھاڈ	روہنی ہست شرون	مرگشر چترا دھنشٹا	آردرا سواتی ست بکھا	پنربس بشاکھا پوربا بھادرپد	پکھ انورادھا اترا بھادرپد	اشلیکھا جیشٹا ریوتی	مگھا مولا اشنی	پوربا پھالگنی پوربا کھاڈ بھرنی
نام دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
میعاد دشا	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

مثال قاعدہ اوّل دشا بنشوتری

فرض کرو ایک شخص کا جنم مرگشر نچھتر میں ہوا ہے اب بموجب قاعدہ مندرجہ اشنی نچھتر سے وقت
مطلوبہ کے نچھتر مرگشر تک شمار کیا تو پانچواں نچھتر آیا کیونکہ اشنی سے مرگشر شمار میں پانچواں نچھتر
ہے۔ ان میں سے دو عدد قانون کے کم کر دئے تو باقی ۳ رہے پس ہمارے جنم کے وقت منگل کی
دشا شروع میں آئی ہے جس کی میعاد ۷ برس ہے۔

مثال قاعدہ دوم

ہمارے جنم کا نچھتر مرگشر ہے۔ اس کو کرتکا سے بموجب قاعدہ مندرجہ شمار کیا تو کرتکا سے مرگشر شمار
میں تیسرا نچھتر آیا ہے جو منگل سے متعلق ہے نقشہ بنشوتری میں بھی اس کو دیکھا تو مرگشر کے نیچے
منگل کی دشا لکھی ہے۔ پس اس سے ثابت ہے کہ ہمارے جنم کے وقت منگل کی دشا ورتمان ہے
جس کی میعاد ۷ برس ہے۔

جنم دشا کی گذشتہ دشا کا بیان

جب سیارہ کی مہادشا کے سالم برس معلوم ہو جائیں تو پھر یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس مہادشا سے

کس قدر برس و یوم و ماہ اور گھڑی و پل گزر چکے ہیں اور کس قدر باقی ہیں۔ کیونکہ بروقت جنم جس قدر وہ نچھتر گزرا ہوا ہوتا ہے اُس قدر اُس سیارہ کی دشا بھی گزر جاتی ہے۔ اس لئے بروقت ضرورت جب جنم کی گذشتہ دشا نکالنی ہو تو اس کے لئے اوّل نچھتر کا بھوگ اور سرب بھوگ نکال لینا چاہیئے۔ اوّل پیدائش کے وقت دیکھو کہ کون نچھتر ہے اور وہ نچھتر کل کتنی گھڑی و پل کا ہے نچھتر کی اوقات مدت جنتری رائج الوقت سے معلوم ہوتی ہے۔ پس جس قدر گھڑی پل کا وہ نچھتر جنتری میں بروقت پیدائش درج ہے اس کو دیکھو کہ وہ نچھتر جنم اِشٹ یعنی وقت پیدائش تک کتنا گزر چکا ہے۔ پس جس قدر گھڑی و پل وہ نچھتر گزرا ہے اس کو بھیات یعنی نچھتر سنکھیا کہتے ہیں اور اس نچھتر کی جو کُل اوقات گھڑی و پل ہے اس کی بھبوگ یعنی سالم نچھتر سنکھیا ہوتی ہے۔

بھوگ اور سرب بھوگ نچھتر

پس جنم اِشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے نچھتر سے اگر کم ہے تو اُس سے پہلے دن کے نچھتر کی گھڑی پل کو جو وقت مطلوبہ پیدائش سے پہلے دن گزر چکا ہے ۶۰ سے کم کر دو اور باقی جس قدر گھڑی و پل ہوں ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ کر ایک میں وقت مطلوبہ کے دن کے نچھتر کی گھڑی و پل اور دُوسرے میں اِشٹ یعنی وقت مطلوبہ کی گھڑی و پل کو جمع کر دینا چاہیئے۔ جس جگہ نچھتر جمع کیا گیا ہے وہ بھبھوگ یعنی سالم نچھتر ہوگا اور جس جگہ اِشٹ یعنی وقت مطلوبہ جمع کیا گیا ہے اُس کی بھیات یعنی گذشتہ نچھتر سنکھیا ہوگی

جنم اِشٹ اور پیدائش نچھتر

اگر جنم اِشٹ یعنی وقت مطلوبہ اس دن کے نچھتر سے زیادہ ہے اور وقت مطلوبہ کے دن کا نچھتر جنتری میں ہمارے وقت مطلوبہ سے کم ہے تو وقت مطلوبہ کے گھڑی و پل سے اُس دن کے نچھتر کی گھڑی و پل کو کم کر دو۔ جو باقی ہوگا وہ بھیات (گذشتہ نچھتر) سنکھیا ہوگی۔ بعد ازاں اُس دن کے نچھتر کے جو ہمارے وقت مطلوب کے دن جنتری رائج الوقت میں درج ہے ۶۰ گھڑی سے کم کر دو۔ جو باقی رہے اس میں اس سے اگلے دن کا نچھتر جو آنے والا ہے جمع کر دو۔ یہ بھوگ سالم نچھتر نکل آئیگا۔

جنم دشا کی گذشتہ دشا

پس جب بھیات (گذشتہ نچھتر) اور بھبھوگ (سالم نچھتر) بن جائے تو اب ان کی گھڑیوں کے پل علیحدہ علیحدہ بنالو یعنی گھڑیوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر پل مجموعہ رقم میں شامل کر کے

دونوں رقم کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ بعدازاں جس گرہ کی دشا شروع ہوتی ہے۔ اس کے سالوں کے عدد سے وقت مطلوبہ کے بھیات (گذشتہ گھٹر) کو ضرب دے دو۔ اور بھبھوگ یعنی سالم گھٹر کا جو مجموعہ ہے اُس سے تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ گذشتہ برس خاص گرہ کے حاصل ہوں گے۔ ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو اور جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو بار دوم سالم گھٹر پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت آوے وہ گذشتہ دشا کے مہینہ کا ہندسہ ہوگا۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی اعداد کو پھر ۳۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو بار سوم سالم گھٹر پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت دن کے یوم ہوں گے۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی کو ۶۰ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کو بار چہارم سالم گھٹر پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ جو باقی رہے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو بار پنجم سالم گھٹر پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت آوے وہ گذشتہ دشا کے پل شمار ہوں گے۔ جو باقی بچے اس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ یہ حاصل شدہ برس و ماہ و یوم اور گھڑی و پل ہماری جنم دشا کے گذشتہ برس ہیں۔

جنم دشا کی آئندہ دشا

جب گذشتہ دشا کے برس و ماہ و یوم اور گھڑی و پل نکل آویں تو ان گذشتہ دشا کے برس و ماہ اور یوم گھڑی و پل کو باترتیب لکھ کر اس گرہ کی دشا کے سالم برسوں سے ان کو کم کر دو۔ جو باقی رہے گا وہ اس دشا کے بھوگ سال وغیرہ یعنی باقی ماندہ دشا کے برس ماہ اور یوم گھڑی پل برآمد ہوں گے۔ اور پہلے برآمد سال وغیرہ اس دشا کے گذشتہ سال وغیرہ متقرر کئے جائیں گے۔ اس کے بعد اس سے اگلے سیارہ کی مہادشا کے برس اس میں شامل کرتے چلے جائیں۔ ہر ایک دشا دشا کی ابتدا و انتہا معلوم ہوتی چلی جائے گی۔ نوٹ۔ اشٹوتری اور یوگنی دشا میں گذشتہ دشا نکالنے کا یہ ہی طریقہ ہے جو اس مہادشا بنشوتری میں درج کر دیا گیا ہے۔

جنم دشا سے گذشتہ اور باقیماندہ دشا نکالنے کی مثال

ایک شخص کی پیدائش سمت ۱۹۸۶ بکرم شراون کرشن ایکادشی و معاد ۱۷ ساون کو ۱۴ گھڑی ۱۹ پل بعد طلوع آفتاب ہے۔ اس تاریخ کو ہمارے وقت مطلوبہ کے دن روہنی نچھتر ۱۴ گھڑی ۱۳ پل جنتری میں درج ہے۔ اب ہم کو اپنے جنم دشا منگل سے اس کی گذشتہ اور آئندہ

دشا نکالنی مطلوب ہے۔ اس کے لئے اول ہم کو وقت مطلوبہ کے نچھتر کا بھیات یعنی گذشتہ نچھتر اور بھبھوگ یعنی بھوگ اور سرب بھوگ نچھتر سالم نچھتر نکالنا چاہیئے چونکہ ہمارے اِشٹ یعنی وقت مطلوبہ کے دن کا نچھتر ہمارے وقت (اِشٹ) مطلوبہ سے کم ہے۔ اس لئے ہم نے وقت مطلوبہ کی ۱۶ گھڑی ۱۹ پل سے وقت مطلوبہ کے دن کا روہنی نچھتر جو ۱۴ گھڑی ۱۳ پل جنتری رائج الوقت میں درج ہے کم کر دیا تو باقی ماندہ مرگشر نچھتر جو اس سے اگلا نچھتر ہے ۲ گھڑی ۶ پل بھیات یعنی گذشتہ نچھتر ہوا۔

۱۹ - ۱۶ وقت مطلوبہ یعنی جنم اشٹ ۱۷؍ساون سمت ۱۹۸۶

۱۳ - ۱۴ وقت مطلوبہ کے دن کا روہنی نچھتر جو اس دن جنتری میں درج ہے۔

۶ - ۲ یہ باقیماندہ عدد مرگشر نچھتر بھیات یعنی گذشتہ نچھتر ہوا ہے۔

اب اِس بھیات یعنی گذشتہ نچھتر کی گھڑیوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں اس کے پل جمع کر دئے تو یہ مجموعہ بھیات (گذشتہ نچھتر) کے پل ہونگے لہٰذا ہمارے وقت مطلوب کے ۱۲۶ پل بھیات سنکھیا ہیں۔ اب سرب بھوگ یعنی سالم نچھتر کو ہم نے بنانا ہے۔ پس طریقہ مندرجہ بالا کے بموجب ۶۰ گھڑی میں سے وقت مطلوبہ کے دن کا نچھتر ۱۴ گھڑی ۱۳ پل جو جنتری میں درج ہے کم کر دیا تو باقی ۴۵ گھڑی ۴۷ پل رہے۔ اب اس میں وقت مطلوبہ سے اگلے دن کے نچھتر مرگشر کی گھڑی و پل جو کہ جنتری میں ۱۰ گھڑی ۱۳ پل درج ہیں جمع کیں تو کل مجموعہ ۵۶ گھڑی برآمد ہوا۔ ان گھڑیوں کو اب ۶۰ سے

۶ - ۲
ضرب ۶۰
پل ۱۲۰ حاصل ضرب
۶
مجموعہ پل ۱۲۶ حاصل جمع

پل - گھڑی
نچھتر وقت ۰ - ۶۰
مطلوبہ کم کیا ۱۳ - ۱۴
حاصل تفریق ۴۷ - ۴۵
جمع نچھتر اگلے دن ۱۳ - ۱۰
حاصل جمع ۰ - ۵۶
۶۰
حاصل ضرب ۳۳۶۰

یہ سرب بھوگ سالم نچھتر کے پل ہوئے۔

ضرب دے کر پل بنالیویں تو ۳۳۶۰ پل سرب بھوگ یعنی سالم نچھتر مرگشر برآمد ہوا۔ اب اس دن کے بھیات (گذشتہ نچھتر) کے جو ۱۲۶ پل برآمد ہوئے ہیں اُن کو منگل دشا کے میعاد

ہندسہ ہیں ۷ برس سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۸۸۲ آئے۔ اب ۸۸۲ پل جو بھیات کے عدد ہیں ان کو ۳۳۶۰ سرب بھوگ کے پلوں پر تقسیم کر دیا تو خارج قسمت صفر اور باقی ۸۸۲ رہے۔ کیونکہ ۸۸۲ پل ۳۳۶۰ پر تقسیم نہیں ہو سکتے۔ یہ صفر برس کا ہندسہ ہے۔ اس کو علیحدہ لکھ کر رکھ لو اور ۸۸۲ کو ۱۲ سے پھر ضرب دے دو۔ تو حاصل ضرب ۱۰۵۸۴ ہوئے۔ اس کو بار دوم سالم نچھتر ۳۳۶۰ پر تقسیم کر دو تو خارج قسمت ۳ اور باقی ۵۰۴ رہے۔ یہ ۳ عدد مہینہ کا ہندسہ ہے اس کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی اعداد ۵۰۴ کو پھر ۳۰ سے ضرب دے دو حاصل ضرب ۱۵۱۲۰ ہوں گے ان کو بار سوم سالم نچھتر ۳۳۶۰ پر تقسیم کر دو۔

بھیات مرگشر نچھتر

	۱۲۶	
	۷	
برس	۳۳۶۰) ۸۸۲ (۰	
ضرب	۱۲	
ماہ	۳۳۶۰) ۱۰۵۸۴ (۳	
	۱۰۰۸۰	
باقی ماہ	۵۰۴	
ضرب	۳۰	
یوم	۳۳۶۰) ۱۵۱۲۰ (۴	
	۱۳۴۴۰	
باقی یوم	۱۶۸۰	
	۶۰	
گھڑی	۳۳۶۰) ۱۰۰۸۰۰ (۳۰	
	۱۰۰۸۰۰	
	×	

باقی ۱۶۸۰ رہے۔ یہ ۴ خارج قسمت ۴ کا ہندسہ ہو گا۔ یہ ۴ خارج قسمت دن کے عدد ہیں۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ اور باقی ۱۶۸۰ کو پھر ۶۰ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب ۱۰۰۸۰۰ ہوں گے۔ ان کو بار چہارم پھر سالم نچھتر ۳۳۶۰ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت ۳۰ عدد ہوں گے۔ یہ گھڑیاں ہوں گی۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو سو اب باقی کچھ نہیں بچا۔ اگر باقی بچیں اور اُن کے پل بنانے ہوں تو بار پنجم اسی طرح باقی کو ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو سالم نچھتر پر تقسیم کر کے پل نکل آتے ہیں اب جو یہ حاصل شدہ برس۔ ماہ اور یوم گھڑی ہیں ان کو منگل دشا کے سالم سال ۷ برسوں سے کم کر دو تو حاصل ۶ سال ۸ ماہ ۲۵ یوم ۳۰ گھڑی ہوئے۔ پس ہمارے وقت مطلوبہ پر منگل کی گذشتہ دشا صفر برس ۳ ماہ ۴ یوم ۳۰ گھڑی ہے اور باقیماندہ منگل دشا

	سال	ماہ	یوم	گھڑی
	۷	۰	۰	۰
گذشتہ سالا وغیرہ منگل	۰	۳	۴	۳۰
باقی	۶	۸	۲۵	۳۰

۶ برس ۸ ماہ ۲۵ یوم اور ۳۰ گھڑی پائی گئی ہے۔ اس سے آگے راہو کی دشا ۱۸ برس جمع کر لیں۔ بعد ازاں برہسپت کی دشا ۱۶ سال اس سے آگے جمع کریں۔ اسی طرح ترتیب وار دشاؤں کو نقشہ میں درج کر لیویں۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے اس کا ایک نقشہ بھی درج کر دیا ہے جس کا اندراج عمل بوقت ضرورت شائقین کے کام آئیگا

بنشوتری دشا کا نقشہ

دشا گذشتہ منگل	دشا باقیماندہ منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
صفر برس	۶ برس	۱۸ برس	۱۶ برس	۱۹ برس	۱۷ برس	۷ برس	۲۰ برس	۶ برس	۱۰ برس
۳ ماہ	۸ ماہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴ یوم	۲۵ یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰ گھڑی	۳۰ گھڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پل	پل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سمت ۱۹۸۶	سمت ۱۹۹۳	سمت ۲۰۱۱	سمت ۲۰۲۷	سمت ۲۰۴۶	سمت ۲۰۶۳	سمت ۲۰۷۰	سمت ۲۰۹۰	سمت ۲۰۹۶	سمت ۲۱۰۶
ابتدا انتہا دشا	ابتداء ۷ ساون سمت ۱۹۸۹ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۱۹۹۳	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۱۹۹۳ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۱۱	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۱۱ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۲۷	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۲۷ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۴۶	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۴۶ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۶۳	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۶۳ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۷۰	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۷۰ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۹۰	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۹۰ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۹۶	ابتداء ۱۲ بیساکھ سمت ۲۰۹۶ لغایت ۱۲ بیساکھ سمت ۲۱۰۶

گرہوں کی دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

جب ایک سیارہ کی مہادشا درتمان ہوتی ہے تو اس کے انتر میں باقی سیارگان باترتیب دورہ کرتے ہیں۔ اس کو جیوتشی لوگ انتر دشا کہتے ہیں۔ گرہوں کی دشا نکالنے کے بعد جب کسی گرہ کی انتر دشا نکالنی ہو تو اس گرہ کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گرہ کی دشا کے برسوں سے ضرب دے کر اس مہادشا کے برسوں پر تقسیم کر دو۔ اگر بنشوتری دشا انتر نکالنی ہو تو ۱۲۰ پر۔ اشٹوتری کا انتر نکالنا ہو تو ۱۰۸ پر۔ اگر یوگنی دشا کا انتر نکالنا ہو تو ۳۶ پر تقسیم کرنا

چاہیئے۔ پس تقسیم کرنے سے خارج قسمت اس گرہ کی انتردشا کی مثال ہوگی۔ جو تقسیم سے باقی برآمد ہو اس کو پھر ۱۲ سے ضرب دے کر اس کو مہادشا کے سالوں پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت ماہ کا ہندسہ ہوگا۔ بعد ازاں اس تقسیم سے جو باقی بچے۔ اس کو ۳۰ سے ضرب دے اس کو مہادشا کے برسوں پر پھر تقسیم کردو۔ خارج قسمت انتردشا کے یوم کا ہندسہ ہوگا۔ پس اسی طرح سے گرہوں کی انتردشا قاعدہ مندرجہ کے مطابق نکال لینی چاہیئے۔

گرہوں کی دشا سے انتردشا نکالنے کی مثال

فرض کرو ہم راہو کی دشا میں راہو کا انتر نکالنا چاہتے ہیں۔ پس طریقہ مندرجہ کے مطابق راہو کی دشا جو ۱۸ برس ہے اس کو ۱۸ سے ضرب دیا۔ تو ۳۲۴ ہوئے۔ چونکہ یہ انتر ہم کو بنشوتری دشا میں نکالنا مطلوب ہے۔ اس لیے ۱۲۰ پر قاعدہ مندرجہ کے مطابق تقسیم کردیا تو خارج قسمت ۲ ہوئے۔ یہ سال کا ہندسہ ہے اس کو علیحدہ لکھ لو۔ باقی ۸۴ بچے۔ ان کو ۱۲ سے ضرب دی تو ۱۰۰۸ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۸ اور باقی ۴۸ بچے۔ ۸ کا ہندسہ جو خارج قسمت ہے یہ مہینے ہیں۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ اور باقی ۴۸ عدد کو پھر ۳۰ سے ضرب دے دو تو ۱۴۴۰ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کردو تو خارج قسمت ۱۲ کا ہندسہ ہے جو دنوں سے متعلق ہے۔ باقی کو چھوڑ دو۔ پس راہو کی دشا میں راہو کا انتر ۲ برس ۸ مہینہ ۱۲ یوم ہوا۔

راہو کی دشا کے برس

```
          ۱۸
  سے ضرب دی ۱۸
  ------------
۱۲۰ ) ۳۲۴ ( ۲
      ۲۴۰
  ------------
       ۸۴
       ۱۲
  ------------
۱۲۰ ) ۱۰۰۸ ( ۸
      ۹۶۰
  ------------
       ۴۸
       ۳۰
  ------------
۱۲۰ ) ۱۴۴۰ ( ۱۲
      ۱۴۴۰
  ------------
        ×
```

راہو کی دشا میں برہسپت کا انتر

فرض کرو راہو کی دشا میں ہمیں برہسپت کا انتر نکالنا مطلوب ہے۔ پس طریقہ مندرجہ کے مطابق ۱۸ برس جو راہو کی دشا ہے اس کو برہسپت کی مہادشا سے جو ۱۶ برس ہے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۲۸۸ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کردیا تو خارج قسمت ۲ ہوئے۔ یہ سال کا ہندسہ ہے اور باقی ۴۸ بچے۔ اب ۴۸ کو ۱۲ سے ضرب دیا تو ۵۷۶ ہوئے۔ ان کو

بار دوم ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴ اور باقی ۹۶ بچے۔ یہ ۴ مہینوں کا ہندسہ ہے۔ بعد ازاں ۹۶ جو باقی بچے ہیں اُن کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۲۸۸۰ ہوئے۔ ان کو بار سوم ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۴ ہوئے۔ پس راہو کی دشا میں برہسپت کا انتر ۲ برس ۴ ماہ ۲۴ یوم ہے۔ اسی طرح سب گرہوں کا انتر نکال لینا چاہیئے۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے گرہوں کے انتر دشا کے نقشہ جات بھی درج کر دیئے ہیں جس گرہ کا انتر لگانا ہو۔ اِن نقشوں کے مطابق لگا لیا کریں۔

سُورج کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ماہ	۲	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۱
یوم	۱۸	۰۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰

چندرماں کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد انتر دشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
برس	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰	۱	۰
ماہ	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
یوم	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

منگل کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
برس	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰	۱	۰۰	۰۰
ماہ	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
یوم	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰

راہو کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
برس	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱
ماہ	۸	۴	۱۰	۶	۰۰	۰۰	۱۰	۶	۰۰
یوم	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰۰	۲۴	۰۰	۱۸

برہسپت کی انتردشا کا نقشہ

میعاد انتردشا	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
برس	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲
ماہ	۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
یوم	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰	۱۸	۰۰	۶	۲۴

سنیچر کی انتردشا کا نقشہ

میعاد انتردشا	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
برس	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲	۲
ماہ	۰۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
یوم	۳	۹	۹	۰۰	۱۲	۰۰	۹	۶	۱۲

بُدھ کی انتردشا کا نقشہ

میعاد انتردشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر
برس	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
ماہ	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
یوم	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹

کیت کی انتردشا کا نقشہ

میعاد انتردشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
برس	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
ماہ	۴	۲	۴	۷	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱
یوم	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی انتردشا کا نقشہ

میعاد انتردشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت
برس	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
ماہ	۴	۰۰	۸	۲	۰۰	۸	۲	۱۰	۲
یوم	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

پرتینتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کا بیان

گرہوں کی دشا کے انتر میں جو انتر دشا گزرتی ہے اُس کو پرتینتر یعنی سوکھشم دشا کہتے ہیں۔ ونشوتری دشا میں پرتینتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو انتر دشا نکالنے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھشم یعنی پرتینتر دشا میں جس گرہ کی دشا نکالنی ہو اس کو انتر دشا میں آئے ہوئے دشا کے ساتھ اس گرہ کی دشا کے برسوں کو ضرب دے دو۔ جو حاصل ضرب ہو اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت ہوگی وہی اس کی سوکھشم پرتینتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کی مثال دشا تصور کی جائے گی فرض کرو ہم چندرماں کی انتر دشا میں چندرماں کی سوکھشم دشا نکالنا چاہتے ہیں پس چندرماں کی انتر دشا کے نقشہ کو دیکھا تو چندرماں کی انتر دشا میں چندرماں کا انتر دس مہینہ درج ہے اور ونشوتری دشا میں چندرماں کی مہادشا ۱۰ برس ہے پس ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۱۰۰ حاصل ضرب ہوا۔ اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر آیا۔ یہ مہینہ کا ہندسہ ہے۔ باقی ماندہ ۱۰۰ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۳۰۰۰ ہوئے۔ اس کو پھر ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۵ آئے۔ یہ یوم ہیں۔ اب باقی کچھ نہیں بچا پس چندرماں کے انتر میں چندرماں کی پرتینتر یعنی سوکھشم دشا نکل آئی ہے۔ جو چندرماں کی سوکھشم دشا صرف ۲۵ یوم ہے

چندرماں کے انتر میں منگل کی سوکھشم دشا

فرض کرو چندرماں کے انتر میں منگل کی سوکھشم دشا نکالنی ہے۔ پس چندرماں کی انتر دشا کے نقشہ میں چندرماں کے انتر کے اندر منگل کی انتر دشا صرف ۷ ماہ ہے۔ لہذا ۷ کو چندرماں کی مہادشا سے جو ۱۰ برس ہے ضرب دیا تو ۷۰ حاصل ضرب ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت صفر مہینہ آیا۔ اب باقی ماندہ ۷۰ کو ۳۰ سے ضرب دی تو ۲۱۰۰ ہوئے۔ اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۷ یوم آئے۔ پس چندرماں کے انتر منگل کی سوکھشم دشا صرف ۱۷ یوم ہے۔ اس طرح سب گرہوں کی سوکھشم دشا نکالنی چاہیئے۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے پرتینتر دشا کے نقشہ جات بھی درج کر دیئے ہیں۔ جس گرہ کا پرتینتر نکالنا مطلوب ہو اُس کا پرتینتر مندرجہ بالا طریقہ سے نکال لیں نقشہ جات آگے درج ہیں۔

سورج کی مہادشا اور انتر دشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	[illegible]
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	[illegible]
یوم	۵	۹	۶	۱۶	۱۴	۱۷	۱۵	۶	۱۸
گھڑی	۲۴	۰۰	۱۸	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰۰

سورج کی مہادشا چندرماں انتر دشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سو[illegible]
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱	[illegible]
یوم	۱۵	۱۰	۲۷	۲۴	۲۸	۲۵	۱۰	۰۰	۹
گھڑی	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰

سورج کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندر[illegible]
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	[illegible]
یوم	۷	۱۸	۱۶	۸	۱۷	۷	۲۱	۶	۱۰
گھڑی	۲۱	۲۴	۴۸	۵۷	۵۱	۲۱	۰۰	۱۸	۳۰

سورج کی مہادشا راہو انتر دشا میں راہو کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگ[illegible]
ماہ	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	[illegible]
یوم	۱۸	۱۳	۲۱	۱۵	۱۸	۲۴	۱۶	۲۷	۱۸
گھڑی	۳۶	۱۲	۱۸	۵۴	۵۴	۰۰	۱۲	۰۰	۵۴

سورج کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہ[illegible]
ماہ	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱
یوم	۸	۱۵	۱۰	۱۶	۱۸	۱۴	۲۴	۱۶	۱۳
گھڑی	۲۴	۳۶	۴۸	۴۸	۰۰	۲۴	۰۰	۴۸	۱۲

سورج کی مہادشا سنیچر انتر دشا میں سنیچر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہپت
ماہ	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱
یوم	۲۴	۱۸	۱۹	۲۷	۱۷	۲۸	۱۹	۲۱	۱۵
گھڑی	۹	۲۷	۵۷	۰۰	۶	۳۰	۵۷	۱۸	۳۶

سورج کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہپت	سنیچر
ماہ	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱
یوم	۱۳	۱۷	۲۱	۱۵	۲۵	۱۷	۱۵	۱۰	۱۸
گھڑی	۲۱	۵۱	۰۰	۱۸	۳۰	۵۱	۵۴	۴۸	۲۷

سورج کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہپت	سنیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۷	۲۱	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷
گھڑی	۲۱	۰۰	۱۸	۳۰	۲۱	۵۴	۴۸	۵۷	۵۱

سورج کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہپت	سنیچر	بدھ	کیت
ماہ	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰
یوم	۰۰	۱۸	۰۰	۲۱	۲۴	۱۸	۲۷	۲۱	۲۱
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا اور انتر دشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	چندرماں	منگل	راہو	برہپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰
یوم	۲۵	۱۷	۱۵	۱۰	۱۷	۱۲	۱۷	۲۰	۱۵
گھڑی	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰
یوم	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۵	۱۰
گھڑی	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۴۵	۱۵	۰۰	۳۰

چندرماں کی مہادشا راہو انتر دشا میں راہو کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱
یوم	۲۱	۱۲	۲۵	۱۶	۱	۰۰	۲۷	۱۵
گھڑی	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰
یوم	۴	۱۶	۸	۲۸	۲۰	۲۴	۱۰	۲۸
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲	۲
یوم	۰۰	۲۰	۳	۵	۲۸	۱۷	۳	۲۵	۱۶
گھڑی	۱۵	۴۵	۱۵	۰۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
ماہ	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
یوم	۱۲	۲۹	۲۵	۲۵	۱۲	۲۹	۱۶	۸	۲۰
گھڑی	۱۵	۴۵	۰۰	۳۰	۳۰	۴۵	۳۰	۰۰	۴۵

چندرماں کی مہادشا کیت انتردشا میں کیت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
یوم	۱۲	۵	۱۰	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹
گھڑی	۱۵	۰۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۴۵

چندرماں کی مہادشا شکر انتردشا میں شکر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت
ماہ	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
یوم	۱۰	۰۰	۲۰	۵	۰۰	۲۰	۵	۲۵	۵
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندرماں کی مہادشا سورج انتردشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱
یوم	۹	۱۵	۱۰	۲۷	۲۴	۲۸	۲۵	۱۰	۰۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰

منگل کی مہادشا منگل انتردشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۸	۲۲	۱۹	۲۳	۲۰	۸	۲۴	۷	۱۲
گھڑی	۳۴	۳	۳۶	۱۶	۴۹	۳۴	۳۰	۲۱	۱۵

منگل کی مہادشا راہو انتردشا میں راہو کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰
یوم	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱	۲۲
گھڑی	۴۲	۲۴	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۴	۳۰	۳

منگل کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	را
ماہ	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱
یوم	۱۴	۲۳	۱۷	۱۹	۲۶	۱۶	۲۸	۱۹	[illegible]
گھڑی	۴۸	۱۲	۳۶	۳۶	۰۰	۴۸	۰۰	۳۶	[illegible]

منگل کی مہادشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہ
ماہ	۲	۱	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱
یوم	۳	۲۶	۲۳	۶	۱۹	۳	۲۳	۲۹	[illegible]
گھڑی	۱۰	۳۱	۱۶	۳۰	۵۷	۱۵	۱۶	۵۱	۱۲

منگل کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچ
ماہ	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱
یوم	۲۰	۲۰	۲۹	۱۷	۲۹	۲۰	۲۳	۱۷	۲۶
گھڑی	۳۴	۴۹	۳۰	۵۱	۴۵	۴۹	۳۳	۳۶	۳۱

منگل کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ
دن	۸	۲۴	۷	۱۲	۸	۲۲	۱۹	۲۳	۲۰
گھڑی	۳۴	۳۰	۲۱	۱۵	۳۴	۳	۳۶	۱۶	۲۹
پل	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰

منگل کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت
ماہ	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۱	۲	۱	۰۰
یوم	۱۰	۲۱	۵	۲۴	۳	۲۶	۶	۲۹	۲۴
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

منگل کی مہادشا سورج انتر دشا میں سورج کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۱
گھڑی	۱۸	۳۰	۲۱	۵۴	۴۸	۵۷	۵۱	۲۱	۰۰

منگل کی مہادشا چندرماں انتر دشا میں چندرماں کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰
یوم	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۵	۱۰
گھڑی	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۴۵	۱۵	۰۰	۳۰

راہو کی مہادشا اور انتر دشا میں راہو کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۴	۴	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱
یوم	۲۵	۹	۳	۱۷	۲۶	۱۲	۱۸	۲۱	۲۶
گھڑی	۴۸	۳۶	۵۴	۴۲	۴۲	۰۰	۳۶	۰۰	۴۲

راہو کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۳	۴	۴	۱	۴	۱	۲	۱	۴
یوم	۲۵	۱۶	۲	۲۰	۲۴	۱۳	۱۲	۲۰	۹
گھڑی	۱۲	۴۸	۲۴	۲۴	۰۰	۱۲	۰۰	۲۴	۳۶

راہو کی مہادشا سنیچر انتر دشا میں سنیچر کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۵	۴
یوم	۱۲	۲۵	۲۹	۲۱	۲۱	۲۵	۲۹	۳	۱۶
گھڑی	۲۷	۲۱	۵۱	۰۰	۱۸	۳۰	۵۱	۵۴	۴۸

راہو کی مہادشا بدھ انتردشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر
ماہ	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴	۴	۴
یوم	۱۰	۲۳	۳	۱۵	۱۶	۲۳	۱۷	۲	۲۵
گھڑی	۳	۳۳	۰۰	۵۴	۳۰	۳۳	۴۲	۲۴	۲۱

راہو کی مہادشا کیت انتردشا میں کیت کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۱	۱
یوم	۲۲	۳	۱۸	۱	۲۲	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳
گھڑی	۳	۰۰	۵۴	۳۰	۳	۴۲	۲۴	۵۱	۳۳

راہو کی مہادشا شکر انتردشا میں شکر کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت
ماہ	۶	۱	۳	۲	۵	۴	۵	۵	۲
یوم	۰۰	۲۴	۰۰	۳	۱۲	۲۴	۲۱	۳	۳
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

راہو کی مہادشا سورج انتردشا میں سورج کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰	۱
یوم	۱۶	۲۷	۱۸	۱۸	۱۳	۲۱	۱۵	۱۸	۲۴
گھڑی	۱۲	۰۰	۵۴	۳۶	۱۲	۱۸	۵۴	۵۴	۰۰

راہو کی مہادشا چندرماں انتردشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰
یوم	۱۵	۱	۲۱	۱۲	۲۵	۱۶	۱	۰	۲۷
گھڑی	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰	۰۰

راہو کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲	۰۰	۱
یوم	۲۲	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱
گھڑی	۳	۴۲	۲۴	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۴	۳۰

برہسپت کی مہادشا اور انتر دشا میں برہسپت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۳	۴	۳	۱	۴	۱	۲	۱	۳
یوم	۱۲	۱	۱۸	۱۴	۸	۸	۴	۱۴	۲۵
گھڑی	۲۴	۳۶	۴۸	۴۸	۰۰	۲۴	۰۰	۴۸	۱۲

برہسپت کی مہادشا سنیچر انتر دشا میں سنیچر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۴	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴	۴
یوم	۲۴	۹	۲۳	۲	۱۵	۱۶	۲۳	۱۶	۱
گھڑی	۲۴	۱۲	۱۲	۰۰	۳۶	۰۰	۱۲	۴۸	۳۶

برہسپت کی مہادشا بُدھ انتر دشا میں بُدھ کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
ماہ	۳	۱	۴	۱	۲	۱	۴	۳	۴
یوم	۲۵	۱۷	۱۶	۱۰	۸	۱۷	۲	۱۸	۹
گھڑی	۳۶	۳۶	۰۰	۴۸	۰۰	۳۶	۲۴	۴۸	۱۲

برہسپت کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱
یوم	۱۹	۲۶	۱۶	۲۸	۱۹	۲۰	۱۴	۲۳	۱۷
گھڑی	۳۶	۰۰	۴۸	۰۰	۳۶	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶

برہسپت کی مہادشا شکر انتردشا میں شکر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیـ
ماہ	۵	۱	۲	۱	۴	۴	۵	۴	[illegible]
یوم	۱۰	۱۸	۲۰	۲۶	۲۴	۸	۲	۱۶	[illegible]
گھڑی	۔۔	۰۰	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	[illegible]

برہسپت کی مہادشا سورج انتردشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکـ
ماہ	۔۔	۔۔	۔۔	۱	۱	۱	۱	۔۔	۱
یوم	۱۴	۲۴	۱۶	۱۳	۸	۱۵	۱۰	۱۶	۸
گھڑی	۲۴	۰۰	۴۸	۱۲	۲۴	۳۶	۴۸	۴۸	۔

برہسپت کی مہادشا چندرماں انتردشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سور
ماہ	۱	۔۔	۲	۲	۲	۲	۔۔	۲	۔
یوم	۱۰	۲۸	۱۲	۴۰	۱۶	۸	۲۸	۲۰	۴
گھڑی	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۰۰	۔

برہسپت کی مہادشا منگل انتردشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۔۔	۱	۱	۱	۱	۔۔	۱	۔۔	۔۔
یوم	۱۹	۲۰	۱۴	۲۳	۱۷	۱۹	۲۶	۱۶	۲۸
گھڑی	۳۶	۲۴	۴۸	۱۲	۳۶	۳۶	۔۔	۴۸	۔۔

برہسپت کی مہادشا راہو انتردشا میں راہو کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۴	۲	۴	۴	۱	۴	۱	۲	۱
یوم	۹	۲۵	۱۶	۲	۲۰	۲۴	۱۳	۱۲	۲۰
گھڑی	۳۶	۱۲	۴۸	۲۴	۲۴	۔۔	۱۲	۔۔	۲۴

سینیچر کی مہادشا اور انتر دشا میں سینیچر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	سینیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۵	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۴
یوم	۲۱	۳	۳	۰۰	۲۴	۰۰	۳	۱۲	۲۴
گھڑی	۲۸	۲۵	۱۰	۳۰	۹	۱۵	۱۰	۲۷	۲۴

سینیچر کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینیچر
ماہ	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴	۴	۵
یوم	۱۷	۲۶	۱۱	۱۸	۲۰	۲۶	۲۵	۹	۳
گھڑی	۱۶	۳۱	۳۰	۲۷	۴۵	۳۱	۳۱	۱۲	۲۵

سینیچر کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۲	۱
یوم	۲۳	۶	۱۹	۳	۲۳	۲۹	۲۳	۳	۲۶
گھڑی	۱۶	۳۰	۵۷	۱۵	۱۶	۵۱	۱۲	۱۰	۳۱

سینیچر کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینیچر	بدھ	کیت
ماہ	۶	۱	۳	۲	۵	۵	۶	۵	۲
یوم	۱۰	۲۷	۵	۶	۲۱	۲	۰۰	۱۱	۶
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

سینیچر کی مہادشا سورج انتر دشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینیچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱
یوم	۱۷	۲۸	۱۹	۲۱	۱۵	۲۴	۱۸	۱۹	۲۷
گھڑی	۶	۳۰	۵۴	۸	۳۶	۹	۲۷	۵۷	۰۰

سنیچر کی مہادشا چندرماں انتردشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	[illegible]
ماہ	۱	۱	۲	۲	۳	۲	۱	۳۰	[illegible]
یوم	۲۷	۳	۲۵	۱۶	۰۰	۲۰	۳	۵	[illegible]
گھڑی	۳۰	۱۵	۳۰	--	۱۵	۴۵	۱۵	۰۰	[illegible]

سنیچر کی مہادشا منگل انتردشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	--	۱	۱	۲	۱	۰۰	۲	۰۰	۱
یوم	۲۳	۲۹	۲۳	۳	۲۶	۲۳	۶	۱۹	۳
گھڑی	۱۶	۵۱	۱۲	۱۰	۳۱	۱۶	۳۰	۵۷	۵

سنیچر کی مہادشا راہو انتردشا میں راہو کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۵	۴	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱
یوم	۳	۱۶	۱۲	۲۵	۲۹	۲۱	۲۱	۲۵	۲۹
گھڑی	۵۴	۴۸	۲۷	۲۱	۵۱	--	۱۸	۳۰	۵۱

سنیچر کی مہادشا برہسپت انتردشا میں برہسپت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۴	۴	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴
یوم	۱	۲۴	۹	۲۲	۲	۱۵	۱۶	۲۳	۱۶
گھڑی	۳۶	۲۴	۱۲	۱۲	--	۳۶	--	۱۲	۴۸

بدھ کی مہادشا اور انتردشا میں بدھ کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر
ماہ	۴	۱	۴	۱	۲	۱	۴	۳	۴
یوم	۲	۲۰	۲۴	۱۳	۱۲	۲۰	۱۰	۲۵	۱۷
گھڑی	۴۹	۳۴	۳۰	۲۱	۱۵	۳۴	۳	۳۶	۱۶

بُدھ کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بُدھ
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱
یوم	۲۰	۲۹	۱۷	۲۹	۲۰	۲۳	۱۷	۲۶	۲۰
گھڑی	۴۹	۳۰	۵۱	۴۵	۴۹	۳۳	۳۶	۳۱	۳۴

بُدھ کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت
ماہ	۵	۱	۲	۱	۵	۴	۵	۴	۱
یوم	۲۰	۲۱	۲۵	۲۹	۳	۱۶	۱۱	۲۴	۲۹
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

بُدھ کی مہادشا سورج انتر دشا میں سورج کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱
یوم	۱۵	۲۵	۱۷	۱۵	۱۰	۱۸	۱۳	۱۷	۲۱
گھڑی	۱۸	۳۰	۵۱	۵۴	۴۸	۲۷	۲۱	۵	۰۰

بُدھ کی مہادشا چندرماں انتر دشا میں چندرماں کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۱	۰۰	۲	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰
یوم	۱۲	۲۹	۱۶	۸	۲۰	۱۲	۲۹	۲۵	۲۵
گھڑی	۳	۴۵	۳۰	۰۰	۴۵	۱۵	۴۵	۰۰	۳۰

بُدھ کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتنتر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰
یوم	۲۰	۲۳	۱۷	۲۶	۲۰	۲۰	۲۹	۱۷	۲۹
گھڑی	۴۹	۳۳	۳۶	۳۱	۳۴	۴۹	۳۰	۵۱	۴۵
پل	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰

بُدھ کی مہادشا راہو انتردشا میں راہو کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	[illegible]
ماہ	۴	۴	۴	۴	۱	۵	۱	۲	[illegible]
یوم	۱۷	۲	۲۵	۱۰	۲۳	۳	۱۵	۱۶	[illegible]
گھڑی	۴۲	۲۴	۲۱	۳	۳۴	۰۰	۵۴	۳۰	[illegible]

بُدھ کی مہادشا برہسپت انتردشا میں برہسپت کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۳	۴	۳	۱	۴	۱	۲	۱	۴
یوم	۱۸	۹	۲۵	۱۷	۱۴	۱۰	۸	۱۷	۲
گھڑی	۴۸	۱۲	۳۶	۳۶	۰۰	۴۸	۰۰	۳۶	۲۴

بُدھ کی مہادشا سنیچر انتردشا میں سنیچر کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	سنیچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴	۴
یوم	۳	۱۷	۲۶	۱۱	۱۸	۲۰	۲۶	۲۵	۹
گھڑی	۲۵	۱۶	۳۱	۳۰	۲۷	۴۵	۳۱	۲۱	۱۲
پل	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	[illegible]

کیت کی مہادشا اور انتردشا میں کیت کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۸	۲۴	۷	۱۲	۸	۲۲	۱۹	۲۳	۲۰
گھڑی	۳۴	۳۰	۲۱	۱۵	۳۴	۳	۳۶	۱۶	۴۹
پل	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰

کیت کی مہادشا شکر انتردشا میں شکر کی پرتنتر دشا

میعاد انتردشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ	کیت
ماہ	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۱	۲	۱	۰۰
یوم	۱۰	۲۱	۵	۲۴	۳	۲۶	۶	۲۹	۲۴
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

کیت کی مہادشا سورج انتردشا میں سورج کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۱
گھڑی	۱۸	۳۰	۲۱	۵۴	۴۸	۵۷	۵۱	۳	۰۰

کیت کی مہادشا چندرماں انتردشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰
یوم	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۵	۱۰
گھڑی	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۴۵	۱۵	۰۰	۳۰

کیت کی مہادشا منگل انتردشا میں منگل کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۸	۲۲	۱۹	۱۳	۲۰	۸	۲۴	۷	۱۲
گھڑی	۳۴	۴	۳۶	۱۶	۴۹	۳۴	۳۰	۲۱	۱۵
پل	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰

کیت کی مہادشا راہو انتردشا میں راہو کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰
یوم	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱	۲۲
گھڑی	۱۲	۲۴	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۴	۳۰	۳

کیت کی مہادشا برہسپت انتردشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

میعاد انتردشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱
یوم	۱۴	۲۳	۱۷	۱۹	۲۶	۱۶	۲۸	۱۹	۲۰
گھڑی	۴۸	۱۲	۳۶	۳۶	۰۰	۴۸	۰۰	۳۶	۲۴

کیت کی مہادشا سینچر انتردشا میں سینچر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	بر[illegible]
ماہ	۲	۱	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱
یوم	۳	۲۶	۲۳	۶	۱۹	۳	۲۳	۲۹	۳
گھڑی	۱۰	۳۱	۱۶	۳۰	۵۷	۱۵	۱۶	۵۱	[illegible]
پل	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	[illegible]

کیت کی مہادشا بدھ انتردشا میں بدھ کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
ماہ	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱
یوم	۲۰	۲۰	۲۹	۱۷	۲۹	۲۰	۲۳	۱۷	۲۶
گھڑی	۳۴	۴۹	۳۰	۵۱	۴۵	۴۹	۳۳	۳۶	۳۱
پل	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰

شکر کی مہادشا اور انتردشا میں شکر کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت
ماہ	۶	۲	۳	۲	۶	۵	۶	۵	۲
یوم	۲۰	۰۰	۱۰	۱۰	۰۰	۱۰	۱۰	۲۰	۱۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا سورج انتردشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲
یوم	۱۸	۰۰	۲۱	۲۴	۱۸	۲۷	۲۱	۲۱	۰۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا چندرماں انتردشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

میعاد انتردشا	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
ماہ	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱	۳	۱
یوم	۲۰	۵	۰۰	۲۰	۵	۲۵	۵	۱۰	۰۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰۰	۲	۱	۲	۱	۰۰	۲	۰۰	۱
یوم	۲۴	۳	۲۶	۶	۲۹	۲۴	۱۰	۲۱	۵
گھڑی	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا راہو انتر دشا میں راہو کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۵	۴	۵	۵	۲	۶	۱	۳	۲
یوم	۱۲	۲۴	۲۱	۳	۳	۰۰	۲۴	۰۰	۳
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو
ماہ	۴	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۴
یوم	۸	۲	۱۶	۲۶	۱۰	۱۸	۲۰	۲۶	۲۴
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت
ماہ	۶	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۵
یوم	۰۰	۱۱	۶	۱۰	۲۷	۵	۶	۲۱	۲
گھڑی	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰

شکر کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
ماہ	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۵	۴	۵
یوم	۲۴	۲۹	۲۰	۲۱	۲۵	۲۹	۳	۱۶	۱۱
گھڑی	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰

شکر کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنیتر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بدھ
ماہ	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۱	۲	۱
یوم	۲۴	۱۰	۲۱	۵	۲۴	۳	۲۶	۶	۲۹
گھڑی	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰

اشٹوتری دشا دیکھنے کا بیان

اس دشا کی میعاد ۱۰۸ برس ہے۔ اس کا حساب بھی نچھتروں پر مقدم ہے۔ بروقت پیدائش اپنے جنم نچھتر کو نقشہ ذیل میں دیکھو۔ اس کے زیریں جو گرہ لکھا ہے اس کی دشا اول بوقت پیدائش ہوگی۔ فرض کرو ہمارے جنم کے وقت آردرا نچھتر ہے۔ اس کو نقشہ ذیل میں دیکھا تو آردرا کی لائن کے نیچے سورج کی دشا درج ہے جس کی میعاد ۶ سال ہے پس ہمارے جنم کے وقت پہلی دشا سورج کی شروع ہوئی۔

نچھتر پیدائش	آردرا پنربس پکھ اشلیکھا	مگھا پوروا پھالگنی اترا پھالگنی	ہست چترا سواتی وشاکھا	انرادھا جیشٹا مُولا	پوروا کھاڑ ابھجت اترا کھاڑ شرون	دھنشٹا ست بکھا پوروا بھادرپد	اترا بھادرپد ریوتی اشنی بھرنی	کرتکا روہنی مرگشرا
نام دشا	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر
مدت دشا	۶ سال	۱۵ سال	۸ سال	۱۷ سال	۱۰ سال	۱۹ سال	۱۲ سال	۲۱ سال

اشٹوتری دشا کی گذشتہ اور باقیماندہ دشا

اشٹوتری دشا کی گذشتہ اور باقیماندہ دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری دشا میں وضاحت سے بیان ہو چکا ہے۔ جب گرہ کی دشا معلوم ہو جائے تو اس کے بعد حسب قاعدہ مندرجہ نمبر ۲ کا بھیات اور بھبھوگ نکال لینا چاہیئے پس اس دن کے بھیات کے پلوں کے ساتھ دشا کی میعاد کے ہندسہ کو ضرب دے کر حاصل ضرب کو بھبھوگ کے پلوں پر

تقسیم کردو۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کا برس کا ہندسہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر بھبھوگ کا بھاگ یعنی تقسیم کرنے پر جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کا مہینہ کا ہندسہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۳۰ میں ضرب دینے کے بعد بھبھوگ پر تقسیم کرے۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے یوم ہوں گے۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب دیں اور بھبھوگ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے گھڑی کے ہندسے ہوں گے۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو بھبھوگ پر تقسیم کرے۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے پل شمار ہوں گے۔ اب جب گذشتہ دشا کے برس۔ ماہ۔ یوم و گھڑی اور پل نکل آویں۔ تو ان گذشتہ دشا کے برس ماہ یوم وغیرہ کو اسی دشا کے سالم برسوں میں سے کم کرنے پر جو باقی رہے وہ بھوگیہ یعنی باقیماندہ دشا کے برس ماہ یوم گھڑی پل حاصل ہوں گے۔ اس کے بعد اس کے آگے کی دشا کے برس میں جوڑتے جائیں گرہوں کے برسوں کو ترتیب وار جوڑتے جائیں۔

اشٹوتری دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

اشٹوتری دشا میں گرہوں کی انتر دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری دشا میں لکھا گیا ہے۔ وہاں ۱۲۰ پر تقسیم کرنا پڑتا تھا۔ اشٹوتری میں ۱۰۸ پر تقسیم کیا جاتا ہے کہ جس گرہ کی انتر دشا نکالنی منظور ہو۔ اس گرہ کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گرہ کی دشا کے برسوں سے ضرب دے کر مہا دشا کے برس یعنی ۱۰۸ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت اس گرہ کی انتر دشا کا سال ہوگا۔ جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۱۰۸ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت ماہ کا ہندسہ ہوگا اور جو باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۱۰۸ پر تقسیم کرنے سے خارج قسمت انتر دشا کے یوم کا ہندسہ نکل آئیگا۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے انتر دشا کے نقشہ جات درج کر دئے ہیں جس گرہ کا انتر نکالنا ہو ان نقشوں کے مطابق لگائیں۔

سورج کی انتر دشا

دشا	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر
میعاد دشا	۴ ماہ	۱۰ ماہ	۵ ماہ ۱۰ یوم	۱۱ ماہ ۱۰ یوم	۶ ماہ ۲۰ یوم	ایک برس [illegible] ماہ ۲۰ یوم	۸ ماہ	۱ برس ۲ ماہ

چندرماں کی انتردشا

دشا	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر	سو…
برس	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۰۰
ماہ	۱	۱	۴	۴	۷	۸	۱۱	۱۰
یوم	۰۰	۱۰	۴	۴	۲۰	۰۰	۰۰	۰۰
گھڑی			۱۰	۲۰				

منگل کی انتردشا

دشا	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چندرماں
برس	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۱
ماہ	۷	۳	۸	۴	۱۰	۶	۵	۱
یوم	۳	۳	۲۶	۲۶	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

بُدھ کی انتردشا

دشا	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چندرماں	منگل
برس	۲	۱	۲	۱	۳	۰۰	۲	۱
ماہ	۸	۶	۱۱	۱۰	۲۲	۱۱	۴	۳
یوم	۳	۲۶	۲۶	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰	۳
گھڑی	۲۰	۴۰	۴۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲۰

برہسپت کی انتردشا

دشا	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر
برس	۳	۲	۳	۱	۲	۱	۲	۱
ماہ	۴	۱	۸	۰۰	۷	۴	۱۱	۹
یوم	۳	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۲۶	۲۶	۳
گھڑی	۲۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۴۰	۴۰	۲۰

راہو کی انتردشا

دشا	راہو	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
برس	۱	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۲
ماہ	۴	۴	۸	۸	۱۰	۱۰	۱	۱
یوم	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی انتردشا

دشا	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو
برس	۴	۱	۲	۱	۳	۱	۳	۲
ماہ	۱	۲	۱۱	۶	۳	۱۱	۸	۴
یوم	۰۰	۰۰	۰۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰	۰۰

اشٹوتری دشامیں پرتنیتر یعنی سوکھشم دشا کا بیان

اشٹوتری میں پرتنیتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو ونشوتری میں بیان کیا گیا ہے اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھشم دشا میں جس گرہ کی سوکھشم دشا نکالنی ہو اُس کو انتردشا میں آئے ہوئے دشا کے ساتھ اس گرہ کی دشا کے برسوں کو ضرب دے کر ۱۰۸ پر تقسیم کر دے۔ جو خارج قسمت آئے وہی سوکھشم دشا ہوگی۔ فرض کرو سورج کے انتر میں سورج کی سوکھشم دشا نکالنی ہے۔ پس سورج کی انتردشا کے نقشہ میں سورج کا انتر ۴ ماہ ہے اور اشٹوتری دشا میں سورج کی مہادشا ۶ برس ہے۔ ۶ کو ۴ سے ضرب دیا تو ۲۴ ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر رہے۔ یہ مہینہ ہوا اور باقیماندہ ۲۴ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۷۲۰ ہوئے۔ ان کو پھر ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۶ یوم آئے اور باقی ۷۲ بچے۔ اب ۷۲ کو ۶۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۳۲۰ ہوئے۔ اس کو پھر ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴۰ ہوئے۔ یہ گھڑیاں ہیں اور باقی کچھ نہیں بچا ہے۔ پس سورج کے انتر میں سورج کی سوکھشم دشا صرف ۶ دن اور ۴۰ گھڑی ہے اسی طریقہ سے سب گرہوں کی سوکھشم دشا نکال لینی چاہئے۔ اب ہم نے سورج کی مہادشا میں اور سورج کے انتر میں چندرماں کی پرتنتر دشا نکالنی ہے تو پہلے ہم نے سورج کے انتر میں سورج کی انتردشا نکالی جو ۴ ماہ ہوئی۔ اب اس کو چندرماں کی پرتنتر دشا نکالنے کے لئے چندرماں کی مہادشا ۱۵ سے ضرب دی تو ۴ × ۱۵ = ۶۰ ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو صفر آیا۔ پھر ۶۰ کو ۳۰ سے ضرب دی تو ۱۸۰۰ دن ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۶ دن ہوئے اور باقی ۷۲ بچے۔ اس کو ۶۰ سے ضرب دی تو ۴۳۲۰ ہوئے اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴۰ گھڑی آئی۔ باقی کچھ نہیں بچا۔ اس سورج کی مہادشا اور انتردشا میں چندرماں کی پرتنتر دشا ۱۶ دن ۴۰ گھڑی ہوئی۔ ہم نے سب گرہوں کا اشٹوتری کی پرتنیتر دشا شائقینوں کی سہولیت کے لئے نکال کر آگے درج کر دی ہے۔

سورج کی مہادشا اور انتر دشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر
دن	۶	۱۶	۸	۱۸	۱۱	۲۱	۱۳	۲۳
گھڑی	۲۴	۴	۵۳	۵۳	۶	۶	۲۰	۔
پل	۔	۔	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰	۔	۔

سورج کی مہادشا اور چندرماں کی انتر دشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۱	۱
دن	۱۱	۲۲	۱۷	۲۷	۲۲	۳	۲۸	۱۶
گھڑی	۴۰	۱۳	۱۳	۴۷	۴۷	۲۰	۲۰	۴۰

سورج کی مہادشا اور منگل کے انتر میں منگل کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
دن	۱۱	۲۵	۱۴	۲۸	۲۷	۵	۸	۲۲
گھڑی	۵۱	۱۲	۴۹	۹	۴۷	۴۶	۵۳	۱۳

سورج کی مہادشا اور بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۱	۱	۱	۱	۲	۰	۱	۰
دن	۲۳	۱	۱۹	۷	۶	۱۸	۱۷	۲۵
گھڑی	۳۱	۲۹	۴۹	۴۷	۷	۵۳	۱۳	۱۱

سورج کی مہادشا اور سنیچر کے انتر میں سنیچر کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱
دن	۱۸	۵	۲۲	۸	۱۱	۲۷	۱۴	۱
گھڑی	۳۱	۱۱	۱۳	۵۳	۷	۴۷	۴۹	۲۹

سورج کی مہادشا اور برہسپت کے انتر میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر
ماہ	۱	۱	۲	۰	۳	۰	۱	۱
دن	۶	۱۲	۱۳	۲۱	۲۲	۲۸	۲۹	۵
گھڑی	۵۱	۱۳	۵۳	۷	۴۷	۹	۴۹	۱۱

سورج کی مہادشا اور راہ کے انتر میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
ماہ	۰	۱	۰	۰	۱	۱	۰	۰
دن	۲۶	۱۶	۱۱	۱۷	۱۷	۷	۲۲	۱۲
گھڑی	۴۰	۴۰	۲۰	۴۷	۴۷	۴۷	۱۳	۱۳

سورج کی مہادشا اور شکر کے انتر میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ
ماہ	۲	۰	۱	۱	۲	۲۱	۲	۱
دن	۲۱	۲۳	۲۸	۱۰	۶	۳۸	۱۳	۱۶
گھڑی	۲۰	۲۰	۰۰	۲	۷	۵۳	۵۳	۴۰

چندرماں کی مہادشا میں سورج کے انتر میں سورج کا پرتینتر

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۱	۱
دن	۱۶	۱۱	۲۲	۱۷	۲۰	۲۲	۳	۲۸
گھڑی	۴۰	۴۰	۱۳	۱۳	۴۷	۴۷	۲۰	۲۰

چندرماں کی مہادشا اور انتر دشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۳	۱	۲	۲	۴	۲	۴	۱
دن	۱۴	۲۵	۲۸	۹	۱۱	۲۳	۲۵	۱۱
گھڑی	۱۲	۳۳	۳۰	۲۶	۵۶	۲۰	۵۰	۴۰

چندرماں کی مہادشا اور منگل کے انتر میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۰	۲	۱	۱۰	۱	۲	۰	۱
دن	۲۹	۲	۲۷	۲۲	۱۴	۱۷	۲۲	۲۵
گھڑی	۳۸	۵۸	۱۳	۱۳	۲۷	۴۷	۱۳	۳۳

چندرماں کی مہادشا اور بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۴	۲	۴	۳	۵	۱	۳	۲
دن	۱۳	۱۸	۲۹	۴	۱۵	۷	۲۸	۲
گھڑی	۴۸	۴۶	۳۲	۲۷	۱۷	۱۳	۳	۵۸

چندرماں کی مہادشا اور سنیچر کے انتر میں سنیچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۱۲	۵	۱	۳	۰	۲	۱	۲
دن	۱۷	۲۷	۲۵	۷	۲۷	۹	۷	۱۸
گھڑی	۴۷	۵۸	۳۳	۱۲	۴۷	۲۷	۳	۴۲

چندرماں کی مہادشا اور برہسپت کے انتر میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر
ماہ	۵	۳	۶	۱	۴	۲	۴	۲
دن	۱۶	۱۵	۴۲	۲۲	۱۱	۱۰	۲۹	۲۷
گھڑی	۴۸	۳۳	۲۰	۴۷	۵۷	۲۲	۳۲	۵۸

چندرماں کی مہادشا اور راہ کے انتر میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
ماہ	۲	۳	۱	۲	۱	۳	۱	۳
دن	۶	۲۶	۳	۲۳	۱۴	۴۰	۲۵	۱۵
گھڑی	۴۰	۴۰	۲۰	۲۰	۲۷	۲۷	۳۳	۳۳

چندرماں کی مہادشا میں شکر کے انتر میں شکر کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ
ماہ	٦	١	٤	١	٥	٣	٦	٣
دن	٢٤	٢٨	٢٥	١٧	١٥	٧	٤	٢٦
گھڑی	١٠	٢٠	٥٠	٤٧	١٧	١٣	٤٣	٤٠

منگل کی مہادشا میں سورج کے انتر میں سورج کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
دن	٨	٨	١١	٢٥	١٤	٢٦	١٧	١
گھڑی	٥٣	٥٣	٥١	١١	٤٩	٤٧	٤٧	٩

منگل کی مہادشا میں چندرماں کے انتر میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	١	١	٢	١	٢	٠	٢	٠
دن	٢٥	٢٩	٢	٧	١٠	١٤	١٧	٢٢
گھڑی	٢١	٣٨	٥٨	٢	٢٢	٣٠	٤٧	٣٣

منگل کی مہادشا میں منگل کے انتر میں منگل کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	٠	١	٠	٧	٢٣	١	١	٠
دن	١٩	٢	١٩	٣١	٤٢	١١	١١	٢٩
گھڑی	٤٨	٣٥	٤٥	٥٨	١٣	٢٩	٢٩	٣٨

منگل کی مہادشا میں بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	٢	١	٢	١	٢	٠	٢	١
دن	١١	١٢	١١	٢٠	٢٨	٢٥	٢	٣
گھڑی	٣٢	٣٢	١٢	١٣	٩	١١	٥٨	٣٥

منگل کی مہادشا میں سینیچر کے انتر میں سینیچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱
دن	۲۴	۱۶	۲۹	۱	۱۰	۷	۱۹	۱۱
گھڑی	۴۱	۵۵	۳۸	۵۲	۴۹	۳	۴۶	۵۸

منگل کی مہادشا میں برہسپت کی انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر
ماہ	۱	۱	۳	۰	۲	۱	۲	۱
دن	۲۹	۲۶	۸	۲۸	۱۰	۷	۱۹	۱۹
گھڑی	۸	۱۸	۳۱	۹	۱۲	۳۲	۴۵	۵۵

منگل کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر	برہسپت
ماہ	۱	۲	۵	۱	۵	۱	۵	۱
دن	۵	۲	۱۷	۱۴	۲۳	۲۰	۲۹	۲۶
گھڑی	۵۳	۱۶	۴۷	۳۰	۴۲	۲۲	۳۸	۱۸

منگل کی مہادشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر	برہسپت	راہ
ماہ	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۲
دن	۱۸	۱	۱۷	۱۲	۲۸	۲۱	۸	۲
گھڑی	۱۳	۷	۴۷	۲۹	۸	۱۵	۳۱	۱۳

بدھ کی مہادشا اور سورج کی انتر دشا میں سورج کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
دن	۱۸	۱۷	۲۵	۲۳	۱	۲۹	۷	۶
گھڑی	۵۳	۳۱	۱۱	۱۳	۲۹	۴۹	۴۷	۷

بُدھ کی مہا دشا اور چندرماں کی انتر دشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۳	۲	۴	۲	۴	۳	۵	۳
دن	۲۸	۲	۱۳	۲۸	۲۹	۴	۱۷	۱۰
گھڑی	۳	۵۸	۴۸	۴۲	۳۲	۲۷	۱۶	۱۳

بُدھ کی مہا دشا اور منگل کی انتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دن	۳	۱۱	۱۱	۱۹	۲۰	۲۸	۳۵	۲
گھڑی	۳۵	۲۰	۵۹	۴۵	۲۲	۹	۱۶	۵۱

بُدھ کی مہا دشا اور بُدھ کے انتر میں بُدھ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	بدھ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۵	۲	۵	۳	۶	۱	۵	۲
دن	۱	۲۹	۱۹	۱۴	۷	۲۳	۲۸	۱۱
گھڑی	۳۵	۱۰	۲۵	-	۱۵	۳۰	۱۵	۲۰

بُدھ کی مہا دشا اور سینیچر کے انتر میں سینیچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سینیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۱	۳	۲	۳	۱	۲	۱	۲
دن	۲۲	۹	۳	۲۰	۱	۱۸	۱۲	۲۹
گھڑی	۳۰	۴۵	۰	۱۵	۳۰	۴۵	..	۱۵

بُدھ کی مہا دشا میں برہسپت کے انتر میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینیچر
ماہ	۶	۳	۶	۱	۴	۲	۵	۳
دن	۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۹	۱۹	۹
گھڑی	۲۸	۴۰	۵۰	۵۰	۳۵	۴۷	۳۲	۴۳

بُدھ کی مہادشا اور راہ کی انتردشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
ماہ	١	٤	٠	٣	١	٣	٢	٣
دن	١٥	١٢	٢٢	٤	٢٠	١٧	٢	٢٩
گھڑی	٣٣	١٣	٤٧	٢٧	٢٢	٢	٥٨	٣٨

بُدھ کی مہادشا اور شکر کی انتردشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ
ماہ	٧	١	٥	٢	٦	٣	٦	٤
دن	٢١	٢	٢٥	٢٨	٧	٢٠	٢٩	١٢
گھڑی	٢٣	٧	١٧	٩	١٩	١١	٢١	١٣

سنیچر کی مہادشا اور سُورج کی انتردشا میں سورج کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	٠	٠	٠	٠	١٠	١	٠	١
دن	١١	٢٧	١٤	٣١	١٨	٥	٢٢	٨
گھڑی	٧	٤٧	٤٩	٢٩	٣١	١١	١٣	٥٤

سنیچر کی مہادشا اور چندرماں کی انتردشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	٢	١	٢	١	٢	١	٣	٠
دن	٩	٧	١٨	١٦	٢٧	٢٥	٧	٢٧
گھڑی	٢٧	٢	٤٢	١٨	٥٨	٣٣	١٣	٥٠

سنیچر کی مہادشا اور منگل کی انتردشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	٠	١	٠	١	٠	١	٠	١
دن	١٩	١	٢٤	١٦	٢٩	٢١	١٤	١٧
گھڑی	٤٥	٥٨	٤٠	٥٥	٤٠	٥٢	٥٠	١٢

سنیچر کی مہادشا اور بدھ کی انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۲	۱	۳	۲	۳	۱	۲	۱
دن	۲۹	۲۲	۹	۳	۲۰	۱	۱۸	۱۲
گھڑی	۱۵	۳۰	۴۵	۰	۱۵	۳۰	۱۵	۰

سنیچر کی مہادشا اور سنیچر کی انتر دشا میں سنیچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۳	۱	۱	۲	۰	۱	۰	۱
دن	۰	۲۸	۷	۴	۱۸	۱۶	۲۴	۲۲
گھڑی	۵۲	۳۰	۰	۵۰	۳	۱۸	۴	۲۸

سنیچر کی مہادشا اور برہسپت کی انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر
ماہ	۳	۲	۴	۱	۲	۱	۳	۰
دن	۲۱	۱۰	۳	۵	۲۷	۱۶	۹	۵۸
گھڑی	۱۳	۲۰	۵	۱۰	۵۵	۵۲	۳۸	۳۷

سنیچر کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
ماہ	۱	۲	۰	۱	۰	۲	۱	۲
دن	۱۴	۱۷	۲۲	۲۵	۲۹	۲	۷	۱۰
گھڑی	۲۷	۴۷	۱۳	۳۳	۳۸	۵۸	۲	۲۲

سنیچر کی مہادشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ
ماہ	۴	۱	۳	۱	۳	۲	۴	۲
دن	۱۶	۸	۷	۲۱	۲۰	۴	۳	۱۷
گھڑی	۷	۵۳	۱۳	۵۱	۱۱	۴۹	۹	۴۷

برہسپت کی مہادشا اور سورج کی انتردشا میں سورج کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۲	۱	۲
دن	۲۱	۲۷	۲۸	۲۹	۵	۶	۱۲	۱۳
گھڑی	۶	۴۷	۹	۵۰	۱۱	۱۵	۱۳	۵۳

برہسپت کی مہادشا اور چندرماں کی انتردشا میں چندرماں کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۴	۲	۴	۲	۵	۳	۹	۲
دن	۱۱	۱۰	۲۹	۴۷	۱۶	۱۵	۴	۵۲
گھڑی	۵۷	۲۲	۳۲	۵۸	۴۸	۳۳	۴۳	۴۴

برہسپت کی مہادشا اور منگل کی انتردشا میں منگل کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۱	۱	۱	۱	۱	۳	۰	۲
دن	۷	۱۹	۶	۲۹	۱۶	۸	۲۸	۱۰
گھڑی	۲۱	۴۵	۵۵	۸	۴۸	۳۱	۹	۱۲

برہسپت کی مہادشا اور بدھ کی انتردشا میں بدھ کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۵	۳	۶	۳	۶	۱	۴	۲
دن	۱۹	۹	۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۹
گھڑی	۳۲	۴۳	۲۸	۴۰	۲۵	۵۰	۳۵	۴۷

برہسپت کی مہادشا اور سینچر کی انتردشا میں سینچر کی پرتنیتر دشا

نام گرہ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۱	۳	۲	۳	۱	۳	۱	۳
دن	۲۸	۲۱	۱۰	۴	۵	۵۷	۱۹	۹
گھڑی	۳۹	۲۵	۲۲	۹	۱۱	۵۸	۵۵	۴۰

برہسپت کی مہادشا اور برہسپت کی انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر
ماہ	۷	۴	۷	۲	۵	۲	۴	۲
دن	۱	۱۳	۲۳	۶	۱۶	۲۸	۲۹	۳۱
گھڑی	۴۲	۴۹	۳۹	۵۱	۴۸	۸	۲۵	۲۵

برہسپت کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت
ماہ	۲	۴	۱	۲	۱	۳	۲	۴
دن	۲۴	۲۷	۱۲	۱۵	۱۶	۲۹	۱۰	۱۳
گھڑی	۲۷	۴۸	۱۳	۲۳	۱۷	۳۸	۲۲	۴۲

برہسپت کی مہادشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ
ماہ	۸	۶	۶	۳	۶	۴	۷	۴
دن	۱۸	۴۳	۴	۸	۲۹	۳	۲۲	۲۷
گھڑی	۳۷	۴۳	۴۳	۳۱	۲۲	۹	۲۵	۴۷

راہ کی مہادشا اور سورج کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر
ماہ	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۱
دن	۱۳	۳	۱۷	۷	۲۲	۱۲	۲۶	۱۶
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۷	۴۷	۲۷	۱۳	۴۰	۴۰

راہ کی مہادشا اور چندرماں کی انتر دشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۲	۱	۶	۱	۳	۲	۳	۱
دن	۲۳	۱۴	۴	۲۵	۱۵	۶	۲۶	۳
گھڑی	۲	۲۷	۲۷	۳۳	۳۳	۴۰	۴۰	۲۰

راہ کی مہادشا اور منگل کی انتردشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۰	۱	۰	۱	۱	۲	۰
دن	۲۳	۲۰	۲۹	۲۶	۵	۲	۱۷
گھڑی	۴۲	۲۲	۴۷	۱۸	۳۳	۱۳	۴۶

راہ کی مہادشا اور بدھ کی انتردشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۳	۲	۳	۲	۴	۱	۳
دن	۱۷	۲	۲۹	۱۵	۱۳	۷	۴
گھڑی	۳	۵۸	۳۸	۳۳	۱۳	۴۷	۲۷

راہ کی مہادشا اور سینچر کی انتردشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۱	۲	۱	۲	۰	۱	۰
دن	۷	۱۰	۱۴	۱۷	۲۲	۲۵	۲۹
گھڑی	۲	۲۲	۵۷	۴۷	۱۳	۳۳	۳۸

راہ کی مہادشا اور برہسپت کی انتردشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچ
ماہ	۴	۲	۴	۱	۱	۱	۳	۲
دن	۳	۲۴	۲۷	۱۳	۱۵	۱۲	۲۹	۱۰
گھڑی	۴۲	۲۷	۴۷	۱۳	۳۴	۱۸	۳۷	۳۳

راہ کی مہادشا اور راہ کی انتردشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت
ماہ	۰	۳	۰	۲	۱	۲	۱	۲
دن	۵۳	۳	۲۶	۶	۵	۱۵	۱۴	۲۴
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰	۳۳	۳۳	۲۲	۲۶

راہ کی مہادشا اور شکر کی انتردشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہپت	راہ
ماہ	۵	۱	۳	۲	۴	۲	۴	۳
دن	۱۳	۱۶	۲۶	۲	۱۲	۱۷	۷	۳
گھڑی	۲۰	۴۰	۴۰	۱۳	۱۳	۴۶	۴۷	۲۰

شکر کی مہادشا اور سورج کی انتردشا میں سورج کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہپت	راہ	شکر
ماہ	۰	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دن	۲۳	۲۸	۶	۶	۸	۳	۱۶	۲۱
گھڑی	۰	۰	۴۰	۷	۵۳	۵۳	۴۰	۲۰

شکر کی مہادشا اور چندرماں کی انتردشا میں چندرماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندرماں	منگل	بدھ	سینچر	برہپت	راہ	شکر	سورج
ماہ	۴	۲	۵	۳	۶	۳	۶	۱
دن	۲۵	۱۷	۱۵	۷	۴	۲۶	۲۴	۲۸
گھڑی	۵۰	۴۷	۱۷	۱۳	۴۳	۴۰	۱۰	۲۰

شکر کی مہادشا اور منگل کی انتردشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں
ماہ	۱	۲	۱	۳	۲	۳	۱	۲
دن	۱۱	۲۸	۲۱	۸	۲	۱۹	۱	۱۷
گھڑی	۲۹	۹	۵۱	۳	۱۴	۱۰	۷	۴۷

شکر کی مہادشا اور بدھ کی انتردشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۶	۳	۶	۴	۷	۲	۵	۲
دن	۷	۲۰	۲۹	۱۲	۲۱	۶	۱۵	۲۸
گھڑی	۱۹	۱۱	۲۱	۱۳	۲۳	۷	۱۷	۹

شکر کی مہادشا اور سنیچر کی انتر دشا میں سنیچر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سنیچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل
ماہ	۲	۴	۲	۴	۱	۳	۱
دن	۵	۴	۱۸	۱۸	۹	۸	۲۲
گھڑی	۴۴	۵۴	۵۳	۳	۲۶	۴۷	۳۶

شکر کی مہادشا اور برہسپت کی انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ
ماہ	۷	۴	۸	۲	۶	۳	۷
دن	۲۵	۲۸	۲۰	۱۴	۶	۹	۰
گھڑی	۴۴	۵۳	۳۳	۲۶	۷	۱۶	۵۶

شکر کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت
ماہ	۳	۵	۱	۳	۲	۴	۲	۲
دن	۳	۱۳	۱۶	۲۶	۲	۱۲	۱۷	۲۷
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰	۱۳	۱۳	۴۷	۴۷

شکر کی مہادشا اور شکر کے انتر میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	سنیچر	برہسپت	راہ
ماہ	۹	۲	۶	۳	۷	۴	۸	۵
دن	۱۵	۲۱	۲۴	۱۸	۲۱	۱۶	۱۸	۱۳
گھڑی	۵۰	۴۰	۱۰	۵۳	۲۳	۷	۳۷	۲۰

چر دشا لگانے کا طریقہ

میکھ متھن سنگھ تلا دھن اور کنبھ راشی اوج ہیں برکھ کرک کنیا برسچک مکر اور مین سم راشی کہلاتی ہیں دونوں کی د
ایک دوسرے سے الٹی لگائی جاتی ہے راشی کا سوامی جہاں بیٹھا ہو وہاں تک جتنی سنکھیا ہو اتنے سال د
کے ہوتے ہیں اپنی راشی میں ہو تو ۱۲ سال لیویں۔ اگر اوچ راشی میں ہو تو ایک ادر زائد کر لیویں نیچ راشی میں ایک کم
دیویں برسچک راشی کا منگل اور کیتو اور کنبھ راشی کا سنیچر اور راہو دونوں مالک ہوتے ہیں ان میں جو بلوان ہو اس کو لینا چا

یوگنی دشا کا بیان

قاعدہ اوّل

اس دشا کی تعداد ۳۶ سال مقرر ہے۔ اس کا تعلق بھی ۲۷ نچھتروں پر مقدم ہے جس نچھتر میں جس کا جنم ہووے اُس کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر معلوم کریں جس گرہ کے خانے میں وہ نچھتر جنم کا ہوگا اُسی گرہ کی دشا جنم میں شروع ہوگی۔ اس کا شمار نمبروار معہ تعداد حسب ذیل ہے (۱) چندرماں، اس کو منگلا دشا کہتے ہیں۔ مدت ایک سال۔ (۲) سورج، اس کا نام پنگلا دشا ہے مدت ۲ سال۔ (۳) برہسپت، اس کو دھانیہ دشا کہتے ہیں مُدت ۳ سال۔ (۴) منگل، اس کا نام بھرامری دشا ہے مُدت ۴ سال۔ (۵) بُدھ، اس کو بھدرا دشا کہتے ہیں مُدت ۵ سال۔ (۶) سینچر، اس کا نام اولکا دشا ہے مُدت ۶ سال۔ (۷) شکر، اس کو سدھا دشا کہتے ہیں مُدت ۷ سال۔ (۸) راہ و کیت، اس کا نام سنکٹا دشا ہے مُدت ۸ سال مقرر ہے۔ یہ میزان ۳۶ برس دشا کی پوری ہے۔ اس کا شمار چندرماں سے راہ کیت تک جیسا نمبروار لکھا ہے اُسی طرح ہے۔ پس جنم کے وقت جس گرہ کی دشا ہوگی وہ اوّل درجہ پر ہو جائے گا۔ فرض کرو ایک شخص کا جنم آردرا نچھتر میں ہوا ہے تو جنم کے وقت پہلی دشا چندرماں کی ہوگی۔ تو اوّل چندرماں بعد سورج پھر برہسپت پھر منگل پھر بدھ پھر سینچر پھر شکر۔ اس کے بعد راہ کیت کی دشا لکھی جائے گی۔ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ جس گرہ کی دشا جنم کے وقت نکلے اس کو اوّل لکھو۔ اس کے بعد بروئے شمار اصلی نمبر کے جس جس گرہ کی دشا درج ہو لکھ دو۔ یہ شمار اسی طرح تینوں قسم کی دشا پر خیال میں رکھ لینا چاہیئے۔ جب انتر دشا کا حساب درج کرو تو اس کا بھی ایسا ہی حساب شمار ہوگا۔ یعنی جس گرہ کی انتر دشا نکالو گے وہ اول درجہ پر لکھا جائے گا۔ اس کے بعد جو گرہ ترتیب وار درج ہونگے وہ انتر دشا کے نقشہ میں لکھ دیئے جائینگے

یوگنی دشا نکالنے کا دُوسرا قاعدہ

اشونی نچھتر سے جنم نچھتر تک شمار کریں۔ جس قدر مجموعہ شمار ہو۔ اس میں تین عدد قانون کے

زیادہ کردیں۔ اور پھر کل مجموعہ شمار کو ۸ پر تقسیم کرکے دیکھیں۔ اگر باقی ایک ہے تو منگلا دشا
چندرماں کی ہوگی۔ میعاد ایک سال۔ اگر باقی ۲ رہیں تو پنگلا دشا سورج کی میعاد ۲ سال
۳ باقی رہیں تو دھانیہ دشا برہسپت کی میعاد ۳ سال۔ اگر ۴ بچیں تو بھرامری دشا منگل کی
میعاد ۴ سال۔ اگر ۵ باقی بچیں تو بھدرا دشا بدھ کی میعاد ۵ سال۔ اگر باقی ۶ بچیں تو اولکا
دشا سینچر کی میعاد ۶ سال۔ اگر ۷ باقی رہیں تو سدھا دشا شکر کی میعاد ۷ سال۔ اگر پوری
تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ رہے تو راہ کیت کی سنکٹا دشا ہوگی جس کی میعاد مدت ۸ سال

یوگنی دشا دیکھنے کی مثال

فرض کرو کسی کا جنم پکھ نچھتر کا ہے تو اشونی سے پکھ نچھتر تک شمار کیا تو ۸ ہوئے۔ کیونکہ
اشنی سے پکھ آٹھواں نچھتر ہے۔ اب ان میں قانون کے ۳ عدد جمع کئے تو ۱۱ ہوئے۔ اب
۱۱ کو ۸ پر تقسیم کیا تو باقی ۳ بچے۔ پس وقت پیدائش میں دھانیہ دشا آئی جس کی میعاد ۳ سال
ہے۔ اس کا مالک برہسپت ہے۔ یہ اگر جنم کے نچھتر سے دشا دیکھنا چاہیں تو اپنے جنم
نچھتر کو یوگنی دشا کے نقشے میں دیکھ لیویں۔ وہی دشا آپ کو نقشہ میں ملے گی

یوگنی دشا دیکھنے کی مثال

فرض کرو کسی کا جنم مرگشر نچھتر میں ہوا۔ اشونی سے مرگشر نچھتر تک شمار کیا تو ۵ عدد ہوئے
ان میں ۳ عدد قانون کے جمع کئے تو ۸ ہوئے۔ ان کو ۸ پر تقسیم کیا تو پورا تقسیم ہوگیا۔ باقی
کچھ نہیں رہا تو سنکٹا دشا راہ کیت کی شروع میں برآمد ہوئی۔ یوگنی دشا دیکھنے سے بھی مرگشر معلوم
ہوا جو نچھتر کے نیچے بھی سنکٹا دشا راہ کیت کی میعاد ۸ سال درج ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ہمارے
وقت مطلوبہ پر سنکٹا دشا راہ کیت کی برتمان ہے جسکی مدت ۸ سال ہے

یوگنی دشا کا نقشہ

نچھتر پیدائش	آردرا، چترا، شرون	پنربس، سواتی، دھنشٹا	پکھ، بشاکھا، ست بکھا	اشلیکھا، انشنی، انرادھا، پوربا بھادرپد	مگھا، بھرنی، جیشٹا، اترابھادرپد	کرتکا، پوربا پھاگنی، مولا، ریوتی	روہنی، اترا پھاگنی، پوربا کھاڑ	مرگشر، ہست، اترا کھاڑ
نام دشا	منگلا	پنگلا	دھانیہ	بھرامری	بھدرا	اولکا	سدھا	سنکٹا
مالک دشا	چندرماں	سورج	برہسپت	منگل	بدھ	سینچر	شکر	راہ کیت
مدت دشا	۱ سال	۲ سال	۳ سال	۴ سال	۵ سال	۶ سال	۷ سال	۸ سال

یوگنی دشا کی گذشتہ اور باقی ماندہ دشا

یوگنی دشا کی گذشتہ اور باقی ماندہ دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری اور
اشٹوتری دشا میں بیان ہو چکا ہے۔ ہم شائقین کی سہولیت کے لئے اس کا خلاصہ بھی یہاں
مثال کے لحاظ سے درج کرتے ہیں جس سے آپ کو ضرورت کے وقت حل کرنے میں دقت نہیں
پڑے گی۔ ایک شخص کا جنم سمت ۱۹۸۶ بکرم ۷ ارساون مرگشر نچھتر میں بعد طلوع آفتاب ۱۶
گھڑی ۱۵ پل میں ہوا ہے۔ اس کا بھیات یعنی گذشتہ مرگشر نچھتر ۱۲۶ پل اور بھبھوگ یعنی
سالم مرگشر نچھتر ۳۳۶۰ پل ہیں پیچھے بنشوتری دشا کی مثال میں نکال چکے ہیں۔ اب بھیات
یعنی گذشتہ مرگشر نچھتر کے ۱۲۶ پلوں کو ۸ عدد سنکٹا دشا کے برسوں سے ضرب دی۔ تو
حاصل ضرب ۱۰۰۸ ہوئی۔ ان کو بھبھوگ یعنی سالم نچھتر مرگشر کے پلوں پر تقسیم کیا تو خارج
قسمت صفر برس آیا اور باقیماندہ ۱۰۰۸ کو ۱۲ سے پھر ضرب دی تو حاصل ضرب ۱۲۰۹۶
ہوئے۔ ان کو پھر ۳۳۶۰ سالم نچھتر کے پلوں پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۳ مہینے آئے۔
اور باقی ۲۰۱۶ بچے۔ ان کو پھر ۳۰ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۶۰۴۸۰ ہوئے۔ ان کو
سالم نچھتر ۳۳۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۸ ہوئے اور باقی کچھ نہیں رہا۔ اب سنکٹا کے
عدد کے سالم برسوں میں سے برآمدہ برس ماہ یوم سے گذشتہ سنکٹا اور باقیماندہ سنکٹا دشا نکل آئی جس کا
حل نیچے درج ہے۔ اسی طرح باقی دشا اور انتر دشا نکال لیا کریں۔

۱۲۶
سنکٹا عدد ۸

۱۰۰۸ حاصل ضرب
۱۲

ماہ ۳ (۱۲۰۹۶ (۳۳۶۰ سالم نچھتر کے پل
۱۰۰۸۰

۲۰۱۶
۳۰

یوم ۱۸ (۶۰۴۸۰ (۳۳۶۰
۶۰۴۸۰

×

	یوم	ماہ	برس
سالم سنکٹا دشا	۰	۰	۸
گذشتہ سنکٹا دشا	۱۸	۳	۰
باقیماندہ سنکٹا دشا	۱۲	۸	۷

پس ہمارے وقت مطلوبہ کی گذشتہ سنکٹا صرف ۳ ماہ ۱۸ یوم ہے اور باقیماندہ سنکٹا ۷ برس ۸ ماہ ۱۲ یوم پائی گئی ہے۔ سنکٹا دشا گذشتہ اور باقیماندہ دشا کا حل ہے۔

یوگنی دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

یوگنی دشا میں گرہوں کی انتر دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری اشٹ
میں درج ہو چکا ہے۔ بنشوتری دشا میں ۱۲۰ پر تقسیم کرنا پڑتا تھا۔ اشٹوتری میں
تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب یوگنی میں ۳۶ پر تقسیم کرنا لازمی ہے۔ جس گرہ کی انتر دشا نکا
ہو۔ اس گرہ کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گرہ کی دشا کے برسوں سے ضرب د
مہا دشا کے برس یعنی ۳۶ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت اسی گرہ کی انتر دشا کا سال
باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۳۶ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت ماہ
ہوگا اور جو باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۳۶ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت
کے یوم کا ہندسہ نکل آئے گا۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے یوگنی کے انتر د
نقشہ جات بھی درج کر دیئے ہیں۔ جس گرہ کا انتر لگاتا ہو ان نقشوں کے مطابق

یوگنی دشا کے انتر دشا نکالنے کی مثال

فرض کرو ہم نے سنکٹا کے انتر میں سنکٹا کی دشا نکالنی ہے۔ پس سنکٹا دشا کے مدت ۸
کے ہندسہ کو ۸ سے ضرب دی اور سالم دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو سنکٹا کے انتر میں
ایک سال ۹ ماہ ۱۰ یوم آئی۔ اسی طرح سے آپ انتر دشا سے پرتنتر دشا بھی نکال سکتے
سنکٹا کے انتر میں سنکٹا دشا کا حل

سنکٹا کے انتر کے برس ۱ — ۸ × ۸ = ۶۴ (دشا کے برسوں کو دشا کے برسوں سے ضرب) ÷ ۳۶ (تقسیم سالم دشا) — ۳۶، باقی ۲۸

۲۸ × ۱۲ = ۳۳۶ ÷ ۳۶ — سنکٹا کے انتر کے ماہ ۹ — ۳۲۴، باقی ۱۲

۱۲ × ۳۰ = ۳۶۰ ÷ ۳۶ — سنکٹا کے انتر کے یوم ۱۰ — ۳۶۰، باقی ۰

یہ دشا سنکٹا دشا کی انتر ۳۶ کے سال مہینے اور دن نکل آئے۔

سنکٹا دشا کے انتر میں سدھا دشا نکالنے کی مثال

فرض کرو ہم نے سنکٹا دشا کے انتر میں سدھا دشا نکالنی ہے۔ پس سنکٹا دشا کے برس ۸ کے ہندسہ کو سدھا دشا کے برس ۷ کے ہندسہ سے ضرب دی تو ۵۶ ہوئے۔ ان کو سالم دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ایک برس آیا اور باقی ۲۰ رہے۔ ان کو ۱۲ سے ضرب دی۔ تو حاصل ضرب ۲۴۰ ہوئے۔ ان کو سالم دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۶ ماہ آئے اور باقی ۲۴ رہے۔ اب ۲۴ کو ۳۰ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۷۲۰ ہوئے۔ ان کو سالم دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۰ یوم آئے۔ پس سنکٹا کے انتر میں سدھا دشا ۱ سال ۶ ماہ ۲۰ یوم آئے۔ اسی طرح سب گرہ دشاؤں کا انتر نکال لینا چاہیے۔

۸
۷
برس ۱ (۵۶ (۳۶
۳۶
۲۰
۱۲
ماہ ۶ (۲۴۰ (۳۶
۲۱۶
۲۴
۳۰
دن ۲۰ (۷۲۰ (۳۶
۷۲۰
×

یوگنی دشا کے انتر دشوں کا نقشہ

منگلا دشا کا انتر

دشا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ماہ	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۲	۲	۲
یوم	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰

پنگلا دشا کا انتر

دشا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ماہ	۱	۲	۲	۳	۴	۴	۵	۰۰
یوم	۱۰	۰۰	۲۰	۱۰	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰

دھنیا دشا کا انتر

دشا	دھنیا	بھراری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰
ماہ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱
یوم	۰۰	۰۰		۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

بھراری دشا کا انتر

دشا	بھراری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا
برس	۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ماہ	۵	۶	۸	۹	۱۰	۱	۲
یوم	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰

بھدرا دشا کا انتر

دشا	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	دھنیا	[illegible]
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
ماہ	۸	۱۰	۱۱	۱	۱	۳	۵	۶
یوم	۱۰	۰۰	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰	۰۰	۲۰

الکا دشا کا انتر

دشا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھراری	[illegible]
برس	۱	۱	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰
ماہ	۰۰	۲	۴	۴	۴	۹	۸	۱۰
یوم	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰

سدھا دشا کا انتر

دشا	سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھراری	بھدرا	الکا
برس	۱	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱
ماہ	۴	۶	۲	۴	۷	۹	۱۱	۲
یوم	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰	۰

سنکٹا دشا کا انتر

دشا	سنکٹا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا
برس	۱	..	..	..	..	۱	۱	۱
ماہ	۹	۲	۵	۸	۱۰	۴	۴	۶
یوم	۱۰	۲۰	۱۰	..	۲۰	..	..	۲۰

یوگنی دشا میں گرہوں کی سوکشم یعنی پرنتر دشا

یوگنی دشا میں منگلا کے سوکشم دشا کے نقشہ جات درج کر دیئے ہیں باقی نقشہ جات بروقت ضرورت نیچے لکھے طریقہ سے آپ خود آسانی سے .... نکال سکتے... ہیں

منگلا کے انتر میں منگلا کی سوکشم دشا

دشا	منگلا	پنگلا	دھنا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا
یوم	..	..	..	۱	۱	۱	۱	۲
گھڑی	۱۶	۳۳	۵۰	۶	۲۳	۴	۵۶	۱۳
پل	۴	۲۰	..	۴۰	۲۰	..	۴۰	۲۰

پنگلا کے انتر میں پنگلا کی سوکشم دشا

دشا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا
یوم	۱	۱	۲	۲	۳	۳	۴	..
گھڑی	۶	۴۰	۱۳	۴۶	۲۰	۵۳	۲۶	۳۳
پل	۴۰	..	۲۰	۴۰	..	۲۰	۴۰	۲۰

دھنیا کے انتر میں دھنیا کی سوکشم دشا

دشا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا	منگلا	پنگلا
یوم	۲	۳	۴	۵	۵	۶	..	۱
گھڑی	۳۰	۲۰	۱۰	..	۵۰	۴۰	۵۰	۴۰
پل	..	..	..	..	..	..	..	..

بھرامری کے انتر میں بھرامری کی سوکشم دشا

دشا	یوم	گھڑی	پل
بھرامری	۴	۲۶	۴۰
بھدرا	۵	۳۳	۲۰
الکا	۶	۴۰	۰۰
سدھا	۷	۶	۴۰
سنکٹا	۸	۵۳	۲۰
منگلا	۱	۶	۴۰
پنگلا	۲	۱۳	۲۰

بھدرا کے انتر میں بھدرا کی سوکشم دشا

دشا	یوم	گھڑی	پل
بھدرا	۶	۵۶	۴۰
الکا	۸	۲۰	۰۰
سدھا	۹	۴۳	۲۰
سنکٹا	۱۱	۶	۴۰
منگلا	۱	۲۳	۲۰
پنگلا	۲	۴۶	۴۰
دھنیا	۴	۱۰	۰۰

الکا کے انتر میں الکا کی سوکشم دشا

دشا	یوم	گھڑی	پل
الکا	۱۰	۰۰	۰۰
سدھا	۱۱	۴۰	۰۰
سنکٹا	۱۳	۲۰	۰۰
منگلا	۱	۴۰	۰۰
پنگلا	۳	۲۰	۰۰
دھنیا	۵	۰۰	۰۰
بھرامری	۶	۲۰	۰۰

سدھا کے انتر میں سدھا کی سوکشم دشا

دشا	یوم	گھڑی	پل
سدھا	۱۳	۳۶	۴۰
سنکٹا	۱۵	۳۳	۲۰
منگلا	۱	۵۶	۴۰
پنگلا	۳	۵۳	۲۰
دھنیا	۵	۵۰	۰۰
بھرامری	۷	۴۶	۴۰
بھدرا	۹	۴۳	۲۰

سنکٹا کے انتر میں سنکٹا کی سوکشم دشا

دشا	یوم	گھڑی	پل
سنکٹا	۱۷	۴۶	۴۰
منگلا	۲	۱۳	۲۰
پنگلا	۴	۲۶	۴۰
دھنیا	۶	۴۰	۰۰
بھرامری	۸	۵۳	۲۰
بھدرا	۱۱	۶	۴۰
الکا	۱۳	۲۰	۰۰

جنم کی بقیہ مہادشا سے انتر دشا نکلنے کا بیان

یوگنی دشا کی کاٹویں انتر دشا

اس دشا کو کاٹویں دشا کہتے ہیں۔ جنم کی مہادشا سے انتر دشا نکالنے کا طریقہ ہم پیچھے ہر ایک دشا میں بیان کر چکے ہیں جس کو عام جوتشی سدھارن طریقہ سے مہادشا پر انتر دشا میں استعمال کرتے ہیں لیکن بعض لائق اور دانا جوتشی جو باریک وچار سے واقف ہیں اس کو جس قدر مہادشا بوقت جنم گذر رہی ہوئی ہوئی ہے۔ اس کو کاٹ کر جس قدر باقی رہتی ہے۔ اس کے حساب سے انتر دشا کا چکر بناتے ہیں۔ پس اس دشا کو نکالنے کے وقت بوقت جنم جس قدر مہادشا کے سال و ماہ و یوم و گھڑی پل باقی ہوں۔ اول اس کے برسوں کے مہینے بنا کر جس قدر اس کے مہینے ہوں ان کو بھی اس میں شامل کر کے ان کو ۳۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ ماہ ہونگے۔ اگر تقسیم نہ ہو سکے۔ تو مہینوں کی جگہ صفر لکھ دیویں۔ اور جو باقی رہے۔ اس کو تیس سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں جس قدر دن ہوں ان کو شامل کر کے کل کو بار دوم ۳۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہونگے۔ وہ دن ہونگے۔ ان کو علیحدہ لکھ لیویں۔ اور جو باقی رہے۔ اس کو (۶۰) سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں جس قدر گھڑیاں ہوں۔ ان کو شامل کر کے کل کو بار سوم ۳۶ سے تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ گھڑیاں ہوگی۔ ان کو علیحدہ لکھ لیویں۔ اور جو باقی رہے۔ ان کو پھر ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں جس قدر پل ہوں۔ ان کو شامل کر کے کل کو بار چہارم ۳۶ سے تقسیم کر دیویں۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ پل ہوں گے۔ اسی طرح پلوں کو بھی نکال لیویں۔ بعد ازاں سب کو بالترتیب سال و ماہ و یوم و گھڑی و پل لکھ دیویں۔ یہ منگلا یعنی چندرماں کی دشا ہوگی۔ پھر اس کو دُگنا

کرنے سے پنگلا سورج کی اور اس کو تین گنا زیادہ کرنے سے دھینا برہسپت کی۔ اور اس کو چار گنا کرنے سے بھرامری منگل کی۔ اور پانچ گنا کرنے سے بھدریا بدھ کی اور چھ گنا کرنے سے الکا سنیچر کی اور سات گنا کرنے سے سدھا شکر کی اور آٹھ گنا کرنے سے سنکٹا یعنی کیت کی دشا نکل آئے گی۔ پس اس طرح سب کو بنا لیویں۔ جس سیارہ کی مہادشا کا انتر بوقت جنم لگا ہو۔ اول اس کے حاصل شدہ برس و ماہ و یوم و گھڑی پل کو علیحدہ نقشہ میں لکھ لیویں۔ اور باقی اس کے بعد بالترتیب لکھ کر انتردشا کا دور ختم کر دیویں یہ جنم یوم کی کاٹویں انتردشا کا چکر بن جائیگا۔

پرتنتر یعنی سوکھم دشا نکالنے کا بیان

گرہوں کی دشا کے انتر میں جو انتردشا گذارتی ہے۔ اسکو پرتنتر یعنی سوکھشم دشا کہتے ہیں ونشوتری دشا میں پرتنتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو انتردشا نکالنے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھشم یعنی پرتنتر دشا میں جس گرہ کی دشا نکالنی ہو اُس کو انتردشا میں آتے ہوئے دشا کے ساتھ اس گرہ کی دشا کے دن اور گھڑیوں کو ضرب دیدو۔ جو حاصل ضرب ہو اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ ہی اس گرہ کی سوکھشم دشا تصور کی جائے گی۔

یوگنی دشاؤں کے سوامی

منگلا کا سوامی چندرماں ہے۔ پنگلا کا سورج دھانیہ کا برہسپت بھرامری کا منگل بھدریکا بدھ اُلکا کا سنیچر سدھا کا شکر اور سنکٹا کا راہو مالک ہوتا ہے۔ مگر کئی اچاریوں کی رائے ہے کہ یوگنی دشا میں منگلا کا سوامی سورج۔ پنگلا کا چندرماں بھرامری کا منگل دھانیہ کا بدھ بھدریکا برہسپت سدھا کا شکر اُلکا کا سنیچر اور سنکٹا کا راہو مالک ہوتا ہے۔ ان دونوں میں جس دیش میں جس دشا کا رواج چل رہا ہو اُس کے مطابق ہی اُن کے سوامی کہیں۔ یوگنی دشا میں جن کے سوامی شبھ گرہ ہوں وہ شبھ مانی جاتی ہیں اور جن کے سوامی اشبھ گرہ ہوں اُنکا پھل ناقص مانا گیا ہے۔

گرہوں کی دشا اور انتر دشا کا پھلادیش

گرہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک شبھ اور دوسرے اشبھ گرہ ہوتے ہیں۔ شبھ گرہوں کا پھل تندرستی دینا دھن دولت کی پراپتی۔ دشمنوں کا ناش کاریہ کی سدھی۔ رکے کاموں میں کامیابی اور سکھ کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اور اشبھ گرہ کا جھگڑا ٹنٹا۔ وشواس گھات دھن دولت کا نقصان۔ روگ بیماری مرتیو مان ہانی خرچ۔ دھن۔ دولت کا نقصان۔ روگ۔ بیماری۔ مرتیو۔ مان ہانی خرچ زیادہ۔ جدائی۔ راج سے سمبندھیوں سے لگاؤ اور کاریہ میں رکاوٹ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ پھلادیش کہنے سے پہلے نیچے لکھی باتوں کا وچار کر لینا چاہیئے۔

۱۔ گرہ کس بھاؤ یا راشی میں پڑا ہے۔ اپنی اوچ راشی یا نیچ راشی کا ہو کر شبھ یا اشبھ گھر میں پڑا ہے۔ ۲۔ گرہ اشبھ یا شبھ گرہ کے ساتھ ہو کر پڑا ہے یا درشٹ ہے یا نہیں رکھتا ہے۔ ۳۔ مہادشا کے گرہ سے انتر دشا کا گرہ کس ستھان میں ہے اور دونوں آپس میں شبھ یوگ بناتے ہیں یا نہیں۔ ۴۔ مہادشا کا مالک اور انتر دشا کا مالک ایک دوسرے کے دوست ہیں یا دشمن۔ اور گوچر میں گرہ شبھ پھل کے دینے والے ہیں یا اشبھ پھل کے دینے والے ہیں۔ مہادشا کا مالک اور انتر دشا کا مالک ایک دوسرے کے شترو ہوں تو زیادہ ناقص پھل کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اگر دوست ہوں تو شبھ کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اگر سم ہوں تو درمیانہ پھل دیتے ہیں۔ اگر جنم دشا کا مالک اور گوچر گرہ دونوں متر ہوں تو شبھ پھل دیتے ہیں۔ اگر دشمن ہو تو اشبھ پھل کو دیتے ہیں۔ اگر ایک اچھا اور دوسرا خراب ہو تو مدھم پھل کو دیتے ہیں۔

اسی طرح ہر ایک کام کے متعلق وچار کریں۔ بھاگیہ ادے۔ تعلیم میں ترقی بیوپار کاروبار نوکری دھن کا لابھ وغیرہ کا وچار کرنے سے ٹھیک پھلادیش مل سکتا ہے۔ گرہوں کی دشا انتر دشا وغیرہ کا پھل کہتے وقت اگر گوچر میں

شبھ گرہ ہوں یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو۔ چہار دشا انتر دشا اور پرتنیتر دشا کے مالکوں پر ہو تو کچھ اشبھ پھل کم ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر اشبھ گرہوں سے اِن دشاؤں کے سوامی یکت یا درشٹ ہوں تو اشبھ پھل زیادہ ہوتا ہے۔ اِسی طرح کسی بھی گرہ کا شبھ یا اشبھ پھل کنڈلی کے گرہوں پر سے دھیان میں آسکتا ہے۔

کیندر گھروں میں ثمرہ یعنی پھل

۱۔۴۔۷۔۱۰۔ اِن گھروں کو کیندر ستھان کہتے ہیں۔ ۵۔۹ کو ترکون کہتے ہیں۔ ۲۔ ۱۲۔ گھروں کو آپوکلم ستھان کہتے ہیں۔ دشا کا پھلادیش کہنے سے پہلے گرہوں کے شبھ اشبھ گھروں میں خاص وچار کرنا چاہیئے۔ گرہوں کا شبھ اشبھ ہونا دو پرکار سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک تو سوبھاؤک اور دوسرا تاتکالک یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک تو سوبھاوک شبھ اشبھ سورج۔ منگل۔ سینچر۔ نسیر کیک یعنی سوبھاوک کرور ہیں اور برہسپت شکر نسرگیک شبھ ہیں۔ پورن بلوان چندرماں شبھ ہوتا ہے۔ اور کھین بلی پاپی ہوتا ہے۔ راہو۔ کیتو رچر یہ سے پھل دینے والے ہیں۔ تات کا ایک شبھ اشبھ اس پرکار سے کہا ہے۔ اگر ترکون کا مالک ہو تو شبھ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ترکھڑایا یعنی ۳۔۶۔۱۱ گھر کا مالک ہو تو اشبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اِس سے یہ ثابت ہُوا۔ کہ سبھاوک پاپ گرہ بھی ترکون کا مالک ہو تو بڑا شبھ ہوتا ہے۔ اِسی طرح سبھاوک شبھ یعنی اگر ترکھڑایا کا مالک ہو تو پاپ پھل کا دینے والا ہوتا ہے اگر سبھاوک پاپی گرہ ترکھڑایا کا مالک ہو۔ تو ناقص پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر شبھ گرہ برہسپت شکر بدھ اور پورن چندرماں کیندر کے مالک ہوں۔ تو اچھا پھل نہیں دیتے اور پاپ گرہ کھین چندرماں یا پاپ کیت بدھ سورج۔ سینچر۔ منگل اگر کیندر کے مالک ہوں۔ تو اپنے سبھاؤ کے مطابق پاپ یعنی بڑا پھل نہیں دیتے ہیں۔ شبھ گرہ کیندروں کے مالک ہونے سے اشبھ پھل کے دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اور پاپی گرہ کیندروں کے مالک ہونے سے شبھ پھل کے دینے والے ہو جاتے ہیں۔ لگن سے بارھویں گھر کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک دوسرے گرہوں کے

مطابق اور اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں کے مطابق ہی دشاکا اچھا یا بُرا پھل دیتے ہیں۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ بارہوں گھر کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک اپنے سبھاؤ کے مطابق شبھ اور اشبھ پھل ہنیں دیتے ہیں۔ جس حالت میں شبھ اشبھ گھر میں پڑے ہوں یا گھروں کے مالکوں کے ساتھ پڑے ہوں۔ یا جس دوسرے گھر کے مالک ہوں وہ راشی جیسی شبھ یا اشبھ بھاؤ میں ہو اُس کے مطابق ہی شبھ یا اشبھ پھل دیتے ہیں۔ یعنی دوسرے گھر کے مالک کے ساتھ جو گرہ رہتا ہے۔ وہ اُس کے مطابق ہی پھل دیتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ گرہ ساتھ پڑے ہوں تو جو اُن میں زیادہ بلوان ہوگا۔ اُس کے مطابق ہی پھل ہوتا ہے۔ شبھ گرہوں کا کیندروں کا مالک ہونے کا جو ناقص پھل کہا گیا ہے۔ وہ خاص طور سے برہسپت اور شکر کا کہا گیا ہے۔ شبھ گرہوں کے مارکیش ہونے پر بھی برہسپت اور شکر کا پھل زیادہ ہوتا ہے۔ اِن سے کم دوش بدھ کو ہوتا ہے۔ اور بدھ سے کم دوش چندرماں کو کہا گیا ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک اگر ترکون کا بھی مالک ہو تو شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ترکھڑایا یعنی تیسرے۔ چھٹے اور گیارہویں گھر کا مالک ہو تو شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر دشا کا مالک تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر کا مالک ہو تو وہ بہت ہی ناقص پھل دیتا ہے۔ اِسی طرح اگر پاپی گرہ کیندروں کے مالک ہوں۔ تو اُن کا بُرا پھل کچھ کم ہو جاتا ہے۔ اگر کیندر اور ترکون دونوں کے مالک ہوں تو وہ شبھ پھل دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اگر پاپی گرہ کیندر کا مالک ہو کر ترکھڑایا کا بھی مالک ہو جائے۔ تو وہ پاپ کارک ہو جاتا ہے۔ راہو۔ کیتو بلوان ہونے پر بھی جس جس گھر اور جس گھر کے مالک کے ساتھ رہتے ہیں۔ اُس کے مطابق ہی شبھ اور اشبھ پھل کو دیتے ہیں۔ کیندر اور ترکون دونوں کے مالکوں میں اگر ایک دوسرے سے سمبندھ ہو۔ اور کسی دیگر گرہ کا سمبندھ نہ ہو تو وہ خاص کر شبھ پھل کو دینے والے ہوتے ہیں

گرہوں کی دیپت آدی اوستھا

گرہ اپنی اُوچ راشی میں ہوں تو دیپت اوستھا ہوتی ہے۔ اپنی راشی میں ہوں تو

سو سُکھ اوستھا متر راشی میں ہوں تو ہرشت اوستھا شتھر راشی میں ہوں تو
اوستھا، نیچ راشی میں دین اوستھا۔ شترو راشی میں پیڑت اوستھا طلوع راشی میں
اوستھا اور است یعنی غروب راشی میں پت اوستھا ہوتی ہے۔

گرہ اوستھا پھل

دیپت اوستھا میں اچھی شکل، عقلمند، دانا۔ تیرتھوں میں جانے والا۔
دشمنوں کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ سو سُکھ اوستھا میں فتح مند راجدربار
مان عزت پانے والا نامور ہمیشہ خوش رہنے والا ملکیت کمانے والا اور
ہوتا ہے۔ ہرشت اوستھا میں دھرماتما اور سدا چاری ہوتا ہے۔ شانت اوستھا
میں تجیوی ہر کام میں رکاوٹ پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ دین اوستھا میں کم عقل
غیر عورتوں میں دھیان رکھنے والا ہوتا ہے۔ پیڑت اوستھا میں فکر مند مالک
چنتائیں دُکھی اور روگی ہوتا ہے۔ شکست اوستھا میں تندرست مند رمیٹھا بولنے
والا۔ قابل تعریف ہوتا ہے۔ پت اوستھا میں دھرم سے رہت روگی دشمنوں سے
فکر مند ہوتا ہے۔ جنم وقت کے گرہوں کی اوستھا کے مطابق ہی ہر ایک آدمی کو
عمر بھر سکھ اور دُکھ ملتا رہتا ہے۔

لگن یعنی پہلے گھر کے حالات

لگنیش لگن یعنی پہلے گھر میں ہو تو خوبصورت جسم طاقتور، حوصلہ مند اور دشمنوں
پر فتح مند ہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو دھن جمع کرنے کی طرف دھیان زیادہ رہے
رشتہ داروں کا سکھ حاصل ہو۔ اچھی خوراک اور روپیہ کا لابھ اچھا ہو۔ تیسرے گھر
میں ہو تو بیوپار اور کوئی نیا کام کرے۔ بلند حوصلہ اور دھن کا لابھ اچھا ہو۔ ہر
ایک سے جھگڑا اور تکرار رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد اور سواری کا سکھ
ہو۔ ماتا سے پریم رہے۔ ودیا میں اُنتی اور ہر طرح سے سکھی ہو۔ پانچویں گھر میں ہو
تو دھن اور ودیا میں ترقی ہو۔ عبادت میں دھیان زیادہ رہے۔ سنتان کی طرف
سے خوشی حاصل ہو۔ چھٹے گھر میں ہو تو جسم روگی ہو دشمنوں کی طرف سے خوف رہے

چوری اور نقصان ہو۔ عزت میں خطرہ بنا رہے۔ ساتویں گھر میں ہو تو لڑائی جھگڑے میں دھیان زیادہ رہے۔ سفر زیادہ ہوں۔ دوسرے کے ساتھ مل کر بیوپار میں لابھ اٹھائے۔ آٹھویں گھر میں ہو۔ تو جسم کو تکلیف اور من میں کلیش بنا رہے۔ برے کاموں کی طرف رغبت زیادہ رہے۔ نالویں گھر میں ہو تو دوسروں پر اپکار کرنے والا ہو۔ دھرم کی طرف خیالات زیادہ ہوں۔ مان۔ عزت بڑھے سفر غیر ممالک ہو۔ دسویں گھر میں ہو تو کاروبار میں ترقی مان عزت اور اونچ افسروں سے پراپت ہو۔ مان زیادہ ہو۔ گیارھویں گھر میں ہو تو دوست زیادہ ہوں۔ دھن کا لابھ اچھا ہو۔ عورت سنتان کا سکھ اور شبھ کام کرے۔ عزت بڑھے۔ بارہویں گھر میں ہو تو سب کام کرنے میں ہوشیار ہو۔ آمدن کم خرچ زیادہ قرضدار ہو جائے۔

دوسرے گھر کے حالات

دوسرے گھر کا مالک لگن میں ہو تو رشتہ داروں سے بگاڑ اور من میں چنتا بنی رہے۔ دولت کے لئے فکرمند زیادہ رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو بیاج اور سٹہ سے دھن کا لابھ ہو۔ دولت اکٹھی کرنے کیلئے کئی طرح کے اُپاؤ سوچے۔ رشتہ داروں کا سکھ حاصل ہو۔ تیسرے گھر میں ہو تو ورزش اور کشتی وغیرہ میں شوق رکھے۔ ضروریات پورا کرنے کیلئے کئی طرح سے اپاؤ سوچے۔ بھائیوں سے پریم رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد کا سکھ حاصل ہو۔ باغیچہ وغیرہ لگانے کا شوق ہو۔ سواری کا سکھ ہو۔ پانچویں گھر میں ہو تو روپیہ کا لابھ اور سنتان کا سکھ پراپت ہو۔ مان عزت حاصل ہو۔ دوسروں کی بھلائی کیلئے کام کرے۔ چھٹے گھر میں ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ دشمنوں سے خوف و نقصان ہو تو کبھی دشمنی اختیار کرلیں۔ آمدن میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ ساتویں گھر ہو تو عورت سنتان کا سکھ ہو روپیہ کے لین دین میں جھگڑا ہو۔ عیش و آرام اور بھوگ ولاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو شریر روگی رہے۔ چوٹ وغیرہ کا خطرہ ہو۔ سٹہ لاٹری وغیرہ سے اچانک دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ نالویں گھر ہو تو دھرم

سمبندھی کاموں میں توجہ زیادہ رکھے۔ آمدن اچھی ہو۔ عورت سمبندھی جھگڑے
پیدا ہو جائیں۔ دسویں گھر میں ہو تو بیوپار میں ترقی ہو۔ راجدربار میں
عزت ہو۔ دھن کا لابھ اچھا ہو۔ گیارھویں گھر ہو تو قیمتی چیزوں کے سنگرہ
لابھ ہو۔ رشتہ دار اور دوستوں سے محبت ہو۔ ہر طرح سے لابھ ہو
بارہویں گھر میں ہو تو عیش و عشرت اور بھوگ ولاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ
کرے۔ راجدربار اور دشمنوں کیطرف سے خوف بنا رہے آمدن کم خرچ زیادہ

تیسرے گھر کے حالات

تیسرے گھر کا مالک لگن میں ہو تو رشتہ داروں کا سکھ ہو۔ چھوٹی ہمت کے
نئے کام سے دھن کا لابھ ہو۔ کوشش اور ہمت سے کارج انجام ہوں۔ دوسرے
گھر میں ہو تو گھر میں کلیش رہے۔ بڑے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے دھن
جس قدر جمع ہو خرچ ہو جائے۔ سمبندھیوں سے لگاؤ ہو۔ تیسرے گھر میں ہو تو
حکومت کرنے کے کام میں لگاؤ رکھے۔ خود مختیار کام کرے۔ مان عزت بڑھے۔
چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد سے دھن کا لابھ ہو۔ ہمت اور بازو سے
دھن اکٹھا کرے۔ باغیچہ اور پہاڑوں کی سیر کا شوقین ہو۔ پانچویں گھر میں ہو تو
عورت سنتان کا سکھ ہو۔ اپاسنا میں طبیعت کا لگاؤ زیادہ رکھے۔ نئے کام میں
رغبت ہو۔ مان عزت حاصل کرے۔ ودیا میں ترقی ہو۔ چھٹے ہو تو دشمنوں سے
لڑائی جھگڑا ہو۔ نیے ہوئے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ ماتا کو کشٹ ہو
طبیعت بے چین رہے۔ ساتویں گھر میں ہو تو دشمنوں پر فتح مند ہو۔ سفر دور دراز
ہو۔ کسی نئی چیز کے بیوپار سے لابھ ہو۔ آٹھویں گھر ہو تو من سفر نہ رہے کئی
طرح سے فکر چنتا اور گھر میں کلیش رہے۔ رشتہ داروں سے لگاؤ ہو جائے۔
دشمن کی طرف سے فکر و چنتا بنی رہے۔ نانویں گھر ہو تو شبھ کاموں میں لگاؤ ہو بازار
ہو۔ مان عزت بڑھے۔ استری پکش سے لابھ ہو۔ دسویں گھر میں ہو تو آمدن اچھی
ہو۔ راجدربار میں مان۔ عزت اور عہدہ پراپت ہو۔ دشمنوں پر فتحمند ہو۔ گھر میں

خوشی ہو۔ گیارہویں گھر میں ہو تو رشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پراپت ہو۔ راجدربار میں پرتشٹھا بڑھے۔ بیوپار کے کاموں میں لابھ ہو۔ بارھویں گھر میں ہو تو کسی بیوپار وغیرہ میں دھن کا نقصان ہو بھوگ ولاس میں رغبت ہو اسنری پر دھن کا خرچ ہو

چوتھے گھر کے حالات

چوتھے گھر کا مالک لگن میں ہو تو تعلیم میں ترقی ہو۔ سواری کا سکھ اور دھن کا لابھ ہو سوسائٹی میں عزت پراپت کرے۔ گھر میں سکھی ہو۔ دوسرے گھر میں ہو تو بیوپار میں بردھی اور دھن لابھ ہو۔ عورت اور سنتان کا سکھ اور دھن اکٹھا ہو سفر پیش آئے۔ تیسرے گھر میں ہو تو زمین، اور جائیداد کے بیوپار سے لابھ اچھا ہو دھن اکٹھا کرنے میں لگاؤ رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو عیش و آرام میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ ماتا کا سکھ ہو باغ باغیچہ میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ پانچویں گھر میں ہو تو مان عزت حاصل ہو۔ ماتا پتا سے پریم رکھے۔ سنتان کی طرف سے خوشی اور شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ چھٹے گھر میں ہو تو زمین جائیداد بنانے کی خواہش رکھے۔ چوپائے کو کشٹ ہو۔ کوئی سفر یاترا ہو۔ آمدن کم ہو۔ ساتویں گھر میں ہو تو اناج وغیرہ کسی نئے کام کے بیوپار سے لابھ ہو۔ استری پکش سے دھن لابھ اور سفر ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو زمین جائیداد کا لابھ ہو۔ جسمانی تکلیف ہو دھن کا لابھ اچھا ہو۔ بزرگوں کا خدمت گزار ہو۔ نانویں گھر میں ہو تو ماتا پتا کی سیوا میں دھیان رکھے۔ بھاگیہ اودے ہو۔ آمدن اور خرچ برابر رہیں۔ دسویں گھر میں ہو تو راجدربار سے مان عزت حاصل ہو۔ بزرگوں کی خدمت کرے روپیہ پیسہ کا لابھ اچھا اور ہر طرح سے خوشی حاصل ہو۔ گیارہویں گھر ہو تو چاندی دھن کا لابھ ہو۔ رشتہ داروں سے جھگڑا اور کلیش رہے اچھے کاموں میں دھیان رکھے۔ جسم روگی رہے۔ سوشرح بچار میں وقت زیادہ گزرے۔ بارھویں گھر ہو تو من میں فکر اور چنتا زیادہ رکھے۔ شریر روگی رہے جس سے نیکی کرے بدلہ برائی ملے۔ زمین جائیداد بنانے میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے

پانچویں گھر کے حالات

پنچیش لگن میں ہو شبھ کاموں میں لگاؤ رہے۔ ودیا میں ترقی ہو۔ مان
بڑھے۔ ہر کام میں ہوشیار ہو۔ سنتان کو کشٹ ہو۔ دوسرے گھر میں ہو تو
تکلیف ہو۔ تعلیم میں ترقی اور سوچ بچار میں زیادہ رہے۔ ناموری حاصل کرے
پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ تیسرے گھر میں ہو تو شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے
پروپکاری اور عبادت کی طرف دھیان زیادہ رہے۔ ناموری حاصل کرے
پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ رشتہ داروں اور سمبندھیوں سے
ودیا میں ترقی ہو یاترا اور سفر پیش آویں۔ روپیہ اکٹھا کرنے کی طرف
دھیان زیادہ رہے۔ چوتھے گھر میں ہو تو راج دربار میں مان عزت اور
عہدہ پراپت ہو۔ ماتا پتا کا سکھ اور دھن کا لابھ زیادہ ہو۔
بڑے کاموں کو سر انجام دیوے۔ پانچویں گھر میں ہو تو سنتان کا سکھ اپنی عقل سے بڑائی
حاصل ہو۔ مان عزت بڑھے بندگی میں دھیان زیادہ رکھے اور خوشی
موسیقی میں دھیان زیادہ رہے۔ چھٹے گھر میں ہو تو استری آمدن میں بڑھتی
میں غصہ اور لڑائی جھگڑے میں وقت صرف ہو۔ دوست دشمن
اور نقصان زیادہ ہو۔ ساتویں گھر میں ہو تو عورت کا سکھ اور سنتان کو کشٹ ہو
حاصل ہو۔ کوئی جھگڑا درپیش ہو۔ آمدن خرچ برابر رہے۔ روپیہ کا
...دگی رہے۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ کسی عزیز کی جدائی سنتان سے خوشی
پہنچے۔ چوٹ کا اندیشہ رہے۔ سوچ بچار میں وقت زیادہ صرف ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو جسم
دشمنوں سے خطرہ ہو۔ نانویں گھر میں ہو تو ودیا پڑھانے دل کو دکھ
نئی کتابیں لکھنے کا شوق زیادہ رہے۔ دھرم کرم اور شبھ کاموں حاکم وقت اور
رہے۔ سفر پیش آوے۔ دسویں گھر میں ہو تو نوکری سے لابھ ہو
میں مان عزت حاصل کرے۔ ہر کام میں ہوشیار ہو۔ دھیان زیادہ
ارادہ کرے۔ اس میں پورن کامیابی اور سپھلتا حاصل ہو۔ گیارہویں گھر میں ہو تو راج دربار
کے کام کو کرنے کا

تو گھر میں سکھ اور خوشی حاصل ہو۔ دنیا میں ترقی اور سنتان سکھ ہو۔ آمدنی میں
بڑھی اور کسی نئے کام سے لابھ ہو۔ دوست مہربان ہوں۔ بارہویں گھر میں ہو تو
استری سنتان کو کشٹ ہو۔ آمدنی کم خرچ زیادہ۔ جس کام کو کرے نقصان ہو شریر روگی ہو۔

چھٹے گھر کے حالات

طبیعت پریشان رہے۔ عزت میں خلل اور جسم روگی رہے۔ دشمن زیادہ ہوں۔
روپیہ کا خرچ زیادہ رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو رشتہ داروں سے بگاڑ
پیدا ہو جائے۔ خوف دشمن رہے۔ زمین جائیداد کا جھگڑا پیش آوے۔ تیسرے گھر
میں ہو تو طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ سمبندھیوں سے ناچاقی ہو۔ دوسرے کے
ادھین ہو کر کام کرے۔ آمدنی اچھی رہے۔ چوتھے گھر میں ہو تو دھن اکٹھا کرنے
میں کوشش بہت کرے۔ بزرگوں سے ناراضگی ہو۔ چوپائے کو پیڑا ہو۔ سفر پیش آئے
پانچویں گھر میں ہو تو گھر میں کلیش رہے۔ سنتان سے جھگڑا ہو۔ دھرم کرم میں توجہ
کم ہو۔ عزیزوں کو کلیش ہو۔ دھن کی آمدنی کم اور خرچ زیادہ رہے۔ چھٹے پڑا ہو
تو دشمن سے خوف رہے۔ مقدمات میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ عزیزوں سے
پریم رہے۔ شریر روگی رہے۔ آمدنی میں رکاوٹ پیدا ہو۔ ساتویں گھر پڑا ہو تو
عورت اور سنتان کو کشٹ ہو۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔ دھن کی آمدنی اچھی رہے
۔ آٹھویں ہو تو جسم کو تکلیف رہے۔ من میں فکر چنتا اور دشمن سے خطرہ بنا رہے
لڑائی جھگڑے میں وقت زیادہ صرف ہو۔ جیوہنسا کرے۔ ماتری پکش کو کشٹ
رہے۔ نانویں گھر میں پڑا ہو تو جس سے نیکی کرے انجام بدی پائے۔ لکڑی وغیرہ کے
کام سے لابھ ہو۔ ادھیکاریوں میں زوال ہو۔ آمدنی خرچ برابر رہے۔ دسویں گھر
ہو تو بزرگوں سے ناراضگی پیدا ہو جائے۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ دوسرے
دیش میں جا کر بیوپار سے لابھ ہو۔ گیارہویں گھر ہو تو آمدنی کم خرچ زیادہ ہو
رشتہ داروں اور سمبندھیوں سے بگاڑ پیدا ہو جائے۔ مان عزت بڑھے سنتان کو کشٹ ہو
بارھویں گھر ہو تو راجدربار سے خوف۔ دشمن زیادہ ہوں من دکھی رہے دھن کا نقصان ہو۔

ساتویں گھر کے حالات

ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو بھوگ ولاس میں توجہ زیادہ رہے چنچل سبھاؤ
اور آزاد خیالات ہو۔ سفر یاترا وغیرہ ہو۔ دوسرے گھر ہو تو عورت سنتان کا سکھ
ہو۔ بیوپار وغیرہ میں دھن کا خرچ زیادہ کرے۔ استری پکش سے دھن کا لابھ
ہو۔ تیسرے گھر میں ہو تو ورزش وغیرہ پہلوانی کا شوق رکھے۔ موسیقی میں لگاؤ زیادہ ہو
رشتہ داروں کی سہاتیا کرے۔ آمدن خرچ درمیانہ ہو۔ چوتھے پڑا ہو تو شبھ کاموں
میں توجہ زیادہ رکھے۔ بھوگ ولاس اور استری کا سکھ پراپت ہو۔ اپنا مکان خرید
کرے۔ دانت روگ سے پیڑت ہو۔ سفر وغیرہ میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو
پانچویں گھر ہو تو عورت سنتان کا سکھ اور گھر میں شانتی ہو۔ دھن کا لابھ اچھا
ہو۔ عورت شبھ کاموں میں زیادہ متوجہ ہو۔ راگ ودیا سے پریم ہو۔ چھٹے ہو تو
طبیعت غصہ والی ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ عورت کو کشٹ اور روپیہ کا خرچ
زیادہ ہو۔ ساتویں گھر پڑا ہو تو عورت سنتان کا سکھ اور بھوگ ولاس میں توجہ زیادہ
رکھے۔ سبھاؤ میں تبدیلی ہو۔ بیوپار سے لابھ ہو۔ وایو روگ سے کشٹ ہو۔ آٹھویں
گھر ہو تو فکر چنتا زیادہ رکھے۔ غصہ ور طبیعت ہو۔ عورت کو کشٹ ہو۔ آمدن
کم خرچ زیادہ ہو۔ ناویں گھر پڑا ہو۔ تو دور اندیش ہو یاترا دور دراز کرے۔ عورت
کا سکھ ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے۔ دسویں ہو تو بیوپار میں بردھی ہو
کسی نئے کام سے لابھ ہو۔ دھرم میں لگاؤ رہے۔ دانت روگ سے پیڑا ہو۔ گیارہویں
گھر پڑا ہو تو سنتان کا سکھ اور خوشی حاصل ہو۔ مان عزت میں بردھی ہو۔ دوستوں
سے میل ملاپ زیادہ رکھے۔ دھن کا لابھ ہو جس کام کو کرے فائدہ ہو۔ بارہویں
گھر پڑا ہو تو جسم کو تکلیف اور عورت کی طرف سے چنتا ہو۔ ولاس میں خرچ
دشمنوں کی طرف سے چنتا رہے۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ سفر پیش آوے

آٹھویں گھر کے حالات

آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو جسم کو تکلیف رہے۔ عورت اور سنتان کو کشٹ

دھرم میں وچار کم رہیں۔ من میں کئی طرح کے وچار پیدا ہوں۔ دوسرے گھر میں ہو
تو گپت دھن کا لابھ ہو۔ چوری وغیرہ سے دھن کا نقصان ہو۔ بیماری پر روپیہ
کا خرچ زیادہ رہے۔ تیسرے پڑا ہو تو برے کاموں سے دھن کا لابھ رہے۔
دوسرے کے ادھین ہو کر بسر اوقات کرے۔ اچانک دھن کا نقصان ہو جائے
چوتھے گھر میں ہو تو ماتا پتا کو کشٹ رہے۔ رشتہ داروں سے لگاڑ پیدا
ہو جائے۔ دھن کا لابھ اچھا رہے۔ اچانک لابھ ہو۔ سواری کا سکھ اور
سفر پیش آئے۔ پانچویں گھر میں ہو تو دھن کی خواہش بہت کرے۔ سٹہ بیوپار
وغیرہ میں دھن کا نقصان ہو۔ سنتان کو کشٹ ہو۔ صحت اچھی نہ ہو۔ چھٹے گھر
میں ہو تو جسم کو تکلیف ہو۔ من میں کئی طرح کی چنتائیں ہوں۔ سانپ یا پانی
سے خطرہ ہو۔ جس سے نیکی کرے انجام بدی پائے۔ ساتویں گھر ہو تو بھوگ
ولاس میں لگاؤ زیادہ رکھے۔ عورت کو کشٹ ہو۔ بیوپار وغیرہ اور گپت
طریقوں میں دھن کا نقصان ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو اچانک دھن کا لابھ ہو
عزت میں خطرہ بنا رہے۔ عورت کو تکلیف ہو۔ دھن جس قدر آئے خرچ ہو
جائے۔ نانویں گھر ہو۔ تو راجدربار میں عزت اور ادھیکار پراپت ہو۔ مانک
طبیعت اور برے کاموں میں لگاؤ رکھے۔ سفر پیش آئے۔ دسویں گھر میں
ہو تو ماتا پتا کو تکلیف ہو۔ کوئی بڑا عہدہ پراپت ہو۔ دھن پراپتی کے لئے نئی
نئی سکیمیں بنائے۔ کسی نئے کام سے اچانک لابھ ہو۔ گیارھویں گھر میں پڑا ہو
تو رشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پراپت ہو۔ اچانک دھن کا لابھ ہو۔ دکھی
اور غریب لوگوں کی سہاتیا کرنے والا ہو۔ سنتان کا سکھ ہو۔ بارھویں گھر میں پڑا
ہو تو بھوگ ولاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ دماغ میں کچھ خلل واقع ہو۔
بھوگ ولاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ پانی یا سانپ سے خطرہ بنا رہے

نانویں گھر کے حالات

نانویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو مان عزت بڑھے۔ دھن کا لابھ اچھا ہو دھرم

کرم میں زیادہ رہے۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ سفر پیش
آئے۔ دوسرے گھر میں ہو تو رشتہ داروں سے ملاپ رکھے۔ بزرگوں کا دھن
پراپت ہو۔ روپیہ کو شبھ کاموں میں خرچ کرے۔ کسی نیچے کام کے لئے من
میں اپنا پنی رہے۔ تیسرے گھر میں ہو تو آمدن خرچ برابر رہے۔ بھائیوں کی
طرف سے سکھ اور دھن کی پراپتی ہو۔ کاروبار میں بڑھتی ہو۔ رشتہ داروں کا سکھ
حاصل ہو۔ چوتھے گھر میں ہو تو راجدربار میں ادھیکار پراپت ہو۔ زمین جائیداد
خرید کرے۔ سواری کا سکھ حاصل ہو۔ آمدن اچھی اور سفر پیش آوے۔ پانچویں
گھر میں پڑا ہو۔ تو سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ ودیا میں ترقی ہو۔ دھن
کا لابھ اچھا رہے۔ اچھے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے۔ چھٹے گھر میں پڑا ہو
تو طبیعت بے چینی رہے۔ بیمار اور دکھی ہو۔ بڑے بھائی کو بھی کشٹ ہو۔ سفر خرچ
میں بھی کشٹ زیادہ ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ ساتویں گھر میں پڑا ہو تو استری سے
پریم ادھک رکھے۔ مان اور عزت بڑھے۔ سفر زیادہ ہوں۔ دشمن کی طرف سے
خفتا رہے۔ آٹھویں گھر میں ہو تو طبیعت میں بے چینی زیادہ رہے۔ نیکی کا عوض
بدی ہو۔ بھائیوں کو کشٹ ہو۔ سفر میں صحت خراب ہو جائے۔ نانویں گھر میں ہو
تو مان۔ عزت میں بڑھتی ہو۔ بھائیوں کا سکھ پراپت ہو۔ آمدن میں بڑھتی ہو
دھرم سمبندھی کاموں میں خرچ زیادہ ہو۔ دسویں گھر میں ہو تو کوئی بڑا عہدہ حاصل
ہو۔ بلند حوصلہ اور دشمنوں پر فتح مند ہو۔ راجدربار میں مان اور عزت حاصل
کرے۔ شبھ کارج ہوں۔ گیارھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو ودیا میں ترقی ہو طبیعت
گمبھیر ہو۔ بزرگوں کی سیوا کرنے میں دھیان رکھے۔ ست کرم کرے۔ آمدن میں
بڑھتی ہو۔ کسی نیچے کام کے کرنے سے لابھ اچھا ہو۔ بارھویں گھر پڑا ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ
نیکی کا بدلہ بدی ملے۔ ماما اور بڑے بھائی کو کشٹ ہو۔ آنکھوں میں تکلیف ہو۔ شریر میں خفتا رہے

دسویں گھر کے حالات

دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو صحت عمدہ جسم خوبصورت ہو۔ بلند حوصلہ ہو

عزت سے یکینت ہو۔ ہر ایک سے میل ملاپ رکھنے والا ہو۔ دھن کا لابھ ہو۔ دوسرے گھر میں ہو تو دوسرے کے ماتحت ہو کر کام کرے۔ عورت سنتان کا سکھ حاصل ہو۔ دہرم کے کام میں روپیہ کا خرچ کرے۔ تیسرے گھر میں ہو تو آزاد طبیعت اور بیوپار کے کام سے لابھ ہو۔ بلند ہمت۔ سالہ شریر ہو۔ دوستوں سمبندھیوں سے ملاپ رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو مان عزت اور دھن کا سکھ حاصل ہو۔ ماتا پتا سے پریم رکھے۔ حوصلہ مند ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ سفر پیش آوے۔ پانچویں گھر پڑا ہو تو تعلیم کے کام سے لابھ ہو۔ حکومت کا کام تعلق میں رکھے۔ دھن کا لابھ اور سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ چھٹے پڑا ہو تو کاروبار میں کسی طرح کی رکاوٹیں آویں۔ راجدربار سے چنتا اور دشمن زیادہ ہوں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ نیکی کا بدلہ بدی ملے۔ ساتویں گھر پڑا ہو۔ تو سفر دور دراز ہو۔ کسی دوسرے کے ہمراہ بیوپار میں لابھ اٹھائے۔ علم موسیقی میں ماہر ہو۔ آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو بزرگوں کا دھن پراپت ہو۔ نیکی کا بدلہ برائی ملے۔ دشمن بہت پیدا ہو جائیں۔ من میں فکر چنتا زیادہ پیدا ہو جائیں۔ حاکم وقت سے خوف بنا رہے۔ نویں گھر میں پڑا ہو تو دھن کا لابھ اچھا ہو۔ کسی نئے کام سے لابھ ہو۔ دہرم سمبندھی شبھ کاموں میں طبیعت کا لگاؤ زیادہ رہے۔ دسویں گھر میں پڑا ہو۔ تو راجدربار میں مان عزت حاصل ہو۔ کوئی بڑا رتبہ حاصل ہو۔ بلند حوصلہ ہو۔ عورت سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ گھر میں سکھ شانتی رہے گیارہویں گھر ہو تو اپنے قوت بازو سے لابھ پراپت کرے۔ مان عزت بڑھے۔ گھر میں سب طرح سے سکھ ہو۔ وچار اچھے ہوں۔ سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو گی۔ اگر بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو کسی نئے کام کے کرنے سے دھن کا نقصان ہو مالی حالت خراب ہو جائے۔ دشمن زیادہ ہوں۔ راجدربار سے خوف بنا رہے۔

گیارہویں گھر کے حالات

گیارہویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو دھن دولت کا لابھ اچھا ہو۔ مان عزت پراپت

ہو۔ اچھے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے۔ عورت اور سنتان کا سکھ حاصل ہو
اچھے کاریہ ہوں۔ تیسرے گھر میں ہو تو بلند حوصلہ اور آزاد طبیعت ہو۔ رشتہ دار
اور سمبندھیوں کی خدمت کرنے والا ہو۔ تیرتھ یاترا کرے۔ چوتھے پڑا ہو تو
ماتا پتا کا سکھ حاصل ہو۔ زمین جائیداد خرید کرے۔ راجدربار میں مان
عزت ہو۔ گھر میں ہر طرح سے خوشی ہو۔ سواری کا سکھ ہو۔ پانچویں گھر میں
پڑا ہو تو ودیا میں ترقی اور سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ بگڑے ہوئے
کام راستی پر انجام ہوں۔ موسیقی کا شوق رہے۔ دھن کا لابھ اچھا رہے۔ چھٹے گھر
ہو تو صحت جسمانی خراب رہے۔ نانکوں کا سکھ حاصل ہو۔ دشمن زیادہ پیدا ہو
جائیں۔ دھن کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ کاروبار میں روکاوٹ ہو۔ ساتویں
گھر میں پڑا ہو تو استری سمبندھی سے لابھ ہو۔ عورت بیمار رہے۔ من چنچل رہے
اچھے کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ آٹھویں گھر ہو تو جس کے ساتھ نیکی کرے وہ
دشمنی اختیار کر لیویں۔ عورت کو کشٹ ہو۔ اچانک دھن کا لابھ ہو۔ سفر پیش آوے
نانویں پڑا ہو تو راجدربار میں مان عزت حاصل ہو۔ اچانک دھن کا لابھ ہو جس کام
میں ہاتھ ڈالے فائدہ ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے۔ دسویں گھر پڑا ہو
تو بیوپار کے کاموں سے لابھ ہو۔ من کی چنتا دور ہو۔ مان۔ عزت بڑھے۔ رشتہ
داروں سے پریم رکھے۔ دھن لابھ اچھا ہو۔ گیارھویں گھر ہو تو جس کام میں ہاتھ
ڈالے فائدہ ہو۔ ودیا سمبندھی کاموں سے لابھ ہو۔ موسیقی میں شوق رکھے عورت
سنتان کا سکھ ہو۔ شبھ کاموں پر خرچ کرے۔ بارھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو جس قدر
دھن پاس ہو خرچ ہو جائے۔ بھوگ ولاس میں رغبت زیادہ ہو۔ آمدن کا سلسلہ بگڑ جائے

بارھویں گھر کے حالات

بارھویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو عورت کو کشٹ ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ کم
عقل سے دولت ضائع کر دیوے۔ دشمنوں کی طرف سے خوفزدہ رہے۔ من
دکھی رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو ہر ایک سے سخت کلام کے ساتھ پیش آوے

قرضدار ہو جائے۔ من میں کئی طرح کے وچار پیدا ہو جائیں۔ تیاگ برتی ہو
تیسرے گھر میں ہو تو عورت اور بزرگوں کی مخالفت کرے۔ من میں نئے نئے
وچار پیدا ہوں۔ کئی طرح کے بیوپار کرے۔ آمدن خرچ برابر رہیں۔ چوتھے
گھر میں ہو تو ماتا پتا سے ناراضگی رکھے۔ سفر وغیرہ اور سواری پر خرچ زیادہ
کرے۔ کوئی زمین جائیداد کا جھگڑا پیدا ہو جائے۔ پانچویں گھر ہو تو سنتان کو
کشٹ ہو۔ وِلاس پر خرچ زیادہ کرے۔ کم عقل ہو۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو
قرضہ لینے پر مجبور ہو جائے۔ چھٹے گھر میں پڑا ہو تو ماتا سے لڑائی جھگڑا رکھے
دشمنوں کی طرف سے نقصان پہنچے۔ من میں چنتا بنی رہے۔ نوکروں سے نقصان
ہو۔ ساتویں گھر میں ہو تو گھر میں کلیش اور جھگڑا رکھے۔ بھوگ وِلاس اور غیر عورتوں
سے تعلق زیادہ رکھے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ عورت سے ورودھ ہو۔
آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو صحت جسمانی خراب رہے۔ سٹہ وغیرہ میں دھن کا نقصان
کرے۔ مقدمہ وغیرہ پر روپیہ کا خرچ ہو۔ من میں کئی طرح کی چنتائیں بنی رہیں
نانویں گھر میں ہو تو دوسروں کی بھلائی کیلئے روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ عورت
سے لڑائی جھگڑا رہے۔ کوئی سفر یاترا ہو۔ بھاگیہ اودے ہو۔ دسویں پڑا ہو۔
تو بیوپار میں دھن کا نقصان ہو۔ سنتان کو کشٹ ہو۔ من میں کئی طرح سے
فکر پیدا ہو جائیں رکسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ گیارہویں گھر میں پڑا ہو تو سمبندھیوں
سے سہاتیا لینے پر مجبور رہو سنتان بیمار رہے۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ جسقدر
دھن پاس ہو خرچ ہو جائے۔ بارہویں گھر میں پڑا ہو تو طبیعت میں غصہ زیادہ ہے
ماتا کے ساتھ لڑائی جھگڑا رکھے۔ عورت کو کشٹ ہو۔ بھوگ وِلاس میں روپیہ
کا خرچ زیادہ رکھے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی ملے۔ سفر پیش آئے۔
بارھویں گھر کا مالک پاپی گرہ کے ساتھ بارھویں گھر میں ہو۔ تو بداعمالیوں میں
نقصان اور ذلت ہو اگر شبھ گرہ کے ساتھ ہو۔ تو اچھے کاموں میں دولت
خرچ کرنے والا ہو۔ نیک نام اور دیانتدار ہو۔ دان بہت زیادہ کرے

گرہوں کی دشا اور انتردشا کا بیان

گرہوں کی دشا اور انتردشا کے نقشہ جات ہم پیچھے بہت
وضاحت سے درج کر چکے ہیں۔ اِن دشاؤں اور انتردشاؤں سے پُورب
آچاریوں نے راج یوگ سے گرہوں کے پھل کہے ہیں۔ جنم کے وقت پہلی
دشا سورج کی ہو۔ تو اُس کے ماں باپ کو بھی نقصان دینے والی ہوتی
ہے۔ لگن دشا پہلی ہو تو تکلیف اور آرائش دیتی ہے۔ چندرما کی پہلی دشا ہو
تو گیان وویک اور دھن دولت کے دینے والی ہوتی ہے۔ جنم کے وقت تیسرے
چھٹے گیارھویں استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو دھن سنتتی سکھ و آرام
بال اوستھا چھوٹی عمر میں پرتیت ہوتا ہے۔ اِن استھانوں میں پاپ گرہ بیٹھے ہوں
تو پچھلی اوستھا میں یعنی نصف سے اُوپر عمر میں چڑھ کر دھن اور دولت۔ استری
سنتان آدک کا سکھ ہوتا ہے۔ جنم لگن پتی اپنی راشی کا ہو یا اُوچ کا ہو کر
مول ترکون نونانش میں استھت ہو یا متر کے گرہ میں یا کیندر میں پڑا ہو یا پاپ
یکت و درشٹ نہ ہو۔ تو اپنی سالم دشا میں شبھ پھل دیتا ہے۔ نیچ شترو راشی
میں ہو یا اپنی اوچ راشی دوست کے انش میں بیٹھا ہو۔ تو پُوربادھ میں مشرت
پھل نہ زیادہ سعد اور نہ زیادہ نحش دیتا ہے۔ پرادھ میں نہایت ہی شبھ
پھل ظاہر کرتا ہے۔ جو گرہ نیچ راشی شترو راشی یا اوچ راشی میں بیٹھ کر نیچ شترو
انشک یعنی دشمن کے انش میں بیٹھا ہو۔ اُس کی دشا پوربادھ میں پرورش کے لئے
شبھ اور پرادھ میں درمیانی اوستھا پر گزرتی ہے۔ جو اوچ کا گرہ یا متر یا اپنے
گھر کا گرہ ہو کر اپنے نونانش درشیکانش میں ہو۔ اور چھٹے، آٹھویں، بارھویں بھاؤ
میں نہ ہو۔ تو اُس کی دشا میں تمام کاروبار سِدھ اور راحتی پر ہوتا ہے۔ جو گرہ
غروب اَست حالت میں ہوتا ہے۔ اُس کی دشا میں دھن ناش شروع ہے
روگ وغیرہ کی بردھی اور کئی قسم کے سنساری فکروں کا سامنا ہوتا ہے۔ جو

گرہ طلوع اودے حالت میں ہو۔ اُس کی دشا میں دھن دولت کا سُکھ
راج دربار سے مان پرتشٹھا اور بھوگ بلاس کا سُکھ ملتا ہے۔ شترو کھیتری
یا شترو نوانشک میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا میں رپو روگ یعنی راج سے شترو
چور آدک و لڑائی جھگڑے سے دھن کا ناش اور پردیس میں گمن یاترا اور
دور دراز ممالک کا سفر ہوتا ہے۔ اپنی راشی میں یا مترو اُدچہ راشی یا اُس
کے نوانشک میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا میں کاروبار کی سدھی اور راجیہ مان
پرتشٹھا اور بھوگ بلاس آدمی کا سکھ ہوتا ہے۔ اپنی راشی یا اپنے اوچہ میں ہو کر
بہ ہمتی لگن میں یا تیسرے، نانویں، گیارھویں، چھاؤ میں ہو تو اپنی دشا میں اپنے
والدین کے مطابق عزت، دھن اور راجیہ وغیرہ سُکھ دیتا ہے۔ کرک کا چندرما
اپنی دشا میں استری پتر اور متر سمبندھیوں سے سُکھ سمپتی کی بردھی کرتا
ہے۔ سورج کی راشی کا چندرما اپنی دشا میں استری پتروں سے سکھ اور
دھن آدک کی بردھی دینے والا ہوتا ہے۔ منگل کی راشی میں استری پتر
اور دھن آدک مان پرتشٹھا کی ہانی دیتا ہے۔ برہسپتی کی راشی میں ودیا علم
وعقل اور سواری کا سُکھ دیتا ہے۔ بدھ کی راشی میں مان پرتشٹھا کا سُکھ دینے
والا ہوتا ہے۔ شکر کی راشی میں بھوگ بلاس اور کئی قسم سے دھن کی پراپتی
خوشی و سکھ دیتا ہے۔ سینچر کی راشی کا چندرما اپنی دشا میں لڑائی جھگڑے،
فضول نقصان اور وایو سے پیدا ہونے والے روگ کی بردھی کرتا ہے۔ وکری
گرہ اوچہ وغیرہ راشی کی دشا ہو وے تو بڑا بھاگیہ وان استری پتر آدک اور راجیہ
سُکھ سے برکت اور سُکھ سمپتی کا مالک ہوتا ہے۔ نیچ راشی میں پڑے ہوئے تو
بڑا بھاگیہ وان استری پتر آدک اور راجیہ سُکھ سے برکت اور سکھ سمپتی کا
مالک ہوتا ہے۔ نیچ راشی میں پڑے ہوئے وکری گرہ کی دشا میں کھوٹے
کرموں کی طرف رغبت رکھنے والا بغیر آشرت اگنی سے خطرہ دیکھنے والا اور
خاندان سے بگاڑ اور بیرودھ رکھنے والا ہوتا ہے۔ راہو کیت گرہ کی دشا

شبھ بھی اور نقصان دہ بھی ہوتی ہے۔ دشا کے شروع میں اس کا پھل
اچھا ہوتا ہے۔ دشا کے آخر میں سفر د تکلیف اور نقصان پہنچتا ہے۔ لگنیش
آٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو اُس کی دشا میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چندر ماں
اپنے دوست۔ اُوچہ۔ مول۔ ترکون یا ساتویں، دسویں گھر کے مالک کے ساتھ
ہو تو دشا کو شبھ پھل دینے والی کرتا ہے۔ اگر اِس کے برعکس چندر ماں لکھے ہوئے
استھانوں سے دوسرے گھروں میں ہووے۔ تو اوچہ وغیرہ شبھ استھانوں میں
بیٹھے ہوئے بھی دشا شبھ پھل دایک نہیں ہوتی۔ گرہوں کی دشا شروع ہونے
کے وقت۔ لگن سمیت سب گرہوں کو سپشٹ کریں۔ دسویں گھر کا مالک لگن
تیسرے۔ دسویں، گیارھویں۔ چھٹے بھاؤ میں دوست کے برگ میں ہو تو دشا شبھ
ہوتی ہے۔ اُوچہ سے اُتر گیا ہوا۔ جو گرہ اُس کی ابردھی اوستھا سے چلا۔ جو
گرہ اُس کی آروھی سنگیا ہے۔ آروہی شبھ ابروہی اشبھ دشا ہوتی ہے۔ نیچ
اور شترو کے انش میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا کشٹ دینی ہے۔ چندر ماں کی
شکل پرتی پدا (ایکم) سے پورنماشی تک آروہی وکرشن پرتی پدا (ایکم) سے
اماوش تک ابروہی سنگیا ہوتی ہے۔ جو گرہ سورج کے آدیہ کھٹک پہلے
پچھلے بھاوؤں میں ہیں۔ وہ ادھو مکھ ابروہی سنگیا اور انتر کھٹک گت اُردھ
مکھ یا آروہی سنگیا کہلاتے ہیں۔ جو گرہ وکری گت ہوتے ہیں۔ وہ ابروہی
اور جو مارگی ہیں۔ وہ آبروہی سنگیا والے ہوتے ہیں۔ وکری گرہ آروہی
کی جگہ ابروہی اور ابروہی کی جگہ آروہی سنگیا والا ہوتا ہے۔ یہ تین بھید
پُرانے آچاریوں نے کہے ہیں۔ آروہی دشا پورب اور ابروہی کے پیچھے
پھل دیتی ہے آروہی گرہ دشا پرشوں کو سیدھی سے دینے والی ہوتی ہے۔ اور
جلد پھل کرتی ہے ابروہی دیر سے اور سب کاموں میں شبھ پھل دیتی ہے لگن دشا کے
پھل میں چر لگن ہوئے۔ تو پہلے دریشکانڈ میں شبھ دوسرے میں مدھم تیسرے میں ناقص پھل دیتی
ہے۔ ستھر لگن میں پہلے میں کشٹ دوسرے میں شبھ تیسرے میں مدھم پھل دیتے ہیں۔

سورج کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

سورج کی دشا کا پھل - سورج کی دشا میں دوسرے دیش میں جانا۔ زمین اگنی راجہ براہمن سشتر اور دوائیوں سے دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ نیز ودیا سے پرپتی راجہ اور بڑے آدمیوں سے ملاقات۔ نامورنی۔ کام میں لگے رہنا۔ کم بولنا۔ لڑائی جھگڑا خرچ دانت۔ پیٹ اور آنکھوں کے روگ ہونا۔ استری پتر سے جدائی۔ راجہ اگنی چور سمبندھیوں سے چھٹنا۔ اور بھائیوں سے جھگڑا۔ طبعیت غصہ ور۔ سبھا سوسائٹی میں مان بشبھ اشبھ اوستھا کے مطابق پھل ہوتا ہے۔ سورج جنم میں میکھ راشی کا اوچہ میں ہوکر دس انش کے اندر پڑا ہو۔ تو اُس کی دشا میں استری پتر کا سکھ اور بیوپار کاروباری فائدہ اور ترقی ہو۔ راج دربار سے مان۔ پرتشٹھا اور عزت پائے۔ سفر غیر ممالک در پیش اور لابھ دائیک ہو۔ دھرم کارجوں میں رغبت بہت رکھے۔ اگر دس انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہو۔ یا پاپ یکت و پاپ درشٹ ہو تو شترو، چور اور اگنی سے خطرہ ہو۔ استری اور سنتان کی طرف سے رنج دیکھے۔ سمبندھیوں اور رشتہ داروں سے رنج وجدائی اور جھگڑا ہو۔ قرضدار ہو جائے۔ دھن کا نقصان ہو۔ راج دربار سے تکلیف پائے۔ پیٹ میں بیماری اور مکھ دانتوں میں پیڑا ہو۔ آنکھوں کی مرض سے تکلیف پائے۔ چوپائے سے خطرہ ہو۔ مصائب اور تکلیفوں کا سامنا دیکھے۔ اگر سورج میکھ راشی میں ۱۰ انش کے اندر ہو تو اُس کی دشا میں دھرم میں طبیعت کا لگاؤ اور ہر طرح سے سکھ حاصل ہوتا ہے۔ اگر ۱۰ انش سے زیادہ ہو تو اُس کی دشا میں من بے چین۔ گھر میں کلیش اور کئی طرح کی چنتائیں رہتی ہیں۔ سورج جنم میں برکھ راشی کا ہو۔ تو اُس کی دشا کے اندر استری اور سنتان کی طرف سے رنج ہو۔ عزیزوں اور دوستوں سے تکلیف پائے۔ سورج متھن راشی کا ہو

تو اُس کی دشا میں دھن دھانیہ کی بڑھوتی ہو۔ بڑے پیچیدہ اور مشکل کاموں کو
حل کرے۔ کاروبار میں فائدہ اور عزت ہو۔ نیک اور دھرم کے کارج کرے
علم و عقل کی ترقی ہو۔ مایوس اُمیدوں میں کامیاب ہو جائے۔ کرک کے
سورج کی دشا ہو تو راج۔ مان دھن کا لابھ ہو۔ ماتا پتا اور بندھو ورگ
سے سکھ پائے۔ وایو پرکرتی سے کشٹ ہو۔ استری کا سکھ دیکھے۔ سنگھ
کے سورج کی دشا میں راجہ کے سمان سکھ ہوگے۔ دھن کئی طرح سے پراپت
ہو۔ استری اور سنتان سے سکھ پائے۔ کنیا کے سورج کی دشا میں دھن،
دولت کا سکھ اور مان پائے۔ لوگوں میں قدردان اور نیک نام ہو دھرم
کارجوں میں لگاؤ بہت رکھے۔ تُلا کے دس انش تک سورج کی دشا ہو تو استری
اور سنتان سے متفکر اور رنجیدہ ہو۔ زراعت، کھیتی اور زمین وغیرہ کے
کاموں سے نقصان اُٹھائے۔ چور اور اگنی سے خطرہ ہو۔ سفر غیر ممالک پیش
آئے۔ تُلا کے دس انش سے اُوپر سورج کی دشا ہو۔ تو راج دربار سے
لابھ اور عزت پائے۔ نیچ اور ہلکے آدمیوں سے دوستی ہو۔ استری سے رنج اور
دکھ دیکھے۔ چنچل طبیعت ہو۔ ٹھگی اور دھوکہ سے روپیہ پیدا کرے۔ برسچک کے سورج
کی دشا میں بڑا پرتاپی اور رعب داب سے یکت ہو۔ زہر اور اگنی وغیرہ سے خطرہ
پائے۔ ماتا پتا کو سکھ دینے والا ہو۔ پیچیدہ اور مشکل کاموں کو عقلمندی سے انجام
دیوے۔ دھن کے سورج کی دشا میں راج کل میں خاندان اور سادھو براہمن آدک
اچھے لوگوں میں مان پائے۔ استری پتر وغیرہ دھن کا سکھ ہو۔ دھرم کارجوں
میں اُنتی اور ترقی پائے۔ مکر کے سورج کی دشا میں استری پتر دھن وغیرہ
سے فکرمند ہو۔ دوسرے لوگوں کی اطاعت میں زیادہ گذر اوقات رکھے کُنبھ
کے سورج کی دشا میں نقصان، ہانی اور تنگدستی کا موقع پیش آئے۔ دل پر صدمہ
ہو۔ غیر اشرف اور دوسرے کے ماتحت ہو کر گذر اوقات رکھے۔ مین کے سورج
کی دشا میں استری کے سمبندھ سے لابھ اُٹھائے۔ راج دربار سے بھی سکھ ہو

پتر کا ورنج دیکھے۔ اگنی اور زہر سے خطرہ ہو۔ کوئی اچانک حادثہ پیش آئے۔ سورج اوچ راشی کا ہو کر آٹھویں ہو تو اُس کی دشا میں پرُش کو نقصان ہوتا ہے۔ چھٹے گھر میں اوچ کا بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں چوٹ وغیرہ سے تکلیف یا درد وغیرہ سے دُکھ ہوتا ہے۔ ماتا پتا کو بھی آرشٹ تکلیف کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر نیچ راشی کا ہو کہ آٹھویں بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں تکلیفات اور دُکھ و رنج بہت ہوتا ہے

چندرماں کی دشا کا شُھو یعنی پھل

چندرماں کی دشا میں مان عزت بڑے آدمیوں سے ملاقات۔ رتبہ براہمنوں اور دیوتاؤں میں پریم رکھنے والا ودیا میں ترقی۔ کئی طرح سے دھن کا لابھ۔ سگندھت چیزوں سے پریم۔ پھلوں کی پراپتی ہو۔ ناموری دوسروں پر اپکار کرنے والا گھومنے میں پریم کینیا کا جنم اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اگر کمین چندرماں ہو تو اُس کی دشا میں سمبندھیوں سے بگاڑ۔ آلس نیند۔ غصہ۔ کھیتی میں لگاؤ۔ پوترتا۔ کف اور وایو کی زیادتی اور طاقتور ہوتا ہے۔ اگر نیچ راشی میں پڑا ہو تو سمبندھیوں اور دوستوں سے بگاڑ۔ کلیش زیادہ بولتا من میں بے چینی۔ کم حوصلہ والا ہوتا ہے۔ اگر نیچ راشی کے سو انش سے آگے کی چھ راشیوں تک ہو۔ تو اُس کی دشا آروہنی ہوتی ہے۔ اور اُوچ راشی کے تین انش سے لے کر چھ راشی تک اوروہی نام کی دشا ہوتی ہے۔ میکھ راشی کے چندرماں کی دشا ہو تو پورن چندرماں یا اوچ کے گُن گنت چندرماں کی دشا میں پرُش کئی قسم کی راحت اور راجہ کے سمان سُکھ بھوگنے والا ہوتا ہے دھرم کرم اچھا کرے۔ دیوتا گورو اور سادھو، براہمنوں کا مان و پوجن کرنے والا ہو۔ سفر میں بہت رہے۔ یاہن آدک سواری کا سکھ ہو۔ دھن۔ دولت

استری ۔ پُتر سے سکھ پاوے ۔ زمین، کھیتی وغیرہ کے کاموں سے لابھ ہو
خوشبودار سنگدھت چیزوں سے رغبت رکھے ۔ دوسروں کی بھلائی و
بہتری کا خیال رکھنے والا ہو ۔ وایو ۔ کف اور سر درد کے روگ سے
تکلیف زدہ رہے ۔ چندرماں کھین اوستھا میں ہو یا مول ترکون چندر
کی دشا ہو تو اُس کی دشا میں پھل اِس کے برعکس ہوتا ہے ۔ سفر درپیش
ہو ۔ سمبندھیوں سے لڑائی جھگڑے بہت رہیں ۔ بیوپار سے فائدہ ہو
وایو اور کف کے روگ سے تکلیف پاوے ۔ میکھ کے چندرماں کی دشا
واقع ہو تو ممالک غیر کا سفر پیش آوے ۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بہت ہو ۔ بھائیوں
سے رنجیدہ اور فکرمند رہے ۔ صحت خراب ہو ۔ استری اور پُتر سے
دُکھی رہے ۔ لڑائی جھگڑا درپیش ہو ۔ مستقل ایک جگہ پر قیام نہ رکھ
برکھ در لبتبکانڈ کے چندرماں کی دشا میں دھن باہن آدک کا لابھ اور
استری آدک کا سکھ ہوتا ہے ۔ برکھ پور بارودھ میں پاپ یکت چندرماں
کی دشا میں ماتا پتا کی مرتیو ہوتی ہے ۔ برکھ پرادھ بین ہووے تو پتا کی
مرتیو ہوتی ہے ۔ اگر شبھ گرہ ورشٹ یکت ہو تو مرتیو کے موافق اُن کو
کشٹ دیتا ہے ۔ متھن میں بیٹھے ہوئے چندرماں کی دشا ہو ۔ تو سفر
درپیش ہو ۔ دھن دولت اور بھوگ بلاس کا سکھ پاوے ۔ کرک کے چندرماں
کی دشا میں دھن دھانیہ کی بڑھتی ہو ۔ کھیتی زمین وغیرہ بیوپار کے کاموں
سے لابھ پہنچے ۔ گپت روگ یعنی پوشیدہ بیماری ہو ۔ پہاڑوں اور جنگلوں کی
سیر کرے ۔ سنگھ کے چندرماں کی دشا میں نشٹ دھن جو چیز ضائع ہو چکی
ہے ۔ وہ مل جاوے ۔ خاندانی آدمیوں میں عزت ہو ۔ جسمانی صحت میں کچھ فرق
آوے ۔ کنیا کے چندرماں کی دشا میں استری سکھ یعنی شادی وغیرہ کا آرام پاوے
پیچیدہ اور مشکل کاموں کو حل کرنے والا ہو ۔ تلا کے چندرماں میں من چنچل ہو
جاوے ۔ استری سے ملاقات ہو ۔ کمینے و نیچ آدمیوں سے دوستی رکھے ۔ اچھے و نیک

آدمیوں سے عداوت رکھنے والا ہو۔ دھن دولت کا نقصان اٹھائے
برچھک کے چندرماں کی دشا میں بڑی خراب حالت ہوتی ہے۔ سمبندھیوں
سے دروھ لڑائی جھگڑا اور کئی قسم کے رنج و تکلیفوں کا سامنا درپیش
ہو۔ عزت میں فرق آئے۔ پرم نیچ انش میں چندرماں اُتر گیا ہو۔ تو
اس کی دشا میں بیوپار سے نقصان اور استری سے رنج ہو۔ عزیزوں اور
دوستوں سے لگاڑ پائے۔ جسمانی درد اور دُکھ بہت ہوں۔ اُمیدوں
میں مایوسی اور پریشان رہے۔ دھن کے چندرماں کی دشا میں پہلی
کمائی ہوئی جائداد اور سمپتی کا نقصان ہو جائے۔ جو نئی کمائی اور پیداوار
ہو۔ اُس سے لابھ اور سکھ ہوتا رہے۔ مکر کے چندرماں کی دشا میں
منتقل رہائش و قیام ایک جگہ پر نہ رکھے۔ آتما درد گ اور درد روگ
سے تکلیف زدہ ہو۔ دھن اور استری کا سکھ پائے۔ کُنبھ کے چندرماں
کی دشا میں رنج و راحت مساوی دیکھے۔ نابھی کے اوپر یا نیچے کے حصہ
میں درد ہو۔ عورت غیر سے دوستی اور محبت پلٹے۔ سکھ، دُکھ اوسط
برابر ہو۔ عقل درمیانہ حالت پر کام کرے۔ کُنبھ میں پڑا ہوا چندرماں
اگر برگوتم اوستھا میں ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے در
پیش ہوں۔ آنکھوں کی مرض سے تکلیف پائے۔ مُنہ دانت اور کانوں
میں درد ہو۔ عورت پُتر اور خاندان کے لوگوں سے جُدا ہو جائے۔
مین کے چندرماں میں بلاشبہ استھان سے پانی کے ذریعہ پیدا کیا
ہوا دھن ملے۔ مین کا چندرماں برگوتمی ہو تو اُس کی دشا میں کہیں سے
دھن ملتا ہے۔ سواری وغیرہ کا سُکھ، سرلشیٹ خاندان اور فرزندان
عقل مندی اور بڑی دانائی سے کام کرے۔ درد مند ہو۔ کلاؤں
کام سے واقفیت رکھے۔ فرزندوں کا سکھ ہو۔ دشمن مغلوب ہوں
چندرماں کی سُبھ و اسُبھ اوستھا:۔ بارھویں گھر کے چندرماں کی

دشا میں باپ سے کمایا ہوا دھن ملتا ہے۔ پنچم راشی میں وشتر دراشی
میں یا کمین اوستھا میں ہووے تو بدبوکنت دھن جلد ناش ہو جاتا
ہے۔ پنچم کا چندرماں آٹھویں ہو تو اُس کی دشا میں روگ کی زیادتی
پاپ یکت ہووے۔ تو قریب المرگ تکلیف دیتا ہے۔ اِس قسم کا
چندرماں چھٹے ہووے۔ تو بیشن یکت ہوتا ہے۔ آٹھویں کمین چندرماں
کی دشا میں پرش اپنے خاندان کے آدمیوں کا ناش کرنے والا ہوتا ہے
اُس کو کئی قسم کے روگوں سے تکلیف ہوتی ہے۔ یا استری کے سبب
یا استری کے کارن سے وہ پرش راجہ کے دربار میں کھڑا ہوتا ہے۔
اَست یعنی غروب شدہ آٹھویں چندرماں کی دشا میں کمبی روگ کی
وجہ سے جسم کو نہایت دُکھ اور تکلیف پہنچے۔ راج دربار سے عزت
خطرہ میں ہو۔ پانی سے خوف پائے۔ دسویں ہو تو وہ اچھے کام کرنے والا ہو

منگل کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

منگل اپنے اوچہ راشی میں دسویں بیٹھا ہو۔ اِس کی دشا کے اندر
بلند حوصلہ سے کئی قسم کے کاموں اور کوششوں سے راجہ سمبندھ کے
کارن اگنی کلاؤں کے کام شستر استر وغیرہ اگنی کے کام سے اگنی
یُدھ وغیرہ لڑائی جھگڑوں کے کارن سے دولت ملتی ہے۔ دشمنوں پر
کامیاب رہے۔ اگر کمزور راشی میں ہو یا کسی نربل اوستھا میں ہو تو
راجہ، چور اگنی اور شترو سے بھے ہوتا ہے۔ تُول ترکون کے منگل کی
دشا میں زیادہ تر جنگ وجدل اور لڑائی جھگڑے، مقدمات وغیرہ میں
کامیابی اور عزت پاتا ہے۔ استری پُتر کے سکھ سے حیکت ہوتا ہے
اور بڑی عقلمندی و پرشارتھ اور ہمت سے دھن لابھ کو پراپت
ہوتا ہے۔ میکھ کے منگل کی دشا میں دھن پراپتی مان، بڑائی اور

عزت دیتا ہے۔ برکھ کے منگل کی دشا میں تیز فہم اور دوسرے کے
دھن سے لابھ پراپت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور بھلائی و نیکی اور گورو
دیوتا کی بھگتی کرنے والا ہوتا ہے۔ متھن کے منگل کی دشا میں دھن کا
نقصان ہوتا ہے۔ ممالک غیر کا سفر پیش آئے۔ کٹھن اور کٹھور سبھاؤ
ہو۔ خاندان کے آدمیوں سے جدائی پائے۔ لڑائی۔ جھگڑے درپیش
ہوں۔ کان کے روگ۔ اور بیت وایو کے مرض سے تکلیف کرک
کے منگل کی دشا ہو تو استری پتر بندھو برگ سے فکرمند رہے۔ لڑائی
جھگڑا در پیش ہو۔ اگر شبھ یکت ہو تو سمبندھیوں کے دھن اور سکھ
سے آرام پائے۔ منگل نیچ انش میں ہو۔ تو منگل کی دشا میں بے سود
سفر ہو۔ عزت و مان اور پرتشٹھا سے رہت ہو۔ کمینہ پن ہو۔ دھن
دولت اور کاروبار میں سدھی ہو کر پھر چلا جائے۔ یا نشٹ ہو جاوے
پرم نیچ انش سے اُترے ہوئے منگل کی دشا میں حکومت پائے استری
پتر دھن کا سکھ کم ہو۔ اگنی سے یا ہتھیار سے تکلیف پہنچے۔ کنیا کے
منگل کی دشا بکیہ آدک شبھ کام کی بردھی اور استری۔ پتر۔ زمین
دھن ، دھانیہ آدک کا سکھ دینے والی ہوتی ہے۔ تلا کے منگل کی دشا میں
استری کے کارن سے دھن کا نقصان۔ لڑائی ، جھگڑا اور رنج و فکر جسم کو
تکلیف اور مال مویشی وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے۔ برسچک کے منگل کی دشا
میں زہر اگنی اور ہتھیار وغیرہ سے چوٹ کا خطرہ ہو۔ کٹھور سبھاؤ رہے۔
دھن ، دولت کی ہانی ہو۔ زراعت ، کھیتی اور بیوپار کے کام سے نقصان
اٹھائے۔ دھن کے منگل کی دشا میں دیوتا بھگتی سکھ یا راجہ سے منورتھ
سدھ ہو۔ لڑائی جھگڑے کے کاموں میں شکست کھائے۔ مکر کے
منگل کی دشا میں سواری کا سکھ پائے۔ راج دربار میں عزت و مرتبہ
حاصل ہو۔ بدھ اور لڑائی اور جھگڑوں میں فتح پائے۔ دھن دولت کی

کی پراپتی ہو۔ بے صبر اور بڑا بے ساحس ہو۔ فریب اور دھوکہ سے دھن پیدا کرے۔ کبنہ کے منگل کی دشا میں شکل اور خراب راستہ پر چلنے والا ہو۔ ملیچھ بدھی ہو۔ دُکھ اور روگ سے پیڑت ہو۔ خرچ بہت رکھے۔ دھن کی ہانی ہو۔ استری پُتر وغیرہ سے فکر مند رہے۔ مین کے منگل کی دشا میں فرحت پائے۔ عورت پُتر سے فکر مند ہو۔ وشوچیکا روگ ہو۔ کھجلی اور پھوڑا وغیرہ رکت وکار سے پیڑت رہے۔ سفر درپیش ہو۔ اُمیدوں میں مایوسی ہو جائے۔ منگل پرم اُوچ استھان میں ہو۔ تو اُس کی دشا میں بدھ وغیرہ لڑائی جھگڑوں میں عزت اور مرتبہ پائے۔ رتبہ بڑھ بھی جائے۔ جنگ میں کوئی بڑا عہدہ مل جائے۔ منگل غروب ہو تو اُس کی دشا میں کئی مصیبتوں سے عقل چکر کھا جائے۔ شریر میں کوئی سخت روگ یا تکلیف ہو۔ کام نے بنائے بگڑ جائیں۔ منگل آٹھویں ہو تو اِس کی دشا میں لڑائی۔ جھگڑے اور کئی قسم کی مصیبت رنج و فکر اور تکلیفات ہوتی ہیں۔ کوئی سخت روگ ہو خاندان سے جدا ہو

بدھ کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

بدھ جنم میں بلوان بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں وِدیا۔ گیان پراپتی۔ دھرم کرم اور کئی قسم کے یگیہ وغیرہ کرنے میں تت پر ہوتا ہے شلپ وغیرہ کلاؤں کے کاموں میں بہت ہوشیار اور راشی کرم سے یکت ہوتا ہے۔ اور کئی ذریعوں اور کوششوں سے دھن پراپت کرتا ہے۔ بدھ کی درمیانی اوستھا میں اُس کی دشا کے اندر راگ اور گیت۔ کھیل۔ ہنسی وغیرہ مداحت کے کاموں میں گذران ہوتی ہے۔ دوستوں سے بہت ملاپ رکھنے والا ہوتا ہے۔ پوشاک۔ دھن زیور اور سندر مکانات سے آراستہ ہوتا ہے۔ بدھ کمزور اوستھا میں

ہو تو روپیہ کی ہانی ہوتی ہے۔ شریر اُس کا کف، وایو اور بلغم کھانسی کے روگ سے تکلیف پانے والا ہوتا ہے۔ اِستری۔ پُتر کے سمبندھ سے راحت مند ہوتا ہے۔ میکھ میں بدھ ہو اِس کی دشا میں عقل الٹی ہو۔ دوسرے کی قسمت پر بھروسہ رکھے۔ جوا۔ چوری اور ٹھگی کی عادت ہو دوستی میں دوستت نہ رہے۔ دولتمند، رعب و داب والا۔ اور لتر لیف یکنت ہو۔ استری اور فرزند سے دُکھ پائے۔ زہر وغیرہ سے خطرہ ہو جسم کے زیریں حصّہ میں درد کی شکایت رہے۔ متھن کے بدھ کی دشا ہو تو بہت بولنے والا ہو۔ کئی قسم کے کام کرے۔ ماں باپ کا سکھ ہو۔ استری پُتر اور دوستوں کے سمبندھ سے آرام پائے۔ کرک کے بدھ کی دشا ہو تو تھوڑا سکھ ہو۔ متروں سے آرام پائے۔ اچھے کاموں سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ ملک غیر میں رہائش رکھے۔ بیوپاری۔ سوداگر ہو خاندان کے لوگوں سے لڑائی جھگڑا رکھے۔ سنگھ کے بدھ کی دشا ہو تو گیان۔ ودیک۔ تدلیف دھن دولت سے پریشان ہو۔ اُمیدوں میں مایوس ہو جائے۔ برکھ کے بدھ کی دشا میں ماتا سے درد رکھے۔ بدھی اور دھن کا ناش کرنے والا ہو۔ علم و عقل کام نہ کرے۔ خانگی امورات کا سکھ تھوڑا ہو۔ سنتان وغیرہ سے بھی زیادہ راحت نہ پائے دوستی مطلب پرست ہو۔ کینا کے بدھ کی دشا ہو۔ تو دھن، دولت کا سکھ پائے۔ نمرتھاؤ۔ نیتی یکت اور دشمنوں کے جیتنے والا ہو۔ ہمت حوصلے سے یکت ہو۔ مول ترکون کے بدھ دشا میں سفر کیطرف زیادہ خیال رکھے۔ پراکرم سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ بڑا پرشار تھی۔ عقل مند اور اچھے خیال کا آدمی ہو۔ پیچیدہ کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہنچائے۔ ادچ انش و ترکون انشک سے بدھ دُشرا ہوا ہو۔ تو اس کی دشا میں چوپائے سے تکلیف ہو۔ لڑائی۔

جھگڑوں میں وقت گذر کرے۔ شریر بیمار اور دُکھی ہو۔ خاندانی
آدمیوں سے دشمنی اور رنج پیدا کر بیوے۔ تلا کے بدھ کی دشا ہو۔ تو
طبیعت ایک حال پر نہ رکھے۔ منتشر خیالات ہو۔ ایک منٹ میں سبھاؤ
بدل جاوے۔ یعنی ایک منٹ میں سبھاؤ شانت اور سنتوش دان ہو۔
ایک منٹ میں غصہ میں آجائے۔ جانوروں کا پالک ہو۔ دھن۔ دولت
سے یکت سکھی ہو۔ بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ برسچک کے بدھ کی
دشا ہو۔ تو اپنے گھر والوں سے جدا رہے۔ قرضدار ہو۔ کمینے آدمیوں
سے ملاپ رکھے۔ تھوڑے پر ہی صبر کرنے والا ہو۔ دوسروں کا دست
نگر کم رہے۔ دھن کا بدھ ہو تو اس کی دشا میں اچھا ادھیکار پائے
راج منتری ہو۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے۔ نوکر
چاکر خدمتگار ہوں۔ عہدہ اور منصب پائے۔ مکر کے بدھ کی دشا
ہو تو قرضدار ہو جائے۔ بدھی یعنی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ نیچ کمینے
اور بدمعاش آدمیوں کی صحبت رکھے۔ بڑا بھٹی سبھاؤ ہو۔ سفر وغیرہ
میں بہت رہے۔ کمبھ کے بدھ کی دشا ہو تو رعب وداب نہ رہے
شریر کو سخت آرشٹ ہو۔ ممالک غیر کا سفر پیش آئے۔ بڑی غربت اور
تنگدستی کا سامنا ہو۔ قرضدار ہو جائے۔ بدھ مین میں نیچ راشی کا ہو
تو اس کی دشا میں نہایت غریبی اور شریر کی کرشن اوستھا ہو۔ عزت
میں خطرہ ہو۔ دوسرے کے گھر میں رہائش ہو۔ ممالک غیر میں قیام
اختیار کرے۔ سمبندھیوں سے ورودھ ہو۔ غیر ممالک میں چلا جائے
بدھ نیچ پیڑت ہو۔ اور اس کی دشا ہو۔ تو زہر و اگنی۔ ہتھیار یا چوپائے
وغیرہ سے تکلیف ہو۔ کھوٹے اور پاپ کے کاموں میں لگ جائے
بدھ اپنی راشی سے دوسری راشی میں غروب ہو اور اس کی دشا
ہو تو بہت دکھی ہو۔ کھانسی وغیرہ روگوں سے تکلیف پائے۔ مفلس

اور تنگ حال ہو۔ روپیہ کہیں سے نہ پائے۔ بدھ برگوتم میں
شبھ و پاپ گرہوں سے یکت درشٹ ہو۔ تو اس کی دشا کا پھل
مدھم ہوتا ہے۔ بدھ کی دشا زیادہ تر درمیانہ پھل دیتی ہے۔ اگر
اپنی راشی وغیرہ کا ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا گیان
وویک دھن، دولت اور مان یش وغیرہ سے ادھک کلاؤں میں چمکتی ہے

برہسپتی کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

برہسپتی کی دشا میں دُنیا کا بہت آرام پائے۔ استری پُتر اور دولت
سے راحت مند ہو۔ شاستر ادھیتا میں وچار لگاؤ بہت رکھے۔ عزت
اور پرتشٹھا سے یکت ہو۔ راج دربار سے مان پائے۔ شبھ کرم
یگیہ آدک میں خیال رکھنے والا ہو۔ بڑا شتیل اور نیک سبھاؤ ہو۔
دیوتاؤں اور سادھو۔ براہمنوں کی مانتا کرے۔ دولتمند اور صاحب
جائیداد ہو۔ سواری وغیرہ کا بھی سکھ ہو۔ زمین و مکان وغیرہ تعمیر
کرائے۔ بشرطیکہ شبھ بھاؤ و شبھ راشی وغیرہ میں بلوان ہو۔ بہت
تنگ یکت خیالات ہوں۔ گُن و صفات سے یکت ہو۔ خاندان
میں عزت و مان پائے۔ اِس کے برعکس استھان میں ہو تو کان روگ
بلہا اور کنٹھ روگ وغیرہ سے آرشٹ ہو۔ میکھ کے برہسپتی کی دشا ہو
تو استری وغیرہ میں ادھیکار پائے۔ کئی آدمی ماتحت ہوں۔ راج مانی ہو
استری اور پُتر کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بڑا عقل مند وویک اور
گیان سے یکت ہو۔ عزیزوں اور سمبندھیوں سے سُکھ دیکھے۔ برکھ
کے برہسپت کی دشا ہو تو دشمنی اور تکلیف زدہ ہو۔ بیمار بہت رہے
ملک غیر میں رہائش رکھنے والا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ سائر لبعید
الوطن ہو۔ خوشی اور سُکھ کا موقع بہت کم دیکھے۔ متھن کے برہسپتی کی دشا

جھگڑوں میں وقت گذر کرے۔ شریر بیمار اور دکھی ہو۔ خاندانی آدمیوں سے دشمنی اور رنج پیدا کر دیوے۔ تلا کے بدھ کی دشا ہو۔ تو طبیعت ایک حال پر نہ رکھے۔ منتشر خیالات ہو۔ ایک منٹ میں سبھاؤ بدل جاوے۔ یعنی ایک منٹ میں سبھاؤ شانت اور سنتوش وان ہو۔ ایک منٹ میں غصہ میں آجائے۔ جانوروں کا پالک ہو۔ دھن۔ دولت سے یکت سکھی ہو۔ بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ برسچک کے بدھ کی دشا ہو۔ تو اپنے گھر والوں سے جدا رہے۔ قرضدار ہو۔ کمینے آدمیوں سے ملاپ رکھے۔ تھوڑے پر ہی صبر کرنے والا ہو۔ دوسروں کا دست نگر کم رہے۔ دھن کا بدھ ہو تو اس کی دشا میں اچھا ادھیکار پائے راج منتری ہو۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے۔ نوکر چاکر خدمتگار ہوں۔ عہدہ اور منصب پائے۔ مکر کے بدھ کی دشا ہو تو قرضدار ہو جائے۔ بدھی یعنی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ نیچ کمینے اور بدمعاش آدمیوں کی صحبت رکھے۔ بڑا بھیٹی سبھاؤ ہو۔ سفر وغیرہ میں بہت رہے۔ کمبھ کے بدھ کی دشا ہو تو رعب وداب نہ رہے شریر کو سخت اَرِشٹ ہو۔ ممالک غیر کا سفر پیش آئے۔ بڑی غربت اور تنگدستی کا سامنا ہو۔ قرضدار ہو جائے۔ بدھ مین میں نیچ راشی کا ہو تو اس کی دشا میں نہایت غریبی اور شریر کی کرش اوستھا ہو۔ عزت میں خطرہ ہو۔ دوسرے کے گھر میں رہائش ہو۔ ممالک غیر میں قیام اختیار کرے۔ سمبندھیوں سے درودھ ہو۔ غیر ممالک میں چلا جائے بدھ۔ نیچ پیرت ہو۔ اور اس کی دشا ہو۔ تو زہر و اگنی۔ ہتھیار یا چوپائے وغیرہ سے تکلیف ہو۔ کھوٹے اور پاپ کے کاموں میں لگ جائے بدھ اپنی راشی سے دوسری راشی میں غروب ہو اور اس کی دشا ہو تو بہت دکھی ہو۔ کھانسی وغیرہ روگوں سے تکلیف پائے۔ مفلس

اور تنگ حال ہو۔ زر پیہ کہیں سے نہ پائے۔ بدھ برگوتم میں
شبھ و پاپ گرہوں سے یکت درشٹ ہو۔ تو اِس کی دشا کا پھل
مدھم ہوتا ہے۔ بدھ کی دشا زیادہ تر درمیانہ پھل دیتی ہے۔ اگر
اپنی راشی وغیرہ کا ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا گیان
وویک دھن، دولت اور مان یش وغیرہ سے ادھک کلاؤں میں چمکتی ہے

برہسپتی کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

برہسپتی کی دشا میں دُنیا کا بہت آرام پائے۔ استری پُتر اور دولت
سے راحت مند ہو۔ شاستر ادھیتا میں وچار لگاؤ بہت رکھے۔ عزت
اور پرتشٹھا سے یکت ہو۔ راج دربار سے مان پائے۔ منتھ کرم
یگیہ آدک میں خیال رکھنے والا ہو۔ بڑا شتیل اور نیک سبھاؤ ہو۔
دیوتاؤں اور سادھو۔ براہمنوں کی مانتا کرے۔ دولتمند اور صاحب
جائیداد ہو۔ سواری وغیرہ کا بھی سکھ ہو۔ زمین و مکان وغیرہ تعمیر
کرائے۔ بشرطیکہ شبھ بھاؤ و شبھ راشی وغیرہ میں بلوان ہو۔ بہت
تنگ یکت خیالات ہوں۔ گُن و صفات سے یکت ہو۔ خاندان
میں عزت و مان پائے۔ اِس کے برعکس استھان میں ہو تو کان روگ
بلغم اور کنٹھ روگ وغیرہ سے آرشٹ ہو۔ جیکھ کے برہسپتی کی دشا ہو
تو استری وغیرہ میں ادھیکار پائے۔ کئی آدمی ماتحت ہوں۔ راج مانی ہو
استری اور پُتر کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بڑا عقلمند وویک اور
گیان سے یکت ہو۔ عزیزوں اور سمبندھیوں سے سُکھ دیکھے۔ برکھ
کے برہسپت کی دشا ہو تو دشمنی اور تکلیف زدہ ہو۔ بیمار بہت رہے
ملک غیر میں رہائش رکھنے والا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ سافر بعید
الوطن ہو۔ خوشی اور سُکھ کا موقع بہت کم دیکھے۔ متھن کے برہسپتی کی دشا

ہو تو ماتا سے درد دھر رکھے۔ اپنی ذات و بھائیوں کا دشمن ہو۔ استری سے ناراض رہے۔ دھن کی تکلیف ہو۔ امیدوں میں اکثر پریشانی ہو۔ کرک راشی کے برہسپتی کی دشا ہو تو راجیہ مانی ہو۔ جس کام پر ہاتھ ڈالے کامیابی اٹھائے۔ دھن دولت کا اچھا لابھ ہو۔ دشمنوں پر کامیاب رہے۔ سنگھ راشی کے برہسپت کی دشا ہو تو ماتا پتا کا سکھ حاصل ہو تو شادمان رہے۔ دھن دولت کا سکھ ہو۔ راجہ سے عزت پائے۔ استری پتر اور بھائیوں کے سکھ سے راحت مند ہو۔ فیاض اور سخاوت یکت بھی ہو۔ غریب اور مفلس لوگوں پر اپکار کی نگاہ رکھے۔ کنیا کے برہسپتی کی دشا ہو تو راجیہ منتریوں سے دھن پائے۔ سفر بھی در پیش ہو۔ پنچ قوم کے لوگوں سے جھگڑا اور درود دھ ہو جائے۔ تلا کے برہسپتی کی دشا ہو تو رکت دکار اور پھوڑے وغیرہ سے آرشٹ ہو۔ استری اور پتر سے رنج دیکھے۔ دھیرج و استقلال والا ہو۔ دشمن پر فتح پائے۔ برسچک کے برہسپتی کی دشا ہو تو راجہ کے سمان سکھ سمپتی بھوگنے والا ہوتا ہے۔ معزز اور نیک نام ہو۔ روپیہ بہت کمائے۔ دھن کے پہلے دشانش میں برہسپتی کی دشا ہو۔ اور ترکون یکت ہو تو بڑا افسر یا سنیاپتی ہو۔ مالک و املاک کا ادھیکاری بھی پراپت ہو۔ نیا اور استری کی بات پر چلنے والا ہو۔ راجہ اور حکام کے نزدیک بھی توقیر پائے۔ دھن کے دوئم انش کے انتر میں ہو کر برہسپتی کی دشا ہو تو یگیہ آدک شبھ کام بہت کرے۔ زراعت۔ کھیتی اور زمین سے دھن پراپت ہو۔ ممالک غیر میں سفر کرنے سے بھی لابھ اٹھائے۔ مکر کے پنچ انش میں برہسپتی کی دشا ہو تو دوسرے کی اطاعت میں زندگی بسر کرے روگی اور مریض طبع ہو۔ گٹھیا ستھانوں اور کان میں روگ ہو۔ روپیہ کا نقصان ہونے کے کارن عقل ٹھکانے پر نہ رہے۔ پنچ انش سے انتر کر مکر میں برہسپتی ہو تو بڑا بے عزت، اور بے رشتہ ہو۔ زبان یعنی وعدہ

کے سبب سے ٹھگے جائے۔ لڑائی جھگڑا درپیش ہو۔ لوگوں کی نظر میں حقیر رہے۔ کمبھ کا برہسپتی ہو تو استری اور دھن کا سکھ ہو۔ راجہ سے مان پائے۔ عقلمند اور بڑا سمجھدار ہو۔ ودیا اور ہنر وغیرہ سے یکت ہو۔ اُمیدوں میں بہت کامیاب رہے۔ مین راشی کے برہسپتی کی دشا میں دھن دولت کا سکھ پائے۔ استری اور پُتر کے سُکھ سے دا عتمند ہو۔ لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ وہ دانا ہو۔ مشکل اور پیچیدہ کاموں پر انجام پائے۔ برہسپتی غروب۔ دشمن یا شترو النگ ہو تو اس کی دشا میں رنج و راحت مساوی رہیں۔ دھن کی ہانی استری کو تکلیف رہے

شکر کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

شکر اپنے اوچہ میں لگن دسویں یا بدھ استھان سے کسی بلوان استھان میں ہو کر پڑا ہو۔ تو اس کی دشا میں دُنیا کا سُکھ اور اچھا آرام پائے راج دربار میں اچھا ادھیکاری استھان عزت اور منصب کا کل خاندان میں نیک نام پائے۔ کئی قسم کے فائدے اور منگلاچار ہوں۔ راگ ودیا اور گانے بجانے کا شوق رکھے۔ استری وغیرہ اور بھوگ بلاس سے راحت مند ہو۔ شلپ ودیا اور شاستر وغیرہ کا جاننے والا بھی ہو سادھوؤں اور تیاگی لوگوں کی خدمت کرے۔ بیوپار تجارت وغیرہ میں بہت ہوشیار ہو۔ راجہ اور حکام کے نزدیک عزت و توقیر پائے۔ شکر دھرم بھی ہو تو اس کی دشا میں سفر درپیش ہو۔ خاندان کے لوگوں سے دور رہو جائے۔ فرزندوں کا سُکھ ہو۔ دھن جو اُس کے پاس ہو اُس سے گزر اوقات رکھے۔ دھن اور ذرائعوں سے کم پراپت ہو۔ سواری وغیرہ کا سکھ پائے۔ شکر کمزور اوستھا میں ہو تو اُس کی دشا میں بیمار اور دکھی رہے۔ وایو۔ کف وغیرہ روگ سے پیڑت ہو۔ مگر

مند بہت رہے۔ پنچ آدمیوں سے فساد اور جھگڑا ہو۔ عورت کی طرف
سے رنج دیکھے۔ سینگھ کے شکر کی دشا ہو تو خیالات منتشر اور پراگندہ
ہوں۔ ممالک غیر کا سفر کرے۔ قرضدار بھی ہو۔ استری، دھن اور سکھ کا
ناش ہو جائے۔ برکھ کے شکر کی دشا میں شاستر وچار اور دان وغیرہ کرنے
والا ہو۔ دھن کی پراپتی ہو۔ کنیا سنتان کی ادھکتا ہو۔ چوپائے کا سکھ
بھی ہو۔ کرشی کرم سے گذر اوقات رکھے۔ متھن کے شکر کی دشا ہو
تو کسی قسم کی کاویہ کلا سے یکت ہو۔ پرم آشچریہ جنک ہنسی کتھا ختر کیت
ہو۔ سفر پیش آئے۔ دھن دولت کا فائدہ ہو۔ لوگوں کی نظر میں توقیر
پائے۔ کرک کے شکر کی دشا میں نہایت کرتگیہ ہو۔ احسان اور نیکی کو
فراموش کر دیوے۔ روپیہ کوشش اور اُدیم سے پیدا کرنے والا
ہو۔ عورت غیر سے محبت اور دوستی پائے۔ سنگھ گت شکر کی دشا ہو
تو استری اور پتر سے جدائی اور رنج ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔
پردیس میں جانے کا یوگ ہو۔ عورت غیر سے رابطہ اور محبت رکھے
کنیا نوانش میں شکر کی دشا ہو تو راجہ سے اور چور سے دھن کا نقصان
ہو۔ سفر بے سود پیش آئے۔ پنچ آدمیوں سے دوستی ہو۔ دوسرے کی
ملازمت میں گذر اوقات کرے۔ تلا کے شکر کی دشا ہو تو کرشی
کرم کرنے والا ہو۔ عزت پرتشٹھا اور مان پائے۔ بھائیوں سے سکھ
اور دھن پراپت ہو۔ عقلمندی اور نیک سبھاؤ سے شوبھا اور
رزق پائے۔ برسچک گت شکر کی دشا ہو تو نقل و حرکت میں بہت
رہے۔ پرتاپ، دان اور رعب داب سے یکت ہو۔ بیوپار اور خرید
و فروخت کے کام سے دھن کمائے۔ استری تکلیف سے یکت ہو
لوگوں کے کام میں امداد پہنچائے۔ دھن گت شکر کی دشا ہو۔ تو
کاویہ کلا میں بہت پروین ہو۔ استری پتر سے راحتمند رہے۔ شتروؤں

کے ہاتھ سے کچھ تکلیف زدہ ہو۔ راج دربار سے عزت پائے۔ مکر راشی کے شکر کی دشا ہو۔ تو دُشٹ استری یعنی بدذات بدچلن عورتوں میں دل لگائے۔ خاندان کے آدمیوں سے رنجیدہ و فکرمند ہو۔ دشمنوں سے خطرہ پائے۔ وائیو کف آدی روگوں سے پیڑت ہو۔ لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جائے۔ کنبھ راشی گت شکر کی دشا ہو تو کھوٹے کرموں میں لگ جائے۔ دشٹ سبھاؤ والا ہو۔ دوسرے کی مرضی کے خلاف عمل رکھے۔ قرضہ سے دبا ہوا ہو۔ جھوٹ بہت بولے۔ قانون کی حد کو توڑنے والا ہو۔ بیمار اور دُکھی رہے۔ مین گت کی دشا ہو تو بڑا گیان اور وچار سے یکت ہو۔ راج دربار سے مان پائے۔ پردھان منتری کے موافق کام کرنے والا ہو۔ دھن کا سکھ پائے۔ بڑا زمیندار ہو۔ خاندان کی عزت کو بڑھانے والا ہو۔ کرشی کرم سے گذر اوقات رکھے۔ گن اور پراکرم سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ پانی والے کاروبار میں بہت رہے۔

سنیچر کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

سنیچر بلوان ہو کر جنم میں بیٹھا ہو تو اُس کی دشا میں بڑا دولت مند پرتاپ والا اور کسی گاؤں یا نگر پر ادھیکار پانے والا ہوتا ہے۔ دیوتا اور سادھو براہمنوں کی عزت کرے۔ دھن دولت سے راحت مند ہو۔ سواری وغیرہ کا آرام پائے۔ کاویہ کلاؤں میں بہت ہوشیار اور اُوتم کیرتی مان ہو۔ بڑا نیک سبھاؤ والا ہو۔ دُنیا کا اچھا سکھ اور آرام پائے۔ سنیچر مدھم اوستھا میں بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں سرلشٹ خاندان ہو۔ عزت اور مان پائے۔ اپنے پہلے ستھان میں ہو۔ تو اس کی دشا میں نیندت اور لوگوں کی نظر میں حقیر ہو۔ بردھ استری سے سنگت کی خواہش رکھے۔ آلسی سبھاؤ عزت میں خطرہ اور روگ

سے یکت ہو۔ کھجلی۔ داد یا ہیضہ وغیرہ کے روگ سے تکلیف پائے
سینچر کی مہادشا میں آدمی کو شہر یا گاؤں کا ادھیکار۔ ودیا میں ترقی
کئی طرح کی کلاؤں سے یکت۔ گھوڑا۔ سونا۔ کپڑا اور ہاتھیوں سے
لابھ ہوتا ہے۔ کئی طرح کی کلاؤں سے یکت ہوتا ہے۔ دیوتا اور
برہمنوں کو پوجنے والا پراچین ستھانوں پر گھومنے والا۔ دھرم ستھان
بنانے والا۔ سوشیل اور مان عزت سے یکت خاندان کا نام روشن کرنے
والا ہوتا ہے۔ کف وایو اور بیت روگ سے دکھ پانے والا ہوتا ہے۔
سِکھ راشی میں سینچر ہو تو جسم کو تکلیف دینے والا اونچی جگہ سے گرنے چوٹ
لگنے سے دکھی ہو۔ نیکی کا بدلہ برائی پانے والا کمزور شریر۔ پھوڑا پھنسی اور
رکت وکار سے دکھی ہوتا ہے۔ پردیس میں زیادہ رہے۔ جوڑوں میں درد
کی شکایت۔ بندھوں سے جدائی اور ورودھ والدہ کو کشٹ ہو۔ جھگڑے
فساد برپا ہوں۔ دھن کا نقصان وایو اور پیچیں روگ سے دکھی ہو مستقل
قیام ایک جگہ نہ ہو۔ برکھ راشی میں سینچر ہو تو اس کی دشا میں راج دربار
میں مان عزت پائے۔ دشمنوں پر فتح حاصل کرے۔ دماغی طاقت میں بڑھی
ہو۔ دوسروں پر اُپکار کرے۔ ایکانت ستھان میں رہائش رکھنے والا استری بندھوں
کے سکھ سے رہت ہوتا ہے۔ دھرم کے کاموں میں رغبت ہو۔ لڑائی و جنگ
میں فتح پائے۔ راج دربار میں مان پرتشٹھا اور عزت حاصل ہو۔ وچار شکتی
زیادہ ہو۔ امیدوں میں کامیابی ہو۔ متھن راشی میں سینچر ہو تو۔ گھر میں
کلیش رہے۔ ولاس کی طرف دھیان زیادہ رکھے۔ چوری کا خطرہ اور
عورت بیمار رہے۔ جنگجو اور بہادر ہو۔ دوسروں پر اُپکار کرنے والا
ہو۔ دھن کا لابھ اچھا رہے۔ کرک راشی میں ہو تو عورت اور سنتان کا
سکھ حاصل ہو۔ سمبندھیوں سے ورودھ ہو۔ من چنچل رہے۔ کان اور
آنکھوں میں پیڑا رہے۔ شریر کمزور رہے۔ سنگھ راشی میں سینچر ہو تو

کاروبار اور روزگار میں کئی طرح سے رکاوٹیں پیش آئیں۔ گھر میں جھگڑا اور کلیش رہے۔ چوپائے کو پیڑا ہو۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ ایکانت میں رہنا زیادہ پسند کرے۔ کنیا راشی میں سینچر ہو تو اُس کی دشا میں دھن کا لابھ اچھا ہوتا ہے۔ سمندر کے کنارے باغیچوں اور پہاڑوں کی سیر کا بہت مشتاق رہتا ہے۔ رشتہ داروں سے ملاپ اور پریم زیادہ رکھتا ہے۔ سفر میں زیادہ وقت گزارتا ہے۔ تلا راشی کے سینچر کی دشا میں بڑا ہی گیہ شالی ہوتا ہے۔ سرشیٹ بدھی ہو۔ راج دربار میں مان عزت حاصل کرتا ہے۔ ہاتھی۔ گھوڑا۔ چوپائے کا سکھ اور اچھے دستر دھاری کرتا ہے۔ دوسروں کی سہاتیا کرنے والا ہر طرح سے سکھی ہوتا ہے۔ برسچک راشی کے سینچر کی دشا ہو تو مصیبت بڑی میں پڑ جائے۔ بلند حوصلہ ہو۔ فضول گھومنے والا کنجوس جھوٹ بولنے والا۔ گردھی اور بھلائی کے کاموں میں توجہ نہ رکھنے والا فضول خرچ ہوتا ہے۔ دھن راشی میں سینچر ہو تو عورت سنتان کا سکھ ہو۔ گھر میں خوشی ہو۔ راج دربار میں مان عزت پائے۔ جنگجو ہو۔ چوپائے کا سکھ حاصل ہو۔ یاترا کرے مکر راشی میں سینچر ہو تو بڑی محنت سے دھن کمانے والا ہو۔ بھوگ ولاس میں رغبت رکھے۔ اپنا وشواس قائم نہ رکھے۔ برے کاموں میں روپیہ خرچ کر دے۔ سنتان تبدیل ہو۔ گھر میں کلیش رکھے۔ کمبھ راشی کا سینچر ہو تو اُس کی دشا میں مان۔ عزت پراپت کرے۔ خاندان میں سرشیٹ ہو۔ کھیتی باڑی۔ زمین سمبندھی کاموں سے دھن لابھ ہو۔ سنتان اس کی سیوا کرنے والی ہو۔ مین راشی میں سینچر ہو تو اس کی مہادشا میں کم حوصلہ ہو۔ زمین جائداد کا سکھ حاصل ہو۔ گھومنے میں وقت زیادہ صرف کرے۔ عورت۔ سنتان کا سکھ حاصل ہو۔ دھن دولت سے یکت ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔

راہو کیت کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

جنم میں راہو کی دشا شروع ہو تو سفر بہت ہوں۔ عقل پر پردہ پڑ جائے۔ طبیعت بے چین اور اُداس ہو۔ جس کو دوست سمجھے وہی دشمن بن جائے۔ دشمنوں سے خوفزدہ رہے۔ مریتو کے سمان کشٹ ہو۔ کسی عزیز سے جدائی ہو۔ روپیہ کا خرچ اور نقصان زیادہ ہو۔ طبیعت میں غصّہ زیادہ اور گھر میں کلیش رہے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی پائے۔ زہریلے جانور سے خطرہ ہو۔ میکھ راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں تو بلند مرتبہ مان عزت سے یکت ہو۔ پولیس یا فوج میں افسر کے عہدہ پر کام کرے۔ دولتمند خوش اقبال ہو۔ بہادر دلیر رعب والا ہو۔ دولت مند اور سواری کا آرام پائے برکھ راشی میں راہ کیت پڑے ہوں تو اُس کی دشا میں ممالک غیر میں بہت رہے۔ معزز نیک نام اور عالی مرتبہ ہو۔ حکومت کے کام سے تعلق رکھے۔ اوسط دشا میں مشکلات میں پڑ جائے۔ کیتو پڑا ہو تو پیشہ مستقل نہ ہو۔ مختلف کاروبار کرے۔ مریض طبع اور پریشان حال ہو۔ دشمنوں کی طرف سے تکلیف پائے۔ متھن راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں تو بڑا دائم المریض ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ سنتان کو کشٹ ہو۔ ہر ایک سے جھگڑا رکھے۔ مزاج کا سخت ہو۔ عقل کم ہو۔ سر میں درد کی شکایت رہے۔ سمبندھیوں سے کچھ ناچاقی ہو جائے۔ کرک راشی میں راہ۔ کیت ہوں۔ تو اُس کی دشا میں روگی اور بدشکل ہو۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ دشمن سے خوفزدہ ہو۔ زندگی پریشان حال فکر و غم میں بسر کرے۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے آمدن خرچ برابر رہیں۔ سنگھ راشی میں ہوں تو بڑا غصہ والا ہو۔

موروثی جائیداد تباہ کر دیوے ۔ لوگوں کے ساتھ دشمنی اور خواہ مخواہ رنجش پیدا کرے ۔ صحت جسمانی خراب رہے ۔ کاروبار میں نقصان اور ارادوں میں خلل اور ناکام ہو جائے ۔ فریب دھوکہ میں وقت زیادہ گزرے ۔ اپنے وطن سے دور چلا جائے ۔ گیارا راشی میں راہ کیت پڑے ہوں ۔ تو اُس کی دشا میں کم دولت اور واجبی گزران ہو ۔ دشمن خفیہ بہت ہوں مگر اُن پر فتح مند رہے چوٹ سے جسم کو نقصان پہنچے ۔ سواری اور چوپائے کا آرام پائے ملوں کے خاندان کے لئے نقصان دہ ہو ۔ والدین کے دھن سے محروم ہو عورت غیر سے تعلق رکھے ۔ بارا راشی میں پڑے ہوں تو کوئی مستقل جگہ رہائش نہ رکھے ۔ دشمن بہت ہوں ۔ دھن کی آمدن اچھی ہو عورت بیمار رہے ۔ مسافری میں وقت بہت بسر کرے ۔ عورت غیر سے تعلق رہے ۔ زہریلے جانور سے خطرہ ہو ۔ جس قدر دھن پیدا کرے ۔ خرچ ہو جائے ۔ برشچک راشی میں راہ کیت پڑے ہوں تو صحت جسمانی اچھی نہ رہے ۔ آمدن کم خرچ زیادہ رہے ۔ والدین سے رنج و غم کا باعث ہو ۔ صحت جسمانی خراب رہے ۔ دشمنوں پر فتح مند رہے ۔ حسد اور چوری کے کام میں رغبت رکھے ۔ اپنے قوت بازو سے دولت پیدا کرے ۔ مرض سوزاک سے تکلیف پائے ۔ دھن راشی میں پڑے ہوں تو موروثی جائیداد کے سکھ سے محروم ہو جائے ۔ سیاح اور مسافر ہو ۔ غیر ممالک کو جائے مذہب کا پابند نہ ہو ۔ خیالات اخلاق اچھے نہ ہوں ۔ اولاد فرمانبردار ہو ۔ دھن کی آمدن اچھی ہو ۔ مکر راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں ۔ تو اس کی دشا میں دولتمند ہو جائے شریر کو کشٹ رہے ۔ چوٹ سے تکلیف ہو ۔ خون کا دکار زیادہ رہے ۔ سوچ و چار میں وقت زیادہ بسر کرے ۔ کاروبار میں ترقی ہو ۔

پیٹ میں درد کی شکایت رہے۔ عزت میں خلل ہو۔ دشمنوں کی طرف سے فکرمند ہو۔ سفر زیادہ ہوں۔ کینہ راشی میں ہو تو روزگار میں بڑھی ہو۔ کئی طرح کے بیوپار کرے۔ صحبت خراب میں پڑ جائے۔ دوسروں کے ساتھ دھوکہ اور فریب رکھے۔ کوئی عضو جسم خراب ہو جائے۔ اچھے عہدہ پہنگ جائے۔ چوپائے کا سکھ اور آرام پائے۔ زندگی خوشحالی میں بسر ہو۔ مین راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں۔ تو اس کی دشا میں مقروض نادار اور مفلس اور مریض شخص ہو۔ مسافری میں وقت زیادہ بسر کرے دشمن خوف زدہ اور تجارت سے نقصان ہو۔ احسان فراموش ہو نیک و بد کی تمیز نہ رکھے۔ ماموں کے خاندان کو نقصان دینے والا ہو۔ جسم کے زیریں حصہ میں نقص ہو جائے۔ بھائیوں سے دشمنی رکھے آمدن کم خرچ زیادہ

جنم کی بقیہ مہادشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

اِس دشا کو کاڈیں دشا کہتے ہیں۔ جنم کی مہادشا سے انتر دشا نکالنے کا طریقہ ہم پیچھے ہر ایک دشا میں بیان کر چکے ہیں۔ بوقت جنم جس قدر مہادشا کے سال و ماہ و یوم و گھڑی پل باقی ہوں۔ اول اِس کے برسوں کے مہینے بنا کر جس قدر اِس کے مہینے ہوں اُن کو بھی جمع کر کے ۳۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ ماہ ہونگے۔ جو باقی بچیں سے ضرب دے کر اُس میں بقیہ دن شامل کر کے ۲۶ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت دن ہونگے۔ جو باقی رہے اُس کو ساٹھ سے ضرب کر کے حاصل ضرب جسقدر گھڑیاں ہو جمع کر کے ۳۶ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت گھڑیاں ہونگی۔ باقی کو ساٹھ سے ضرب کر کے جس قدر پل ہو شامل کر کے ۳۶ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت پل ہونگے۔ سب کو بالترتیب سال۔ ماہ۔ یوم گھڑی پل لکھ دیویں۔ چندرماں کی منگلا دشا کو دو گنا کرنے سے پنگلا سورج کی۔ تین گنا کرنے سے دھنیا برسپت کی چار گنا سے بھرامری منگل کی اور پانچ گنا کرنے سے بھدرا بدھ کی چھ گنا کرنے سے الکا سنیچر کی اور سات گنا کرنے سدھا شکر کی آٹھ گنا کرنے سے سنکٹا راہ کیت کی دشا نکل آئے گی۔ پس اسطرح سب کو بنائیں

گرہوں کی انتردشا کا ثمرہ یعنی پھل

سورج کی انتردشا

سورج کی مہادشا میں سورج کا انتر ہو تو طبیعت میں غصہ اور کرودھ بہت رہے۔ عزیزوں سے مذمت اور پریشانی ہو۔ تھوڑی خلاف مزاج بات پر طبیعت بگڑ جائے۔ احکام اور امرا سے دہشت ہو خرچ بڑھ جائے امراض صفراوی اور پت روگ کا غلبہ بہت ہو۔ جسمانی صحت خراب رہے لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا اور فساد ہو۔ خویشوں سے مفارقت اور رنج پائے۔ اگر برہسپت کا انتر ہو تو زر و مال سے آسودگی ہو۔ دھرم کرم میں توجہ بڑھ جائے۔ فکر و رنج دور ہوں۔ راج دربار میں عزت پائے مرتبہ میں ترقی ہو۔ لوگوں میں قدر اور مان بڑھ جائے۔ اگر منگل کا انتر ہو تو امیدوں میں کامیابی دیکھے دشمن مغلوب ہوں۔ راج دربار میں اوج کا پائے۔ حاکم و راجہ سے فائدہ اور مرتبہ بلند ہو۔ لوگوں میں عزت و حرمت بڑھ جائے۔ زر نقرہ اور جواہرات حاصل ہو۔ بیوپار و تجارت اور سرخ رنگ کی چیزوں سے مفاد اٹھائے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو جسم کو تکلیف اور امراض سوادی کا غلبہ بہت رہے فکر و متردد حال ہو۔ اہل قلم سے نقصان دیکھے خارش کی بیماری سے تکلیف ہو۔ زر و دولت کو نقصان پہنچے۔ تنگ حال ہو مقروض بھی ہو جائے۔ اگر سنیچر کا انتر ہو تو لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا اور تکرار ہو جائے۔ دشمن بہت ہوں۔ خرچ زیادہ اور آمدن کم رہے۔ بھائی بندوں سے کلیش ہو۔ جسم میں دردوں کی شکایت رہے۔ نالشوں کی گرفتاریوں سے طبیعت میں استقلال نہ ہو۔ راجہ اور احکام سے تکلیف پائے۔ اگر

شکر کا انتر ہو تو عورت سے ناسازگاری عزیزوں سے جدائی اور دوستوں
سے رنجش ہو۔ طبیعت بے چین بہت رہے۔ شکم اور سینے میں کچھ روگ
ہو۔ غذا ہضم نہ ہووے۔ بدہضمی یا اتی سار سے تکلیف ہو۔ کمر اور سر درد کی
شکایت بھی بہت رہے۔ روپیہ کا نقصان اور خرچ بہت ہو۔ کسی کام میں دل
نہ لگے۔ اگر راہو کیت کا انتر ہو تو جسمانی صحت خراب رہے۔ افسوں و سحر
جادو وغیرہ سے خطرہ ہو۔ دولت کا نقصان اٹھائے۔ عورت سے علیحدگی ہو
اور دل کو رنج و تشویش بہت ہو۔ کسی کام میں دل نہ لگے۔ اگر چندرماں
کی دشا ہو تو کاروبار و رزق میں کشادگی۔ امیروں اور رئیسوں سے ملاقات و
فائدہ۔ اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہو۔ دشمن مغلوب ہو جائیں جسمانی
صحت اچھی ہو۔ غذا عمدہ ملے۔ عزیزوں سے خوشی اور راحت ہو عزت بڑھے

چندرماں کی انتر دشا

چندرماں کی مہادشا میں چندرماں کا انتر ہو تو زر و مال کا فائدہ اور زیورات
زر نقرہ سے آسودگی اور طبیعت میں خوشی اور فرحت ہو۔ عورت کا سکھ ہو
سفید چیزوں اور سفید لباس کی طرف زیادہ رغبت ہو۔ بیوپار اور تجارت
سفید رنگ کی جنسوں سے فائدہ اٹھائے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو بزرگوں
سے آرام پائے۔ دشمن مغلوب ہوں۔ تھوڑی خلاف مزاج بات پر طبیعت
کبیدہ اور غصہ زیادہ ہو۔ بگڑے ہوئے کام راستی پر آجائیں۔ جسمانی صحت
و آرام اچھا ہو۔ زر و مال سے فائدہ اٹھائے۔ اگر برہسپت کا انتر ہو تو زر
و مال سے آسودہ اور سکھ و آرام حاصل ہو۔ امیدوں میں کامیاب ہو جائے۔
عزت و مرتبہ میں زیادتی ہو۔ دنیاوی راحت اور مسرتوں سے آرام پائے۔ اگر
منگل کا انتر ہو تو چوروں سے دہشت اور آگ و زہر سانپ وغیرہ سے خطرہ
ہو۔ جسم میں امراض خون اور کف کی بیماری کا غلبہ بہت رہے۔ دولت و

جائیداد ضائع ہو۔ جانوروں سے اذیت پہنچے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو سواری وغیرہ کا آرام پائے۔ دنیاوی آرام کے سامان مہیا ہوں۔ زر و مال سے آسودہ رہے۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ اہل قلم سے ملاقات بہت رکھے۔ اگر سنیچر کا انتر ہو تو طبیعت متفکر اور پریشان بہت رہتی ہے۔ عزیزوں اور بھائی بندوں سے مفارقت اور خطرہ ہو۔ دھرم کرم میں توجہ کم رہے۔ دشمن بہت ہوں لڑائی جھگڑا میں مقدمات تک نوبت پہنچے۔ زندگی خطرہ میں ہو۔ زر و مال کو نقصان پہنچے۔ جسم میں بیماری سے تکلیف ہو۔ پردیس میں گمن بہت کرنا پڑے۔ اگر شکر کا انتر ہو۔ تو عورتوں سے سکھ و آرام پائے۔ غذا اور لباس عمدہ ہو۔ خواہش نفسانی کا غلبہ بہت رہے۔ لڑکیوں کی پیدائش ہو حصول مراد بوساطت کسی عورت یا عزیز سے حاصل پائے۔ اگر راہو کیتت کا انتر ہو تو طبیعت منتشر اور پراگندہ بہت رہے۔ دشمن اور آگ سے خطرہ زر و مال کا نقصان

منگل کی انتر دشا

منگل کی مہادشا میں منگل کی انتر دشا ہو تو امراض صفرادی اور خرابی خون سے جسم میں بہت طرح کی تکلیف ہو پھوڑے اور فصل بد سے جسم کو نقصان پہنچے۔ عورت ضعف العمر سے ناجائز تعلق ہو۔ چوروں سے خطرہ بلائے حاکم و راجہ سے زحمت و دہشت ہو۔ ہتھیار یا چوٹ سے خطرہ زخم آہن یا سوختگی آتش سے تکلیف ہو۔ دشمن سے متفکر رہے۔ بھائی بندوں سے لڑائی جھگڑا اور دشمنی ہو۔ دھن دولت کا نقصان اٹھائے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو طبیعت پریشان بہت رہے۔ چوروں اور دشمنوں سے خوف و نقصان حاکم وقت سے خطرہ اور خون و پت کی بیماری سے تکلیف ہو۔ اولاد سے رنج دیکھے۔ اگر سنیچر کا انتر ہو تو روپیہ پیسہ کا ہر طرح سے نقصان ہو۔ طبیعت بے چین بہت رہے۔ جسم کو درد وغیرہ سے تکلیف ہو۔ دشمنوں سے ایذا اور نقصان

پوچھے۔ اگر شکر کا انتر ہو تو سفر اور نقل و حرکت بہت رہے۔ جسم میں کسی ہتھ
سے چوٹ زخم کا خطرہ ہو۔ دولت کا نقصان اٹھائے۔ متردالحوال ہو بیمار
سے تکلیف دیکھے۔ دشمن بہت ہوں۔ عزیزوں اور سمبندھیوں کا سلوک
بھی اچھا نہ رہے۔ اگر راہو کیت کا انتر ہو تو بیماری اور آگ سے خطرہ ہو
جانوروں سے اذیت پہنچے۔ زر و مال کا نقصان خرچ زیادہ اور آمدن کم
ہو۔ کاروبار میں کچھ تنزل ہو جائے۔ ہتھیار یا چوٹ سے خطرہ ہو۔ چوروں
اور دشمنوں سے خوف و نقصان اٹھائے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو۔ تو دھن
دولت سے فائدہ حاصل ہو۔ دوستوں سے آرام پائے۔ خوشیوں اور عزیزوں
میں بے قدر ہو۔ دشمنوں کو زیر کرے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو راج دربار اور
حاکم وقت سے خطرہ ہو۔ طبیعت میں ملال بہت رہے۔ روپیہ جو کسی کوشش
و وسیلہ سے حاصل کرے۔ اس کو کھو دیوے۔ اگر برہسپت کا انتر ہو تو تیرتھ
یاترا اور نیک لوگوں کی زیارت حاصل ہو۔ بزرگوں کی محبت بہت رکھے
دھرم کرم میں رغبت ہو سخاوت اور خیرات وغیرہ نیک کام بہت کرے۔

بدھ کی انتردشا

بدھ کی مہادشا میں بدھ کی انتردشا ہو تو امیدوں میں کامیابی ہو فکر و
تردد رفع ہو جائیں۔ ہر کام کا انجام خوش اسلوبی سے ہو۔ نیکی کے کاموں
میں رغبت بہت رہے علم و عقل میں ترقی ہو۔ اہل قلم اور عالموں سے
ملاقات بہت رہے۔ لڑکی کی پیدائش ہو۔ جسمانی صحت اوسطاً خراب
رہے۔ اگر سنیچر کا انتر ہو تو علم و عقل کی زیادتی اور ترقی دولت ہو۔ دشمنوں
کے ہاتھ سے تنگ ہو جائے۔ حوصلہ اور جرائت سے کام کرنے والا ہو
انجام میں آخر فتح پائے۔ اگر شکر کا انتر ہو تو زیورات اور عمدہ پوشاک سے
آراستہ رہے۔ زر و مال کی آمدن اچھی ہو۔ نیکی کے کام زیادہ کرے۔ را

اور سلوک اچھا ہو۔ عورت کا سکھ پائے۔ اگر راہو کا انتر ہو تو فکر و
رنج بہت ہوں۔ روپیہ کا نقصان اٹھائے۔ دشمنوں کے ہاتھ سے
تنگ ہو۔ اچانک اور ناگہانی صدمہ دیکھے۔ سانپ اور آگ سے خطرہ ہو۔
فسفراوی مرض اور رکت کی بیماری سے تکلیف پائے۔ اگر چندرماں کا انتر
ہو تو کھانسی اور بھگندر کے روگ سے تکلیف ہو۔ سواری سے خطرہ
پائے۔ پیٹ اور گلے میں تکلیف ہو۔ گردن میں ورم ہو جائے۔ رکت
کی بیماری ہو۔ خویش و اقارب اور عزیزوں سے رنج اٹھائے۔ اگر سورج
کا انتر ہو تو دھن دولت حاصل ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان پائے۔ عورت
کی طرف سے پریشانی اور تکلیف ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔ اگر برہسپت کا انتر
ہو تو امیدوں میں کامیابی دیکھے۔ دشمن مغلوب ہوں۔ راج دربار سے عزت
پائے۔ دھرم کے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ ہو۔ بزرگوں کی خدمت سے فائدہ
اٹھائے۔ اگر منگل کا انتر ہو۔ تو سفر میں تکلیف اٹھائے۔ سواری وغیرہ سے
خطرہ ہو۔ طبیعت میں فکر اور کاہلی بہت رہے۔ گردن اور سر میں کوئی روگ ہو
آگ اور ہتھیاروں سے خطرہ پائے۔ خویش و اقارب اور عزیزوں سے رنجش مال کو نقصان پہنچے

برہسپت کی انتردشا

برہسپت کی مہادشا میں برہسپت کی انتردشا ہو۔ تو زر و مال کا فائدہ ہو۔ اور
مرتبہ میں بلندی ہو۔ فرزند کا سکھ دیکھے۔ علم و عقل اور ہنر کی ترقی ہو۔ دھرم
کرم میں توجہ بہت رکھے۔ امیدوں میں کامیاب ہو۔ بزرگوں کی صحبت
سے نام پاوے۔ اگر منگل کا انتر ہو۔ تو دشمنوں پر فتح پائے۔ لڑائی جھگڑا
بھائیوں سے مفارقت ہو۔ پردیس میں گمن کرے۔ خارش اور سل کے
مرض سے تکلیف ہو۔ وارثت اور دھن اچانک پائے۔ خرچ بہت ہو۔ جسم
کے کسی اعضا سے خون نکلے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو خویش و اقارب اور ہنرمند

لوگوں سے صحبت رکھے۔ متقلب احوال ہو۔ سکونت ایک جگہ مستقبل نہ رکھے۔ لڑکی پیدا ہو۔ گورو اور دیوتاؤں کی پرستش کرے۔ اولاد سے خوش ہو۔ امید سے اکثر پریشان ہو جائے۔ اگر سینچر کا انتر ہو تو کھوٹے اور بدکردار لوگوں سے صحبت ہو۔ دھرم کے خلاف عمل رکھے۔ رنج بد کارہ دناحق سے نقصان کی صورت ہو۔ فریبی اور دھوکہ دینے والے آدمیوں کی طفیل نقصان بہت اٹھائے۔ اگر شکر کا انتر ہو۔ تو دشمن بہت ہوں۔ لیکن آخر فتح پاوے۔ بیماری جریان وغیرہ سے خطرہ ہو۔ عورتوں کی صحبت بہت رکھے۔ راجہ سے فائدہ ہو۔ عیش و عشرت کے سامان بہت دیکھے۔ راہ کیت کا انتر ہو تو سفر اور نقل و حرکت میں جدائی وطن ہو گھر سے نکل جائے۔ دشمن بہت ہوں۔ خویشوں اور بھائی بندوں سے دکھ پائے۔ جسم کو تکلیف اور زر و مال کا نقصان ہو۔ طبیعت متفکر اور پریشان بہت رہے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو۔ تو حاکم و راجہ سے عزت۔ زر و جواہر کا فائدہ اور صحت و تندرستی حاصل ہو۔ عورتوں سے سکھ پائے۔ دشمن گو مخالف بہت ہوں۔ لیکن مغلوب ہو جائیں۔ اور ان پر آخر فتح پاوے اگر سورج کا انتر ہو۔ تو راج دربار سے فائدہ اور عزت ہو۔ کاروبار کشادہ رہے۔ دھرم کے کاموں سے گریز ہو۔ طبیعت میں تیزی اور حرارت بڑھ جائے۔ شجاعت و ہمت اور عزت میں ترقی ہو مراتب میں بلندی

شکر کی انتر دشا

شکر کی مہادشا میں شکر کی انتر دشا ہو تو کاروبار اور رزق میں کشادگی عورت کا وصل اور طبیعت میں راحت و خوشی ہو۔ دوستوں سے آرام پائے دھرم اور نیک کاموں میں رغبت ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان پائے۔ اگر راہو کا انتر ہو تو بیماری سے تکلیف پائے۔ جسم کو درد سر یا درد شقیقہ سے

خلل ہو۔ دشمن اور آتش سے نقصان پائے۔ سفر اور نقل و حرکت
زیادہ ہو۔ ایک جگہ دل قائم نہ رہے۔ بھائی بندوں سے تکرار رنجش اور
مخالفت ہو۔ نیک آدمیوں سے جہاں دشمنی کی امید نہ ہو۔ خواہ مخواہ کلیش
ہو جاوے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو تو مرض جریان کا خطرہ ہو۔ بخار بلغمی و
کھانسی تر اور سردی سے تپ دق اور لرزہ میں تکلیف پائے۔ ناخون اور
ہڈیوں میں کچھ بیماری ہو۔ سفید رنگ کی چیزوں سے فائدہ اٹھائے۔
اگر سورج کا انتر ہو تو آشوب درد چشم سے خطرہ ہو۔ حاکم وقت سے
دہشت پائے۔ خارش اور کھانسی کی بیماری سے تکلیف ہو۔ طبیعت ناساز اور
پریشان بہت رہے۔ اگر برہسپت کا انتر ہو تو بیوپار تجارت میں روپیہ پیدا
کرے۔ دھن دولت اور جواہرات کا فائدہ ہو۔ زمین و زراعت سے منافع
اٹھائے۔ اولاد کا سکھ ہو۔ طبیعت شادی اور خوشی کے کاموں کی طرف
راغب رہے۔ اگر منگل کا انتر ہو تو لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا پیدا کرے
عقل میں کچھ فرق ہو۔ عزیزوں اور دوستوں سے بگاڑ کر لیوے۔ صفراوی اور
بادی کا روگ ہو۔ خراب اور بد پرہیز غذاؤں پر عمل رکھے۔ کھانسی کا غلبہ زیادہ ہو۔
زمین سے فائدہ پاوے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو زر و مال سے فائدہ اور خوشی
ہو۔ امیدوں میں کامیابی دیکھے۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ اور مرتبہ میں ترقی
ہو۔ اولاد سے خوشی راجدربار میں فائدہ اٹھائے۔ اگر سینچر کا انتر ہو۔ تو جسمانی
حالت خراب رہے۔ اولاد کو کچھ تکلیف ہو۔ عزت و مرتبہ میں ترقی پاوے
دونوں میں تعریف اور قدر ہو۔ زن منکوحہ سے سکھ اٹھائے۔ روزگار کشادہ ہو

سینچر کی انتر دشا

سینچر کی مہادشا میں سینچر کی انتر دشا ہو تو طبیعت میں پریشانی بہت رہے۔
لڑائی۔ جھگڑے اور مقدمات وغیرہ درپیش ہوں۔ عقل زائل ہو جاوے۔ جسمانی

صحت میں خرابی ہو۔ جو کام کرے۔ انجام بدی پاوے۔ اگر شکر کا انتر ہو تو خویش و اقارب اور عزیزوں سے آرام پائے۔ دشمنوں سے صلح اور فتح ہو زر و مال ہاتھ آوے۔ عورت سے ملاقات کا اتفاق ہو۔ امیدوں میں خوشی اور راحت دیکھے۔ اگر راہو کیت کا انتر ہو۔ تو عورت کی طرف سے پریشانی ہو مرض بادی اور صفراوی روگ سے تکلیف پائے۔ مار گزیدہ کا خوف اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ دشمنوں سے رنجیدہ رہے۔ دھن کا نقصان ہو۔ عزت و آبرو میں فرق آوے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو۔ تو لڑکی کی پیدائش ہو۔ عورت سے مغلوب رہے یا مفارقت ہو۔ بھائیوں سے رنج و تکلیف پائے۔ عزت و آبرو میں فرق ہو۔ بادی اور بلغمی روگ سے تکلیف اٹھائے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو عورت منکوحہ سے جھگڑا اور لڑائی ہو۔ اولاد کا صدمہ دیکھے۔ طبیعت رنج اور فکروں میں بیقرار ہو۔ دھن کا نقصان اٹھائے۔ دشمنوں سے خوفزدہ ہو۔ زندگی خود بھی خطرے میں پائے اگر برہسپت کا انتر ہو تو دھن و دولت اور عزت میں بہتری ہو۔ زمین کا لابھ اٹھائے۔ کوئی نیا مکان بھی حاصل ہو۔ خدمتگار اور نوکروں کا سکھ دیکھے۔ دھرم اور عبادت وغیرہ نیک کاموں کی طرف توجہ زیادہ ہو۔ عزیزوں سے آرام پائے۔ اگر منگل کا انتر ہو۔ تو زر کا نقصان اور جسمانی صحت میں فرق ہو۔ امراض خونی و صفراوی روگ سے تکلیف پائے۔ بخار اور دیل وغیرہ خشک کھانسی کی شکایت ہو۔ وطن کو ترک کرے۔ بھائیوں سے رنج و خصومت ہو دشمنوں کے ہاتھ سے پریشان رہے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو کاروبار رزق میں آسودگی اور بھائی بندوں سے سکھ کی پراپتی ہو۔ دشمنوں سے آرام پائے۔ فرزند کا سکھ ہو۔ خویش و اقارب سے جمعیت اور خوشی پائے علم و عقل میں ترقی اور فراخ حوصلگی ہو۔ فیاضی اور سخاوت میں ہاتھ اٹھاوے راج دربار سے عزت ہو۔ مرتبہ میں بلندی پائے۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔

راہو کیتو کی انتردشا

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتردشا ہو تو نقصان مال۔ عورت سے جدائیگی
عزیزوں سے عناد اور جسم کو تکلیف ہو۔ دشمن اور آگ سے خطرہ پائے
مزاج میں کاہلی اور عقل میں فرق ہو۔ پردیش میں گمن کرے۔ ہتھیار سے چوٹ
کا اندیشہ ہو۔ اولاد سے صدمہ اور رنج دیکھے۔ چوروں سے دہشت ہو راجہ اور حکام
سے تکلیف پائے۔ اگر چندر ماں کا انتر ہو۔ تو عورت سے خوش رہے۔ دختر
پیدا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ خویشوں سے عناد اور رنجش ہو۔ بیماری سے
تکلیف دیکھے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو ہتھیار یا آتش اور چوروں سے خطرہ ہو
اور بیماری سے تکلیف پائے۔ دشمن سے خطرہ وطن سے علیحدگی ہو۔ راجہ اور
حکام سے دہشت اور رنج دیکھے۔ اگر برہسپت کا انتر ہو تو دھن دولت کا
فائدہ ہو۔ کوئی ملک و منصب ہاتھ آئے۔ فرزند کا سکھ ہو۔ مرتبہ میں بلندی
دیکھے۔ پردیس میں گمن ہو۔ بھائیوں سے ناموافقت پائے۔ اگر منگل کا انتر ہو
تو دشمن بہت رہیں۔ ہتھیار اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ کوئی تہمت یا الزام لگے۔
آگ اور چوروں سے دہشت ہو۔ بیماری سے تکلیف پائے۔ عورت سے
جدائیگی۔ بھائیوں سے عناد اور اولاد سے صدمہ ہو طبیعت میں رنج و ملال بہت
رہے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو خویشوں اور عزیزوں سے آرام پائے۔ علم و ہنر
اور عقل کی ترقی ہو۔ عبادت وغیرہ نیک کاموں میں توجہ رہے۔ کاروبار رزق میں
کشادگی ہو۔ عزت و مرتبہ میں بلندی پائے۔ اگر سنیچر کا انتر ہو۔ تو صفرادی اور خونی
روگ سے تکلیف ہو۔ سمبندھیوں سے بگاڑ ہو جاوے لڑائی جھگڑے اور فساد
کی چنگاریاں شعلہ زن ہوں۔ ملک و املاک ہاتھ سے نکل جاوے ترک وطن پر آمادہ
ہو۔ عورت سے جدائیگی اور اولاد سے رنج ہو۔ اگر شکر کا انتر ہو تو عورت شکوہ سے ناشاد
رہے۔ عزیزوں سے کلیش۔ خویش و اقارب سے رنج چوروں سے دہشت نقصان مال کا خطرہ

گرہوں کی مہادشا اور انتردشا میں پرتنیتر دشا کا پھل

سورج کی مہادشا اور انتردشا میں سورج کا پرتنیتر پھل

اگر سورج کی مہادشا میں سورج کے انتر میں سورج کی پرتنیتر دشا آجائے
تو لوگوں کے ساتھ جھگڑا تکرار رہے۔ سر درد کلیش ہو۔ من میں کلیش رہے
رشتہ دار اور سنبندھیوں سے ناچاقی رہے۔ عزت میں خلل پڑے

چندرماں کی پرتنیتر دشا ہو۔ تو پیٹ میں درد کی شکایت رہے۔
دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ مالی حالت خراب رہے۔ من میں بےچینی زیادہ رہے

منگل کی پرتنیتر دشا ہو۔ راجدربار سے خوف رہے۔ جسم میں کئی طرح
روگ پیدا ہوں۔ دشمنوں کی طرف سے خوف رہے۔ جسم میں خون کا وکار زیادہ رہے

راہو کی پرتنیتر دشا ہو۔ تو وایو کی شکایت زیادہ رہے۔ راجہ و حاکم
سے خوف رہے۔ دوست بھی دشمن بن جائیں۔ روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ ہو

برہسپت کی پرتنیتر دشا ہو۔ تو راجہ سے مان پراپت ہو۔ بگڑے ہوئے
کام بھی راستی پر انجام دکھلائیں۔ دھن کا لابھ۔ خوشی کے کام میں روپیہ خرچ ہو

سنیچر کا پرتنیتر ہو۔ تو دشمنوں کا ناش ہو۔ کسی نئے کام سے فائدہ ہو۔
خوراک اور لباس بھی عمدہ ہو۔ دھن کی آمدن اچھی رہے۔ سفر ہو۔

بدھ کا پرتنیتر ہو تو راجہ سے مان پراپت ہو۔ دھن کی بڑھتی اور عزت و
مان پراپت ہو۔ دشمن دوست بن جاویں۔ سفر در پیش آوے۔

کیت کا پرتنیتر ہو تو دکھی ہو۔ پرادھین ہو کر گذران اوقات کرے۔
دشمن کی طرف سے خوف رہے۔ صحت جسمانی خراب اکثر پریشان رہے

شکر کی پرتنیتر دشا ہو۔ مان اور عزت پراپت ہو۔ عورتوں کی
طرف دھیان زیادہ رکھے۔ اچھے کام زیادہ ہوں لباس و خوراک عمدہ ہو

چندرماں کی مہادشا اور انتر میں گرہوں کا پرتنتر پھل

اگر چندرماں کی پرتنتر دشا ہو تو عورت و سنتان کا سکھ ہو۔ دھن کا لابھ زیادہ رہے۔ سواری کا سکھ اور مان و عزت پراپت ہو۔

منگل کی پرتنتر دشا ہو تو دھن دولت سے آسودہ ہو۔ دماغ اچھے کاموں میں خرچ کرے۔ رشتہ داروں اور سمبندھیوں سے ملاپ رہے۔ دشمنوں کا ناش ہو۔

راہو کی پرتنتر دشا ہو۔ تو راجہ سے مان عزت پراپت ہو۔ روپیہ پیسہ کا لابھ ہو۔ بگڑے کام راستی پر آئیں۔ دشمنوں کا ناش ہو۔ سفر پیش آوے۔

برہسپت کی پرتنتر دشا ہو۔ تو دھرم اور نیک کاموں کی طرف توجہ زیادہ رکھے راجہ سے مان پراپت کرے۔ نئے دوست پیدا ہوں رشتہ داروں کا سکھ پراپت ہو۔

سنیچر کی پرتنتر دشا ہو۔ تو سنتان کی طرف سے دکھی رہے۔ اپنا استھان چھوڑ کر پردیش چلا جائے۔ صحت جسمانی خراب رہے۔ عورت کو کشٹ ہو۔

بدھ کی پرتنتر دشا ہو۔ تو عورت کا سکھ پراپت ہو۔ سنتان کی خوشی اور دھن کا لابھ ہو۔ دھن دولت سے آسودہ رہے۔ زمین کا لابھ ہو

کیت کی پرتنتر دشا ہو۔ تو مذہب پر اعتبار نہ کرے۔ زہریلے جانور اور پانی سے خوف رہے۔ شریر میں کشٹ۔ روپیہ کا خرچ اور ہر طرح سے دکھی ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خطرہ رہے۔ اولاد کا دکھ پراپت ہو۔

شکر کی پرتنتر دشا ہو۔ تو چوری وغیرہ سے دھن کا نقصان ہو۔ مالی حالت خراب ہو جائے۔ وایو اور پیٹ کے درد سے پیڑت ہو۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ دوست دشمن بن جائیں۔ کوئی ناگہانی آفت برپا ہو۔

سورج کی پرتنتر دشا ہو۔ تو دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔ راجدربار میں عزت اور دھن کا لابھ ہو۔ خوراک اور پوشاک عمدہ رکھے۔

منگل کی مہادشا اور انتردشا میں دیگر گرہوں کا پرتنتر پھل

منگل کا پرتنتر ہو تو دشمنوں اور راجہ کی طرف سے خوف بنا رہے۔ من میں دکھ اور بے چینی رہے۔ شریر میں کئی طرح کے بھگندر آدی روگ پیدا ہوں۔

راہو کی پرتنتر دشا ہو تو اچانک دشمنوں سے جھگڑا ہو جائے۔ راجہ سے خوف اور قید کا ڈر رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ گھر میں کلیش اور الپ مرتیو کا ڈر ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خطرہ رہے۔ آمدن کم ہو جائے۔

برہسپت کی پرتنتر دشا ہو تو دماغ میں کچھ خلل واقع ہو جائے۔ جسم روگی ہو۔ دیش بدیش میں گمن کرے۔ قسمت اُلٹی ہو۔ دوست بھی دشمن بن جائیں۔

سینچر کی پرتنتر دشا ہو تو راجہ و حاکم سے خوف ہو۔ دھن کا خرچ زیادہ رہے۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ عورت اور سنتان کو کشٹ ہو۔ دوستوں سے دشمنی ہو۔

بدھ کا پرتنتر ہو تو بخار اور سر درد کی شکایت رہے۔ روپیہ کا نقصان ہو۔ اپنے نواس سنتھان سے دور چلا جائے۔ مقروض اور تنگ حال ہو جائے۔

کیت کی انتردشا ہو تو راجدربار سے جھگڑا۔ اور طبیعت کاہل۔ سر اور آنکھوں میں درد کی شکایت ہو۔ چوٹ لگنے کا خوف۔ روپیہ کا خرچ زیادہ۔

شکر کی پرتنتر دشا ہو تو۔ راجہ اور حاکم سے خوف ہو۔ جسم میں روگ ہو۔ دشمنوں سے غمزدہ ہو۔ عورت اور سنتان کو کشٹ ہو اور دشمن سے جھگڑا رہے۔ اولاد کی طرف دکھ ہو۔ روپے کا نقصان ہو۔

سورج کی پرتنتر دشا ہو تو زمین اور دھن کا لابھ ہو۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاپ رکھے۔ تیز اور میٹھے پدارتھ میں رغبت رکھے۔ سفر ہو۔

چندرماں کی پرتنتر دشا ہو تو مان عزت میں بڑھتی ہو۔ اور دھن کا لابھ ہو۔ سفید چیزوں سے رغبت زیادہ ہو۔ عورت اور سنتان کا سکھ حاصل ہو۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ راجدربار میں مان بڑھے۔

بدھ کی مہادشا اور انتر دشا میں گرہوں کا پرتنتیر پھل

بدھ کا پرتنتیر ہو تو دھن دولت اور سونا کا لابھ ہو۔ سوچنے کی طاقت زیادہ ہو۔ مان عزت پراپت کرے۔ دشمنوں پر غالب و فتحمند رہے۔ خوشی نصیب ہو

کیت کی پرتنتیر دشا ہو تو۔ لوگ اس کی مخالفت کریں۔ روگ سے دکھی رہے۔ اور درد کی شکایت رہے۔ دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ زمین جائیداد کا نقصان ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ اولاد کی طرف سے چنتا ہو۔

شکر کی پرتنتیر دشا ہو تو۔ بیوپار سے دھن کا لابھ ہو۔ کوئی زمین جائیداد خرید کرے۔ راجدربار سے مان عزت اور دوستوں سے فائدہ ہو عورت کا سکھ ہو۔

سورج کی پرتنتیر دشا ہو تو من کو فکر چنتا ہو۔ سر میں درد کی شکایت رہے لوگوں کی نظر میں حقیر سمجھا جائے۔ آنکھوں میں تکلیف ہو بھلائی کا پھل برائی ملے۔

چندرماں کی پرتنتیر دشا ہو تو دھن دولت کی آمدن اچھی ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ مان عزت بڑھے سنتان کا سکھ حاصل ہو۔ سفید اور ریشمی چیزوں سے رغبت ہو۔ شبھ کاموں میں دھیان زیادہ دے۔

منگل کی پرتنتیر دشا ہو۔ تو مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔ چور اگنی سے خطرہ ہو۔ دھن کی آمدن اچھی ہو۔ گیان کی پراپتی اور شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو

راہو کی پرتنتیر دشا ہو تو راجدربار سے خوف بنا رہے۔ من بے چین اور دکھی ہو۔ گھر میں کلیش اور سنتان کو کشٹ ہو۔ دشمنوں کی طرف سے فکرمند ہو

برہسپت کی پرتنتیر دشا ہو تو راجدربار میں ادھیکار پراپت کرے ودیا میں ترقی دھن دولت سے آسودہ ہو۔ سنتان سے خوشی اور شبھ کاموں میں خرچ ہو

سینچر کی پرتنتیر دشا ہو۔ تو نیچ کاموں میں رغبت زیادہ ہو روپیہ کا خرچ ہو۔ کہیں سے گر کے چوٹ کا اندیشہ ہے۔ شریر میں وایو روگ سے کشٹ ہو

برہسپت کی مہادشا اور انتر دشا میں گرہوں کا پھل

برہسپت کی پرتنتر دشا ہو تو مان اور عزت میں بڑھتی ہو روپیہ پیسے کی آمدنی اچھی ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو۔ دھرم استھان پر یاترا ہو۔
سنیچر کی پرتنتر دشا ہو تو زمین اور چوپائے کا لابھ ہو۔ ہر طرح سے بکلی ہو کئی طرح کے کاموں سے لابھ ہو۔ مان اور عزت بڑھے۔ سفر پیش آوے
بدھ کی پرتنتر دشا ہو تو دنیا میں اُنتی ہو۔ دھن کا لابھ اچھا ہو۔ اپنے پرائے پر اپت ہوں۔ سمبندھیوں سے کچھ بگاڑ پیدا ہو جائے۔ سونے بیوپار میں زیادہ رہنے۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ دشمنوں سے خطرہ رہے۔
کیتو کی پرتنتر دشا ہو تو اُس میں دشمنوں کی طرف سے فکر و چنتا زیادہ رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ شریر روگی رہے۔ گھر میں کلیش رہے۔ سنتان کو کشٹ اور آمدنی کم ہو۔ عورت کی طرف سے چنتا بہت رہے۔
شکر کی پرتنتر دشا ہو تو دھن دولت اور سونے کا لابھ ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو۔ سماج میں پردھان ہو۔ خوشی کے کام در پیش ہوں۔
سورج کی پرتنتر دشا ہو تو بزرگوں کا دھن پراپت ہو۔ راجدربار سے مان عزت پراپت ہو۔ اچھے کاموں پر خرچ ہو۔ دنیا میں ترقی۔ سفر پیش ہو۔
چندرماں کی پرتنتر دشا ہو۔ تو بیوپار میں بہت لابھ ہو۔ سفید اور میٹھی چیزوں سے رغبت ہو۔ وایو کا وکار اور پاؤں میں درد کی شکایت رہے۔ شبھ کارج ہوں۔ دھرم استھانوں میں روپیہ کا خرچ ہو۔
منگل کی پرتنتر دشا ہو تو شترو سے بھے اور ہتھیار سے چوٹ کا ڈر ہو۔ طبیعت میں غصہ زیادہ ہو۔ خون کا وکار اور اجیرن روگ سے دکھی ہو۔
راہو کی پرتنتر دشا ہو تو دھرم سے مکھ موڑ لیوے۔ نیچ برتی زیادہ ہو۔ بُری صحبت میں رہے۔ دھن روگ ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خوف رہے

شکر کی مہادشا اور انتر دشا میں گرہوں کا پر تنتر پھل

شکر کی پر تنتر دشا ہو تو سندر استری کا سکھ پراپت ہو۔ روپیہ پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ میٹھی اور سفید چیزوں میں رغبت زیادہ ہو۔ گانے بجانے کا شوق زیادہ رہے۔ اولاد کا سکھ پراپت ہو۔ مرتبہ میں ترقی پائے
سورج کی پر تنتر دشا ہو تو سر درد اور گرمی کی شکایت رہے۔ راج دربار سے چنتا اور دشمن کی طرف سے خوف آمدن کم خرچ زیادہ طبیعت غصہ والی ہو
چندرماں کی پر تنتر دشا ہو تو کوئی سرکاری عہدہ پراپت ہو۔ کنیا سنتان ہو۔ دھن کی آمدن اچھی رہے۔ سفید چیزوں میں رغبت رہے۔ شبھ کاموں میں خرچ ہو۔ تیرتھ یاترا کرے۔ استری کی طرف سے سکھ پراپت ہو
منگل کی پر تنتر دشا ہو تو جس کام میں ہاتھ ڈالے نقصان ہو۔ طبیعت غصہ والی رہے۔ چوٹ اور اگنی سے خطرہ ہو۔ رشتہ داروں اور سمبندھیوں سے لگاڑ پیدا ہو جائے۔ سنتان اور عورت کی طرف سے دکھ پراپت ہو
راہو کی پر تنتر دشا ہو تو گھر میں کلیش رہے۔ دشمنوں سے خوف رہے۔ عورت کو کشٹ ہو۔ غیر عورتوں سے صحبت زیادہ رکھے۔ سفر پیش آوے
برہسپت کی پر تنتر دشا ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ کوئی زمین جائیداد بھی پراپت ہو۔ چوپائے اور سواری کا سکھ ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ خرچ کرے
سینچر کی پر تنتر دشا ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ چوپائے کا سکھ ہو۔ رشتہ داروں سے لگاڑ پیدا ہو استھان تبدیلی ہو۔ لوہے کے بیوپار میں لابھ ہو
بدھ کی پر تنتر دشا ہو تو دماغی قوت سے نئی چیزوں کی ایجاد کرے کئی طرح کے کام کرے۔ راج دربار سے مان اور عزت پراپت ہو۔ آمدن اچھی رہے
کیت کی پر تنتر دشا ہو تو گھر بار چھوڑ کر سفر اختیار کرے۔ روگ سے دکھی رہے۔ مان پراپت ہو۔ زہریلے جانور سے خطرہ ہو۔ طبیعت پریشان رہے

سینچر کی مہادشا اور انتر دشا میں گرہوں کا پرتیت پھل

سینچر کی پرتینتر دشا ہو تو شریر میں درد کی شکایت رہے۔ گھر چھوڑ کر پردیس
کی یاترا کرے۔ راجدربار سے اپمان کا ڈر ہو۔ جسم روگی رہے۔
بدھ کی پرتینتر دشا ہو تو آمدن خرچ سمان رہیں۔ دشمن سے پیڑا ہو
سوچ وچار میں وقت زیادہ صرف ہو۔ عورت کو کشٹ ہو۔ مرد د
کی شکایت اکثر رہے۔ طبیعت اکثر پریشان رہے۔ اور جسم کو تکلیف ہو
کیت کی پرتینتر دشا ہو تو نیچ قوم سے میل ملاپ زیادہ رکھے۔ دماغی
طاقت کھو دیوے۔ آمدن کم۔ خرچ زیادہ اور نقصان ہو۔ خوفزدہ رہے
شکر کی پرتینتر دشا ہو تو کھوٹے اور برے کاموں سے دھن کی پراپتی ہو۔
چوپائے اور کھیتی کے کام سے لابھ ہو۔ سنتان لڑکی ہو۔ راجدربار سے [illegible]
سورج کی پرتینتر دشا ہو تو راجدربار سے کوئی ادھیکار پراپت ہو۔
ہوشیار، سمجھدار ہو۔ بخار کی شکایت رہے۔ گھر میں کلیش رہے۔ دشمن
کا ہر وقت خوف رہے۔ چوری کا ڈر رہے۔ روپیہ پیسہ کا خرچ ہو۔
چندرماں کی پرتینتر دشا ہو تو۔ دھن دولت سے آسودہ ہو
کی طرف دھیان رکھے۔ کئی طرح کے کاموں سے لابھ ہو۔ میٹھی چیزوں سے پریم ہو
منگل کی پرتینتر دشا ہو تو طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ اگنی اور شستر
سے خوف رہے۔ خون وکار اور وایو روگ سے دکھی ہو۔ عورت کو کشٹ
اور دشمنوں سے ڈر ہو۔ اولاد کا سکھ پراپت نہ ہو۔ خرچ زیادہ ہو۔
راہو کی پرتینتر دشا ہو تو۔ شریر کو کشٹ زیادہ رہے۔ من میں بے چینی
ہو۔ گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو جائے۔ دھن اور زمین و چوپائے کا ناش ہو۔
برہسپت کی پرتینتر دشا ہو تو گھر میں کلیش اور استری سے بگاڑ ہو جائے
من چنچل اور بے چین رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ۔ جسم میں درد کی شکایت رہے

راہو کی مہادشا اور انتر دشا میں گرہوں کا پرنتیر پھل

راہو کا پرتنیر ہو تو راجدربار سے خوف بنا رہے۔ جسم روگی ہو۔ دشمنوں کی طرف سے چنتا۔ روپیہ پیسہ کا نقصان اور بندھوں سے بگاڑ رہے
برسپت کا پرتنیر ہو تو۔ لوگوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار زیادہ رہے دھرم کارج اور شبھ کاموں میں توجہ کم رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ میٹھی چیزوں میں رغبت ہو۔ آمدن کم ہو۔ دشمن سے ہر وقت خوف ہو۔
سنیچر کی پرتنیر دشا ہو تو اپنا استھان چھوڑ کر دوسری جگہ قیام کرے سمندری سفر ہوں۔ روپیہ پیسہ کا خرچ اور راجدربار سے خوف رہے دشمنوں کی طرف سے طبیعت پریشان رہے۔ اولاد کا دُکھ پلاپت ہو۔
بدھ کی پرتنیر دشا ہو تو دھن کا ناش ہو۔ مالی حالت خراب ہو جائے رشتہ دار اور سمبندھیوں سے بگاڑ پیدا ہو۔ عورت اور سنتان کو کشٹ رہے۔ آمدن کم ہو۔ روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ ہو۔ دشمن سے خطرہ ہو
کیتو کی پرتنیر دشا ہو تو ودیش کی یاترا ہو۔ دوست بھی دشمن ہو جائیں۔ چوروں اور دشمنوں کا خوف رہے۔ دھن کا نقصان ہو۔ اور راج دربار سے خوف رہے۔ سنتان اور عورت کیطرف سے کشٹ ہو
شکر کی پرتنیر دشا ہو تو قسمت خلاف ہو۔ سب کاموں میں واد ھا پڑے دل پر کوپ ہو۔ عورت سنتان کو کشٹ اور صدمہ پہنچے۔ من میں بے چینی زیادہ ہو۔
سورج کی پرتنیر دشا ہو تو سنتان کی طرف سے چنتا ہو۔ شریر کو کشٹ رہے۔ بخار سر درد کی شکایت رہے۔ دوست دشمن ہوں۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو
چندرماں کی پرتنیر دشا ہو تو من میں کئی طرح کے کلیش اور اشانتی ہو۔ خواہ مخواہ چلتے ہوئے جھگڑا پیدا ہو جائے۔ منگل کی پرتنیر دشا ہو تو مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔ دماغ خرابی پیدا ہو جائے۔ خون کا وکار رہے۔ مان عزت کو خطرہ رہے

کیت کی مہادشا اور انتردشا میں گرہوں کا پرتنیتر پھل

کیت کی پرتنیتر دشا ہو تو جس کے ساتھ نیکی کرے۔ پھل برائی ملے روگی شریر رہے۔ جو کام بھی کرے اُس میں نقصان ہو۔ زہریلے جانور کا خوف رہے۔ سفر درپیش ہوں۔ آمدن کم ہو۔ روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ ہو۔

شکر کی پرتنیتر دشا ہو تو آنکھوں میں تکلیف اور سردرد کی شکایت رہے کف والے روگ سے دُکھی ہو۔ دشمنوں کی طرف سے خوفزدہ رہے۔ زمین اور چوپائے کا نقصان ہو۔ عورت کو کشٹ ہو۔ اولاد کی طرف سے کچھ فکر رہے۔

سورج کی پرتنیتر دشا ہو تو رشتہ داروں سے لگاڑ پیدا ہو جائے۔ طبیعت میں غصہ زیادہ ہو۔ دشمنوں سے نقصان پہنچے۔ روپیہ کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ سردرد کی شکایت رہے۔ چوٹ لگنے کا ہر وقت ڈر ہو۔

چندرماں کی پرتنیتر دشا ہو تو دماغ میں خلل پیدا ہو جائے۔ سوچنے کی طاقت نہ رہے۔ جل سے خطرہ ہو۔ نیکی کا عوض بدی ملے۔ والدین کو کشٹ ہو۔ سفر زیادہ ہو۔

منگل کی پرتنیتر دشا ہو تو اگنی سے خطرہ اور خوف دشمن ہو۔ راجدربار سے خطرہ بنا رہے۔ طبیعت کا لگاؤ کھوٹے کرموں میں رکھے۔ روپیہ کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ دماغ ہر وقت پریشان رہے۔ عورت کو کشٹ ہو۔

راہو کی پرتنیتر دشا ہو تو عورت کو کشٹ رہے۔ نیچ سنگت میں رہے بدنام ہو جائے۔ دوسروں کے ماتحت ہو کر رہے۔ جو دولت ہو خرچ کر دے۔

برہسپت کی پرتنیتر دشا ہو تو لوگوں کے ساتھ جھگڑا تکرار رکھے۔ دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ بڑی مشکل سے گذر اوقات کرے۔ دھرم پر قائم نہ رہے۔

سنیچر کی پرتنیتر دشا ہو تو دوسرے کے ادھین ہو کر رہے۔ چوپائے کو کشٹ ہو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ شریر روگی رہے۔ سنتان کو کشٹ ہو۔

بدھ کی پرتنیتر دشا ہو تو دشمن سے تکلیف پہنچے۔ من میں کئی طرح کے وچار پیدا ہوں۔ دوست دشمن ہو جائیں۔ رشتہ داروں سے لگاڑ ہو۔

یوگنی دشا دیکھنے کا بیان

منگلا مہادشا کا پھل

طبیعت کا لگاؤ اچھے کاموں میں رہے۔ گورو۔ براہمن اور دیوتاؤں کی سیوا کرنے والا ہو۔ مان۔ عزت اور دھن کی پراپتی ہو۔ کئی طرح کے بھوگ ولاس میں لین رہے۔ اچھے اور نیک کام کرے۔ سنتان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ کئی طرح کے کام کرے۔ ہر طرح سکھ اور آنند پراپت ہو۔

پنگلا مہادشا کا پھل

زیادہ وقت سوچ بچار میں صرف کرے۔ دل میں درد کی شکایت رہے۔ چال چلن درست نہ رہے۔ صحت خراب رہے۔ خون کا دکار اور بخار وغیرہ کی شکایت رہے۔ عزت میں خلل۔ اور گھر میں کلیش رہے۔ دوست بھی دشمنی اختیار کریں۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ دشمن سے خوف بنا رہے

دھانیہ مہادشا کا پھل

روپیہ پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ مان عزت بڑھے۔ سماج میں پردھان ہو جائے۔ دشمنوں کا ناش ہو۔ بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات رہے۔ تیرتھ یاترا اور بڑے سادھو مہاتماؤں سے میل ملاقات کرے۔ عورت اور سنتان کی خوشی پراپت ہو۔ مان اور عزت اچھا پراپت کرے لوگ ابھیاس کرے

بھرامری مہادشا کا پھل

[illegible] دیاکل رہے۔ دیش ودیش بہت گھومے پہاڑوں دریاؤں اور باغات کی سیر کا شوقین زیادہ رہے کئی طرح سے کام کرے مگر کسی پر [illegible] رہے۔ طبیعت بے چین زیادہ رہے۔ قدرت کے نظارے زیادہ پسند کرے۔ [illegible] کا اندیشہ ہو۔ روپیہ پیسہ کی آمدن کم اور خرچ زیادہ ہو۔ سفر ہوں

بھدرا مہادشا کا پھل

دوستوں اور سمبندھیوں سے ملاپ رکھے۔ مان۔ عزت پراپت ہو۔ شبھ کاریہ ہوں۔ بیوپار میں دھن کا لابھ ہو۔ ہر طرح سے سکھ حاصل ہو۔ عورت کا سکھ اور سنتان سے خوشی حاصل ہو۔ مان و عزت حاصل کرے۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے لابھ ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے مان و عزت پراپت کرے۔ راجدربار اور مرتبہ میں بہت ترقی کرے۔

اُلکا مہادشا کا پھل

راجدربار سے خطرہ اور دشمن کی طرف سے فکر بنا رہے۔ چوپائے اور سواری کا ناش ہو۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائے۔ دوست بھی دشمن بن جاویں گھر میں کلیش ہو۔ استری اور سنتان کو کشٹ ہو۔ آنکھوں میں تکلیف اور شریر میں درد کی شکایت بنی رہے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی ہو۔ مالی حالت خراب ہو جائے۔

سدھا مہادشا کا پھل

دھن کا لابھ زیادہ ہو۔ تعلیم میں ترقی ہو۔ حاکم سے بڑا عہدہ پراپت ہو۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیابی ہو۔ مان عزت بڑھ جائے۔ عورت و سنتان کی طرف سے خوشی ہو۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ دھرم مارگ پر چلے زمین جائیداد خرید کرے۔ چوپائے کا سکھ ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو

سنکٹا مہادشا کا پھل

راجدربار سے تکلیف پہنچے۔ زمین جائیداد وغیرہ کا نقصان۔ آگ سے خطرہ ہو۔ پیشاب کی بیماری سے دکھی ہو۔ عورت اور سنتان کو کلیش ہو۔ اپنی جگہ چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ پر چلا جائے۔ دشمنوں کی طرف سے خطرہ بنا رہے مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔ جس کے ساتھ نیکی کرے۔ انجام بدی ہی ملے

بھراسری مہادشا یا اُلکا مہادشا میں اگر سنکٹا کا انتر آجائے۔ تو اس میں مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔ مالی حالت خراب ہو۔ راجہ سے قید ہو۔ زہریلے جانور سے خطرہ

منگلا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انترپھل

منگلا کا انتر ہو تو رشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پراپت ہو۔ بیوپار سے
دھن کا لابھ ہو۔ شترو کا ناش ہوں۔ مان عزت کی بڑھی اور سفر پیش آویں۔
پنگلا کا انتر ہو تو گھر میں کلیش رہے۔ من میں کئی پرکار کے وچار پیدا ہوں
شریر میں درد کی شکایت رہے۔ آمدن خرچ سمان رہیں گرمی کی شکایت ہو۔
دھانیہ کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو چوپائے کا سکھ پراپت ہو۔ زمین
کا لابھ ہو۔ عورت سنتان کی خوشی ہو۔ مان اور عزت بڑھے بڑے کام سے لابھ ہو
بھرامری کا انتر ہو تو استری سے کلیش رہے دوست دشمن ہو جاویں۔ گھر بار
چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جاوے۔ مان بڑھے۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ رہے
بھدرا کا انتر ہو تو دھن دھانیہ کی بڑھی ہو۔ عورت اولاد سنتان کا سکھ
حاصل ہو۔ رشتہ داروں سے پریم اور ملاپ من کی کامنائیں پوری ہو سفر ہو۔
الکا کا انتر ہو تو دھن کی خواہش بہت رہے۔ من میں سوچ بچار زیادہ رہے
سنتان کی خواہش زیادہ رہے۔ دشمنوں خوف بنا رہے چوپائے سے پیڑا ہو۔
سدھا کا انتر ہو تو گیان ودیا اور خوبصورت چیزوں سے پریم زیادہ رہے
عورت سنتان کی طرف سے خوشی پراپت ہو۔ اچھے آدمیوں سے ملاقات رہے
سنکٹا کا انتر ہو تو چور اور اگنی سے خطرہ ہو روپیہ کا نقصان اور خرچ زیادہ
شریر روگی ہو۔ لوگوں کے ساتھ تکرار زیادہ رہے۔ مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔

پنگلا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انترپھل

پنگلا کا انتر ہو تو کئی طرح کے وچار پیدا ہوں۔ شوک پراپت ہو شریر دکھی
رہے۔ ایک جگہ قیام نہ ہو۔ روپیہ کا خرچ زیادہ رہے۔ چوٹ کا اندیشہ ہو۔
دھانیہ کا انتر ہو تو دھن دھانیہ کی بڑھی ہو۔ من کی کامنائیں پوری ہوں۔

عورت اور سنتان کا پورن سکھ ہو۔ باغات اور تیرتھ ستھانوں پر بھرمن کرے۔
بھرامری کا انتر ہو تو اپنا گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے۔ روپیہ کی آمدن
کم اور خرچ زیادہ ہو۔ رشتہ داروں اور سمبندھیوں سے ہر وقت بگاڑ رہے
بھدریکا کا انتر ہو تو راج دربار سے مان عزت پراپت ہو۔ سنتان کی خوشی بہت
سے دھن کا لابھ زیادہ ہو۔ نردھنوں کی سہائتا کرنے والا ہو۔ مرتبہ میں ترقی ہو
الکا کا انتر ہو تو گھر میں کلیش بنا رہے۔ ذرا سی بات پر طبیعت غصہ وار ہو
جائے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ دشمن کی طرف سے خوف بنا رہے من بے چین رہے
سدھا کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ جنتر منتر اور سدھیوں کی طرف زیادہ
دھیان رکھے۔ شریر روگی ہو۔ پرمیہ کی بیماری میں مبتلا ہو۔ مان بڑھے
سنکٹا کا انتر ہو تو دھن کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ دوست بھی دشمن ہو جائیں
راج دربار اور دشمن کی طرف سے خوف بنا رہے شریر میں کشٹ زیادہ رہے
منگلا کا انتر ہو تو کئی طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہو جائے۔ راج دربار
سے ڈنڈ ہو۔ چوری کا خطرہ اور جائیداد کا نقصان ہو۔ شریر کو بے سمان کشٹ ہو

دھانیا دشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

دھانیہ کا انتر ہو تو زمین جائیداد دھن کی پراپتی ہو۔ راج دربار سے مان عزت
حاصل ہو۔ عورت سنتان کا سکھ حاصل ہو۔ من کی کامنائیں پوری ہوں۔
بھرامری کا انتر ہو تو روپیہ خرچ زیادہ رہے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جائے
سمبندھیوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار زیادہ رہے سر درد کی شکایت رہے
بھدریکا کا انتر ہو تو رشتہ داروں سے پریم اور ملاپ زیادہ رکھے بگڑے
ہوئے کام راستی پر انجام ہوں۔ روپیہ کی آمدن بڑھ جائے۔ عزت حاصل ہو
الکا کا انتر ہو تو جس قدر دھن اکٹھا ہو خرچ ہو جائے شریر میں کئی طرح کے روگ
پیدا ہو جائیں۔ درد کی شکایت رہے۔ چوٹ کا اندیشہ رہے۔ دشمن کی طرف سے خوف ہے

سدھا کا انتر ہو تو روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ عورت سنتان کا پورن سکھ حاصل ہو۔ دور کی بات سوچنے والا ہو۔ راجدربار میں مان عزت پراپت ہو شبھ کارج ہوں
سنکٹا کا انتر ہو تو روپیہ کا خرچ بڑھ جائے۔ کسی چھوٹے مقدمہ میں جیل یاترا کرنی پڑے۔ دوست دشمن ہو جائیں۔ من میں بے چینی زیادہ رہے شریر روگی رہے
منگلا کا انتر ہو تو دھن کا لابھ زیادہ ہو۔ زمین جائیداد کا سکھ حاصل ہو راجدربار سے خیتا رہے۔ سر اور شریر میں درد کی شکایت رہے۔ سفر زیادہ رہے۔

بھرامری مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

بھرامری کا انتر ہو تو ایک جگہ پر قیام نہ ہو۔ دوست دشمنی اختیار کر لیویں روپیہ پیسہ کا خرچ بہت ہو۔ پانی اور زہر سے خطرہ ہو راجدربار سے خیتا رہے
بھدریکا کا انتر ہو تو دوسرے دیش میں جا کر قیام کرے تعلیم کی پراپتی ہو مان عزت حاصل ہو۔ دوستوں سے میل ملاقات رکھے۔ استری سنتان کا سکھ ہو
النکا کا انتر ہو تو جس کام میں ہاتھ ڈالے نقصان ہو۔ روپیہ کا خرچ بڑھ جائے گھر میں کلیش اور جھگڑا رہے۔ سمبندھیوں سے بگاڑ پیدا ہو جائے چوٹ کا اندیشہ ہو
سدھا کا انتر ہو تو من کی کامنائیں پورن ہو روپیہ پیسہ کی آمدن بڑھ جائے وپار میں ترقی ہو۔ اچانک دھن کا لابھ ہو صحت تندرست رہے شبھ کاموں پر خرچ ہو
سنکٹا کا انتر ہو تو دوسروں کی مدد کرنے والا ہو۔ مترتو کے معاملہ کشٹ ہو لوگوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار رکھے۔ راجدربار اور دشمن کی طرف سے خیتا رہے
منگلا کا انتر ہو تو کئی طرح کے بھوگ ولاس اور سکھ پراپت ہوں بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات رکھے۔ گھر میں سکھ منگلاچار ہو شبھ کاموں میں خرچ ہو
پنگلا کا انتر ہو تو چوپائے کا سکھ اور آرام ہو۔ طبیعت خوف زدہ اور بے چین رہے شریر روگی رہے۔ پاؤں میں درد کی شکایت رہے آمدن کم خرچ زیادہ ہو
دھانیہ کا انتر ہو تو دھن دولت کی آمدن اچھی رہے۔ ناسی۔ گھوڑے

اور چوپائے کی سواری کا سکھ پراپت ہو۔ بڑے آدمیوں سے میل ملاقات ہو

بھدرا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

بھدرا کا انتر ہو۔ تو مال اور عزت کی بڑھتی ہو۔ چوپائے کا سکھ حاصل ہو
من کی کامنایں پورن ہوں۔ شبھ کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے سکھی ہو
اُلکا کا انتر ہو تو دشمنوں کے ساتھ مقدمہ بازیاں، روپیہ کا خرچ ہو۔ من میں
بے کار کے وچار پیدا ہوں۔ استری اور سنتان کو کشٹ ہو۔ سفر در پیش ہو
سدھا کا انتر ہو تو براہمن اور سادھوؤں کی سیوا میں دھیان زیادہ رہے۔ استری
اور سنتان کا سکھ پراپت ہو۔ دوست من کے مطابق چلیں۔ دھرم مارگ میں دھن خرچ کرے
سنکٹا کا انتر ہو تو سفر زیادہ ہوں۔ طبیعت غمزدہ ہو جائے۔ من میں چنتا بنی رہیں۔ شریر روگی رہے۔ جوڑوں میں درد کی شکایت ہو۔ چوٹ سے خطرہ ہو
منگل کا انتر ہو تو۔ بیوپار میں دھن کا لابھ پراپت ہو۔ مان عزت بڑھے۔
زمین جائیداد کا لابھ ہو۔ استری اور سنتان کا سکھ پراپت ہو۔ خاندان کی بڑھتی ہو
دھانیہ کا انتر ہو۔ تو دھن دولت کی بڑھتی ہو۔ من کی اچھائیں پورن ہوں
باغیچے اور پہاڑوں پر سفر کرنے کا اتفاق ہو۔ شبھ کاموں پہ روپیہ خرچ کرے
پنگلا کا انتر ہو تو گھر میں سکھ اور شانتی رہے۔ شریر کو مرتیو کے سمان کشٹ
ہو۔ ایک جگہ قیام نہ رہے۔ راج دربار سے بھی دشمنوں کی طرف سے چنتا رہے
بھرامری کا انتر ہو تو گھر میں سکھ اور شانتی رہے۔ شریر کو مرتیو کے سمان
کشٹ ہو۔ ایک جگہ قیام نہ رہے۔ راج دربار سے اور دشمنوں کی چنتا رہے

اُلکا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

اگر اُلکا کی مہادشا میں اُلکا ہی انتر ہو تو اُس آدمی کو اپنے دشمنوں سے خوف
اور دھن کا نقصان اٹھائے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو راج دربار سے خوف ہو طبیعت بے چین ہو

سدھا کا انتر ہو تو گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر رہنا پڑے شریر کو کشٹ ہوتا رہے۔ اچانک سفر پڑے۔ گھر میں ناچاقی رہے - بخار اور پیٹ درد کی شکایت ہو۔

سنکٹا کا انتر ہو تو گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر رہنا پڑے شریر کو کشٹ بنا رہے۔ اچانک سفر پڑے۔ گھر میں ناچاقی رہے۔ بخار اور پیٹ درد کی شکایت رہے۔

منگلا کا انتر ہو تو بیوپار میں دھن کا لابھ ہو۔ استری اور سنتان کا سکھ پراپت ہو۔ من کی گلانی نشٹ ہو۔ جسمانی صحت اچھی رہے دوستوں کا سکھ پراپت ہو۔

دھانیہ کا انتر ہو تو کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ والدین کی طرف سے تکلیف ہو۔ کف اور کھانسی کی شکایت رہے۔ گھر میں کلیش بہت رہے

بھرامری کا انتر ہو تو دشمنوں کی طرف سے خوف رہے روپیہ کا خرچ بڑھ جائے۔ ایک جگہ پر قیام نہ رہے۔ شریر میں کئی طرح کی ویادھی ہوں۔ چنتا رہے

بھدرا کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ دوستوں کی طرف سے سکھ پراپت ہو۔ زیور وغیرہ کا کوئی نقصان ہو۔ استری کو اکثر کشٹ رہے۔

سدھا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

سدھا کا انتر ہو تو سب طرح کے کاموں میں سدھی پراپت ہو۔ کسی نئے کام میں دھن کا لابھ ہو۔ سنتان کا سکھ حاصل ہو گھر میں شبھ کارج ہوں۔

سنکٹا کا انتر ہو تو روپیہ کا خرچ اور نقصان ہو۔ راجہ سے ڈنڈ یعنی سزا یافتہ ہو۔ اچھے برے کی پہچان نہ کرے۔ طبیعت غصہ وار ہو۔ باہر چلا جاوے۔

منگلا کا انتر ہو تو راجدربار میں مان عزت اور دھن کا لابھ ہو گھر میں ہر طرح سے سکھ اور آرام پراپت ہو۔ من کی کامنائیں پورن ہوں شبھ کاموں میں خرچ کرے۔

دھانیہ کا انتر ہو تو منت کا ستارہ بلندی پر ہو۔ من کی کامنائیں پورن ہوں کسی نئے کام سے لابھ ہو۔ روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ مال عزت بڑھے۔

بھرامری کا انتر ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ گھر چھوڑ کر دوسری جگہ پر چلا

پڑے۔ راج دربار اور دشمنوں سے خطرہ بنا رہتا ہے۔ رشتہ داروں سے ناچاقی ہو
بھدرا کا انتر ہو تو من کی کامنائیں پوری ہوں۔ گھر میں سکھ منگلاچار ہو روپیہ
کی آمدن اچھی ہو۔ ودیا میں ترقی ہو۔ عورت کا سکھ سنتان کی خوشی پراپت ہو
الکا کا انتر ہو تو دھن کا خرچ زیادہ اور نقصان ہو۔ شریر روگی اور شباب
کی بیماری ہو۔ کسی عزیز کی جدائی سے دل کو صدمہ ہو طبیعت بے چین رہتی ہے۔

سنکٹا مہادشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

سنکٹا کا انتر ہو تو راجہ سے خوف اور دشمن سے خطرہ بنا رہتا ہے دھن
کا نقصان ہو۔ گھر چھوڑنے پر مجبور ہو جائے۔ مسافر کو کشٹ رہتا ہے۔
منگلا کا انتر ہو تو دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ عورت کو جسمانی تکلیف زیادہ رہے۔
ہو۔ کاروبار میں تبدیلی ہو۔ لوگوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار زیادہ ہو سمبندھیوں سے جدائی
پنگلا کا انتر ہو تو دھن کا لابھ کم ہو سنتان کا غم دیکھے۔ شکایت رہے
عزت میں خلل ہو۔ طبیعت متفکر رہے۔ سردرد اور بخار کی شکایت رہے
دھانیہ کا انتر ہو تو گھر میں خوشی ہو سنتان کا سکھ حاصل ہو مان۔ عزت بڑھے
روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ نئے کام سے لابھ ہو۔ پیٹ میں درد کی شکایت ہو
بھرامری کا انتر ہو تو سفر دور دراز ہوں۔ گھر چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا
جائے۔ دشمنوں کی طرف سے خوف اور چنتا بنی رہے۔ گھر میں کلیش رہے۔
بھدرا کا انتر ہو تو دھن دولت کا لابھ اچھا ہو مان عزت کی بڑھوتی ہو گھر میں
سکھ شانتی بنی رہے۔ دوستوں سے کچھ ناچاقی ہو۔ چوپائے کا لابھ ہو۔
الکا کا انتر ہو تو بزرگوں کی جائیداد کا ناش ہو خاندان بدنام ہو جائے
مترو کے سمان کشٹ ہو۔ چوپائے کو پیڑا ہو۔ دھن کا نقصان ہو چور سے خوف ہو
سدھا کا انتر ہو تو کئی طرح کے کاموں سے روزگار پیدا کرے۔
خوش طبیعت ہو۔ رشتہ داروں سے ملاپ۔ شریر تندرست دھن کی پراپتی ہو۔

درشٹی یعنی نظرات سیارگان

سورج میکھ یا برسچک راشی میں

سورج زائچہ میں منگل کی راشی میکھ یا برسچک میں بیٹھا ہو۔ اور چندرماں اس کو دیکھتا ہو تو بڑا دلیر اور حوصلہ والا ہو۔ دھرم کے کاموں سے سمبندھ رکھے۔ سیوک اس کے بہت ہوں۔ ایک جگہ مستقل قیام نہ پائے۔ فیاض اور سخی نیکوکار حیا آلودہ ہو۔ خویشوں اور بھائی بندوں کے سکھ سے آرام بہت دیکھے۔

منگل:۔ منگل دیکھتا ہو تو بڑا دشمن کش ہو اور غصہ ور ہو اور طاقتور بھی ہو۔ دوسرے کو فائدہ کم پہونچائے۔ آنکھوں کی رنگت سرخ ہو۔ راستہ چلتے ہوئے عاجز نہ ہو۔ بے رحم اور تند مزاج بھی ہو۔ لڑائی اور جھگڑے وغیرہ سنگرام کاموں میں حوصلہ اور ہمت سے بحالت مقصد کام کرے۔

بدھ دیکھتا ہو۔ تو پردیس میں گذر بسر رکھے۔ مسافر اور پرادھین ہو۔ دوسروں کا دست نگر رہے۔ بزدل اور کم ہمت ہو۔ دولت بھی زیادہ نہ ہو۔ سفر میں بہت رہے۔ برے کاموں میں رغبت ہو۔ کف اور تپ کی بیماری رہے

برہسپت دیکھتا ہو تو خاندان میں بزرگی پائے۔ دولتمند اور آسودہ شخص ہو۔ فیاض اور سخی بھی ہو۔ راج دربار میں عزت اور رتبہ حاصل کرے۔ مشیر اور باتدبیر ہو۔ عزیزوں اور سمبندھیوں میں اچھا مان دیکھے۔

شکر دیکھتا ہو تو رذیل اور غیر عورتوں سے تعلق رکھے۔ دولت و عزت سے [illegible] ہو۔ کھوٹے کرم کرے۔ صحت اچھی نہ ہو۔ پوشیدہ بیماری سے تکلیف ہو

سنیچر دیکھتا ہو۔ تو کھوٹے کرم کرے۔ تھوڑی عقل کا شخص ہو۔ مفلس اور نادار بھی ہو۔ معاش اور تکالیف بہت دیکھے۔ تکبر مزاج اور ظالم بھی ہو بھائی بندوں سے برخلاف ہو کر غیر آدمیوں سے محبت بہت رکھے۔ طامع اور لالچی شخص ہو۔ امیدوں میں اکثر پریشان ہو جائے اور نقصان ہو

گرہوں کی دشا اور انتردشا کا بیان

گرہوں کی دشا اور انتردشا کے نقشہ جات ہم نیچے بہت وضاحت سے درج کر چکے ہیں۔ اِن دشاؤں اور انتردشاؤں سے پُورب آچاریوں نے راج یوگ سے گرہوں کے پھل کہے ہیں۔ جنم کے وقت پہلی دشا سورج کی ہو۔ تو اُس کے ماں باپ کو کچھ نقصان دینے والی ہوتی ہے۔ لگن دشا پہلی ہو تو تکلیف اور آرش دیتی ہے۔ چندرما کی پہلی دشا ہو تو گیان وویک اور دھن دولت کے دینے والی ہوتی ہے۔ جنم کے وقت تیسرے چھٹے، گیارہویں استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو دھن سنتتی سکھ و آرام بال اوستھا۔ چھوٹی عمر میں پرتیت ہوتا ہے۔ اِن استھانوں میں پاپ گرہ بیٹھے ہوں تو پچھلی اوستھا میں یعنے نصف سے اُوپر عمر میں چڑھ کر دھن اور دولت۔ استری سنتان آدک کا سکھ ہوتا ہے۔ جنم لگن پتی اپنی راشی کا ہو یا اوچ کا ہو کر مول ترکون و نوانش میں استھت ہو یا متر کے گرہ میں یا کیندر میں پڑا ہو پاپ یکت و درشٹ نہ ہو۔ تو اپنی سالم دشا میں شبھ پھل دیتا ہے۔ نیچ شترو راشی میں ہو یا اپنی اوچ راشی دوست کے انش میں بیٹھا ہو۔ تو پُور بادھ میں مشرت پھل نہ زیادہ سعد اور نہ زیادہ نحس دیتا ہے۔ پر اردھ میں نہایت ہی شبھ پھل ظاہر کرتا ہے۔ جو گرہ اپنی راشی متر راشی یا اوچ راشی میں بیٹھ کر نیچ شترو انشک یعنی دشمن کے انش میں بیٹھا ہو۔ اُس کی دشا پُور بادھ میں پُرش کے سکھ شبھ اور پر اردھ میں درمیانی اوستھا پر گزرتی ہے۔ جو اوچ کا گرہ یا متر یا اپنے گھر کا گرہ ہو کر اپنے نوانش اور شبھ انش میں ہو۔ اور چھٹے، آٹھویں، بارھویں بھاؤ میں نہ ہو۔ تو اُس کی دشا میں تمام کاروبار سدھ اور راحتی پر ہوتا ہے۔ جو گرہ غروب اَست حالت میں ہوتا ہے۔ اُس کی دشا میں دھن ناش شروع ہے روگ وغیرہ کی بیرد ی اور کئی قسم کے سنساری فکروں کا سامنا ہوتا ہے۔ جو

گرہ طلوع ادوے حالت میں ہو۔ اُس کی دشا میں دھن دولت کا سکھ راج دربار سے مان پرتشٹھا اور بھوگ بلاس کا سکھ ملتا ہے۔ شترو بھتری یا شترو نواشک میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا میں رپو روگ یعنی راج بھے شترو چور آدک دلڑائی جھگڑے سے دھن کا ناش اور پردیس میں گمن یاترا اور دور دراز ممالک کا سفر ہوتا ہے۔ اپنی راشی میں یا متر اُوچ راشی یا اُس کے نواشک میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا میں کاروبار کی سدھی اور راجیہ مان پرتشٹھا اور بھوگ بلاس آدمی کا سکھ ہوتا ہے۔ اپنی راشی یا اپنے اوچ میں ہو کر برہسپتی لگن میں یا تیسرے، نانویں، گیارھویں بھاؤ میں ہو تو اپنی دشا میں اپنے والدین کے مطابق عزت، دھن اور راجیہ وغیرہ سکھ دیتا ہے۔ کرک کا چندرما اپنی دشا میں بہتری پتر اور متر سمبندھیوں سے سکھ سمپتی کی بڑھتی کرتا ہے۔ سورج کی راشی کا چندرما اپنی دشا میں استری پتروں سے سکھ اور دھن آدک کی بڑھتی دینے والا ہوتا ہے۔ منگل کی راشی میں استری پتر اور دھن آدک مان پرتشٹھا کی ہانی دیتا ہے۔ برہسپتی کی راشی میں ودیا علم وعقل اور سواری کا سکھ دیتا ہے۔ بدھ کی راشی میں مان پرتشٹھا کا سکھ دینے والا ہوتا ہے۔ شکر کی راشی میں بھوگ بلاس اور کئی قسم سے دھن کی پراپتی خوشی و سکھ دیتا ہے۔ سنیچر کی راشی کا چندرما اپنی دشا میں لڑائی جھگڑے، خبط نواس اور وایو سے پیدا ہونے والے روگ کی بڑھتی کرتا ہے۔ دوسری گرہ اوچ وغیرہ راشی کی دشا ہو وے تو بڑا بھاگیہ وان استری پتر آدک اور راجیہ سکھ سے بکثرت اور سکھ سمپتی کا مالک ہوتا ہے۔ پنچ راشی میں پڑے ہوئے رتو بڑا بھاگیہ وان استری پتر آدک اور راجیہ سکھ سے بکثرت اور سکھ سمپتی کا مالک ہوتا ہے۔ پنچ راشی میں پڑے ہوئے دوسری گرہ کی دشا میں کھوٹے کرموں کی طرف رغبت رکھنے والا غیر آشرت اگنی سے خطرہ دیکھنے والا اور خاندان سے بگاڑ اور بیہودہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ راہو یکین گرہ کی دشا

شبھ بھی اور نقصان دہ بھی ہوتی ہے۔ دشا کے شروع میں اِس کا
اچھا ہوتا ہے۔ دشا کے آخر میں سفر و تکلیف اور نقصان پہنچاتا ہے۔
آٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو اُس کی دشا میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چندر
اپنے دوست۔ اُوچہ، مول۔ ترکون یا ساتویں، دسویں گھر کے مالک کے
نو دشا کو شبھ پھل دینے والی کرتا ہے۔ اگر اِس کے برعکس چندرماں
استھانوں سے دوسرے گھروں میں ہووے۔ تو اوچہ وغیرہ شبھ استھانوں
بیٹھے ہوئے بھی دشا شبھ پھل دایک نہیں ہوتی۔ گرہوں کی دشا شروع ہونے
کے وقت۔ لگن سمینا سب گرہوں کو سپشٹ کریں۔ دسویں گھر کا مالک
تیسرے۔ دسویں، گیارھویں۔ چھٹے بھاؤ میں دوست کے برگ میں ہو تو دشا
ہوتی ہے۔ اُوچہ سے اُتر گیا ہُوا۔ جو گرہ اُس کی ابرِدھی اور نیچے سے چلا
گرہ اُس کی آروھی سنگیا ہے۔ آروہی شبھ ابروہی اشبھ دشا ہوتی ہے۔
اور شترو کے انش میں بیٹھے ہوئے گرہ کی دشا کشٹ دینی ہے۔ چندرماں کی
شکل پرتی پدا (ایکم) سے پورنماشی تک ارنہی وکرشن پرتی پدا (ایکم)
اماوش تک ابروہی سنگیا ہوتی ہے۔ جو گرہ سورج کے آدیہ
چھٹے بھاؤوں میں ہیں۔ وہ ادھو مکھ ابروہی سنگیا اور اُتر کھنڈ
مکھ یا آروہی سنگیا کہلاتے ہیں۔ جو گرہ وکری گت ہوتے ہیں۔ وہ ابروہی
اور جو مارگی ہیں۔ وہ آبروہی سنگیا والے ہوتے ہیں۔ وکری گرہ آروہی
کی جگہ ابروہی اور ابروہی کی جگہ آروہی سنگیا والا ہوتا ہے۔ یہ تین بھید
پُرانے آچاریوں نے کہے ہیں۔ آروہی دشا پورب اور ابروہی کے
پھل دیتی ہے آروہی گرہ دشا پرشوں کو سدھی کے دینے والی ہوتی ہے۔ آروہی
جلد پھل کرتی ہے ابروہی دیر سے اور سب کاموں میں شبھ پھل دیتی ہے لگن دشا
پھل میں چرلگن ہوئے۔ تو پہلے درشکانڈ میں شبھ دوسرے میں مدھم تیسرے میں ناقص پھل
ہے۔ ستھر لگن میں پہلے میں کشٹ دوسرے میں شبھ تیسرے میں مدھم پھل دیتے ہیں۔

موہت ہو گھر کے آدمیوں سے کلیش رکھے۔ لوگوں کے کاموں میں دخل در معقولات
ہو خواہ مخواہ دخل دیوے۔ اور رکاوٹ پیدا کرے۔ اور اپنے کاموں کو بھی
خود بگاڑ دیوے۔ ایک کام پر دل لگا کر کام نہ کرے چنچل سبھاؤ بہت ہو۔

سورج دھن اور مین راشی میں

سورج زائچہ میں برسپتی کے استھان پر دھن یا مین راشی میں بیٹھا ہو اور چندرماں
اسے دیکھتا ہو۔ تو اچھے اور سریشٹ خاندان میں جنم ہو بزرگی اور عزت پاوے
معزز نیک نام اور زر و دولت سے آسودہ ہو۔ عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے
بڑا سنجیدہ اور پر اثر کلام ہو جسمانی صحت بھی اچھی ہو عزت اور آبرو کا پاس رکھے
منگل دیکھتا ہو تو دشمنوں پر غالب آسکے۔ مجلس یا سنگرام وغیرہ میں کامیاب ہو
فقیروں اور سادھو لوگوں سے میل رکھے۔ طبیعت کا تیز اور تنہائی پسند ہو۔ کسی کو ملنا
ناپسند کرے۔ بات چیت کرنے میں بڑا ہوشیار ہو دوسروں کی جائیداد پر قبضہ پاوے
بدھ دیکھتا ہو تو شیریں اور پر اثر کلام ہو علم کیمسٹری اور کئی فنوں سے واقف ہو
منتروں اور نسخہ جات کی ماہیت کو جاننے والا بھی ہو۔ شعر و سخن اور منتر
دنیا کے اصول و قواعد سے واقف ہو۔ لوگوں میں اچھی عزت اور مان پاوے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو دولت مند اور جائیداد کا مالک ہو۔ راجاؤں کے برابر
حشمت ہو۔ بادشاہوں اور رئیس لوگوں سے ملاقات رکھے۔ خاندان میں سریشٹ
اور نیک ہو بڑا عالم اور دانا شخص ہو۔ پرانی رسومات کی قدر کرے
کئی کلاؤں اور گنوں کے جاننے والا ہو دنیاوی مسرتوں سے شادماں رہے
شکر دیکھتا ہو تو دنیا کا اچھا آرام پاوے۔ بڑا دولتمند اور خوش قسمت ہو سواری
وغیرہ رکھے۔ جائیداد اراضی وغیرہ کا مالک۔ عورتوں کے سبب شادماں رہے
خوش لباس سے رغبت رکھے۔
شنیچر دیکھتا ہو تو چوپائے سے محبت ہو لیکن گرم دشت سبھاؤ ہو نیچ لوگوں سے
سنگ و ملاپ رکھے۔ لوگوں کی اطاعت زر و دولت پر اوقات بسر ہو بال دوسروں کا چھین لیوے

سورج مکر و کنبھ راشی میں

سورج زائچہ میں شنی کے استھان پر مکر یا کنبھ راشی میں بیٹھا ہو اور چندرماں اسے دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور چنچل سبھاؤ ہو۔ عورتوں سے رابطہ اور تعلق بہت رکھے زر دولت اور جائیداد برباد ہو۔ لوگوں کی نظر میں حقیر ہو جاتے۔
منگل دیکھتا ہو تو مصایب اور تکالیف بہت دیکھے دشمنوں اور منافقوں سے غم زدہ ہو۔ بیمار اور دکھی رہے پریشان اور خستہ حال ہو موروثی جائیداد کو بیچے۔
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج اور نیک لوگوں کا دشمن ہو۔ مرض جریان یا نفروی کے روگ سے تکلیف پائے چنچل سبھاؤ اور بڑا چالاک ہو لوگوں کو اپنے دام محبت میں پھنسا کر مطلب پورا کر لیوے۔ اور ان کے دل پر جلد قابض ہو جاتے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو اچھے اور نیک کام کرے۔ بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔ لوگوں کا معاون ہو۔ نوکر چاکر بھی ہوں۔ راجہ یا وزیر اچھا برتاؤ کرے۔
شکر دیکھتا ہو۔ تو دولتمند اور آسودہ شخص عورتوں کے سبب مفاد اٹھائے صحت اچھی نہ ہو۔ رذیل اور غیر عورتوں کے وسیلہ سے دولت بہت پیدا کرے۔
سنیچر کے گھر میں سورج بیٹھا ہو اور سنیچر اسے دیکھتا ہو تو بڑا درشت اور مزاج کا سخت ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے عزت مال اور پرورش سے برکت ہو۔

چندرماں میکھ راشی میں

چندرماں زائچہ میں منگل کے استھان پر میکھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا ہو تو زراعت اور کھیتی کا کام کرے عمل سفلی اور نیچ کاموں سے محبت ہو۔ راجہ کے برابر دولت و حشمت پائے بڑا مستقل مزاج اور رعب دار ہو۔ سوبھاگ سمت ہو اچھے اور نیک لوگوں کا دان کرے۔ دھیرج اور حوصلہ سے برکت ہو۔ عمر اوسط میں کچھ تکالیف اور مشکلات کا وقت دیکھے۔

منگل دیکھتا ہو تو سپہ سالار اور عالی مرتبہ ہو جنگ و جدل میں فتح پائے بشرطیکہ اگنی
اور زہر سے خطرہ ہو۔ صفراوی روگ سے تکلیف پائے۔ آنکھوں اور دانت
کے مرض سے دکھی ہو۔ بڑے پرشوں کی اطاعت میں زندگی بسر کرے۔
بدھ دیکھتا ہو تو دنیا میں اچھی عزت پائے بڑا معزز اور نیک نام خندہ پیشانی
ہو عالم و فاضل شخص ہو کئی ہنر اور فنون سے واقف راگ ودیا کا بہت شوق رکھے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو راجاؤں میں منتری یا سفیر کا ساتھی ہو۔ خاندان میں عزت اور
نام پائے۔ دھن دولت سے آسودہ اور اقبال والا ہو۔ عورتوں کے لئے زر
خرچ کرے۔ خوش مزاج اور خوبصورت شکل ہو۔ موروثی جائیداد کا سکھ دیکھے۔
شکر دیکھتا ہو تو عورت کا آرام پائے بڑا سمجھدار اور دانا ہو۔ شعر یاد ہو سکے۔ اور آرام
کے لئے روپیہ خرچ کرے۔ مشہور اور نیک نام رحمدل بھی ہو۔ دنیاوی بھوگ اور
عشرتوں سے شادمان رہے گفتگو اور بات چیت میں قابل اور ہوشیار ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے
سنیچر دیکھتا ہو تو ملک و املاک ضائع کرے۔ کھوٹے کاموں میں رغبت بہت رکھے۔ کمین
عزت اور مان سے زیست ہو۔ بیمار اور دکھی بہت رہے۔ چوروں اور بدمعاش لوگوں
سے صحبت ہو۔ جھوٹ اور فریب پر عمل بہت رکھے۔ تھوڑی عقل ہو۔ اولاد کی طرف
سے ناشاد رہے۔ سربندھیوں اور عزیزوں سے بگاڑ رہے۔ زندگی کمی ہے۔

چندرماں برکھ راشی میں

چندرماں زائچہ میں شکر کے مکان پر برکھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا
ہو تو زراعت وغیرہ کھیتی کا کام کرے۔ بیج کا رزق میں بڑا چتر اور ہوشیار ہو۔
دولتمند اور آسودہ شخص ہو۔ سواری کا آرام پائے
سفر میں بہت رہے۔ عورتوں سے تعلق بہت رکھے۔ دولت اچھی
منگل دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور عورتوں کا پرستش ہو۔ شہرت والا ہو۔ کچھ صدقہ دیا کرے
ہو۔ نیک لوگوں کی قدر کرے۔ خود غرض اور مطلب پرست ہو۔ شہرت ... کی بیماری سے تکلیف
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا سمجھدار اور دانا شخص ہو۔ حکمت

اور نیتی کے جاننے والا ہو۔ فیاض اور سخی آسودہ حال ہو لوگوں کو آرام پہونچاوے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند دانا اور گنوں سے یکت ہو۔ بزرگی اور عزت پائے
عورت اور اولاد سے راحت مند ہو۔ والدین کی خدمت کرے مطرز اور نیک نام
دھن اور دولت سے آسودہ ہو۔ دھرم کاموں میں رغبت بہت رکھے۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور جاگیردار ہو دنیا کا اچھا آرام پائے عورتوں سے
رغبت ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہونچاوے۔
سینچر دیکھتا ہو تو والدہ کے لئے پہلے چرن میں ناقص ہو۔ اگر اترا وڑھا میں چندرماں
بیٹھا ہو اور سینچر اسے دیکھتا ہو۔ تو پتا کی زندگی پر گھاتک بنتا ہے۔ نوٹ چندرماں
جنم لگن سے ساتویں گھر کے اندر ہو اور سینچر دیکھتا ہو۔ تو والدہ کے لئے اگر لگن میں
گھر سے بارھویں گھر کے اندر ہو اور سینچر دیکھتا ہو تو باپ کے لئے خطرناک ہو جاتا ہے

چندرماں متھن راشی میں

چندرماں زائچہ میں بدھ کے استھان پر متھن راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا
ہو تو بڑا خودغرض اور تند مزاج اور گزران سے تنگ رہے۔ مصیبت زدہ اور
دکھی بھی ہو۔ لوگوں کو فائدہ کم پہونچاوے۔ زر و دولت کم ہو۔ اولاد کم پاوے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند و دانا اور شستر ودیا کے جاننے والا ہو یا
رسوم وغیرہ کے کام سے مفاد اٹھائے۔ شور بیر اور قوی ہیکل ہو۔ دھن دولت
سے آرام پائے عورت اس کی بڑی وسیع اور بلند خیالات ہو شجاعت و ہمت میں نام پائے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند اور دانا اور ہنرمند ہو۔ راج دربار میں عزت پائے
جوتش ودیا اور شعر و سخن سے واقف ہو امیر اور رئیس لوگوں سے دوستی رکھے
دھیرج اور حوصلہ سے یکت ہو۔ صحت جسمانی اچھی پائے۔ عورت کا سکھ ہو
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دانا حلیم الطبع اور عالم شخص ہو۔ زر و دولت و جائیداد کا سکھ
دیکھے مشہور اور نیک نام صاحب عزت ہو۔ دھرم کے کاموں میں رغبت بہت رکھے

شکر دیکھتا ہو تو دنیاوی بھوگ اور عشرتوں سے راحت دیکھے مسخرہ پن طبیعت ہو سنگدست
چیزوں اور حسین عورتوں کا مشتاق رہے بڑا چالاک اور ہوشیار ہو کسی سے خوف نہ کھائے
شنیچر دیکھتا ہو تو عیش و آرام میں روپیہ ضائع کرے۔ چور اور بدخلق لوگوں سے صحبت
ہو بدنام ہو جائے۔ لوگوں کی نظر میں حقیر اور بےقدر ہو۔ عورتوں کے دام محبت
میں زر کا نقصان اٹھائے۔ رشتہ داروں اور عزیزوں سے ہر وقت بگاڑ رکھے

چندرماں کرک راشی میں

چندرماں زائچہ میں اپنے استھان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے
دیکھتا ہو تو آنکھوں کی مرض سے تکلیف پائے دُشٹ اور خراب پرکرتی ہو نیچ
لوگوں سے جھگڑا اور تکرار رکھے۔ منتظم اور دھکار والا بھی ہو۔ لوگوں کو آرام پہنچائے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا دلاور اور قواعد جنگ سے واقف ہو والدہ سے دشمنی رکھے
شور بیر اور چالاک شخص ہو۔ بیمار اور دکھی بہت رہے۔ زر و دولت کا خرچ بہت ہو
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا منصف مزاج اور عقلمند شخص ہو عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے
دولتمند اور آسودہ حال ہو لوگوں میں عزت پائے۔ وچار اور نیتی سے یکت ہو
راج منتری یا سینا پتی ہو۔ شاعر اور کبیشر بھی ہو۔ دنیاوی عشرتوں سے فائدہ اٹھائے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا عالم فاضل اور دانا شخص ہو۔ نیک کام بہت کرے۔
پرشارتھ اور ہمت سے یکت ہو۔ راج دربار میں اختیار بہت پائے
شکر دیکھتا ہو تو بڑا معزز اور نیک نام ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہنچائے۔ فیاض اور سخی
ہو عورتوں سے سکھ پائے دولت و جائیداد اور عمدہ لباس ہو فرزند کے سکھ میں باتیں بہت رکھے
نقل و حرکت بہت کرے مقروض
شنیچر دیکھتا ہو تو بیوپاری تجارت پیشہ ہو سفر اور ... چالاک اور تیز طبع
ہو۔ دولت کا سکھ کم پائے۔ بھلائی کے کاموں میں
اور لالچی طبع تھوڑی تنزل ہو۔ والدہ سے عداوت ہو۔
ہو بہت زیادہ ہوئے۔ لوہے کی تجارت سے مفاد اٹھائے
رغبت کم رکھے۔ دشمنوں پر کامیاب ہو۔

چندرماں سنگھ راشی میں

چندرماں زائچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو بڑا دلیر اور بہادر شخص ہو۔ امیروں اور رئیس لوگوں سے ملاقات رکھے کریم اور نیک خیالات سے یکت ہو۔ راج دربار میں ادھکار بہت پائے

منگل دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند عالی مرتبہ اور شادمان ہو۔ سواری وغیرہ کا آرام پائے عورت اور اولاد سے خوش ہو۔ امیر اور رئیس لوگوں سے ملاقات رکھے۔

بدھ دیکھتا ہو تو جوتش اور گنت ودیا سے واقف ہو۔ اولاد کی طرف سے شادمان رہے دھن دولت اور جائیداد کا مالک ہو عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے

برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور عالم شخص ہو۔ راج دربار میں عزت اور مرتبہ پائے۔ شاستروں کے جاننے والا ہو بڑا پرہیزگار اور نیک چلن ہو۔ نیک اور دھرم کارجوں میں رغبت بہت رکھے۔ لوگوں میں عزت مان بہت رکھے۔

شکر دیکھتا ہو تو عورت کا سکھ پائے۔ بڑا عقل مند اور گنوں سے یکت ہو عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔ سردار کلاں بڑا عہدہ دار ہو راج دربار میں ادھکار پائے

چھنچر دیکھتا ہو تو زراعت پیشہ اور کم گذران ہو۔ عورت کے صدمہ سے غم دیکھے اور منتظم اور ادھکار والا ہو۔ بیوپار کے کام سے منافع اُٹھائے۔

چندرماں کنیا راشی میں

چندرماں زائچہ میں بدھ کے استھان پر کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور زانی ہو۔ تھوڑی عمر پائے بیوپار کاروبار میں بہت سرگشتہ ہو مرشد اور گورو کی خدمت کرے راجاؤں کے خزانہ کا منتظم بھی ہو۔

منگل دیکھتا ہو تو بڑا کمزور دل اور نیک عالم شخص ہو عورت سے رنج و عناد رکھے شمشیرزن دلیر اور حوصلہ سے یکت ہو۔ دشمن پر فتح پائے۔ عزیزوں سے آرام ملے۔

بدھ دیکھتا ہو تو عزت و آبرو کا بڑا پاس رکھے دولت مند صاحب اقبال مشیر یا
تدبیر ہو۔ اور گنت ودیا میں رغبت رکھے۔ علم و ہنر اور کاد تیا سے یکت
ہو مجلس اور مباحثہ وغیرہ میں فتح پائے۔ لوگ میں بہت عزت رکھے
برہسپت دیکھتا ہو تو سردار کلاں اور بقول بعض پہلوان کشتی ہو عزت و
آبرو کا بہت پاس رکھے۔ کٹمب اور بہت پروار والا ہو سرشٹ اور نیک
چلن ہو۔ راج دربار میں بہت ادھکار پائے مان پرتشٹھا بہت بڑھے
شکر دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور تماشبین ہو عورتوں سے ملاقات بہت رکھے دھن
دولت سے آسودہ ہو۔ دنیاوی کاموں میں خوب سمجھ سوجھ رکھے۔
سینچر دیکھتا ہو تو عورت کے سبب گذر اوقات کرے تھوڑی عقل ہو
دولت بھی زیادہ نہ ہو۔ والدہ کے سکھ سے محروم رہے۔

چندرماں تلا راشی میں

چندرماں زائچہ میں شکر کے استھان پر تلا راشی میں بیٹھا ہو۔ سورج اسے دیکھتا
ہو تو مصیبت زدہ اور خودکشی کا مرتکب ہو۔ اور نقل و حرکت میں وقت بسر رکھے دھن
دولت اور سکھ سے رہت ہو۔ دشمنوں کی طرف سے پریشان اولاد کا سکھ پائے
منگل دیکھتا ہو تو دنیاوی خواہشات میں مصروفیت بہت رکھے۔ فریب اور
دھوکہ سے یکت ہو۔ بیماری سے دکھ اور تکلیف پائے۔ رشتہ دار دل سے بگڑا رہے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا امیر اور صاحب ثروت ہو دولت و جائیداد کا آرام پائے
عقلمند و دانا ہو۔ علم و ہنر اور فنوں سے واقف ہو۔ نیک و بد کی تمیز خوب سمجھے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش طبیعت ہو۔ کاروبار و تجارت میں اچھی واقفیت
رکھے۔ عقلمند و دانا اور عالم شخص ہو۔ زرگری پیشہ سے بھی واقف ہو۔
بڑا ہوشیار اور چتر ہو۔ دھن دولت کا آرام پائے سرھیوں میں عزت رکھے

شکر دیکھتا ہو تو دولت مند اور آسودہ شخص ہو۔ بیوپار کے کام کو خوب سمجھ کر
وسائلوں سے دولت پیدا کرے۔ خوش طبع ہو۔ شریک کی کمائی اچھی ہو [illegible]
شنیچر دیکھتا ہو تو تکلیف اور ایذا پائے۔ خودکشی کا مرتکب ہو۔ دھن دولت باوجودیکہ اس
کے پاس ہو۔ مگر اس سے فائدہ اور آرام سے محروم رہے۔ دشمنوں سے خطرہ ہے

چندرماں برسچک راشی میں

چندرماں زائچہ میں منگل کے استھان یعنی برسچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس
کو دیکھتا ہو تو تھوڑی گزران تنگ حال لوگوں کو فائدہ اور آرام کم پہنچائے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا متحمل اور مستقل مزاج ہو۔ راج دربار سے ادھکار پائے۔ دھن
دولت اور جائیداد سے آسودہ ہو۔ عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔
بدھ دیکھتا ہو تو [illegible] اور منحوس طالع ہو۔ راگ و رنگ اور گانے بجانے میں بہت
رغبت رکھے۔ گفتگو اور بات چیت میں بڑا ہوشیار اور چترا ہو۔ دشمن
اور فریبی آدمی ہو۔ لڑائی اور فساد کے کاموں میں خوش رہے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا سادہ مزاج اور شتر و دیا کے جاننے والا ہو
دھن دولت کا آرام پائے۔ خوبصورت اور گورا بدن ہو۔ نیک کاموں پر توجہ دے
شکر دیکھتا ہو تو خوش مزاج اور فن و ہنر میں ماہر ہو۔ رنگ سازی اور [illegible] وغیرہ
کام سے [illegible] دھن دولت اور سواری کا سکھ عورتوں کے سبب [illegible]
شنیچر دیکھتا ہو تو [illegible] بدن ضرب شدید یا زخم شدہ ہو۔ بیماری سے تکلیف
پائے۔ دولت واجبی اور تھوڑی گزران ہو۔ تند مزاج اور بدشکل ہو۔ سنتان کی
اچھی ہو۔ مستقل قیام [illegible] ۔ عزیزوں اور رشتہ داروں کی [illegible]

چندرماں دھن راشی میں

چندرماں زائچہ میں برہسپت کے استھان یعنی دھن راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسکو

دیکھتا ہو۔ تو عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔ دنیاوی بھوگ اور مسرت کی
سے راحت مند ہو۔ راج دربار میں اور حکام پائے سواریاں متعدد ہوں
انکو جیبی اور صورتوں میں آپکو ظاہر کرے۔ خود پسند بھی ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے
منگل دیکھتا ہو تو غیبت مند اور مشتبہ شخص ہو۔ برائی پر عادت بہت رکھے
[illegible] حصہ سنیاپتی ہو۔ بڑا پرتاب والا ہو۔ دنیا کا آرام بہت پائے۔
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا اقبال مند اور صاحب تدبیر ہو خدمتگار اور نوکر چاکر بھی
بہت ہوں۔ قوم کی پرورش کرے۔ عزت و دیا جاتا ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہونچاوے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش اقبال ہو۔ راجاؤں کی مانند اچھے عہدہ پر زندگی بسر کرے
شکر دیکھتا ہو تو خوبرو اور نیک نام ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہونچاوے۔ فیاض
اور سخی بھی نیکی سے برکت ہو۔ فرزند کے سکھ سے مند ہوں بہت پاتیں رکھے۔
شنیچر دیکھتا ہو تو بھوڑ ہو اور مسافر بعید الوطن ہو۔ چالاک اور تیز طبع بھی ہو۔ بھلائی
کے کاموں میں رغبت کم رکھے۔ رشتہ داروں میں بگاڑ رکھے۔

چندرماں مکر راشی میں

چندرماں زائچہ میں شنی کے استھان پر مکر راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسکو
دیکھتا ہو۔ تو رذیل پیشہ اور محتاج شخص ہو۔ مزدوروں کا دست نگر رہے۔ علم و
عقل بھی تھوڑی ہو۔ فضول اور بے فائدہ وقت نقل و حرکت میں ضائع کرے۔
منگل دیکھتا ہو تو والدین سے الگ رہے۔ بڑا شجاع اور دلاور ہو۔ دھن دولت اور
سنتان کا سکھ دیکھے۔ بڑا داتا اور سمجھدار ہو۔ سواری وغیرہ کا آرام پائے۔ ہمیشہ
بدھ دیکھتا ہو۔ تو دھن دولت سے رہت ہو۔ نفسانی خواہشوں میں توجہ بہت رکھے
عقل بھی تھوڑی ہو۔ مکان چھوڑ دیوے۔ عورت سے محبت ہو۔ غیر ملک میں
چلا جائے۔ رشتہ داروں اور عزیزوں میں عزت۔ دھرم کے کاموں میں دلچسپی رکھے۔

برہسپت دیکھتا ہو تو عالی مراتب اور بلند اقبال ہو۔ نیک لوگوں کی قدر کرے۔ بڑا گن وان ہو۔ راجاؤں کی مانند زندگی بسر کرے۔ دھن دولت بہت ہو۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند خوبصورت اور صاحب قلم ہو۔ دھن دولت کا سکھ پائے۔
سنیچر دیکھتا ہو۔ تو دولت وجبی ہو۔ عورت سے ناموافقت رکھے۔ گفتگو فضول بہت کرے۔ بڑا آلسی اور کم ہمت ہو۔ دل کا صاف نہ ہو۔ لڑے اور ناجائز کاموں میں رغبت بہت پائے۔ دھن دولت سے رہت ہو۔ فریب اور جھوٹ بولنے میں طبیعت بہت لگے۔

چندرماں کنبہ راشی میں

چندرماں زائچہ میں شنی کے استھان پر کنبہ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسکو دیکھتا ہو تو بڑا دشٹ جھگڑے خور اور عیاش ہو۔ نہ دولت کے کاموں میں بہت مدد۔
منگل دیکھتا ہو تو زر و دولت کا آرام پائے بدچلنی ہو۔ والدین کے سکھ سے محروم رہے۔
بدھ دیکھتا ہو تو ذی مرتبہ ہو۔ دنیاوی بھوگ اور مسرتوں سے راحت مند رہے۔ راگ ودیا اور ریتی میں قابل عزت ہو۔ پرہیزگار بھی ہو۔ زبان شیریں خوش کلام اور صفائی پسند ہو۔ اس کی ہر چیز مناسب جگہ پر قرینہ سے کام دیتی ہے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب اقبال۔ دنیا میں عزت پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو عیاش طبع ہو۔ خیرات وغیرہ نیک کام بہت کرے۔ جائیداد اور گھر بار کا واجبی سکھ ہو۔ سنتان اور استری وغیرہ کے سکھ سے بھی محروم رہے۔
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور فتنہ انگیز بدچال ہو۔ عورت بیگانہ سے تعلق رکھے۔ چوپائے جانوروں کے بیوپار سے لابھ ہو دھرم کے خلاف عمل کرے۔

چندرماں مین راشی میں

چندرماں زائچہ میں برہسپت کے استھان پر مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج

اس کو دیکھتا ہو تو سنیا پتی یا برادری وغیرہ میں رُکن ہو۔ دولت پیدا کرے۔
بڑا کامی اور بدچلن ہو۔ خیرات وغیرہ نیک کاموں پر عمل بھی بہت رکھے۔
منگل۔ دیکھتا ہو تو کھوٹے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رکھے۔ بدکار اور بدچلن
ہو۔ دشمنوں سے خوف زدہ رہے۔ رشتہ داروں میں عزت نہ ہو۔
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا حاسد اور مسخرہ نقال ہو۔ عورت غیر سے تعلق
رکھے۔ دولت واجبی ہو۔ اولاد کا سکھ پائے۔ عزیزوں میں عزت پائے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا صاحب مراتب ہو۔ دھن دولت اور استری وغیرہ
کے سکھ سے آرام پائے۔ بڑا حلیم طبع اور اُدار چت ہو۔ راجاؤں کی مانند زندگی بسر کرے
شکر دیکھتا ہو تو پنڈت و عالم ہو۔ راگ ودیا میں اچھی واقفیت رکھے۔ گفتگو
اچھی اور خوش سلیقہ ہو۔ عورتوں سے رابطہ و تعلق بہت رکھے۔
سینچر دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور کامی ہو۔ عورت غیر سے تعلق رکھے۔ عزت
و آبرو کم ہو۔ اولاد کا سکھ کم پائے۔ زر۔ دولت اور جائیداد کا سکھ دیکھے

منگل میکھ و برسچک راشی میں

منگل زائچہ میں اپنے استھان پر میکھ یا برسچک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج
اس کو دیکھتا ہو۔ تو بڑا عقلمند اور دانا مشیر یا تدبیر ہو۔ والدین کی خدمت کرے
دلاور اور جوانمرد بھی ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ گفتگو اور بات چیت میں
ہوشیار اور سمجھ رکھنے والا ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے
چندرماں دیکھتا ہو تو عورت غیر سے رابطہ اور تعلق رکھے دھرم کرم
سے رہت ہو۔ مزاج کا سخت ہو۔ دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور زمانہ ساز ہو۔ پالیسی اور حکمت سے دوسروں
کا دھن چھین لیوے۔ نقال، مسخرا اور روپیہ بھی ہو۔ عورتوں کے سنگار اور

بھیس میں ستار گار کا سمبندھ رکھے۔ کسی دوسرے کام میں دلچسپی رکھے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو خاندان میں دیپک ہو۔ دھن دولت اور جائیداد والا ہو۔
آسودہ اور خوش حال رہے۔ پرائیویٹ اور گپت خدمتگار ہوں۔ زندگی آرام سے بسر ہو۔
شکر دیکھتا ہو تو خیرات بہت کرے۔ سخاوت اور دھرم میں رغبت ہو۔ کھانا
پان میں بہت اونچی رکھنے والا ہو۔ عورت کے سمبندھ میں توجہ بہت رکھے۔
عیاش اور کامی پُرش ہو۔ سفر اور نقل و حرکت میں بہت رہے۔
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا بخیل اور حاسد۔ ظاہر جسم پر دو مردوں کی بھلائی میں
خوش نہ رہے۔ والدہ کے صدمے سے غمزدہ اور دکھی ہو۔ خلش کا ... کم پائے۔

منگل برکھ اور تلا راشی میں

منگل زائچہ میں شکر کے استھان پر برکھ یا تلا راشی میں بیٹھا ہو اور سورج دیکھتا
ہو تو بڑا غصہ ور اور شوخ مزاج ہو۔ تھوڑی خلاف بات پر بگڑ جائے۔ بیوی
کی طرف سے پریشان اور ناشاد ہو۔ پہاڑوں اور جنگلوں میں بود و باش بہت رکھے۔
چندرماں دیکھتا ہو تو والدہ سے رنجیدہ اور ناشاد رہے۔ لڑائی جھگڑوں
میں خوف زدہ ہو۔ عورتوں سے رابطہ اور تعلق بہت رکھے۔
بدھ دیکھتا ہو تو دھن دولت کا سکھ پائے۔ علم و ہنر اور شاستروں کے
سدھانت سے اچھا واقف ہو۔ نیک خیال ابھیاس کرنے کا شوق رکھے۔ بولنے
والا بھی بہت ہو۔ لڑائی اور فساد کے کاموں میں بہت خوش رہے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت ہو۔ بھائی بندوں سے رابطہ اور
محبت رکھے۔ راگ ودیا اور گانے بجانے میں اچھا ماہر ہو۔ دنیا میں عزت پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو راجہ کا وزیر یا متصدی ہو۔ دنیاوی بھوگ اور مسرتوں سے راحت
مند ہو۔ بڑا مشہور اور نیک نام شیریں اور خوش کلام ہو۔ دربار میں عزت پائے۔

سنیچر دیکھتا ہو تو زر و دولت اور جائیداد کا مالک ہو۔ راجاؤں اور امیر لوگوں سے ملاقات رکھے۔ بڑا عزت اور حلیم مزاج ہو۔ شاستروں کے پڑھنے کا شوق رکھے عقل اور سمجھ بیں اچھی ہو۔ دنیا میں عزت اور نام پائے۔

منگل متھن یا کنیا راشی میں

منگل بدھ کے استھان متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج دیکھتا ہو تو بڑا دولتمند اور صاحب علم اور ہر فن و ہنر میں ماہر ہو۔ دوسروں کی خدمت کرے۔ پرشاد بہت سے یکتا ہو۔ پہاڑوں اور جنگلوں میں اسے نقل و حرکت

چندرما اس کو دیکھتا ہو تو ست بادی اور قناعت و صبر سے شاکر ہو۔ لوگوں کو فائدہ ہو پہنچاوے۔ راج دربار میں اُدھکار رکھنے والا ہو۔ عورتوں سے محبت رکھے۔

بدھ دیکھتا ہو تو گنت اور ریاضی کے علم سے ماہر ہو۔ خیالات نازک بہت رکھے۔ حلیم الطبع اور میٹھی زبان بولنے والا ہو۔ جھوٹ بولنے کی عادت بھی بہت رکھے گا دنیا اور شاعری کے علم سے بھی واقف ہو۔ پیغام رسانی دو دستہ ترکنا میں چاتر تا ست رکھے۔ صاحب عزت اور زر و دولت کا مالک ہو۔

برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دکھی اور رنجیدہ ہو۔ دنیاوی ضروریات کے لئے ہمیشہ سفر میں رہائش رکھے۔

شکر دیکھتا ہو تو خوش دل ہو۔ غذا عمدہ کھائے دنیاوی بھوگ اور عشرت سے راحت مند ہو۔ عورتوں سے رابطہ اور میل ملاپ بہت رکھے۔

سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا آلسی اور پلید سبھاؤ ہو چھوٹے اور ملکے درجہ پر کام کرے والا شخص ہو۔ پہاڑوں اور جنگلوں میں بود و باش بہت رکھے۔ مرضی کے موافق عمل رکھے

منگل کرک راشی میں

منگل چندرما کے استھان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اس کو دیکھتا

ہو تو پُرشرارت اور ہمت والا ہو۔ والد سے خوف رکھے دولت جائیداد سے
آسودہ ہو۔ صفراوی روگ اور خون کے دکار سے تکلیف پائے۔

چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا مریض اور دکھی شخص ہو۔ کھوٹے کاموں میں رغبت
بہت رکھے روپیہ کے نقصان سے غمزدہ ہو پریشان اور ناشاد بہت رہے۔

بدھ دیکھتا ہو تو بڑا دُشٹ اور سخت بین وسیاد ہو۔ خویشوں سے تکلیف
پائے۔ تھوڑے پروار والا ہو۔ کھوٹے کاموں پر عمل بہت رکھے۔

برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا ہنرمند اور نیک نام ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی سنجیدگی
سے انجام پہونچائے۔ بڑا حاضر جواب اور ہر کام میں کمربستہ ہو۔ سُبھ گنوں سے
سمبندھ رکھے عقلمند و دانا اور صاحب تدبیر ہو۔ فیاض اور سخاوت سے یکتا ہو۔

شکر دیکھتا ہو تو موروثی جائیداد کھو بیٹھے چال چلن اچھا نہ ہو۔ زانی عورتوں
کا متلاشی اور بے صبر ہو۔ کھوٹے کاموں میں زر دولت کا نقصان بہت کرے۔

سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا زمیندار اقبالمند اور خوش گزران ہو۔ امیر لوگوں سے
ملاقات بہت رکھے راجاؤں میں مان اور عزت سے مکیت ہو۔ زراعت سے فائدہ اٹھائے۔

منگل سنگھ راشی میں

منگل سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسکو دیکھتا ہو
تو نوکری کے بیوپار میں رغبت رکھے۔ بڑے منتشر خیالات کا شخص ہو۔ دشمنوں
پر غالب اور فتح مند رہے۔ پہاڑوں اور جنگلوں میں پھرنے والا ہو۔

چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا جسم فربہ بدن اور کٹھور چت ہو۔ والدین کی
خدمت کرے مطلب اور اپنے کارج میں بڑا پردویش ہو۔ دوسرے کے خیالات کا طالب ہو۔

بُدھ دیکھتا ہو تو بڑا حریص و لالچی مطلب پرست اور چغل سبھاؤ ہو۔ دستکاری
اور زر فن کا دنیا میں اچھی واقفیت رکھے مطلب پرست اور چالاک بھی ہو نیک وبد میں تمیز

برسپت دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور صاحب تدبیر ہو۔ امیروں سے ملاقات رکھے
ما فرح افسر یا منصدی وزیر ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا متکبر مزاج اور خود پسند ہو۔ کسی کو خاطر میں نہ لائے۔ بیہر شات
اور بہوت سے بکرت اقبال مند بھی ہو۔ عورتوں کے ساتھ ناجائز سبندھ رکھے
سینچر دیکھتا ہو تو دولت واجبی ہو۔ تنگ دست رہے علم وعقل بھی تھوڑی ہو
ملک غیر اور دیگر گھروں میں بود وباش رکھے خود غرض اور خود پسند ہو۔

منگل دھن دمین راشی میں

منگل دھن یا مین راشی میں برسپتی کے استھان پر بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسکو دیکھتا
ہو تو لوگوں میں مان پائے سجاؤ اور مزاج کا تیز ہو۔ عزت آبرو کا پاس بہت
رکھے۔ جنگل اور پہاڑوں میں بود وباش رکھے۔ نیک لوگوں کی قدر کرے۔
چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور صاحب علم گن اور کلاؤں سے یکت ہو۔ راجاؤں
سے بر دوھ رکھے۔ فسادی اور کرور آتما ہو لوگوں کو فائدہ اور سکھ آرام پہونچاوے۔
بُدھ دیکھتا ہو تو بڑا عالم فاضل پنڈت یا اُپدیشک ہو گن اور کلاؤں سے دستکاری
اور فن وہنر میں اچھی واقفیت رکھے۔ لیم الطبع اور نرم سجاؤ ہو۔ ہر ایک سے میل جول رکھے
برسپت دیکھتا ہو تو عورتوں کے فکر میں مبتلا رہے۔ دشمنوں سے تنگ اور دکھی
ہو۔ جگہ چھوڑ دیوے۔ یا غیر ملک کو چلا جاوے۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا اچھا گوان صاحب ہمت اور خوش مزاج ہو۔ نفسانی خواہشوں
میں توجہ بہت رکھے۔ گن وان اور اُداس چت ہو۔ دُنیا کا اچھا آرام پائے۔
سینچر دیکھتا ہو تو جسم کمزور اور لاغر بدن ہو۔ سفر اور نقل وحرکت میں
بہت رہے۔ مذہب کا نتی اور دکھی ہو۔ خدمتگاری سے شکم پوری کرے۔
دھرم اور مذہب پر ثابت قدم نہ ہو متعلقین اپنے سے الگ رہے۔

منگل مکر و کنبھ راشی میں

منگل زائچہ میں سنیچر کے استھان پر مکر یا کنبھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو بڑا شور بیر اور چنچل تیز مزاج ہو۔ زن و فرزند سے آرام پائے۔ قوی جسم اور سپاہی مائل رنگت ہو۔ دھن دولت سے آسودہ اور خوش حال رہے۔

چندرما دیکھتا ہو تو والدہ کے سکھ سے محروم رہے شوخ اور چنچل مزاج ہو۔ لباس اور پوشاک عمدہ رکھے۔ رہائش و مکان مستقل نہ ہو۔ دوستوں سے آرام پائے

بدھ دیکھتا ہو تو بڑا پُرفسادی اور بہت ہی بکٹ ہو۔ ممالک غیر اور سفر میں روپیہ پیدا کرے۔ شیریں اور میٹھی زبان ہو۔ دل کا صاف نہ ہو۔ زمین سے زر کا منافع اٹھائے

برہسپت دیکھتا ہو تو عمر دراز پائے۔ بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو۔ بنیادی کاموں کو عقلمندی سے انجام پہونچائے۔ جلسوں اور راج سبھا میں باعزت ہو۔ امیر لوگوں سے ملاقات رکھے عزیزوں اور سمبندھیوں میں راحت مند ہو۔ دنیا کا اچھا آرام پائے

شکر دیکھتا ہو تو عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے عورتوں سے محبت رکھنے والا ہو۔ لڑائی جھگڑے کے کاموں میں خوش رہے۔ زر و دولت کا بہت آرام پائے

سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو۔ شاستروں کے وچار سے یکت بھی ہو عورت سے عداوت رکھے۔ راجاؤں سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ لڑائی کے کاموں میں خوش رہے

بدھ میکھ و برسچک راشی

بدھ زائچہ میں منگل کے استھان پر میکھ یا برسچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو بڑا ست وادی اور پرہیزگار ہو۔ دھرم کے کاموں سے پریم رکھے۔ بھائی بندوں میں عزیز ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے۔ بڑا بھاگوان اور آسودہ حال ہو۔ نیک و بد کی تمیز خوب سمجھے۔

چندرماں دیکھتا ہو۔ تو عورتوں سے محبت رکھے۔ گانے بجانے کا شائق ہو۔ خویش و اقارب سے آرام پائے۔
منگل دیکھتا ہو تو جھگڑے اور لڑائی کے کاموں میں خوش رہے۔ شہرہ آور گُنی و کلاوں سے یکتا ہو۔ امیروں سے دوستی اور ملاقات رکھے۔ دھن دولت سے آسودہ ہو۔ چالاک اور دلاور شخص ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند خوش مزاج اور نرم دل ہو۔ نیک لوگوں کی قدر کرے۔ زبان میٹھی ہو۔ عورت اور اولاد کا سکھ پائے۔ زر و دولت کا سکھ پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو عورتوں سے خوش رہے گُن اور کلاؤں سے یکتا ہو۔ نیک و بد کی تمیز سمجھے۔ عقلمند دانا شخص ہو۔ عیش و عشرت میں رغبت رکھے۔ عزت اور مان پائے۔ خاندان
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج غصہ ور اور بد دماغ ہو۔ روزگار اچھا نہ رکھے۔ خاندان کے لوگوں سے جھگڑا رکھنے والا ہو۔ وشواش گھاتک ہو۔ احسان فراموش کر دیوے

بدھ برکھ و تلا راشی میں

بدھ زائچہ میں شکر کے استھان پر برکھ یا تلا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج دیکھتا ہو تو بڑا سست الوجود اور آرام طلب ہو۔ خیالات اچھے اور نیک رکھے۔ مستقل مزاج اور بڑا ایکامی ہو۔ بیمار اور دکھی بہت رہے۔
چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب تدبیر ہو۔ راج دربار میں عزت پائے۔ مشہور اور نیک نام مستقل مزاج ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہونچائے۔ خاندان کی پرورش کا خیال رکھے۔ راج منتری ہو۔ راجاؤں کی نظروں میں
منگل دیکھتا ہو تو خویش و اقارب سے الگ ہو جائے۔ رشتہ داروں اور عزیزوں میں عزت نہ ہو۔ بیمار اور دکھی بہت رہے۔ حقیر ہو۔
برہسپت دیکھتا ہو تو راجاؤں میں اچھی عزت اور مان رکھے بڑا عقلمند و دانا

اور ہر کام میں ہوشیار ہو۔ دھن دولت اور جائداد کا آرام بہت پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو خوش غذا اور لباس عمدہ رکھے۔ شکل و صورت اچھی ہو قوت
بلند پائے۔ عورتوں کی خواہشات میں رغبت بہت ہو۔ دُنیاوی کاموں کو بڑی
اُڑاتا اور عقل مندی سے انجام پہونچادے۔ دھن دولت کا بہت آرام پائے
سینچر دیکھتا ہو تو دھن دولت سے محروم رہے۔ تنگدست اور نادار شخص ہو دشمنوں
سے فکر اُٹھائے۔ عورت و اولاد کی طرف سے دُکھی ہو۔ زندگی فکر اور پریشانی میں بسر کرے

بدھ متھن و کنیا راشی میں

بدھ زائچہ میں اپنے استھان پر متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے دیکھتا
ہو تو بڑا راست بازی۔ خوبصورت اور شریں کلام ہو۔ راج دربار میں عزت اور
ادھیکار پائے۔ مشہور اور نیک نام ہو۔ دھن دولت اور جائیداد کا آرام دیکھے
چندرماں دیکھتا ہو تو امرا اور وزیروں سے ملاقات رکھے۔ شیریں کلام اور کم زبان ہو
گفتگو تھوڑی کرے عقلمند ہوشیار اور حاضر جواب ہو۔ دُنیاوی کاموں کو سنجیدگی سے انجام دے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج اور راج کرم جھگڑے وغیرہ میں نامور اور کم زبان ہو گفتگو
تھوڑی کرے۔ عقل مند۔ ہوشیار اور عملی کام کرنے والا ہو۔ دشمنوں پر غالب اور فتح مند ہو
برہسپت دیکھتا ہو تو زندگی آرام سے بسر کرے بڑا دولت مند اور صاحب عزت ہو۔ گُن اور
کلاؤں سے یکت ہو۔ سائنس دان ہو۔ راج دربار میں ادھکار بہت پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو عورت غیر سے محبت ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ سرکاری
ملازمت ہو۔ دوستی اور ملاقات بہت رکھے۔ مجلسِ علم میں ماہر ہو۔ عزت بہت پائے
سینچر دیکھتا ہو تو لباس و پوشاک عمدہ رکھے۔ شریں کلام اور نرم طبیعت ہو۔
جس کام کو شروع کرے۔ اس کو انجام پہونچائے۔ عزت بہت رکھے۔

بدھ ۔ کرک راشی میں

بدھ چندرماں کے استھان کرک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند اور دانا ہو۔ زیورات مکان اور لباس وغیرہ بنوانے میں اچھی سمجھ رکھے۔ دولت مند اور آسودہ شخص ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان بہت پائے۔

چندرماں دیکھتا ہو تو گن اور کلاؤں سے یکت ہو۔ عورتوں کے سنبندھ میں بہت روپیہ صرف کرے۔ مستقل مزاج نہ ہو لاغر جسم ہو جائے اور تکلیف پائے۔

منگل دیکھتا ہو تو بڑا چنچل اور مطلب کے کارج میں ہوشیار ہو۔ زبان میٹھی ہو۔ دھوکہ اور فریب سے دریغ نہ کرے۔ کانوں سے کچھ بہرہ ہو۔ اہل قلم لوگوں سے عداوت ہو۔

برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور صاحب علم ہو راج دربار میں مرتبہ پائے۔ خوش قسمت اور بھاگیہ شیل ہو گن اور کلاؤں سے یکت ہو۔ دنیا کا اچھا اور سکھ آرام دیکھے۔

شکر دیکھتا ہو تو راگ و رنگ کا شائق ہو۔ علم موسیقی گانے بجانے میں اچھی سمجھ رکھے شیریں اور نرم زبان ہو۔ شکل و صورت بھی اچھی ہو۔ عورتوں سے آرام پائے۔

سنیچر دیکھتا ہو تو خویشوں اور عزیزوں سے الگ رہے علم و عقل بھی تھوڑی ہو۔ نیکی کی قدر نہ کرے۔ احسان فراموش ہو۔ دل کا صاف نہ ہو۔ فریب کے کاموں پر عمل رکھے۔

بدھ ۔ سنگھ راشی میں

بدھ زائچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے دیکھتا ہو تو بڑا بدمزاج سنگدل اور بے مروت جو لوگوں کو تنگ کرے چغل بد ہی بے رحم اور حاسد بھی ہو۔ دوسرے کی بھلائی میں خوش نہ رہے دُشٹ اور گندی صحبت کرے

چندرماں دیکھتا ہو تو راگ و رنگ کا شائق ہو۔ اچھے اور نیک لوگوں سے ملاقات رکھے بڑا عقلمند خوش مزاج اور خوش شکل ہو گن اور ودیا سے یکت بھی ہو۔ دنیا کی

کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہونچائے۔ رشتہ داروں میں مان برت پائے
منگل دیکھتا ہو تو خواہش نفسانی میں توجہ کم رکھے۔ شہد اُسکو ہیجان ہو۔ بدن
میں کوئی داغ یا نقص ہو۔ علم و عقل بھی کم ہو۔ زندگی زیادہ تر پریشانی میں بسر کرے
برہسپت دیکھتا ہو تو سواری وغیرہ کا آرام دیکھے بڑا اقبالمند اور بہبود حال
ہو۔ خاندان میں بزرگی پائے حلیم الطبع اور نرم جسم ہو۔ آنکھیں بڑی خوبصورت ہوں
دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہونچا سکے۔ اور راجہ کا سکھ پائے
شکر دیکھتا ہو تو میٹھی اور حلیم زبان ہو۔ دھن دولت اور جائداد کا سکھ دیکھے
راجاؤں میں پرتشٹھت ہو۔ شکل و صورت بھی اچھی ہو۔ سواری وغیرہ کا آرام پائے
سنیچر دیکھتا ہو تو تلین سبھاؤ اور غلیظ بدن ہو جسم سے تندرست پاوے شکل و صورت
بھی اچھی نہ ہو۔ تیز طبع اور مندا زندہ ہو پریشانی اور فکر و غم میں زندگی زیادہ بسر کرے

بُدھ سوھن دھن مین راشی میں

بدھ دوسرا پچھی کے استھان پر دھن یا مین راس میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے
دیکھتا ہو۔ تو شوق بہتری اور پرہیز لوگ سے تکلیف پائے شہوت نفسانی
کم ہو۔ شانت سبھاؤ اور نرم دل ہو۔ اچھے کاموں میں ہمیشہ کا شائق رہے
چندرماں دیکھتا ہو تو اہل قلم ہو نوشت کے کام میں بہت ہوشیار ہو نیک
لوگوں کی سنگت رکھے۔ خوش حال اور آسودہ شخص ہو۔ دنیا میں عزت و نام پائے
منگل دیکھتا ہو تو دھن کے سکھ سے محروم رہے کم دولت اور کم نصیب ہو
باپ کم ہمت کرے۔ بدچلن ہو۔ اور ڈاکوؤں سے محبت بہت رکھے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا گن وان اور چراغ خاندان ہو بزرگی اور نام
پائے۔ گیان اور وچار میں یکتا ہو۔ لوگوں کی امداد اور پرورش کرے عبادت خوب
اور اپدیش ہو۔ شاستروں کے رہنے سے اچھا واقف ہو خزانہ کے کام پر حکم رکھے

شکر دیکھتا ہو تو بڑا مشیر اور صاحب تدبیر ہو۔ راج دربار میں مال پائے دولتمند اور
آسودہ شخص ہو۔ قلم کے کام میں ہوشیار ہو نیک و بد کی تمیز خوب سمجھے۔
سنیچر دیکھتا ہو تو میلا بدن اور ریزہ بھاؤ غذا ترش اشیاء بہت کھائے ٹوٹ پھوٹ
پر کرتا ہو۔ جنگل اور پربتوں میں رہائش بہت رکھے۔

بدھ مکر و کنبھ راشی میں۔

بدھ زائچہ میں شنی کے استھان پر مکر یا کنبھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے
دیکھتا ہو تو کنبہ اور پریوار والا ہو۔ جھگڑے اور لڑائی کے کاموں میں خوش رہے
دشٹ سبھاؤ اور بیہودہ کاموں میں ماہر ہو۔ قوی جسم ہو۔ کشتی وغیرہ میں شوق بہت رکھے
چندرماں دیکھتا ہو تو دوسروں کے نقصان کرنے کا شوق رکھے۔ کھیل پہلوان جیرہ اور
پانی کے کام سے اس کو فائدہ ہو۔ دھن دولت سے آرام پائے۔ خوف زدہ طبیعت
ہو۔ تھوڑی سی بات پر جلد گھبرا جائے۔ رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے۔
منگل دیکھتا ہو تو بڑا حلیم الطبع سست اور شرمیلی طبیعت کا ہو دھن دولت سے
آسودہ رہے۔ گفتگو اور بات چیت کرنے میں ہوشیار دوستوں سے آرام پائے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو۔ خویشوں کا سکھ پائے۔ دھن دولت اور
جائیداد کا مالک ہو۔ سواریوں کے سکھ سے یکتا ہو۔ دنیا کا اچھا آرام پائے
شکر دیکھتا ہو تو سنتان اس کے بہت ہو۔ اور نیچ لوگوں سے محبت رکھے
کامی اور عیاش ہو۔ نیک کاموں سے دور رہے۔ برے کاموں میں خیال رکھے۔
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا دلدری اور کھوٹی سنگت ہو۔ پاپ کرم کرے۔ جھگڑے
اور لڑائی وغیرہ کاموں میں خوش ہو۔ دولت جائیداد جو اس کے پاس ہو یا جو اس
سے پیدا کی ہو برباد کر دیوے۔ سنتان کا سکھ بہت کم پائے۔

برہسپت میکھ و برسچک راشی میں

برہسپت زائچہ میں منگل کے استھان پر میکھ یا برسچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو بڑا اچھا گوان اور خوش قسمت ہو دہرم کے کاموں سے محبت رکھے۔ دولتمند آسودہ حال اور خوش گزران ہو دنیا میں عزت پائے۔ چندر ماں دیکھتا ہو تو بڑا مشہور اور نیک نام اور آسودہ حال ہو دہرم کے کاموں سے پریم رکھے حلیم الطبع اور شانت سبھاؤ ہو عزیزوں اور سمبندھیوں کو اچھا اُپدیش کرے۔ فیاض اور سخاوت پیشہ ہو عورت کا مطیع رہے منگل دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج غصہ ور اور کڑوا سبھاؤ ہو۔ لوگوں کا مال و دولت چھین لیوے۔ دوسرے کی اطاعت میں گزر اوقات ہو۔ راج دربار میں وقت زیادہ بسر کرے۔ بدھ دیکھتا ہو تو بڑا فریبی اور کڑوا سبھاؤ ہو۔ دوسروں سے نکلی رکھے نیکی اور احسان فراموش ہو۔ لڑائی اور جھگڑے میں خوش رہے۔ دُشٹ اور ٹھگوں سے سنگت ہو سخت کلام کرے بناہ گیروں کا معاون ہو خویشوں سے دُکھ اُٹھائے شکر دیکھتا ہو تو دُنیا کا آرام پائے دولتمند و آسودہ حال سگندھ اور خوشبویات کا بہت شوق رکھے۔ عورتوں کے وصل کا خواہشمند ہو۔ لباس و پوشاک عمدہ رکھے مکان و رہائش خوش نما ہو۔ زندگی عیش و عشرت میں بسر کرے سنیچر دیکھتا ہو تو عزیزوں اور دوستوں کا سکھ کم دیکھے۔ بڑا ہٹیلا اور بدمزاج ہو ظلم اور سختی پر عمل رکھے۔ لالچی اور طامع شخص ہو۔ اولاد سے دُکھ پائے

برہسپت برکھ و تلا راشی میں

برہسپت زائچہ میں شکر کے استھان پر برکھ یا تلا راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو راج منتری یا سنیاپتی ہو۔ جنگ و جدل میں فتح پائے۔ بدن پر گوبیوں کے نشان ہوں۔ سواری و غیرہ کا سکھ دیکھے۔ بیوپک بہت ہوں چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا اپرالکاری شرم سبھاؤ اور ست وادی ہو دہرم

کے کاموں سے پریم رکھے۔ خوش قسمت بھاگوان ہے اولاد والا ہو۔ سکھ پائے
شکل دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور بھاگوان ہو۔ اقبال مند۔ عزت اور مان
پائے۔ اولاد کے سکھ سے راحت مند ہو۔ حلیم الطبع اور شیریں سخن ہو۔ دھرم کا ہو [illegible]
[illegible] دیکھتا ہو تو منتر ودیا اور سحر و افسوں کا عامل ہو۔ راج سے عزت پائے۔ گن [illegible]
[illegible] ملکیت ہو۔ بھاگوان ہو۔ دھن دولت سے آسودہ اور خوش حالی رہے۔
[illegible] دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور آسودہ حال ہو۔ لباس بیش قیمت عمدہ رکھے۔
گفتگو اور برتاؤ اچھا ہو۔ عاشقانہ اور دلپذیر حکایات سننے کا شوقین ہو۔
[illegible] دیکھتا ہو تو عورت و فرزند کا آرام پائے۔ بڑا عقلمند۔ اور داتا شخص ہو
[illegible] اور دچار سے برکت ہو۔ دولت و جائیداد کا سکھ دیکھے۔ خواہش و [illegible]
کا سکھ کم ہو۔ بیماری بہت پائے۔ دشمنوں پر منصوب ہے۔

برہسپت متھن و کنیا راشی میں

برہسپت زائچہ میں بدھ کے متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو اور سورج [illegible]
دیکھتا ہو۔ تو عورت و فرزند کا آرام پائے۔ عزیزوں اور دوستوں سے راحت
مند ہو۔ اچھے لوگوں میں پرتشٹھا اور مان دیکھے دھن دولت سے آسودہ ہو۔
چندرماں دیکھتا ہو۔ تو دولت مند صاحب جائیداد کہ رنگ۔ املاک کا مالک ہو
دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہنچائے۔ گن اور [illegible] سے نیک ہو
[illegible] دانا شخص ہو۔ دنیا کا [illegible] آرام پائے۔ [illegible] کا سکھ پائے۔
منگل دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند [illegible] جھگڑے [illegible]
جسم میں [illegible] کے نشان ہوں۔ دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔
[illegible] دیکھتا ہو تو بڑا نرم مزاج صاحب علم اور خوش کلام ہو [illegible]
[illegible] اچھی صحت کا ہو۔ [illegible]
[illegible] عورت اور اولاد خوبصورت ہو۔ عزیز [illegible] اور دوستوں سے آرام پائے

شکر دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب عزت ہو۔ عورت سے سکھ پائے
زراعت وغیرہ کے کام سے رغبت ہو۔ چاہ اور باولی وغیرہ تعمیر کرائے۔
سینچر دیکھتا ہو تو راجاؤں میں پرتشٹھا ہو۔ دنیا کا آرام پائے۔ دولت مند اور صاحب
املاک ہو۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔ رشتہ داروں میں عزت اور ہیبت رکھے

برہسپت کرک راشی میں

برہسپت زائچہ میں جنم کے استھان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے
دیکھتا ہو تو ابتدائے عمر میں زن و فرزند سے تکلیف پائے۔ آخر عمر میں سکھ سے
بیتے ہو۔ عورتوں کے لئے بہت روپیہ خرچ کرے۔ شیریں سخن ہو بیوپار سے فائدہ ہو
چندرما دیکھتا ہو۔ تو سواری کا آرام پائے نیک مزاج اور نیک مرد ہو۔
راج دربار سے مفاد اٹھانے والا ہو۔ دولت و جائداد کا سکھ دیکھے۔
منگل دیکھتا ہو تو عزیزوں اور دوستوں سے آرام پائے۔ بڑا عقلمند و
دانا اور صاحب اقبال ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔ راجاؤں میں منتری ہو۔ گن اور
کلاؤں سے بہت یکت ہو۔ شوربیر بھی ہو۔ بدن پر کچھ چھید و نشانات ہوں۔
میدانوں میں اکثر کامیاب ہو جائے۔ دوستوں اور رشتہ داروں میں عزت رکھے
بدھ دیکھتا ہو تو نیک مزاج اور نیک لوگوں کا صحبتی ہو۔ راج دربار میں عزت پائے
بڑا پرتاپ والا ہو۔ دوستوں کی وساطت سے سکھ و آرام بہت دیکھے۔
شکر دیکھتا ہو تو عورتوں سے تعلق بہت رکھے۔ عیش آرام میں غلطاں ہو
لوگوں کی حقارت نظر اور ذاتی تمیز سے کنارہ کر جائے گا۔
سینچر دیکھتا ہو تو بڑا اقبال مند اور فوج میں سردار یا افسر ہو۔ گفتگو بند کرے
گن اور علم کلاؤں سے یکت ہو۔ راج دربار میں عزت پائے۔ دولت و جائداد
کا مالک ہو۔ دنیاوی کاموں کو عمدگی سے انجام پہونچائے۔ اولاد اور
عورت کا سکھ دیکھے۔ رشتہ داروں میں عزت بہت رکھے۔

برہسپت۔ سنگھ راشی میں

برہسپت زائچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے دیکھتا ہو۔ تو بڑا فضول خرچ اور قوی ہیکل ہو۔ راج دربار سے مفاد اُٹھاوے نیک نیت اور نیک نام ہو۔ خاندان میں بزرگی پاوے۔ زندگی آرام سے گزرے۔
چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا نرم مزاج اور خوش شکل ہو گفتگو بہت کرے۔ دل کا صاف نہ ہو۔ عورت کے سبب سے زر کا مفاد اُٹھاوے۔
منگل۔ دیکھتا ہو تو بڑا عقل و دانا اور صاحب عزت ہو۔ راز پوشیدہ رکھے ہوشیار اور سمجھدار ہو۔ گورو اور مرشد کی خدمت بہت کرے۔ اولاد کا سکھ بہت دیکھے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور گن کلاؤں سے یکتا ہو۔ راج دربار میں عزت پاوے۔ گفتگو اور بات چیت میں ہوشیار اور حاضر جواب ہو۔ مشیر با تدبیر ہو۔ مکان اور جائے متبرک وغیرہ بہت تعمیر کرے۔ وعدہ کا پکا ہو۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا عاقل دانا اور ہنرمند ہو۔ عورتوں سے میل جول رکھے۔ صاحب عزت اور ہردلعزیز ہو۔ گنوں کو پہچانتے والا ہو۔ راج دربار میں عزت پاوے۔
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا غلیظ اور میلا بدن ہو سکھ اور آرام سے محروم رہے۔ ناقص جسم ہو۔ زندگی زیادہ تر فکر و غم میں بسر کرے۔ اولاد کا سکھ بہت کم دیکھے۔

برہسپت دھن و مین راشی میں

برہسپت زائچہ میں اپنے استھان پر دھن یا مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے دیکھتا ہو۔ تو دشمنوں سے متفکر اور خوف زدہ ہو۔ راجہ اور حاکم وقت سے تکلیف پاوے عزیزوں اور دوستوں سے پریشان ہو۔ مصائب اور تکالیف اُٹھاوے
چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور بھاگوان ہو۔ دھن دولت کا ذخیرہ رکھنے والا رہے۔ خود غرض اور خود پسند ہو۔ عورت کا سکھ اور آرام پاوے۔

منگل دیکھتا ہو تو بڑا چنچل اور کڑوے سبھاؤ ہو۔ بڑی حکمت عملی سے کام کرے۔ جنگ و لڑائی میں بڑا بہادر ہو۔ جیوتش کرنے میں وقت بہت دے جسم میں داغ اور ہتھیار کے نشان ہوں۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ راج دربار میں عزت پائے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑی عزت پائے۔ عورت کے سکھ سے راحت مند ہو بیوپاری بھی ہو۔ دوسروں کے کام میں مدد کرے۔ دولت مند اور آسودہ حال ہو
شکر دیکھتا ہو تو دولت سے گزران واجبی ہو۔ قسمت مرضی کے موافق ہے۔ عقلمند و دانا اور نیک نام ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی سنجیدگی سے انجام دیتا ہے۔
سینچر دیکھتا ہو تو دشمنوں سے شکست کھائے لڑائی جھگڑے میں ڈرپوک ہو۔ اولاد کا سکھ کم دیکھے مکان و رہائش مستقل نہ ہو وطن دولت کے سکھ سے محروم رہے

برہسپت۔ مکر و کنبھ راشی میں

برہسپت زائچہ میں سینچر کے استھان پر مکر یا کنبھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اس کو دیکھتا ہو۔ تو خاندان میں عزت پائے۔ بڑا خوش کلام نیک مزاج ہو اور پر اعتبار ہو۔ خویشوں و اقارب کا سکھ دیکھے۔ اولاد اس کی نیک ہو
چندرماں دیکھتا ہو تو والدین کی خدمت کرے۔ بڑا عقلمند شیل سبھاؤ اور صاحب جائداد ہو عزیزوں اور سمبندھیوں کو امداد پہنچاوے دھرم کے کاموں میں رغبت کم ہو
منگل دیکھتا ہو تو امیدوں میں کامیاب رہتا ہے۔ خوش مزاج اور محنتی شخص ہو روحانیت میں ... اور آشفتہ ہو۔ دنیا میں عزت اور نام پائے۔
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا متحمل مزاج اور شانت سبھاؤ ہو۔ عورتوں سے محبت رکھے دھرم کے کام میں ثابت قدم ہو۔ عورت کا مطیع رہے۔ اولاد کا سکھ دیکھے
شکر دیکھتا ہو تو بڑا ہوشیار اور عالم شخص ہو گن ہو نکتوں سے واقف ہو دین دولت کا سکھ دیکھے بڑا عاقل نیک ہو مزاج دنیا سے متضاد اٹھائے
سینچر دیکھتا ہو تو بڑا گن وان اور نرم سبھاؤ ہو۔ وطن و دولت کو دنیا ... اولاد کا سکھ

دیکھے۔ ملک و املاک کا مالک ہو۔ دُنیا میں عزت اور اچھا نام پائے۔

شکر میکھ و برسچک راشی میں

شکر زائچہ میں منگل کے استھان پر میکھ یا برسچک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے دیکھتا ہو تو مستقل مزاج نہ ہو عورت کے سمبندھ میں تکلیف پاوے۔ راجاؤں اور حکام لوگوں سے محبت ہو۔ نیک کاموں میں توجہ بہت کم رکھے۔

منگل دیکھتا ہو تو بیمار اور ناپاک بدن ہو۔ دھن دولت اور عزت بھی کم ہو مصائب اور تکالیف بہت دیکھے پریشان اور گھبراہٹ سے رنجیدہ اور غصہ ور ہو۔ زندگی زیادہ تر تکلیفوں میں بسر کرے۔ عورت اور اولاد کا سکھ بھی بہت کم دیکھے

بدھ دیکھتا ہو تو خویشوں سے علیحدگی پائے۔ تھوڑی عقل کا شخص ہو۔ امیدوں میں کامیاب نہ رہے۔ کھوٹے اور ہیچ لوگوں سے سنگت ہو دوسروں کا عیب لیوے

برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا حلیم الطبع اور نرم مزاج ہو۔ زن و فرزند سے آرام پاوے خوش لباس اور خوش شکل ہو۔ بڑا بھاگوان اور اُونچا ہو۔ راج دربار میں عزت اور رُتبہ پاوے

سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا ہر دلعزیز اور شیریں سخن ہو اپنے دل کا راز کسی کو نہ بتلاوے نیاض اور سخی بھی ہو۔ عزیزوں کو فائدہ اور آرام پہنچاوے مذہب بہت رکھے۔

شکر برکھ و تلا راشی میں

شکر زائچہ میں اپنے استھان پر برکھ یا تلا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے دیکھتا ہو۔ تو زر و مال سے آسودہ ہو۔ سواری وغیرہ کا آرام پائے۔ عورتوں کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بھائیوں کی طرف سے سکھ بہت دیکھے

چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند اور خوش کلام ہو سخاوت کی پرورش کرے خوش شکل اور شائستہ ہو۔ عورتوں کے ساتھ بھوگ بلاس بہت رکھے

منگل دیکھتا ہو تو جھگڑوں میں زر کا فائدہ اٹھائے مکان کے سکھ سے ہینا

ہو لڑائی اور فساد کے کاموں میں خوش رہتا ہے۔ رشتہ داروں میں عزت نہ ہو
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا پراکری حلیم الطبع اور حیم بار ہو۔ شکل و صورت بھی اچھی ہو
نیک کاموں میں توجہ بہت رکھے گن اور کلاؤں سے اچھا واقف ہو عزت بہت پائے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب اقبال ہو۔ عورت اور اولاد
کا سکھ پائے۔ دستکاری اور فن و ہنر میں اچھا واقف ہو۔ دولت مند اور آسودہ
حال ہو۔ سواری وغیرہ کا سکھ اور آرام پائے۔ اولاد اور عورت کا سکھ پائے
سنیچر دیکھتا ہو تو بیمار اور دکھی بہت رہے۔ کھوٹی اور نیچ سنگت ہو۔ چھوٹا
اور بڑے لوگوں سے ملاقات رکھے۔ بناؤ اچھا نہ ہو۔ دولت کا آرام کم ہو۔

شکر متھن و کنیا راشی میں

شکر زائچہ میں بدھ کے استھان پر متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے
دیکھتا ہو تو بڑا گن وان۔ شاستر جاننے والا اور حلیم مزاج ہو۔ راجدربار میں عزت ہو
چندرماں دیکھتا ہو تو دنیاوی آسائش عمدہ رکھے۔ شکل و صورت اچھی
ہو۔ آنکھوں اور بالوں میں چمک ہو۔ لباس اچھا اور عمدہ پائے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب ثروت ہو۔ عورتوں کے لئے
اپنی دولت ضائع کرے۔ شہوت پرست ہو۔ دنیاوی کاموں انجام بہتا ہو
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب عقل ہو۔ سواری کا آرام
پائے۔ فوج میں سردار یا افسر ہو سمبندھیوں اور سپاہ سے سکھ دیکھے۔
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب ثروت ہو۔ راج
دربار میں مرتبہ اور عزت پائے۔ عقل مند و دانا اور نیک خیالات
ہو۔ دنیاوی آسائش عمدہ رکھے۔ ہاتھ کا سخی ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے
سنیچر دیکھتا ہو تو ملازمت میں شکم پوری کرے دکھی اور تنہائی پسند ہو
لوگوں کی نظر میں حقیر رہے عزیزوں اور سمبندھیوں سے جدا ہو۔ تکلیف پائے

شکر کرک راشی میں

شکر زائچہ میں چندرماں کے استھان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج
سے دیکھتا ہو۔ تو عورت کے سمبندھ سے تکلیف پائے۔ غصہ ور اور تند مزاج
ہو۔ دشمنوں سے دکھ اور رنج اٹھائے۔ دھن اور دولت کا لابھ کم ہو۔
چندرماں دیکھتا تو عورت تابعدار ہو۔ سوتیلی والدہ پائے۔ پہلے حمل میں
لڑکی ہو اس کے بعد فرزند کا سکھ دیکھے لڑکیوں کی پیدائش زیادہ ہو۔ عیش و آرام پائے
منگل دیکھتا ہو تو کئی تدبیروں سے روپیہ پیدا کرے۔ بڑا اچھا لائق ہو۔ دنیا میں
ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے علم و عقل اچھا ہو۔ کوشش اور کاوش سے یکایک بھی
ہو۔ عورت کے صدمہ سے غم کھینچے۔ دوستوں سے فائدہ بہت کم دیکھے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا گن وان۔ دستکاری اور فن و ہنروں سے واقف ہو۔
فرزندوں سے جدا رہے۔ عورت سے رنجیدہ اور پریشان ہو۔ گھر کو چھوڑ دیوے
پردیس میں تنہائی جگہ پر بسر اوقات کرے۔ پچھلی اوستھا پریشان حالت میں بسر کرے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا نرم دل اور خوش کلام ہو۔ عورت و اولاد سے سکھ پائے
راج دربار میں عزت پائے۔ روزگار اچھا اور عمدہ رکھے۔
بڑا لائق اور [illegible] ہو۔
شنیچر دیکھتا ہو تو بڑا فضول خرچ اور مطیع عورت ہو۔ گھر کو چھوڑ دیوے۔ بیوپار
کار اچھا نہ ہو۔ سکھ اور آرام سے رہت ہو۔ کوشش اور تردد کرنے پر بھی
امیدوں سے گر جائے۔ دھن دولت کے سکھ سے محروم ہو نہ مکان ہو نہ ہی
مستقل رہائش ہو۔ ذاتی تمیز سے بھی کنارہ کر جائے۔ بدنام جگت

شکر۔ سنگھ راشی میں

شکر زائچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے دیکھتا
ہو تو بڑا بے رحم اور دھرم ہین ہو۔ عورت کے سمبندھ سے مخالف اٹھائے دھرم و

نصیب پر ثابت قدم نہ ہو۔ روپیہ کی پراپتی کیلئے بہت تدبیرات پر عمل رکھے
چندرما اسے دیکھتا ہو تو اس کی دو دارائیں ہوں۔ عورت سے رنجیدہ اور فکرمند
رہے صاحب ثروت اور خوشحال ہو۔ راج دربار سے اختیار پائے۔
منگل دیکھتا ہو تو امیروں سے ملاقات بہت رکھے۔ راج دربار میں اختیار
والا ہو۔ عورتوں کی بدولت بیماریوں میں مبتلا رہے۔ دھن دولت سے سکھ
سے پورن ہو۔ سواری وغیرہ کا سکھ اور آرام پائے۔ رشتہ داروں میں عزت ہو
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا حریص اور علمی شخص ہو۔ جیبان وغیرہ کی مرض میں مبتلا ہو
جائے دولت مند بہت سے مال ہو۔ عیاش اور بکالی بھی ہو۔ روپیہ جمع کرنے کا خیال
برہسپت دیکھتا ہو تو دنیا کا آرام پائے۔ فیاضات مند اور صاحب تدابیر ہو
اولاد کا سنتری ہو۔ عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے۔ خدمت گار اور نوکر چاکر
بہت ہوں۔ سواری وغیرہ کا آرام اور سکھ پائے۔ بڑوں میں عزت بہت رکھے
سنیچر دیکھتا ہو تو بڑا خوش خیال اور صاحب حکومت ہو۔ راجہ کے برابر حکومت
پائے۔ نوکر چاکر اور خدمتگار بہت ہوں۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے

شکر دھن وبرچھک راشی میں

شکر زائچہ میں بہتی کے استھان پر دھن یا مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج
اسے دیکھتا ہو تو بڑا سیاح اور مسافر ہو۔ ممالک غیر میں اچھی عزت پائے۔
شوہر اور ہیرا کری ہو زبردست طاقت ہو۔ دھن دولت اور جائیداد کا
سکھ دیکھے۔ صاحب رواب اور مال و پرنشٹھا سے یکتا ہو۔ اچھے نصیب والا ہو
چندرما دیکھتا ہو تو راج دربار سے عزت پائے لوگوں میں مان اور پرتشٹھا سے
یکتا ہو۔ مشہور اور نیک نام بھی ہو۔ مزاج کا نرم اور دھیرتا سے یکتا ہو۔
منگل دیکھتا ہو تو بڑا خوش مزاج اور نیک نام ہو۔ دشمنوں پر فتحمند رہے۔
دولت مند اور خوش گزران رہے۔ عورتوں سے محبت رکھے۔ سواری اور چوپایہ

بدھ دیکھتا ہو تو بڑا ہنرمند اور دستکاری کے کام سے واقف ہو۔ زبانی آموزہ بھی
ہے۔ نیک نام اور دماغ پرتشنج سے یکتا ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے
برہسپت دیکھتا ہو تو بڑا خوش مزاج اور سوشیل سبھاؤ ہو۔ راجاؤں کا منتری یا
سنیاسی ہو۔ راج دربار میں عزت پائے عقلمند صاحب تدبیر اور صاحب علم ہو۔
زمین و جائیداد کا مالک بھی ہو بڑی دھیار اور سوچ سمجھ کے ہر کام کو انجام تک دے
شکر دیکھتا ہو تو مسافری بہت کرے والدہ اس کی دکھی ہوں۔ فرزند بھی دکھی ہوں
آلسی اور غلیظ طبیعت ہو۔ پردیس میں بھی بھٹکتا رہے۔ زندگی میں آرام کم پائے

سنیچر مکر و کنبھ راشی میں

سنیچر زائچہ میں اپنے استھان پر مکر یا کنبھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا
ہو تو عورت بدصورت سے شادی پائے۔ دوسروں کا دست نگر ہو۔ پریشان
اور دکھی رہے دولت و گزران واجبی ہو۔ پردیس میں گزر اوقات بنا رکھے
چندرماں دیکھتا ہو تو بڑا دشٹ اور چنچل سبھاؤ ہو۔ والدہ سے عداوت رکھے۔ نا
آسودہ حال ہو۔ عورتوں سے آرام پائے اور پاپ کرموں میں رغبت زیادہ رکھے
منگل دیکھتا ہو تو بڑا جواخور دلاور اور تند مزاج ہو۔ جیو ہتیا بہت کرے گنی اور
کلاؤں سے یکتا ہو زندگی کا مقصد و آرام پر مقدم سمجھے۔ دولت کسی طرح سے پیدا کرے
بدھ دیکھتا ہو تو بڑا پراکرمی اور صاحب ہمت ہو۔ ہر ایک کام بخوبی حسن انجام
دیوے عقلمند و دانا اور حاضر جواب ہو۔ سواری اور چوپایہ کا آرام بہت پائے
برہسپت دیکھتا ہو تو راج منتری یعنی وزیر ہو جسمانی صحت اچھی پائے۔ خوبصورت اور خوش
شکل ہو گن اور کلاؤں سے یکتا بھی ہو۔ راج دربار میں ادھکار یعنی عزت پائے۔
شکر دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت زر و مال سے آسودہ اور صاحب اولاد ہو عورتوں
سے آرام پائے۔ عیاش مزاج اور بڑا شہوت پرست ہو۔ نیک کاموں میں رغبت
کم رکھے کم زبان آہستہ بولنے والا ہو دنیاوی معاملوں اور جھگڑوں سے راحت مند ہو

سیارگان کی شبھ و اشبھ تاثیرات

لگن میں شکر اشبھ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو یا کمزور حالت میں پڑا ہو تو سوسائٹی کو بگاڑنے والا ہوتا ہے۔ مات دیا دھی سنتان سکھ میں اور استری کو کشٹ و تکلیف دیتا ہے۔ اگر شبھ اور بلوان ہو یا شبھ گرہ کے ساتھ یکت ہو تو شبھ پھل کرتا ہے۔ کیتو بارھویں استھان میں ہو تو روگ اور کے ویرتھ کاریوں میں دھن کا خرچ کراتا ہے۔ برہسپتی آٹھویں استھان میں ہو تو دیر تک جینے والا ہوتا ہے۔ سنتان کے بیٹے پر نتھم گرہ ناش کرتا ہے یا پھل کنیا کا گرہ ہوتا ہے۔ لگن یا دھن بھاؤ میں برہسپتی ہو تو میٹھا زیادہ کھانے والا ہوتا ہے یا میٹھی چیزوں کا شائق ہوتا ہے یا میٹھی باتیں سب کی بھلائی کے لئے کہنے والا ہوتا ہے۔ بدھ خانہ اول یا دوم میں ہو تو وہ آدمی عمدہ لباس کو ترجیح دینے والا ہوتا ہے یا عام لوگوں میں عزیز اور پیارا ہوتا ہے۔ شکر یا چندرماں یا گنیش لگن میں ہو یا دوسرے بھاؤ میں ہو تو کھٹی چیز دراصے زیادہ پیار کرنیوالا ہوتا ہے۔ سینچر راہو یا کیتو لگن میں ہو تو نمکین پر گرتی ہوتی ہے۔ نیتی کھیں یا دکھوں کو پیارا جاننے والا ہوتا ہے۔ سورج منگل سے درشٹ ہو یا گنیش لگن میں ہو اور سورج یا منگل سے درشٹ ہو تو وہ کڑوا رس پسند کرنیوالا ہوتا ہے۔ لگن سے چھٹے یا بارھویں گھر میں سورج چندرماں کے ساتھ بیٹھا ہو تو ایک دوا ہوتا ہے اور ایک ہی بیٹا پیدا ہوتا ہے۔

گرہوں کی پس و پیش راشیوں میں تاثرات

سورج کے پس و پیش پاپی گرہ پڑے ہوں تو والد کا سکھ اور آرام کم پائے۔ چندرماں کے پس و پیش پاپی گرہ ہوں تو والدہ کا سکھ اور آرام کم ہو۔ منگل کے پس و پیش پاپی گرہ ہوں تو بھائیوں کی طرف سے سکھ اور آرام کم پائے۔ بدھ کے پس و پیش پاپی گرہ ہوں تو ناتے کے لوگوں کے خاندان سے رنج اور تکلیف اٹھائے۔ برہسپت کے پس و پیش پاپی گرہ ہوں تو اولاد کی طرف سے سکھ و آرام کم پائے۔ شکر کے پس و پیش پاپی گرہ واقع ہوں تو عورت کی طرف سے سکھ اور آرام کم پائے۔ سینچر کے پس و پیش پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو تھوڑی عمر ہو۔ سکھ اور آرام کم پائے۔

دگری گرہوں کی تاثیرات

سورج اور چندرماں دونوں گرہ رجعت حالت میں دگری نہیں ہوتے ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں۔ ان کے علاوہ جو باقی پانچ گرہ ہیں وہ کبھی تو دگری اور کبھی مارگی ہوتے رہتے ہیں۔ راہو اور کیت بھی ہمیشہ الٹی رفتار سے چلتے ہیں۔ منگل زائچہ میں دگری ہو تو مفرور مرتبہ اور عزت ہو۔ خطرہ ہو۔ دشمنوں کے ہاتھ سے رنج اور تکلیف اٹھائے۔ کاروبار میں نقصان اور تنگی معاش ہو۔ لوگوں سے روپیہ کی خاطر خصومت رکھے۔ حاکم اور راجہ کی طرف سے بے توقیر ہو۔ مرض اسہال اور آزار شکم کی بیماری سے تکلیف پائے۔ بدھ دگری ہو تو اہل قلم سے نقصان پہنچے۔ تنگ دست اور بیروزگار اور منقلب احوال ہو۔ مال و املاک کا نقصان اٹھائے۔ عزیزوں اور معشوق سے تفرقہ اور جدائی ہو۔ طبیعت اچھی نہ رہے امیدوں میں مایوس اور پریشان ہو۔ روزگار میں خلل پیدا ہو عزیزوں اور دوستوں سے رنج اٹھائے برہسپت دگری ہو۔ زر و روپیہ وراثت ہاتھ سے نکل جائے۔ عورت کی طرف سے بدظنی ہو۔ نقل و حرکت میں بہت رہے۔ دوسروں کو دکھ دینے میں دانا ہو۔ حاکم وقت اور راج دربار سے رنج اور تکلیف اٹھائے۔ شکر جائداد کو ضائع کرے۔ کاروبار تجارت میں نقصان ہو۔ بھائیوں میں وراثت کے متعلق جھگڑا پیش آوے۔ روپائی نشار اور فکر و تردد بہت ہو۔ امیدوں میں مایوس رہے۔ نیکی فراموش ہو۔ پیشہ یا اپنا کام اچھی طرح نہ کر سکے۔ شنیچر پیشہ رذیل یا خدمت گاری سے اپنا گزر کرے۔ وحشت سہلاٹ اور رنجیدگی ہو۔ فعل نامناسب بہت کرے۔ فاحشہ عورتوں سے صحبت ہو۔ جو کام کرے دکھ اور تکلیف اٹھائے۔ شنیچر ہمیشہ مراقبی دکھی اور فکرمند رہے۔ امیدوں میں مایوسی سے زندگی خراب حالت سے بسر کرے

مزاج و اخلاق سیارگان

سورج اور منگل گرم مزاج۔ تیز طبع۔ غصہ ور اور جلد باز ہیں۔ جب کسی راشی میں داخل ہوتے ہیں تو اپنا اثر شروع کر دیتے ہیں یعنی نصف حصہ اول پر ایک راس میں طاقت و تاثیر زیادہ دکھاتے ہیں۔ چندرماں اور شنیچر ان میں چندرماں ہیولا کین اور شنیچر بردہ دستقامت کے خیالات زیادہ ہیں۔ اور چونکہ بردہ دستقامت ہیں یہ شروں اور ادھوروں کا مزاج ایک

استری جاتک یوگ

پُرش کے جنم میں کیسے ہوتے گرہوں کی تاثیرات ہیں جو جو پھل وچار میں کہا ہے
وہ استری جاتک میں لینا یوگ ہے جو پھل استری کیلئے گھنا نہ بنتا ہو وہ پرش
کیلئے مبارک کہتن ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں سے استری کے شریر کا وچار کیا جاتا
ہے۔ اور ستیم اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سوبھاگیہ اوستھا اور بیدھوا اوستھا وچارنی جن
کرتے ہیں۔ جس استری کے جنم میں چر راشی کا لگن ہو۔ اس کا پتی سدا پردیس میں
گمن کرنیوالا ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں استری کے جنم میں سم راشی میں ہو۔ تو وہ
استری استری سبھاؤ سے یکت ہوتی ہے۔ لگن اور چندرماں شبھ گرہ سے درشٹ
ہو تو اس استری میں عورتوں کے گن ادھک اور وشیش ہوتے ہیں۔ اگر لگن اور
چندرماں وشم راشی کے ہوں اور ان کو اشبھ گرہ دیکھتے ہوں تو وہ استری پرش پر
کرتی ہیں ادھک سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ بدھ اور شنی استری کے جنم میں ساتویں گھر
میں پڑے ہوں اور ان کو اشبھ گرہ دیکھتے ہوں۔ تو اس استری کا پتی نپنسک ہے ساتویں
بھاؤ میں شنی اور سورج ہوں۔ تو اس استری کو اس پتی تیاگ دیتا ہے۔ ساتویں
شنی ہو اور پاپی گرہ اسے دیکھتا ہو۔ تو اس کا وواہ بڑی کٹھنتا سے ہوتا ہے ساتویں
بھاؤ میں پاپی اور شبھ دونوں گرہ ہوں تو وہ دوسرا وواہ کرنیوالی ہوتی ہے۔
نانویں گھر پاپی گرہ بیٹھا ہو۔ اور اسے شبھ گرہ دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو تیاگ
دیتا ہے۔ ساتویں منگل ہو۔ اور اسے پاپی گرہ دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال ودھوا یوگ
ہوتا ہے۔ اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) ساتویں گھر میں بیٹھا ہو۔ سپتمیش (مالک) اشٹم
بھاؤ میں پڑا ہو اور پاپی گرہ دیکھتا ہو۔ تو نئی وواہی ودھوا ہو جاتی ہے آٹھویں بھاؤ

میں برہسپتی اور شکر ہو تو گربھ دنی نہیں ہوتی ۔ دیگر کسی گرہ یوگ سے ہو بھی جائے تو سنتان کا جیون کٹھن ہوتا ہے ۔ اشٹم بھاؤ میں پاپ گرہ ہو تو اس کی دشا میں ودھوا ہو جاتی ہے منگل آٹھویں ہو تو کُٹیل سبھاؤ ہوتی ہے ۔ بدھ اور شکر لگن میں ہوں ۔ تو استری روپ دنی گن دان اور پتی کو اچھی لگنے والی ہوتی ہے رشنی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے آرشٹ دایک ہوتی ہے ۔ آٹھویں راہو ہو ۔ تو کل دھرم کا ناش کرنیوالی ہوتی ہے ۔ نانویں بھاؤ میں کرور پاپی گرہ ہو تو سنیاس یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے ۔ جنم کے وقت سپتم بھاؤ کا شپٹ دیکھنا چاہیئے ۔ سپلشٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور انش آدک میں اگر شنی کا نواش ہو تو اس استری کا پتی کپٹی اور مورکھ ہوتا ہے ۔

استری جاتک یوگ

پرش جاتک کے سمان ہی استری جاتک کے پھل بھی سمجھنا چاہیئے ۔ اُن میں جو پھل استری میں اسمبھو ہو ۔ وہ اُس کے پتی میں سمجھنا چاہیئے ۔ لگن سے شریر سمبندھی ۔ پنجم سے سنتان ۔ ششم سے سوبھاگیہ (پتی کے سروپ) اور اشٹم سے بدھوا پن (پتی کی مرتیو) کا وچار کرنا چاہیئے ۔ جس استری کے جنم کال میں لگن اور چندرماں سم راشی میں ہو ۔ وہ سمپورن استری میں ہونے والے سوبھاؤ اور گُنوں سے یکتا ۔ سوشیلا اور شبھ لکشنی ہوتی ہے ۔ اگر لگن اور چندرماں پر شبھ گرہ کی درشٹی اُپ لکشن سے یوگ بھی ہو ۔ تو پرم سندری اور شریر سکھ سے یکت ہوتی ہے ۔ اگر لگن اور چندرماں دونوں بِکھم راشی میں ہوں ۔ تو وہ استری پُرش سمان آکرتی اور سوبھاؤ والی ہوتی ہے ۔ اگر دونوں پر پاپ گرہ کا یوگ ہو ۔ تو گُن ہین ہوتی ہے ۔ اگر شر یعنی ایک بکھم راشی ایک سم راشی میں ہو ۔ اور پاپ اور شبھ گرہ دونوں کی درشٹی ہو ۔ تو دونوں پرکار کے پھل

کہنا چاہئے - اُس میں بھی دونوں میں جو ادھک بلی ہو - اِس کا پھل شیش سمجھنا چاہئے - اب اِس کے بعد استری کے جنم وقت موسم رتو ماش - متھی نکشتر آدی کے سادھارن پھل کو کہتا ہوں -

(۱) سومیاین میں اُتپن استری سوبھاگیہ، روپ گن - پتر دھن سے سمپت اور گھر کے کاریہ کرنے میں چتر ہوتی ہے - (۲) یامیاین میں جنم لینے والی گُن ہینا بھوگ سُکھ سے رہت - روگنی اور متھیا بولنے والی ہوتی ہے -

(۳) بسنت رتو میں جنم لینے والی پوتر ہردے والی دھن پتر ونی - پنڈتا - سندری اور سنگیت جاننے والی ہوتی ہے - ۴ - گریشم میں پیدا ہوئی کنیا کرودھ کو وش کرنے والی - ادھک کام والی - لمبا شریر والی کٹلا لیکن بدھی متی ہوتی ہے - (۵) برشا رتو میں جنم والی استری رانی - سکھ بھوگنے والی پتی برتا، گرہ کام میں چتر، گن اور شیل والی ہوتی ہے - (۶) شرد رتو میں جنم والی سوامی کی سیوا میں تتپر رہتی ہے - ۷ - ہیمنت رتو میں جنم لینے والی سندر نیتر، روپ اور شیل سے یکت ہوتی ہوئی بھی اسا بدھانی اور آلس سے یکت ہوتی ہے - اب ماش کا پھل لکھا جاتا ہے -

چیت:- میں جنم لینے والی چتر - کرودھ کرنے والی - لال نیتر - سندر روپ چنچل ہردہ - دھن پتر آدی سے سکھ سے یکت ہوتی ہے - **ماہ بیساکھ** میں جنم لینے والی اُتم پتی سرل ہردہ - سندر نیتر - دھن بھوگ سے یکت ہو کر بھی کرودھ نتھا کم خرچ کرنے والی ہوتی ہے - **ماہ جیٹھ**:- ماس میں جنم لینے والی اُتم بدھی اور دھن سے یکت ہوتی ہے - پتر یکت کرنے والی سب کاموں میں سمرتھ پتی برتا ہوتی ہے - **ماہ اساڑھ** ماش میں جنم لینے والی استری سنتان والی پورب کے دھن سے ہین - تھوڑا سکھ بھوگنے والی

سرل ہردے والی اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ **ماہ ساون** ماس میں جنم لینے والی پوتر ہردہ سڈول شریر۔ گنتما۔ سندر روپ۔ تتھا دھرم سے یکت اور دکھوں سے رہت ہوتی ہے۔ **ماہ بھادوں** میں جنم لینے والی کنیا دھن پتر ادی سکھ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔ سدا ہی خوش رہنے والی۔ شیلا اور مدھر بھاشنی ہوتی ہے۔ **ماہ اسوج** ماس میں جنم لینے والی سکھ دھن۔ شدھ ہردہ گن اور سروپ سے یکت سب کاموں میں کشل تتھا ادھک کام والی ہوتی ہے۔ **ماہ کارتک** میں پیدا ہوئی کنیا خرید و فروخت میں چتر۔ جھوٹ بولنے والی۔ کٹھور ہردے والی۔ اور دھن سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ **ماہ مگھر** میں جنم لینے والی کنیا۔ پوتر ہردہ والی۔ میٹھا بولنے والی۔ دھن دھرم سے یکت۔ ہر ایک کام میں چتر اور دوسروں کی رکشا کرنیوالی ہوتی ہے۔ **ماہ پوہ** ماس میں جنم لینے والی کنیا۔ پرش سمان۔ سوبھاؤ والی۔ پتی سیوا سے سنمکھ۔ دنیا میں ایمان اور کرودھ رکھنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ ماگھ** میں پیدا ہوئی کنیا۔ سوبھاگیہ۔ سنتلی رسنتان سے یکت تتھا کڑوا اور میٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ پھاگن** میں پیدا ہوئی کنیا۔ سکھ سے یکت۔ اور پروپکار کرنیوالی ہوتی ہے۔

پکش پھل میں جنم لینے والی

شکل پکش میں جنم لیتے والی کنیا۔ سندری۔ بدھی متی۔ پتی برتا۔ گھر کی چیزوں کو سنبھالنے والی۔ پرسن من۔ اور پتی کی آگیا کاری ہوتی ہے۔

کرشن پکش۔ میں جنم لینے والی کنیا۔ کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور کلیش کرنے والی۔ کروپ کھوٹی بدھی والی اور پتی کی سیوا سے رہت ہوتی ہے۔

تتھیوں کا پھلادیش

پرتی پدا تتھی میں پیدا ہوئی کنیا۔ اپنے کھوٹے چرتروں سے کل کو سنتاپ دیتی ہے۔ دھن سے رہت۔ ہین شیل گھر کے کاموں سے دکھی ہوتی ہے۔ دوتیہ تتھی میں جنم لینے والی سندری ہوتی ہے۔ کٹھور ہردے ستیہ اور پریم سے رہت ہوتی ہے۔ ہر پرش میں پریم کرنیوالی اشدھ ہوتی ہے۔ ترتیا تتھی میں پیدا ہوئی کنیا۔ ودیا بدھی اور دھن والی ہوتی ہے۔ کمزور۔ شیام رنگ اور دوسروں سے درودھ کرنیوالی ہوتی ہے چترتھی تتھی میں پیدا ہوئی کنیا دھن اور سنتان سے یکت دان کرنے میں پریم رکھنے والی۔ لوگوں میں آدر پانے والی۔ بہت خرچ کرنیوالی اور چتر ہوتی ہے۔ پنچمی تتھی میں جنم لینے سے دونوں پتا اور سسر کے کل میں یش بڑھانیوالی۔ دھن اور سکھ بھوگنے والی دان میں پریتی رکھنے والی اور پتی برتا ہوتی ہے۔ ششٹھی میں جنم لینے والی جھگڑالو۔ پیٹ روگ والی اور تیرتھوں میں بھرمن کرنیوالی ہوتی ہے۔ (۷) سپتمی میں جنم لینے سے دھن و سنتان اور سکھ سے ایکت۔ تھوڑے میں سنتوش کرنے والی اور پتی کی سیوا کرنیوالی ہوتی ہے۔ اشٹمی میں جنم لینے والی۔ سندری سوشیلا گن ونتی۔ دھن اور سوبھاگیہ سے یکت اُپکار ماننے والی۔ تتھا ستیہ بولنے والی ہوتی ہے۔ نومی تتھی میں جنم لینے والی استری۔ دھن سنتان والی چتر پتی سیوا اور دیوتاؤں کی آرادھنا کرنیوالی ہوتی ہے دسمی میں پیدا ہوئی سندری ستیہ بولنے والی۔ یش اور دھن والی تتھا پتی برتا ہوتی ہے۔ ایکادشی میں پیدا ہوئی۔ کنیا رانی ہوتی ہے یا دھن سنتان

سرل ہردے والی اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ **ماہ ساؤن** ماش میں جنم لینے والی پوتر ہردہ سنتول شریر۔ گنتما۔ سندر روپ۔ تتھا دھرم سے یکت اور دُکھوں سے رہت ہوتی ہے۔ **ماہ بھادوں** میں جنم لینے والی کنیا دھن پتر ادی سکھ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔ سدا ہی خوش رہنے والی رشیلا اور مدھر بھاشی ہوتی ہے۔ **ماہ اسوزج** ماس میں جنم لینے والی سکھ دھن۔ شدھ ہردہ گن اور سروپ سے یکت سب کاموں میں کشل تتھا ادھک کام والی ہوتی ہے۔ **ماہ کارتک** میں پیدا ہوئی کنیا خرید و فروخت میں چتر۔ جھوٹ بولنے والی، کٹھور ہردے والی۔ اور دھن سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ **ماہ مگھر** میں جنم لینے والی کنیا۔ پوتر ہردہ والی۔ میٹھا بولنے والی۔ دھن دھرم سے یکت۔ ہر ایک کام میں چتر اور دوسروں کی رکشا کرنیوالی ہوتی ہے۔ **ماہ پوہ** ماس میں جنم لینے والی کنیا۔ پرش سمان۔ سوبھاؤ والی۔ پتی سیوا سے سنمکھ۔ دُنیا میں ابھمان اور کرودھ رکھنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ ماگھ** میں پیدا ہوئی کنیا سوبھاگیہ۔ سنتلی رسنتان سے یکت تتھا کڑوا اور میٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ پھاگن** میں پیدا ہوئی کنیا رسکھ سے یکت اور پرو پکار کرنیوالی ہوتی ہے۔

پکش پھل میں جنم لینے والی

شکل پکش میں جنم لیتے والی کنیا۔ سندری۔ بدھی متی۔ پتی برتا۔ گھر کی چیزوں کو سنبھالنے والی۔ پرسن مَن۔ اور پتی کی آگیا کاری ہوتی ہے۔

کرشن پکش۔ میں جنم لینے والی کنیا۔ کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور کلیش کرنے والی۔ کُروپ کھوٹی بدھی والی اور پتی کی سیوا سے رہت ہوتی ہے۔

تتھیوں کا پھلادیش

پرتی پدا تتھی میں پیدا ہوئی کنیا۔ اپنے کھوٹے چرتروں سے کل کو
سنتاپ دیتی ہے۔ دھن سے رہت۔ ہین شیل گھر کے کاموں سے دکھی
ہوتی ہے۔ دوتیہ تتھی میں جنم لینے والی سندری ہوتی ہے۔ کٹھور ہردہ
ستیہ اور پریم سے رہت ہوتی ہے۔ ہر پرش میں پریم کرنیوالی اشدھ
ہوتی ہے۔ ترتیا تتھی میں پیدا ہوئی کنیا۔ ودیا بدھی اور دھن والی
ہوتی ہے۔ کمزور۔ شیام رنگ اور دوسروں سے دویش کرنیوالی ہوتی ہے
چترتھی تتھی میں پیدا ہوئی کنیا دھن اور سنتان سے یکت دان کرنے
میں پریم رکھنے والی۔ لوگوں میں آدر پانے والی۔ بہت خرچ کرنیوالی اور چتر
ہوتی ہے۔ پنچمی تتھی میں جنم لینے سے دونوں پتا اور سسر کے کل میں یش
بڑھانیوالی۔ دھن اور سکھ بھوگنے والی دان میں پریتی رکھنے والی اور پتی
پرتا ہوتی ہے۔ ششٹی میں جنم لینے والی جھگڑالو۔ پیٹ روگ والی
اور تیر تھوں میں بھرمن کرنیوالی ہوتی ہے۔ (۷) سپتمی میں جنم لینے سے
دھن و سنتان اور سکھ سے ایکت۔ تھوڑے میں سنتوش کرنے والی اور
پتی کی سیوا کرنیوالی ہوتی ہے۔ اشٹمی میں جنم لینے والی۔ سندری سوشیلا
گن وتی۔ دھن اور سوبھاگیہ سے یکت اُپکار ماننے والی۔ تتھا ستیہ بولنے
والی ہوتی ہے۔ نومی تتھی میں جنم لینے والی استری۔ دھن سنتان والی
چتر۔ پتی سیوا اور دیوتاؤں کی آرادھنا کرنیوالی ہوتی ہے دسمی میں
پیدا ہوئی سندری ستیہ بولنے والی۔ یش اور دھن والی تتھا پتی برتا
ہوتی ہے۔ ایکادشی میں پیدا ہوئی۔ کنیا رانی ہوتی ہے یا دھن سنتان

آدی سکھ سے یکت سندری پوترا اور بھوگ والی ہوتی ہے۔ دوادشی
میں جنم لینے والی کنیا۔ چنچل سوبھاؤں والی۔ دُبلی گھومنے والی ادھک کام والی
ادھک خرچ کرنیوالی۔ تھوڑا دھن اور تھوڑی سنتان والی ہوتی ہے
تیرودشی میں جنم لینے والی کنیا۔ شاستر پوران آدمی کے ارتھ کو جاننے
والی ہوتی ہے۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی اور دھن وتی ہوتی ہے
کرشن پکش کی چودشی میں پیدا ہوئی۔ شیام رنگ۔ تھوڑے سکھ والی ہوتی
ہے۔ پورنماشی میں جنم لینے والی دھن پتر اور سکھ سے یکت تتھا
اماوس میں جنمی ہوئی کنیا۔ چنچل کپٹ والی دھن اور بدھی سے رہت ہوتی ہے

نچھتر پھل

اب نچھتر پھل لکھتا ہوں۔ اسونی نچھتر میں پیدا ہوئی کنیا۔ کام میں کشل
سندری۔ سوبھاگیہ وتی۔ پتی برتا۔ اپنے کٹنب میں آدر مان پانیوالی سنتوش
شریر اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ بھرنی میں جنمی ہوئی کنیا روگ رہت
نیم پالنے والی دھن پتر اور سکھ سے یکت۔ سندری اور ستیہ بولنے
والی ہوتی ہے۔ کرتکا میں پیدا ہوئی کنیا بھوک سے بیاکل۔ بہت کھانے
والی میلی اور کنجوس اور پر پرش گامنی ہوتی ہے۔ روہنی نچھتر میں پیدا ہوئی
سندری سوشیل ستیہ بولنے والی سندری متر بدھی دھن دھانیہ سے
یکت ہوتی ہے۔ مرگشر میں جنم لینے والی۔ بھے رکھنے والی۔ چتر۔ پتی
برتا۔ چنچل سوبھا والی۔ پرسن مکھ۔ دھن پتر۔ اور سکھ سے یکت ہوتی ہے
آردرا نچھتر میں پیدا ہوئی کنیا۔ کٹھور ہردے۔ ابھیمان ایکت۔ اُپکار نہ
ماننے والی۔ پاپنی اور جھگڑالو ہوتی ہے۔ پنربس میں پیدا ہوئی

والی کنیا۔ سندر سوبھاؤ والی اور سکھ سے یکت۔ روگنی۔ تھوڑے ہی میں خوش رہنے والی۔ تھوڑی بدھی والی اور ادھک ترشنا والی ہوتی ہے۔ **پُشیہ نچھتر** میں پیدا ہوئی کنیا۔ سوبھاگیہ۔ دھن۔ دھرم اور پتر سے یکت ہوتی ہے۔ چتر۔ سانت ہردے اور گھر کے کارج میں کشل ہوتی ہے۔ **اشلیکھا نچھتر** میں جنم لینے والی اپنی ساس کا ناش کرنیوالی نہ کھانے یوگیہ چیز کو کھانیوالی۔ کروپ۔ چنچل۔ کپٹی۔ اُپکار نہ ماننے والی اور ہنسا کرنیوالی ہوتی ہے۔ **مگھا نچھتر** میں جنم لینے والی دھرم شیلا۔ ماتا۔ پتا تتھا پتی میں بھگتی رکھنے والی دھن یکت۔ نوکر نوکرانی والی تتھا بہت اُدیوگ کرنیوالی ہوتی ہے۔ **پوروا پھالگنی** پیدا ہونیوالی کنیا۔ میٹھا بولنے والی۔ راجا کی نیتی۔ سندری۔ چنچل سوبھاؤ والی اور دان کرنیوالی ہوتی ہے۔ **اُترا پھالگنی** میں جنم لینے والی سوبھاگیہ وتی دھن پتر سے یکت پتی کی پیاری ہوتی ہے **ہست** میں جنم لینے والی کپا اور دیا سے رہت شراب پینے والی ہوتی ہے **چترا** میں جنم لینے والی۔ سندر چتر کرنیوالی۔ سندر نیتروں والی انیک طرح کے زیورات اور بستر رکھنے والی۔ اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ **سواتی نچھتر** میں جنمی ہوئی کنیا۔ سوشیل۔ دیا والی۔ میٹھا بولنے والی دھرم برت کرنیوالی اور خرید و فروخت میں چتر ہوتی ہے۔ ۱۵۔ **بشاکھا نچھتر** میں جنم لینے والی سندر کانتی والی اور میٹھی زبان والی ایسے ہیں چتر۔ ایرشالو ہر میں یکت تتھا دیوروں کو ناش کرنیوالی ہوتی ہے۔ **انورادھا نچھتر** میں پیدا ہوئی ادھک بھوک والی گھومنے والی۔ دھن وتی۔ پردیش رہنے والی پتی کی پتنی ہوتی ہے۔ **جیشٹھا نچھتر** میں ادھک کرودھ والی اپنے پتی کے بڑے بھائی کا ناش کرنیوالی۔ تھوڑے میں بھی خوش ہونے والی۔ دھرم اور برت کرنیوالی۔

ہوتی ہے۔ مولا نچھتر کے پہلے ۳ چرن میں جنم لینے والی کنیا سسُر کی مرتیو کا باعث ہوتی ہے۔ دھیرج والی ہنسا میں خواہش رکھنے والی تتھا بھوگ دھن اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ مولا کے چوتھے چرن میں پیدا ہوئی کنیا پرم سوبھاگیہ وتی۔ دھن والی۔ چتر۔ لوک میں پوجت۔ دیا اور دھرم رکھنے والی ہوتی ہے۔ پوروا شاڑھا نچھتر میں جنمی ہوئی پُوتر اُتم پتی۔ دھن۔ پتر آدی سکھ سے یکت۔ دھیرج والی۔ اُتم لباس اور بھوشن والی ہوتی ہے۔ اترا شاڑھا میں جنمی ہوئی۔ پریم۔ دھرم اُپکار ماننے والی ہوتی ہے۔ سوبھاگیہ۔ پتر اور متر جنوں سے یکت ہوتی ہے۔ شروان نچھتر میں جنمی ہوئی بہت وشیہ کو جاننے والی لوک میں مشہور دھن۔ پتر۔ سروپ۔ سوشیل والی اور پرش کی پیاری پتنی ہوتی ہے دھنشٹا نچھتر میں سوبھاگیہ وتی۔ دھن بڑھانیوالی دان کرنے۔ دھیرج والی اور سنگیت جاننے والی ہوتی ہے۔ ست بکھا میں جنمی ہوئی شترو کو جتنے والی کھری بات کرنے والی۔ کسی کے ادھین نہ ہونے والی۔ بین شیل اور بلند حوصلہ رکھنے والی ہوتی ہے۔ پوروا بھادرپد میں جنم لینے والی دکھی چت۔ پتی کو وش میں رکھنے والی۔ چتر دھن ہوتے ہوئے بھی کنجوس ہوتی ہے۔ اترا بھادرپد میں جنمی ہوئی پتر دھن سے یکت شترو کو جتنے والی بولنے میں چتر۔ سکھ تتھا دھن سے یکت اور پتی برتا ہوتی ہے۔ ریوتی میں جنم لینے والی لوک میں مانیہ۔ دھانیہ۔ سوبھاگیہ اور پتروں سے یکت تتھا سمپورن رنگوں میں سندر ہوتی ہے۔

یوگ پھل

بشکمبھ۔ یوگ میں جنم لینے والی انیک طرح سے بھوشنوں سے شوبھت

سندری۔ بہنی سے یکت دھرم کو پالنے والی ہوتی ہے۔ **پرینتی یوگ** میں
پیدا ہوئی۔ پریم سے یکت۔ پوتر۔ پتی کی پیاری۔ وید شاستر پورانوں کو جاننے
والی ہوتی ہے۔ اور نتیہ اُدیوگ کرنیوالی ہوتی ہے۔ **آیوشمان یوگ** میں
پیدا ہوئی۔ راجہ کو پرشن کرنے والی۔ دھن۔ ابھیمان اور گنوں سے یکت۔ چترا
ور چر جیوی ہوتی ہے ۴۔ **سوبھاگیہ یوگ** میں جنمی ہوئی سکھ اور سوبھاگیہ
سے یکت۔ ہر کام میں کشل۔ چتر اور چر جیوی ہوتی ہے۔ **شوبھن یوگ** میں
سندر شریر۔ بہتر روگ۔ سوبھاگیہ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔
پرسن چت اور کارجوں میں کشل ہوتی ہے۔ **اتی گنڈ یوگ** میں ماتا کو کشٹ دینے
والی۔ سوتنتر۔ پرکرتی کے کارن۔ پتی کی تیاگی ہوئی اور غیر پرشوں سے پریم
کرنے والی بہتر کھ آدمی میں گھومنے والی ہوتی ہے۔ **سوکرما یوگ** میں پوتر
گنوں سے یکت۔ سوشیل روگی اور میٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔ **دھرتی یوگ** میں
جیرج۔ کیرتی۔ دھن۔ پتر۔ سوبھاگیہ یکت سکھ اور دیا سے یکت ہوتی ہے **شول
یوگ** میں شول روگ سے پیڑت۔ شاستر کے ارتھ جاننے والی۔ دھرم اور برت
کرنے والی ہوتی ہے۔ **گنڈ یوگ** گنڈ مالا آدی روگ سے پیڑت۔ لمبا ماتھا
اور کرشن جسم۔ بھوگ وتی۔ اور نیم پالنے والی ہوتی ہے۔ **بردھی یوگ** میں
جنمی ہوئی ہمیشہ دھن بہتر۔ سکھ سے یکت۔ روگ سے ہین سندری اور راجہ
کی پتنی ہوتی ہے۔ **دھرو یوگ** میں گوروَرن۔ سُندر چت۔ سندر نیتر۔ سمقر
بھی۔ سندر روپ والی اور چر جیوی ہوتی ہے۔ **بیا گھات یوگ** میں
ستر آدی آگھات سے پیڑت سب وشیوں کو جاننے والی۔ سب سے پوچھنے
سب کارج میں چتر ہوتی ہے۔ **ہرشن یوگ** میں ہمیشہ آنند سے
یکت روگ رہت۔ رانی یا ادھک دھنوتی اور وید شاستر کو جاننے والی

ہوتی ہے۔ **بجر یوگ** میں پیدا ہونی والی عورت خوب مضبوط جسم درڑھ
پرتگیا۔ وِدیا۔ بدھی اور بل سے یکت۔ شترو کو جیتنے والی اور دھن والی
ہوتی ہے۔ **سدت یوگ** میں سب کارج میں سدھی پانے والی دین کو
دان دینے والی۔ دھن اور سکھ سے یکت۔ لیکن کبھی روگ سے پیڑت ہوتی
ہے۔ **بتی پات** یوگ میں جنم لینے والی۔ پت جو مرنے پر نیت ہوتا ہے
اگر شبھ لگن کے بل سے جیوت رہ جاتی ہے۔ تو استریوں میں سرشیٹھ ہوتی
ہے۔ **بری یان یوگ** میں پیدا ہونیوالی کنیا شکنی پتی برتیا۔ شاستر پوران
شلپ کلا۔ ناچ اور گانا جاننے والی ہوتی ہے **پرگھ یوگ** میں جنمی ہوئی
کامیان سروپ سب سکھوں سے یکت۔ سندر بدھی۔ سندر شریر والی۔
شاستر اور سنگیت جاننے والی ہوتی ہے۔ **سدھ یوگ** میں پیدا
ہوتی اپنی اچھا کو پورن کرنیوالی سنتان اور سوبھاگیہ والی سندری۔ سب
کاموں میں سدھی پانے والی ہوتی ہے۔ **سادھیہ یوگ** میں پتی
برتا۔ سب سکھ کو سدھ کرنیوالی۔ لوک میں مشہور اور مانیا اتی سرا شیٹھ
استری ہوتی ہے۔ **شبھ یوگ** میں پیدا ہوتی کنیا سب پرکار سے
کلیان سوبھاگیہ اور سندر شریر والی دیوتاؤں میں بھگتی رکھنے والی اور
ہتی بہوا کرنی والی کل کی شان کو زیادہ کرنی والی اور سنتہ بادنی اور
ستی والی ہوتی ہے۔ **شکل یوگ** میں اپنے نرمل لیش سے دونوں
کل کو مشہور کرنے والی۔ ہمیشہ ودیا دھن اور سنتان اور سب
سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ **برہم یوگ** میں جنم لینے والی
کنیا۔ پت بدھی متی۔ ودیا میں چتر۔ دیگر سب کاموں میں چتر سکھ اور

سوبھاگیہ والی ہوتی ہے۔ ایندر یوگ میں پیدا ہوئی اوشیہ راج
بھی ہوتی ہے۔ ہیں کل میں جنم ہو تو سب پرکار سے سکھ اور سوبھاگیہ
والی ہوتی ہے۔ بے دھرتی یوگ میں پیدا ہوئی ہمیشہ آرام
میں رہتی ہے۔ رسا دھوی ہو کر دوسرے کے اپکار کرنے پر بھی لوگوں
میں اپریہ ہوتی ہے۔ کل کا نام روشن کرنے والی ہوتی ہے۔

کرن پھل

اب کرن پھل دیا جاتا ہے۔ بَو کرن میں جنم لینے والی۔ دھن سنتان سے
یکت۔ دھرم اور ربرت کرنے والی ہنس گامنی۔ کمل سمان نیتر اور اُتم پتی
والی ہوتی ہے۔ بالب کرن میں پیدا ہوئی ودیا بدھی اور کل میں
بھوشن روپ سکھ دھن اور مان والی۔ تتھا سیدھی اور میٹھا بولنے والی
ہوتی ہے۔ تیتل کرن میں شیوی بیٹروں کو پیدا کرنیوالی۔ لبستر بھوشن
دھن آدی سے یکت ہوتی ہے۔ گر کرن میں پیدا ہونیوالی۔ سندرتیز
پرولکار۔ خرید و فروخت میں چتر اور بہت ہوشیار۔ اور کھیلی بیوپار
میں بہت چتر ہوتی ہے۔ بنج کرن میں جنم لینے والی عورت خرید و
فروخت کرنے والی ہوتی ہے۔ دھن اور سکھ سے یکت۔ تیرتھ اور
پردیش میں گھومنے والی ہوتی ہے۔ پربعد بھگتی میں زیادہ وقت گزارے
سادھو سنتوں کی سیوا بہت کرے۔ بشٹی کرن میں جنم لینے والی کنیا
پرپرش گامنی۔ لیش بنانے تتھا اپنے دشمنوں کو لیش کھلانے میں کشل
نندت کاموں کو کرنیوالی ہوتی ہے۔ شکنی کرن میں جنم لینے والی
عورت۔ شکتی شالنی۔ دید بتی کرنے والی۔ اوشدھی بنانے میں

کشل اور گھر کے کارج کرنے میں سمرتھ ہوتی ہے (۸) **چنشبد کرن** میں پیدا ہوئی۔ گن اور دھن والی۔ گائے آدی چوپائے کو پالنے والی۔ برہمن اور دیوتاؤں کی بھگتنی ہوتی ہے۔ **ناگ کرن** میں پیدا ہوئی۔ راگ دوشن رکھنے والی۔ گھر کے کارج میں کشل۔ بیوہ اور لال نیتر والی ہوتی ہے۔ **گن کنستو کرن** میں پیدا ہوئی۔ ہمیشہ شبھ کارج کرنے والی پتی برتا۔ سب ستھان سب کارج میں سدھی پانے والی۔ دھن پتر آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ پتی برتا اور کل کی عزت بڑھائے۔

واروں کا پھلادیش

اب واروں کا پھل کہتا ہوں۔ اتوار کو پیدا ہونے والی کنیا۔ دان شیل سکھنی شانتی۔ ادھک پت والی۔ کارجوں میں کشل اور کلیش کارنی ہوتی ہے (۱) سوموار میں جنمی ہوئی کنیا۔ اتی سندری۔ سدھی۔ میٹھا بولنے والی وجے رج والی۔ راجہ کی پتنی۔ شانت ہردہ۔ اور دھن پتر آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ **منگلوار** میں پیدا ہوئی۔ کٹل ہردہ۔ جھگڑالو۔ چنچل پتلی کمر والی بل اور اتساہ سے یکت ہوتی ہے۔ **بدھوار** میں پیدا ہونے والی ودیا۔ بنیہ۔ روپ۔ کومل شریر والی۔ کلا اور سنگیت میں چتر ہوتی ہے۔ **ویروار** میں جنم لینے والی ودیا گن۔ دھن سے یکت لوک میں مانیا۔ گیان۔ سوبھاگیہ۔ پتر آدی سکھ سے یکتا ہوتی ہے۔ **شکروار** میں جنم ہوئی ادھک کام والی۔ چنچل ہردہ۔ سیدھی سروپ شیام رنگ۔ سکھ اور سوبھاگیہ والی ہوتی ہے۔ **سنیچروار** میں پیدا ہوئی دُبلی۔ اونچے قد والی۔ اور پیلے نیتر والی۔ شیام رنگ اور چغلی

کرنے والی۔ آلسیہ سے یکت ہوتی ہے۔

دن میں جنم کا پھل۔ دن میں جنم لینے والی۔ چتر۔ میٹھا بولنے والی۔ سوبھاگیہ۔ سوشیل۔ پتر اور سمپتی سے یکت ہوتی ہے

راتری میں جنم کا پھل۔ رات میں جنم لینے والی۔ کام سے پیڑت۔ عصاف۔ شیدھ نہ بولنے والی۔ چھپ کر پاپ کرنیوالی۔ کٹل ہردہ آلسیہ والی ملین روپ اور روگ یکت ہوتی ہے جھوٹ بولتے اور چغلخور ہوتی ہے۔

جنم راشی لگن پھل

اب جنم راشی لگن پھل کہتا ہوں۔ میکھ آدی راشی یکت چندرماں اور میکھ آدی لگن پھل منیوں نے سمان ہی کہے ہیں۔ اِس کارن سے استریوں کے جنم راشی اور لگن کے پھل کو کہتا ہوں۔ **میکھ راشی یا میکھ لگن** میں جنم لینے والی۔ غصہ ادھک پیڑا۔ بات پت روگ سے یکت۔ پہلی عمر میں مانا۔ پتا سے رہت۔ کنجوس۔ تھوڑے پتر والی۔ بدلیش یاترا کرنیوالی ہوتی ہے۔ آخر میں پت دوش سے یا گرنے سے یا زہر کھانے سے اُس کی مرتیو ہوتی ہے۔ **بِرکھ لگن یا برکھ راشی** میں جنم لینے والی۔ بڑے سونٹھو اور بڑے ناک والی۔ کف پرکرتی۔ دھنوتی۔ بہت خرچ کرنیوالی دوسرے کے دھن کو مانتے والی۔ تھوڑی سنتان والی۔ کارج کرنے میں سمرتھ۔ پرنتو اپنے جن کی رکشا کرنے میں دکھ ہوتی ہے بھوک سے یا پیری شرم سے جل سے شول روگ سے اُس کا مرن ہوتا ہے **متھن لگن یا متھن راشی** میں جنم لینے والی۔ کف بات اور پت پرکرتی والی تھوڑی بدھی اور چھوٹا شریر پریہ چن اپنے دھرم کو ماننے والی اپنے دوش سے

دھن کا ناش کرنے والی ہوتی [illegible]ہے۔ بہت روگوں سے بچکر انت میں دوش یا
جل یا زہر سے مرتی ہے۔ **کرک راشی یا کرک لگن** میں جنم لینے والی ادھک
کف اور وات والی گپت روگنی۔ اپنے پریمی جنوں سے انادرت بھید یکت
ان میل پتی والی۔ بہت سنتان والی۔ شترو کو جیتنے والی۔ دوسرے کے دھن
کو خرچ کرنیوالی کف یا جلودر روگ یا پھانسی سے مرتیو پانے والی ہوتی ہے۔
سنگھ راشی یا سنگھ لگن میں جنم لینے والی۔ موٹی اور چپٹی ناک والی۔ مانس کھانے
والی۔ شکتی یکت۔ تھوڑی سنتان والی۔ لوک میں مشہور۔ پتلی کمر والی۔ بھرمن کرنے
والی اپنے باہوبل سے دھن اکٹھا کرنیوالی۔ پت پرکرتی۔ کنجوس ہوتی ہے۔ پت
روگ یا شستر یا زہر سے مرتی ہے۔ **کنیا لگن یا کنیا راشی** میں پیدا ہونیوالی
سوبھاگیہ ونتی۔ ادھک گنیا۔ سنتان والی۔ کف پت۔ وات۔ تینوں پرکرتی
والی۔ گھر کے کاموں میں چتر۔ دھرم والی۔ پریمی جنوں کی پیاری۔ دھن۔ دولت
سے سکھ پانے والی۔ شستر سے یا پت روگ سے یا کسی شوک سنتاپ
سے مرتیو ہوتی ہے۔ **تلا راشی یا تلا لگن** میں جنم لینے والی۔ چھوٹی
گردن والی اتی چنچل۔ ماتا۔ پتا۔ گرو آدی جنوں کی بھگتی کرنے والی اُپکار ماننے
والی۔ دھرم شیل۔ گھومنے والی۔ کف۔ وات۔ پرکرتی والی۔ ناریوں میں
شریشٹھ رشی اور دھن والی ہوتی ہے۔ اپنے پیارے کے بجوگ یا اُپباس
یا کف بات روگ سے مرتیو پاتی ہے۔ **برسچک راشی یا برسچک لگن** میں
جنم والی لمبا ماتھا اور پیٹ والی۔ پت پرکرتی۔ پنگل نیتر والی۔ بہت خرچ
کرنیوالی۔ سنتاپ والی۔ کٹل۔ دھرم سکھ اور سوامی کی بھگتی سے رہت ہوتی
ہے۔ اپنے پاپ جنت روگ سے یا شستر کی چوٹ سے مرتیو پاتی ہے
دھن راشی یا دھن لگن میں جنم والی بڑے سونٹھ بڑے دانت اُدر

بڑے ناک والی کف وات پر کرتی۔ لپشٹ باہو [illegible]رجانگھ والی گیان دتی
دھرم میں مدہم۔ بدھی کا رخ بیں تیتر اور پتی کی بررودھی ہوتی ہے۔ انت
میں سانپ سے یا مکھ روگ سے یا کف سے مرتیو پاتی ہے۔ **مکر راشی یا**
مکر لگن میں جنم والی۔ لمبا مکھ۔ چھوٹی ناک۔ وات پر کرتی والی۔ ڈرپوک
کنجوس۔ کھنوڑے دھن والی۔ کنیا سنتان والی۔ مرگ نیتی۔ چنچل سوبھاؤ
پنچ پتی والی ہوتی ہے۔ بات روگ۔ آخر میں گرنے سے مرتیو پاتی ہے۔
کمبھ راشی یا کمبھ لگن میں جنم والی۔ کٹھور سوبھاؤ۔ اپنے کل میں شریشٹھ
بات پت پر کرتی سندر ناک والی بیت۔ داس داسی رکھنے والی۔ ادھک
خرچ کرنے والی۔ دوسروں سے پیار کرنیوالی۔ اپنوں سے بررودھ کرنیوالی
ہوتی ہے۔ اُلٹی یا کف یا اُدر روگ سے مرتیو پاتی ہے۔ **مین راشی یا مین**
لگن میں جنم والی۔ مینا کش۔ ستھول ناک والی۔ کف بات پر کرتی۔ دان
آدی چرم روگ سے یکت۔ دھن دھرم سوشیل اور اُتم پتی والی ہوتی
ہے۔ ہتھو کے لگا ریا جلنے یا زہر یا اوشدھ کے دوش سے مرتیو پاتی ہے
اس کے بعد اب نیچے گرہوں کا بھاؤ پھل لکھا جاتا ہے۔
لگن میں سورج ہو تو وہ استری بالک اوستھا میں روگنی۔ آنکھ میں کشٹ
والی۔ برنج جنوں کی سیوا کرنے والی۔ دھن ہیز آدی سکھ سے رہت
ہوتی ہے۔ اگر اپنی راشی یا اُچے کا سورج لگن میں ہو تو وہ سکھ سے یکت
ہوتی ہے۔ **دھن بھاؤ** میں سورج ہو تو نیتر میں روگ والی پریوار
کے سکھ سے رہت مدھم پرکار کے دھن والی ہوتی ہے۔ اگر اُدرچ
یا اپنی راشی کا سورج ہو تو دھن آدی سکھ کی بھاگنی ہوتی ہے۔ (۲)
تیسرے ستھان میں سورج ہو تو بھائیوں کے سکھ سے رہت اور پتی پتر

آدی سکھ سے یکت - دھن - دھیرج اور شکتی سے یکت ہوکر دوسروں کی رکشا کرنے والی ہوتی ہے - (۳) جنم سمیہ میں چوتھے ستھان میں سورج ہو تو وہ استری سکھ یکت - سرل ہردہ اور سندر بنی والی - سنگیت شلپ اور کلا جاننے والی ہوتی ہے - ہمیشہ پریس اور راجہ کی پتنی ہوتی ہے - (۴) میکھ اور سنگھ راشی سے بنا کسی راشی کا سورج اگر پنچم ستھان میں ہو تو وہ استری بالک اوستھا میں روگی - ایک سنتان والی اور دھن ہین ہوتی ہے - اگر میکھ یا سنگھ کا سورج پتر ستھان میں ہو تو وہ دھن پتر آدی کے سکھ سے یکت ہوتی ہے - ۵ - ششٹھ ستھان میں سورج ہو تو شترو کو جیتنے والی - سندر رنگ والی - پری جنوں کی رکشا کرنے والی - دھن پتر آدی سکھ سے یکت اتم بدھی والی - اور لوک میں مانیا ہوتی ہے - (۶) سپتم ستھان میں سورج ہو تو وہ پتی سکھ سے رہت - پاپنی - کروپ چنچل سوبھاؤ والی اور کمل نیتروں والی ہوتی ہے (۷) اشٹم ستھان میں سورج ہو تو چنچل سوبھاؤ والی - دھن کا تیاگ کرنیوالی روگنی برے شیل والی - بلبن اور پتی کے سکھ سے رہت ہوتی ہے - ۸ - جبکہ نودیں ستھان میں سورج ہو تو وہ دھن دھانیہ سے یکت ہوتی ہے - سندر کیش والی - سینہہ بولنے والی بالک اوستھا میں سکھ پاتی ہے - ۹ - دشم ستھان میں سورج ہو تو سب لگنوں سے یکت دان کرنے والی - ابھیان والی دھن پتر اور سکھ سے یکت اور ناچ گان میں پریم رکھنے والی ہوتی ہے - (۱۰) ایکادشی ستھان میں سورج ہو تو وہ استری سدا دھن لابھ اور سکھ سے یکت - دوسرے کے گنوں کو جاننے والی - سندری سوشیل - دھن پتر اور سکھ سے یکت بھاگیہ شالی عورت ہوتی ہے -

۱۱ - دواش ستھان میں سورج ہو تو آنکھ میں روگ والی - دُبلی کاماتُرا - بدھی - غیر پرش سے پریم اور پرایا دھن پراپت کرنیوالی ہوتی ہے -

۱۲ - چندرماں پھل کہتا ہوں - لگن میں بلی چندرماں ہو تو وہ استری سب گنوں سے اور دھن دھانیہ سے یکت - اتی روپ وتی ہوتی ہے - اگر چندرماں کھین ہو تو دُبلی اور تھوڑے سکھ والی ہوتی ہے - اگر اپنے گھر یا اُچ میں ہو تو اتی سکھ سے یکت ہوتی ہے (۱) دوسرے استھان میں چندرماں ہو تو دھن سکھ کیرتی - سندرتا اور سوشلیتا سے یکت اور دان کرنیوالی ہوتی ہے - (۲) تیسرے ستھان میں چندرماں ہو تو بلی اور بندھوؤں کے سُکھ سے یکت ہوتی ہے - اگر کشین چندرماں ہو تو تھوڑے سکھ والی اور دھن پتر آدی سے یکت ہوتی ہے - (۳) چوتھے ستھان میں چندرماں ہو تو سب سکھوں سے یکت سندری - مدھوبھاشنی اور مچھلی کے دالس میں خواہش رکھنے والی ہوتی ہے - اگر نربلی ہو تو روگ بھیہ کہنا چاہئے - (۴) اگر پنجم ستھان میں بلوان چندرماں ہو تو وہ استری پتر دھن اور سکھ سے یکت - سوشیل اور سندری ہوتی ہے - اگر کشین چندرماں ہو - پنجم ستھان میں ہو تو اِس سے اُلٹ پھل ہوتا ہے - ۵ - اگر چھٹے ستھان میں چندرماں ہو تو وہ استری اپنے دشمنوں کو جیتنے والی اور بالک اوستھا میں روگنی ہوتی ہے - اپنے خاندان میں عزت حاصل کرتی ہے - اگر چندرماں بلی ہو کر کرک یا برکھ میں ہو تو سب سکھوں سے یکت ہوتی ہے - (۶) پھر اِن پورن چندرماں سپتم ستھان میں ہو تو سندر اور گن وان پتی والی سب سکھوں سے یکت وسوشیل اور سندری ہوتی ہے - اگر چندرماں نربل ہو تو پتی سکھ سے رہت ہوتی ہے - ۷ - اشٹم ستھان میں چندرماں اگر پاپ گرہ

سے یکت ہو یا دیکھتا ہو تو وہ بالک اوستھا میں ہی مر جاتی ہے۔ اگر برہسپتی
گیندر میں یا شبھ گرہوں سے دیکھتا ہو تو چر جیونی ہوتی ہے۔ ۸۔ بل یکت
چندرماں نانویں استھان میں ہو تو سکھ اور سوبھاگیہ والی ہوتی ہے۔ اگر
چندرماں نربل ہو یا شترو کے گھر میں ہو یا نیچ راشی میں ہو تو وہ دھرم اور
سکھ پتی پتر دھن آدی سے یکت ہوتی ہے۔ اگر چندرماں نربل ہو یا شترو یا
نیچ راشی میں ہو تو دُبلی اور کاس روگ والی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ نربل یا پورن
چندرماں گیارھویں استھان میں ہو تو وہ سب کارج میں لابھ کرنیوالی سندری
سوبھاگیہ وتی۔ دھن پتر آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوادش استھان
میں چندرماں ہو تو وہ بہت خرچ کرنے والی اور بالک اوستھا میں روگنی
نربل نیتر والی۔ کھوٹے چرتر اور وچتر روپ والی ہوتی ہے۔

مریخ یعنی منگل کا پھلادیش۔ لگن میں منگل ہو تو دُبلی۔ بالک
اوستھا میں روگنی سب سکھ سے رہت۔ دانت میں روگ والی شیام
رنگ اور پاپ کرنیوالی ہوتی ہے (۱) دوسرے استھان میں منگل ہو تو
تھوڑے دھن والی ہوتی ہے۔ آپنے کارج میں چتر۔ جسم کی دُبلی۔ سکھ
بھاگنی ہوتی ہے۔ اور کشما شیل ہوتی ہے۔ (۲) تیسرے استھان
میں منگل ہو تو کرشن رنگوں والی۔ بھائیوں کے سکھ سے رہت
اگر نیچ یا شترو راشی کا منگل ہو۔ تو دھن ہین اور اونچ یا اپنی راشی
کا تیسرے استھان میں ہو۔ تو سب سکھ سے یکت ہوتی ہے۔
چتر تھ استھان میں منگل ہو تو سب سکھ سے یکت ہو تو بندھوں
تتھ گھر کے سکھوں سے رہت۔ اگر نیچ یا شترو راشی کا منگل
ہو تو دھن ہین اور اونچ یا اپنی راشی کا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیسرے ستھان میں ہو تو سب سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ۳۔ چترتھ
ستھان میں منگل ہو تو بندھوں تتھا گھر کے سکھوں سے رہت لوبھ کرنے
والی۔ دوسروں میں آسکت۔ کیدھی اور روگنی ہوتی ہے۔ ۴۔ پنجم
ستھان میں منگل ہو تو وہ سنتان رہت۔ پاپنی دُکھ بھاگنی ہوتی ہے
اگر اُچ یا اپنی راشی کا منگل ہو تو ایک پتر ہوتا ہے۔ ۵۔ ششٹھ ستھان
میں منگل ہو تو اُس استری کو شترو اور روگ بھیہ نہیں ہوتا۔ وہ دھن
پتر اور پتی کے سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ اگر منگل نربل ہو تو کچھ روگ
بھیہ کہنا چاہئے۔ ۶۔ سپتم ستھان میں منگل ہو تو اُس پر شبھ گرہوں کی
درشٹی نہ ہو۔ تو وہ استری بیوہ ہوتی ہے۔ اگر شبھ گرہ کی درشٹی بھی ہو
تو وہ دشٹ سوبھاؤ والی غیر پرشوں میں آسکت۔ چنچلا اور دُکھ
بھاگنی ہوتی ہے۔ ۷۔ اشٹم ستھان میں منگل ہو تو اُس استری کا مرن جل
میں ڈوب کر ہوتا ہے۔ تنخا ڈیلی۔ شیام رنگ اور دھن دھانیہ آدی
سکھ سے رہت ہوتی ہے۔ ۸۔ ناتویں ستھان میں منگل ہو تو دھرم
اور دھن سے ہین۔ گیت چتر آدی کلا جاننے والی لوگ میں مشہور اور
ادھک پیری جن والی ہوتی ہے۔ ۹۔ دشم ستھان میں منگل ہو تو وہ
استری اپنے کل میں سب سے شریشٹھ کار جوں میں چتر راجہ کی پتنی۔
دوسروں کے اپکار کرنیوالی۔ پرش اور لیتر بھوشن سے بھوشت ہوتی
ہے۔ ۱۰۔ اکیادش ستھان میں منگل ہو تو بہت دھن والی سب کارنج میں
لابھ کرنیوالی۔ پتی پتر آدی کے سکھ سے یکت اور سب کارنج میں
کشل ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوادش ستھان میں منگل ہو تو بہت خرچ کرنے
والی۔ ودھوا یا پتی سکھ سے رہت۔ نربل دھن رہت گردھن اور

اپنے جنوں سے پرورش کرنے والی ہوتی ہے۔ ۱۲۔ اب بدھ بھاو
پھل کہتا ہوں۔ بدھ لگن میں ہو تو وہ استری پنڈت۔ دھیرج والی
سوشیل۔ ادھک سنتان والی۔ گھر کے کارج میں کشل۔ شاسپ کلا جاننے
والی۔ میٹھا بولنے والی۔ اور دان میں پریم رکھنے والی ہوتی ہے۔ (۱) دھن
ستھان میں بدھ ہو تو وہ استری دھنوتی۔ روپ وتی۔ ماتا پتا آدی گورو
جنوں کی بھگتی والی سدا کارج میں یکت۔ سکھ اور سنتان سے
پورن ہوتی ہے۔ ۲۔ تیسرے ستھان میں بدھ ہو تو بیری
والی اپنے کارج کو کرنے والی ہوتی ہے۔ ۳۔ چترتھ ستھان
میں بدھ ہوں تو کشل پرودہ۔ ادھک کام والی۔ روگنی۔ ڈبلی چنچل پرکرتی
پتی میں پریم رکھنے والی۔ اور پریوار سکھ سے رہت ہوتی ہے
۴۔ پنجم ستھان میں بدھ ہو تو پترونتی۔ اُتم پتی والی۔ دھن۔ سندرتا
اور سکھ سے یکت۔ تتھا گرو جنوں میں بھگتی رکھنے والی ہوتی ہے۔
۵۔ چھٹے۔ ستھان میں بدھ شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو۔ تو
روگ اور شترو سے پیڑت ہوتی ہے۔ اگر پاپ گرہ سے یکت یا
درشٹ ہو تو روگ اور شترو بھے سے رہت سکھ سے یکت ہوتی
ہے۔ ۶۔ سپتم ستھان میں بدھ ہو تو سکھ اور سنتان والی۔ چنچل
پرکرتی اور دھرم وتی تتھا گھر کے کارجوں میں چتر ہوتی ہے۔ اور
اولاد کا سکھ دیکھتی ہے۔ پریوار میں عزت حاصل کرتی ہے۔ ۷۔ اشٹم
ستھان میں بدھ ہو تو تھوڑی عمر والی ستیہ بولنے والی۔ دان کرنے والی
اس لئے دھن سے رہت ہوتی ہے۔ اگر پاپ یکت بدھ ہو تو
سکھ سے رہت ہوتی ہے۔ ۸۔ نانویں ستھان میں بدھ ہو۔ تو

پتی پتر اور دھن سے یکت۔ سندری سوشیل ہوتی ہے ۸۔ اگر پاپ
گرہ سے یکت ہو تو اُلٹا پھل سمجھنا چاہئے۔ ۹۔ دشم ستھان میں بدھ
ہو تو دھنونتی۔ گروجنوں کی سیوا کرنے والی۔ سب کارج میں کشل
سندری۔ تھوڑا بولنے والی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ایکادش ستھان میں بدھ
ہو تو نرمل۔ سکھ سنتان سے یکت۔ سلوچنا۔ اپنے جن کا ہت کرنے
والی شیام رنگ۔ سب کارج میں لابھ کرنے والی ہوتی ہے (۱۱)
دوادش ستھان میں بدھ ہو تو روگنی۔ دھن اکٹھا کرنے میں یکت
دان کرنے والی۔ کُل ہردہ اور دھن سے رہت ہوتی ہے ۱۲۔
برہسپت کا بھاؤ پھل وچار۔ جس استری کے جنم کے وقت لگن میں
برہسپتی ہو وہ اتی سندری۔ سبدھی اور اُتم پتی کی پیاری۔ رانی یا رانی کے
سمان دھن والی۔ پتر اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ (۱۱) جنم کے وقت
دوسرے استھان میں برہسپت ہو تو بہت دھن۔ اُتم پتی۔ اُتم بدھی جن یکتی
اور گُنی۔ سندر روپ اور سب سکھ سے یکت ہوتی ہے (۳) تیسرے
ستھان میں برہسپتی ہو تو پریوار والی۔ کنجوس۔ نیچ بدھی والی انچت کارج
میں خرچ کرنے والی اور پتی پریم سے رہت ہوتی ہے۔ (۴) چوتھے
ستھان میں گورو ہو تو سب سکھوں سے یکت۔ سوادی۔ لوگ میں مانیہ
دھن سے یکت۔ سندری۔ راجہ کی پریہ سدا پرسن اور کارج میں چتر
ہوتی ہے۔ ۵۔ پنجم ستھان میں برہسپتی ہو تو اُتم بدھی، اُتم پُتر۔ پریہ
بچن۔ اُتم ایلی والی۔ ساستر پوران کے ارتھ کو جاننے والی ہوتی ہے۔
۶۔ چھٹے ستھان میں برہسپتی ہو تو روگ اور شترو سے رہت۔ سفید
بولنے والی سکیرتی والی۔ گھر کے کارج میں آلسیہ کرنے والی ہوتی

ہے۔ اگر برہسپتی پنچم آدمی نند یہ ستھان میں ہو تو روگنی ہوتی ہے ۶۔
سپتم ستھان میں گرو ہو تو اُتم پتی والی اور تعلیم یافتہ نیز شاستر
کو جاننے والی۔ سیدھی سوشیل اور سکھ سے یکت ہوتی ہے ۷۔
اشٹم ستھان میں گرو ہو تو چنچل۔ تیرتھ میں گھومنے والی۔ دھن بستر
آدمی کے نہ ہونے پر کشٹ سہنے والی پتی اور بیٹے کے سکھ سے رہت
ہوتی ہے ۸۔ ناویں ستھان میں برہسپت ہو تو دھرم۔ دھن۔ دھانیہ
سوبھاگیہ اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ اُتم پتی والی راجہ کی پتنی ہوتی
ہے ۹۔ دسم ستھان میں گرو ہو تو بہت دھن لبستر بھوشن پتی پتر آدمی
سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ گھر کے کارج میں کشل ہوتی ہے ۱۰۔
ایکادش ستھان میں برہسپتی ہو تو وہ استری رانی یا رانی کے سمان سپتی
والی۔ دھرم بدھی، سکھ سے یکت کلاؤں کو جاننے والی، اپنے پتی کو
پیاری ہوتی ہے ۱۱۔ دوادش ستھان میں گرو ہو تو ادھک خرچ
کرنیوالی۔ کشل ہردہ۔ بدھی مان۔ دھن اور لجا سے رہت ہوتی ہے

۱۲۔ **شکر کا بھاؤ پھل وچار۔** لگن میں شکر ہو تو ہر ایک کلا کو جاننے
والی۔ کشل ہردہ۔ بدھی مان۔ دھن اور لجا سے رہت ہوتی ہے نیز آدمی
سکھ سے یکت ہوتی ہے (۱۲) دوسرے ستھان میں شکر ہو تو سب
پرکار کے دھن۔ لبستر بھوشن سے یکت ہوتی ہے۔ (۱۱) دوسرے
ستھان میں شکر ہو تو سب پرکار کے دھن میں چتر ہوتی ہے۔
شریر کی دُبلی۔ دُشٹ ہردہ والی کا ماترا۔ کنجوس۔ دھن ہین اور بیادھو جنوں
کا انادر کرنیوالی ہوتی ہے ۳۔ چوتھے ستھان میں شکر ہو تو سب
سکھوں سے یکت۔ ماتا۔ پتا گرو جنوں میں بھگتی رکھنے والی۔ سوشیل

سبھگا۔ سندری دان کرنیوالی اور پتی برتا ہوتی ہے۔ ۴۔ پنجم ستھان
میں شکر ہو تو بہت بہتر کنیا والی۔ پتی برتا۔ پرسن۔ دھن ودیا سے
یکت۔ سروپا اور ہاسیہ مکھی ہوتی ہے۔ ۵۔ چھٹے ستھان میں شکر
ہو تو بہت شترو والی۔ پتی کے پریم سے رہت۔ کف اور بات روگ
سے پیڑت۔ اور دشمنوں کو جیتنے والی ہوتی ہے۔ ۶۔ سپتم ستھان
میں شکر ہو تو ادھک کام والی۔ سب کلاؤں میں کشل۔ سندری۔ اُتم پتی والی
سندر بھوشنوں سے یکت ہوتی ہے۔ ۷۔ اشٹم ستھان میں شکر ہو تو
سندر نیتر والی۔ ابھیمان سے یکت۔ دھرم وتی۔ دھن کی چنتا کرنیوالی سوشیل
اور ادھک جینے والی ہوتی ہے۔ ۸۔ نانویں ستھان میں شکر ہو
تو وہ تیرتھ کرنیوالی۔ سوشیل۔ سندری پوتر ہردہ اپنی طاقت سے
دھن سے یکت۔ سادھوی۔ پتی کی پیاری سب سکھ والی سنتان
میں پریم رکھنے والی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ایکادش ستھان میں شکر ہو تو
سرشیشٹ کارج کرنیوالی ہوتی ہے۔ سدا لابھ کرنیوالی۔ نرتیہ کلا کو جاننے
والی سندر ہاسیہ والی۔ اتی سندری ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوادش ستھان میں
شکر ہو تو بہت خرچ کرنیوالی۔ بالک اوستھا میں روگنی۔ ڈبلی ملین
سوبھاؤ اور کپٹ والی ہوتی ہے۔ سنیچر کا پھل وچار۔ لگن
میں شنی ہو تو روگنی۔ دردر اکشیل اور کروپ ہوتی ہے۔ اگر شنی اپنے
گھر یا اُچ کا ہو تو روگ رہت اور دھن سے یکت ہوتی ہے۔
۱۔ دھن ستھان میں شنی ہو تو پہلی اوستھا میں نردھن اور دُکھت
ہوتی ہے۔ پیچھے سے اپنے اُدیم سے دھن اور سکھ ہوتا ہے۔
۲۔ تیسرے ستھان میں شنی ہو تو چھوٹے بہن بھائیوں سے رہت بدکا اور

سے یکت اپنے کمائے دھن سے پریوار کا پالن کرنیوالی ہوتی ہے۔
۳۔ چوتھے ستھان میں شنی ہو تو سکھ سے رہت۔ وات اور پت روگ والی۔ ملین ہردہ۔ آلسیہ والی کشیل اور کلیش کرنے والی ہوتی ہے۔
۴۔ پنجم ستھان میں شنی ہو تو سنتان سکھ سے رہت۔ کبدھی۔ دھن رہت اور روگ والی ہوتی ہے۔ ۵۔ چھٹے استھان میں شنی ہو تو شترو اور روگ سے رہت۔ سدا پرش اور پشٹ شریر والی۔ دھن۔ مان اور گنوں سے یکت۔ گرو جنوں کی آگیا ماننے والی ہوتی ہے۔ (۶) سپتم ستھان میں شنی ہو تو روگنی اور دکھ سے رہت۔ نردھن۔ شوک سنتاپ سے یکت۔ ننند کا ترح کرنیوالی ہوتی ہے۔ ۷۔ اشٹم ستھان میں شنی ہو تو آنکھ میں روگ والی اور سنتان سکھ سے رہت۔ دُبلی اپرس اور کرودھ یکت ہوتی ہے۔ ۸۔ نانویں ستھان میں شنی ہو تو دھرم ہین۔ گرو جنوں کا انادر کرنیوالی کھوٹے بتی والی۔ نردھن۔ ابھیمان اور کپٹ والی ہوتی ہے۔ ۹۔ دشم ستھان میں شنی ہو تو رانی۔ دھن سنتان سکھ سے یکت۔ شترو اور روگ سے رہت۔ سب کا ترح میں کشل ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ایکادش میں شنی ہو تو اچھے آچرن والی سندری سوبھاگیہ وتی پتی برتا۔ کئی طرح کے بھوشن۔ بستر۔ سواری۔ دھن دھانیہ آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوادش ستھان میں شنی ہو تو دیاہین۔ آلسیہ وتی۔ پنچ جنوں سے سنگتی والی۔ دھن ہین فضول بجٹ خرچ کرنیوالی۔ روگنی اور کلیش کرنیوالی ہوتی ہے۔

راہو کا بھاؤ پھل۔ لگن میں راہو ہو تو روگنی۔ پاپنی۔ لال نیتر والی چنچل سوبھاؤ۔ دشٹ بدھی اور گرو جنوں کا انادر کرنیوالی ہوتی ہے۔

(۱) دوسرے استھان میں راہو ہو تو چورنی - اور دوسرے گھر میں رہنے والی تھوڑے دھن والی گھومنے والی - تھوڑا کام کرنیوالی بر تھا بولنے والی ہوتی ہے - ۲ - تیسرے استھان میں راہو ہو تو چھوٹے بہن بھائیوں سے رہت دھن سندرتیں اور سکھ سے یکت - جھگڑا جیتنے والی - اُتم پتی - اُتم ستھان والی ہوتی ہے - ۳ - چوتھے ستھان میں راہو ہو تو پنچ جنوں سے سنگ کرنے والی اور بندھوں کے سکھ سے رہت - ادھم پتی - اور ایک ستنان والی - چنچل کرنیوالی دشٹ ہوتی ہے - ۴ - پنچم ستھان میں راہو چندرماں کے ساتھ ہو تو بہتر یہ - کپٹی منتر اور کیدھی والی ہوتی ہے - اگر چندرماں سے یکت یا درشٹ نہ ہو تو ایک پتر والی ہوتی ہے ۵ - چھٹے ستھان میں راہو ہو تو شترو اور روگ سے رہت - دھن کیرتی اُتم بدھی والی اور سب کارج میں چتر ہوتی ہے - ۶ - سپتم ستھان میں راہو ہو تو ودھوا یا ادھم پتی والی - کرودھنی - کروپ - ابھاگنی اور کھوٹے چرتر والی ہوتی ہے - ۷ - اشٹم ستھان میں راہو ہو تو لڑکنی - بے حیا - پاپنی - دبلی - دھنوتی اور چوری کرنے والی ہوتی ہے - ۸ - ناویں ستھان میں راہو ہو تو بڑے سو بھاؤ والی - اپنے کل دھرم سے اُلٹ چلنے والی - شترو اور روگ سے پیڑت اپنے کٹنب کی اُبکارنی ہوتی ہے - ۹ - دسم ستھان میں راہو ہو تو ادھک کام واسنا والی اور دوسرے کا دھن ٹھگنے والی - چنچل - درا چارنی - ڈھیٹ اور سکھ سے رہت ہوتی ہے - ۱۰ - ایکادش ستھان میں راہو ہو تو سدا چار سروپ وتی - سنیہ پہننے والی - سب کارج میں چتر - دھن لیتر آدمی سکھ سے یکت ہوتی ہے - ۱۱ - دوادش ستھان میں راہو ہو تو دھن دھرم

سے رہت. دوسرے کی بات پر چلنے والی. بہت خرچ کرنیوالی. اور دودھ سے رہت ہوتی ہے. ۱۲. اب کیتو پھل کہتا ہوں۔ لگن میں کیتو ہو تو روگنی اور پتی کو کشٹ دینے والی ہوتی ہے. اگر اُس پر شبھ گرہ کی درشٹی یا یوگ ہو تو پتی. بہتر آدمی سکھ سے یکت ہوتی ہے (۱) دھن ستھان میں کیتو ہو تو نر دھن اور کٹنب سے درودھ کرنیوالی ہوتی ہے. اگر شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو دھن اور کٹنب کے سکھ سے یکت ہوتی ہے. (۲) تیسرے ستھان میں کیتو ہو تو دھنوتی. شترو کو جیتنے والی. سکھ سنتان سے یکت. چھوٹے بھائی سے رہت ہوتی ہے. ۳. چوتھے ستھان میں کیتو ہو تو اُس کو ماتا کا سکھ نہیں ہوتا. جوانی میں کشٹ ہوتا ہے. پتا کا دھن نشٹ ہوتا ہے. ۴. پنجم ستھان میں کیتو ہو تو تھوڑے پتر والی. اور بھائی بہن کو کشٹ دینے والی. گھر کے کارج کرنے میں کشل ہوتی ہے. سمبدھی اور جھگڑالو ہوتی ہے. ۵. چھٹے ستھان میں کیتو ہو تو شترو اور روگ بھیہ سے رہت ہوتی ہے. بھینس. گائے. بھینس آدی دھن سے یکت. کشل ہردہ والی ہوتی ہے. (۶) ستم ستھان میں کیتو ہو تو اُس استری کو سدا یاترا کرنے کی خواہش. شترو اور روگ بھیہ. پتی کو کشٹ. دھن کا ناش. نیند کھوتا رہتی ہے. ۷. اشٹم ستھان میں کیتو ہو تو اسکو گپت روگ. بھیہ دیتی کو کشٹ. دھن یا بہن کا لابھ ہوتا ہے. ۸. نانویں ستھان میں کیتو ہو تو اُتم پتر والی. پتی سیوا کرنے والی. روگ اور شترو سے رہت. پنچ جانیوں سے دھن لابھ کرنے والی. تپسیا اور دان کرنے میں تتپر رہتی ہے. ۹. دشم ستھان

میں کیتو ہو تو کشٹ یکت اور بنا کے سکھ سے ہین ہوتی ہے۔
اگر کنیا راشی میں کیتو ہو تو دھن دھانیادی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔
۱۰۔ ایکادش ستھان میں کیتو ہو تو وہ سب کا رج میں لابھ کرنے والی۔
سوبھاگیہ وتی۔ پریہ بچن بولنے والی۔ سندری۔ شاستر کے کرم جاننے
والی۔ سب کارج میں کشل ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوادش ستھان میں کیتو ہو تو
پاؤں اور آنکھ میں روگ والی۔ فضول خرچ کرنے والی۔ پتی کو کشٹ دینے
والی اپنے شترو کو جیتنے والی ہوتی ہے۔

دشا کا پھلادیش

لگنیش کی دشا میں استریوں کو عزت۔ سکھ آروگیہ۔ سنتان اور دھن کا
لابھ ہوتا ہے۔ (۲) دھن بھاویش کی دشا میں دھن کا لابھ۔ پریہ جنوں میں
مان عزت۔ اور شریر میں روگ بھیہ ہوتا ہے۔ اولاد کا سکھ ہوتا ہے
۳۔ ترتییش کی دشا میں سہودروں کو شترو اور روگ بھیہ۔ اپنے دھن کی
ہانی۔ پتی کا بدلتی گمن ہوتا ہے۔ ۴۔ چترتھیش کی دشا میں گنوں کی بردھی
اُتم بدھی۔ پتی اور بندھوں کو سکھ۔ تتھا انیک پرکار کے دھن دھانیہ کا
لابھ ہوتا ہے۔ ۵۔ ششٹھیش کی دشا میں روگ بھیہ تکلیف
تتھا دھن۔ مان اور سکھ کی ہانی ہوتی ہے۔ ۶۔ ستپمیش کی دشا میں
پتی بھوگ آدی کشٹ یا اپنے شریر میں کشٹ اور لوک میں اپمان ہوتا
ہے۔ ۷۔ نومیش کی دشا میں دھرم کی بردھی۔ پتی بہتر آدی سے
سکھ۔ بھوشن بستر اور دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ ۹۔ دشمیش کی
دشا میں کارج کرنے میں حوصلہ۔ مان۔ اپمان۔ آدی میں سمانتا۔ پتا۔
ماتا سے سکھ ہوتا ہے۔ ۱۰۔ ایکادشیش کی دشا میں ابھیشٹ چیزوں

کی پراپتی نہیں ہوتی۔ تتھا لوگ میں پاکھنڈ اور اپنے پری جنوں میں بردودھ ہوتا ہے۔ ۱۱۔ مُدوادشیش کی دشا میں استریوں کو ادھک خرچ۔ روگ کا بھے۔ پریوار میں کشٹ اور سب کارجوں میں ہانی ہوتی ہے۔ ۱۲۔ اِس پرکار جو گرہ دو بھاؤ کا سوامی ہو اُس کے دونوں بھاؤ کے کہے ہوئے پھل اُس گرہ کے بل کے انسار سمجھنا چاہئے۔

گرہ یوگ پھل

اب گرہ یوگ پھل لکھتے ہیں۔ جنم کال میں سورج چندرماں کا یوگ ہو تو وہ استری پتی کو وش میں رکھنے والی ہوتی ہے۔ دبلی رہسیہ اور کلاؤں میں چتر ہوتی ہے۔ (۱) سورج منگل کا یوگ ہو تو ہوتی۔ پاپ بدھی۔ جھوٹ بولنے والی۔ مورکھ۔ پرنتو اپنے پری جنوں کی پیاری ہوتی ہے۔ ۲۔ سورج بدھ کا یوگ ہو تو وہ استری بڑی پنڈت۔ مدھر بھاشی سکھ اور سمپتی سے یکت۔ لوک میں مانیا اور یش والی ہوتی ہے۔ ۳۔ سورج برہسپت کا یوگ ہو تو سنگیت جاننے والی۔ جھگڑالو۔ اپنے باہو بل سے دھن اکٹھا کرنے والی۔ شترو اور روگ سے یکت ہوتی ہے ۴۔ ۵۔ سورج اور شنی کا یوگ ہو تو وہ پنڈت بردھا کے سمان چیشٹھا کرنے والی سدھانتو کو جاننے والی۔ کارجوں میں چتر۔ پتی پتر کے سکھ سے رہت ہوتی ہے ۶۔ استری کے جنم کال میں چندر منگل کا یوگ ہو تو وابکے وکار کا روگ ہوتا ہے۔ وہ استری ناش۔ شلپ آدی کلاؤں کو جاننے والی ہوتی ہے ۷۔ سورج شکر یوگ ہو تو سنگیت جاننے والی۔ جھگڑالو اپنے باہو بل سے دھن اکٹھا کرنے والی ہوتی ہے۔

اور پتی سکھ سے رہت ہوتی ہے۔ ۷۔ چندر بدھ کے یوگ میں
پتی اور پتر کے سکھ سے یکت۔ پرش مکھی۔ بھوگ وتی۔ سندری اور
دھنوتی ہوتی ہے۔ ۸۔ چندر گرو کے یوگ میں پتی برتا۔ درڑھ پریم
والی۔ سوشیل۔ دھن اور سنتان سے یکت ہوتی ہے۔ ۹۔ چندر شکر
کا یوگ ہو تو خرید و فروخت میں چتر۔ چنچل چت والی۔ تھوڑے دھن
والی۔ شودر کے سمان آچرن والی۔ جھگڑالو ہوتی ہے۔ ۱۰۔ چندر شنی
کا یوگ ہو تو عمر رسیدہ پتی والی۔ کشیل۔ تھوڑے دھن اور سنتان والی
ہوتی ہے۔ ۱۱۔ منگل بدھ کے یوگ میں کھوٹے پتی والی۔ تھوڑے
دھن والی۔ بڑے سشیل والی۔ سیتی والی ہوتی ہے۔ اور گھر کے کارج
میں چتر ہوتی ہے۔ ۱۲۔ منگل گرو کے یوگ میں پنڈت۔ ستی والی
مدھر بھاشنی۔ شلپ شاستر اور کلا کو جاننے والی۔ دھن پتر آدی سکھ
سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۳۔ منگل شکر کے یوگ میں کیٹل ادھک کام بھوگ
والی۔ گنوں سے یکت۔ غیر پرش میں رچی۔ دھنوتی اور جھوٹ بولنے
والی ہوتی ہے۔ اور بڑے کاموں میں زیادہ رہے۔ ۱۴۔ منگل شنی سے یوگ
میں جھگڑالو۔ شراب میں خواہش والی۔ اندرجال آدی جاننے والی۔
اپنے دھرم کو نہ پالنے والی ہوتی ہے۔ ۱۵۔ بدھ گرو کے یوگ
میں گیت۔ ناچ۔ ودیا میں چتر۔ دھن۔ دھیرج اور سکھ سے یکت
پتی برتا ہوتی ہے۔ ۱۶۔ بدھ شکر کے یوگ میں نیتی جاننے والی
مدھر بھاشنی۔ گیت اور ہاسیہ سے پریم کرنے والی۔ پتر۔ دھن
دھرم اور سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۷۔ بدھ شنی کے یوگ میں
دُبلی۔ میٹھا بولنے والی۔ پنڈت گھر کے کارجوں میں چتر اپنے پری

جنوں سے بر ودھ کرنے والی ہوتی ہے۔ ۱۸۔ گورُ شکر کا یوگ ہو تو سندر رتی دھرم اور دھن سے یکت۔ سب کارجوں میں چتر۔ پنڈت اور پریہ بادنی ہوتی ہے۔ ۱۹۔ برہسپت شنی کا یوگ ہو تو نوکر۔ نوکرانی اور دھن سے یکت ہوتی ہے۔ راجہ یا راج منتری کی پتنی۔ اپنے کارج میں کشل ہوتی ہے۔ ۲۰۔ شکر شنی کے یوگ میں کلاؤں کو جاننے والی۔ چھوٹی آنکھ والی۔ اپنے بل سے دھن اکٹھا کرنے والی۔ کف اور وات روگ سے پیڑت ہوتی ہے۔ ۲۱۔ ایک گرہوں کے یوگ میں جہاں ہیں اس پرکار یا اُس سے ادھک گرہ کے یوگ میں دو گرہوں کے جو جو پھل لکھے گئے ہیں۔ وہ سب پھل اُن گرہوں کے بل کے انوسار سمجھنا چاہیئے۔ ۲۲۔ گرہوں کو دشیش پھل لگن اور چندرماں سے گرہوں کا پھل انوسار دوشش لکھتے ہیں۔ تاذیں لگن اور چندرماں میں جو ادھک بلی ہو اس کی راشی اور تزنشانش انوسار دوشیش پھلوں کا وچار کرنا چاہیئے۔ (۱) اب راشی ترنشانش وش پھل لکھتے ہیں۔ لگن اور چندرماں میں جو بلی ہو۔ وہ اگر منگل کی راشی میں ہو کر منگل کے ترنشانش میں ہو تو وہ کنیا ادستھا میں ہی پرش سے بھگتا ہوتی ہے۔ اگر شکر کے ترنشانش میں ہو تو دواہ کے بعد چھوٹے چتر والی ہوتی ہے۔ بدھ کے ترنشانش میں ہو تو جادو جاننے والی۔ گرو کے ترنشانش میں ہو تو سوشیل اور شنی کے ترنشانش میں ہو تو وہ عورت آسی ہوتی ہے۔ اگر بدھ کی راشی متھن یا کنیا میں ہو تو منگل کے ترنشانش میں ہو تو۔ بڑے کرم کرنے والی۔ دھن اور اولاد سے رہت کپٹ کرنے والی۔ شکر کے ترنشانش میں ہو تو ادھک کام والی۔ بدھ کے انش میں ہو تو گنوتی شنی کے ترنشانش میں ہو تو برہمن۔ گرو کے انش

ستی ہوتی ہے۔ اگر شکر کی راشی۔ برکھ یا تلا میں ہو کر منگل کے ترنشانش
میں ہو تو کھوٹے چتر والی۔ شکر کے انش میں ہو تو مشہور گن والی۔ بدھ کے
انش میں ہو تو کلاؤں میں کشل۔ گرو کے انش میں گنونتی اور شنی کے انش میں
ہو تو دوسرا پتی کرنیوالی ہوتی ہے۔ چندر کی راشی کرک میں اگر منگل کا ترنشانش
ہو تو سوتنترتا۔ شکر کے انش میں راگنی۔ بدھ کے انش میں شلپ کلا جاننے
والی۔ گرو کے انش میں سب گنوں سے یکت۔ شنی کے ترنش میں ودھوا
ہوتی ہے۔ سورج کی راشی سنگھ میں منگل کے ترنشانش میں بہت بولنے
والی۔ شکر کے انش میں ستی۔ بدھ کے انش میں پرشا کرتی۔ برہسپت کے
انش میں ستی۔ شنی کے انش میں کٹی ہوتی ہے۔ برہسپت کی راشی میں منگل کے
ترنشانش میں سب گنوں سے یکت۔ شکر کے انش میں رسیک۔ بدھ کے انش میں
وگیان جاننے والی۔ گرو کے انش سب گنوں سے یکت ہوتی ہے۔ شنی کی راشی
میں منگل کے ترنشانش میں داسی۔ گرو کے انش میں چتر۔ بدھ کے انش میں پنچ
کامنی اور کرودھنی۔ ہوتی ہے۔ سپتم ستھان میں کوئی گرہ نہ ہو۔ اس پر شبھ گرہ کی
درشٹی بھی نہ ہو۔ تو اس استری کا پتی شندت ہوتا ہے۔ سپتم میں چر راشی ہو تو اس استری
کا پتی پردیسی باسی ہوتا ہے۔ بدھ اور شنی دونوں ہوں تو نامرد ہوتا ہے سورج ہو تو
سوامی سے تیاگ دی جاتی ہے۔ سپتم میں منگل ہو تو بال ودھوا۔ اگر شنی ہو تو
کنواری ہی بوڑھی ہو جاتی ہے۔ سپتم میں پاپ گرہ ہو تو جوانی میں ودھوا
ہوتی ہے۔ اگر شبھ گرہ ہو تو پتی سکھ سے یکت اور سوشیل ہوتی ہے اگر
شبھ گرہ اور پاپ گرہ دونوں ہوں تو دونوں گرہ کے پھل ہوتے ہیں
اگر شکر کے نوانش میں منگل اور منگل کے نوانش میں شکر ہو تو استری پر پرش

گامنی ہوتی ہے۔ اس یوگ میں اگر سپتم ستھان میں چندرماں ہو تو وہ استری اپنے پتی کی آگیا سے پر پرش گامنی ہوتی ہے۔ سپتم بھاؤ ستھ راشی اور نوانش کا پھل:۔ سپتم ستھان میں منگل کی راشی یا نوانش ہو تو اُس استری کا پتی استری گیٹی اور کرودھی ہوتا ہے۔ بدھ کی راشی یا نوانش ہو تو اُس استری کا پتی ودوان اور سب کارج میں کشل ہوتا ہے۔ گرو کی راشی کا نوانش ہو تو سب گنوں سے یکت اور جتیندری ہوتا ہے۔ شکر کی راشی یا نوانش ہو تو بھاگیہ وان سندر روپ اور استریوں کا پریہ ہوتا ہے۔ شنی کی راشی یا نوانش ہو تو بوڑھا اور مورکھ ہوتا ہے سورج کی راشی یا نوانش ہو تو اتی کٹھور اور اتی کٹھن کارج کرنیوالا اور چندر کی راشی یا نوانش ہو تو اُس استری کا پتی سندر۔ کامی اور اتی کومل ہردہ ہوتا ہے۔ اگر مختلف گرہوں کی راشی اور نوانش سپتم ستھان میں ہو تو اُن دونوں کے پھل سے یکت اُس کے پتی کو سمجھنا چاہیئے۔ راشی اور نوانش کے پھل کو بھاؤوں بل کے انوسار کہنا چاہیئے۔

آٹھویں گھر میں گرہوں کا پھل۔ سورج اشٹم ستھان میں ہو تو وہ استری دکھ درد سے یکت۔ انگ بھنگ اور دھرم سے رہت ہوتی ہے اشٹم ستھان میں چندرما ہو تو دربھاگنی۔ کستی کدرشٹی والی۔ لبتر بھوشن سے رہت۔ روگنی اور لوک میں نندت ہوتی ہے۔ منگل ہو تو دربل شریر روگنی ودھوا کروپ۔ شوک۔ سنتاپ سے یکت ہوتی ہے۔ بدھ ہو تو دھرم ہین۔ بھیہ سے یکت ابھیمان۔ دھن اور گنوں سے رہت۔ کلیش کرنے والی ہوتی ہے۔ جس استری کے اشٹم ستھان میں برہسپتی ہو وہ شیل ہین تھوڑی سنتان والی سکھوں ناشپیروالی سوامی کی نیاگی ہوئی اور بہت کھانے والی ہوتی ہے۔

شکر ہو تو پرمادیکت۔ دھن۔ دیا۔ دھرم سے رہت۔ ملین اور کپٹی ہوتی ہے۔
شنی ہو تو دشٹ سوبھاؤ والی۔ ملین۔ لوگوں کو ٹھگنے والی۔ اور پتی سکھ سے
رہت ہوتی ہے۔ راہو اشٹم ستھان میں ہو تو کروپ۔ پتی سکھ سے رہت
کرور ہردہ سے یکت۔ روگنی اور دشٹ آچرن والی ہوتی ہے۔

بندھیا یوگ۔ لگن میں چندرماں اور شکر اگر شنی یا منگل سے یکت ہو
اور پنچم ستھان پر پاپ گرہ کی درشٹی یا یوگ ہو تو وہ استری بندھیا ہوتی ہے

دُر بھگا سبھگا یوگ۔ سپتم ستھان میں منگل کا انش اُپ لکشن سے
یا پاپ گرہ کا نواش ہو تو۔ اُس استری کی یونی روگ یکت اور شبھ گرہ کا نواش
ہو تو وہ استری سبھگا اور سوامی کی پیاری اور نیچ پرتا ہوتی ہے۔

پتا کے گھر میں سکھ یوگ۔ متھن یا کنیا لگن میں چندرماں اور شکر ہو تو
وہ استری اپنے پتا کے گھر میں بہت سکھ اور آرام سے یکت رہتی ہے۔

بھوگن یوگ

لگن میں چندر۔ بدھ۔ شکر ہو تو وہ استری سکھ اور بہت گنوں سے
یکت ہوتی ہے۔ اگر برہسپت لگن میں ہو تو بہت پتر۔ دھن اور سکھ والی ہوتی ہے۔

بندھیا کاک بندھیا یوگ

اشٹم ستھان میں کرک یا سنگھ راشی ہو اُس میں بدھ۔ چندرماں ہوں تو
وہ استری کاک بندھیا ہوتی ہے۔ لگن میں میکھ۔ برسچک۔ مکر یا کمبھ راشی
کا چندرما شکر ہو۔ اُن پر پاپ گرہ کی درشٹی ہو تو وہ استری ادشیہ بندھیا ہوتی ہے

مرت وتسیا یوگ

سپتم ستھان میں راہو سے یکت سورج یا اشٹم ستھان میں راہو سے
یکت برہسپت اور شکر ہو۔ اور پنچم استھان میں راہو سے یکت سورج یا اشٹم

استھان میں راہو سے یکت برہسپت اور شکر ہو پنچم استھان پاپ یکت ہو۔
تو وہ استری مرت وت ہوتی ہے۔ اشٹم ستھان میں برہسپت۔ شکر۔ منگل
سے یا سپتم میں منگل شنی سے یکت ہو تو حمل نہیں ٹھہرتا۔

کل ہنتری یوگ

جس کے جنم کال میں چندرما اور لگن میں پاپ گرہ کی کرتری ہو۔ یعنی ایک
میں مارگی اور دوسرے بکری پاپ گرہ ہو تو وہ استری پتی کل اور پیتری کل
کو ناش کرنیوالی ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کے دکھ کا کارن بنتی ہے۔

بش کنیا یوگ

اشلیکھا۔ کرتکا۔ ست بکھا نچھتر۔ روی۔ شنی۔ منگلوار ۲۔۷۔۱۲
تھتی ان تینوں کے یوگ میں جس استری کا جنم ہو۔ وہ بش کنیا کہلاتی
ہے۔ **دوسرا بش یوگ**۔ جس کے جنم کال میں ایک پاپ اور
ایک شبھ لگن میں اور دو پاپ گرہ شتر و راشی میں ہو۔ وہ دبش کنیا ہوتی
ہے۔ **بش کنیا کا پھل**۔ بش کنیا۔ مرت وتسا۔ دربھگا۔ اور بستر ہوجنی
سے رہت ہوتی ہے۔ اور دنیاوی خواہشات سے دور رہنا پسند کرتی ہے۔

بش یوگ بھنگ

لگن یا چندرماں سے سپتیش یا کوئی شبھ گرہ سپتم ستھان میں ہو تو بش
یوگ کا پھل نشٹ ہو جاتا ہے۔

پتی ہنتری یوگ

جس کے لگن۔ ۱۲۔ ۴۔ ۷۔ ۸۔ ان میں کسی ستھان میں منگل ہو۔ اور
اس پر شبھ گرہ کی درشٹی یا یوگ نہ ہو۔ تو وہ استری ودھوا ہوتی ہے۔
ودھوا یوگ بھنگ۔ جس یوگ میں جنمی استری پتی ہنتری ہوتی

ہے۔ اُس یوگ میں پیدا ہُوا پرش بھی استری ہنتا ہوتا ہے۔ پتی ہنتری کو استری ہنتنا کے ساتھ دواہ ہونے سے ایسا یوگ نشٹ ہو جاتا ہے

پرش آکرنی استری دوارا متیھن یوگ

شکر کے نوانش میں شنی اور شنی کے نوانش میں شکر ہو دونوں کی پرسپر درشٹی ہو یا برکھ یا تلا لگن میں کنبھ نوانش ہو تو اِن دونوں یوگ میں جنم لینے والی استری کا ماترا ہو کر پرش سے کمرتی بناتی ہوئی اپنی سہیلی آدی استری کے دوارہ متھن کر یا سے اپنی پربل کام اگنی کو شانتی کراتی ہے۔

وید آدی شاستر جاننے کا یوگ

اگر منگل بدھ۔ برہسپت اور شکر بلی ہوں۔ اور سم راشی لگن ہو تو وہ استری انیک شاستر میں کشل اور برہم وید ارتھ کو جاننے والی ہوتی ہے

سنیاسنی یوگ

جس کے سپتم ستھان میں پاپ گرہ اور نانویں استھان میں کوئی بھی گرہ ہو تو وہ استری سنیاسنی ہو جاتی ہے۔

پتی کے سامنے مرتیو یوگ

جس کے اشٹم ستھان میں شبھ گرہ ہو۔ اُس پر پاپ گرہ کی درشٹی یا یوگ نہ ہو۔ تو پتی سے پہلے ہی اُس استری کا مرن ہوتا ہے۔

پتی کے ساتھ مرن یوگ

اگر اشٹم استھان میں برابر بل سے برابر سنکھیا والے پاپ اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو وہ استری اپنے پتی کے ساتھ مر کر نشچے سورگ کو جاتی ہے

شبھ لگن پھل

منتر سے بولے۔ اے منی آپ نے جنم لگن سے بہت پرکار سے شبھ

استھان میں راہو سے یکت برہسپت اور شکر ہو۔ پنچم استھان پاپ یکت ہو۔ تو وہ استری مرت وت ہوتی ہے۔ اشٹم استھان میں برہسپت۔ شکر۔ منگل سے یا سپتم میں منگل شنی سے یکت ہو تو حمل نہیں ٹھہرتا۔

کل ہنتری یوگ

جس کے جنم کال میں چندرما اور لگن میں پاپ گرہ کی کرتری ہو۔ یعنی ایک میں مارگی اور دوسرے بکری پاپ گرہ ہو تو وہ استری پتی کل اور پیتری کل کو ناش کرنیوالی ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کے دُکھ کا کارن بنتی ہے۔

بش کنیا یوگ

اشلیکھا۔ کرتکا۔ ست بکھا نچھتر۔ روی۔ شنی۔ منگلوار ۲-۷-۱۲ تتھی ان تینوں کے یوگ میں جس استری کا جنم ہو۔ وہ بش کنیا کہلاتی ہے۔ **دوسرا بش یوگ**۔ جس کے جنم کال میں ایک پاپ اور ایک شبھ لگن میں اور دو پاپ گرہ ششٹم و راشی میں ہو۔ وہ بش کنیا ہوتی ہے۔ **بش کنیا کا پھل**۔ بش کنیا مرت وتسا۔ دربھگا۔ اور بستر بھوجنی سے رہت ہوتی ہے۔ اور دنیاوی خواہشات سے دور رہنا پسند کرتی ہے۔

بش یوگ بھنگ

لگن یا چندرما سے سپتیش یا کوئی شبھ گرہ سپتم استھان میں ہو تو بش یوگ کا پھل نشٹ ہو جاتا ہے۔

پتی ہنتری یوگ

جس کے لگن ۔ ۱۲-۴-۷-۸ ان میں کسی استھان میں منگل ہو۔ اور اس پر شبھ گرہ کی درشٹی یا یوگ نہ ہو۔ تو وہ استری ودھوا ہوتی ہے۔ **ودھوا یوگ بھنگ**۔ جس یوگ میں جنمی استری پتی ہنتری ہوتی

ہے۔ اُس یوگ میں پیدا ہُوا پرش بھی استری ہنتا ہوتا ہے۔ پتنی ہنتری کو استری ہنتا کے ساتھ دواہ ہونے سے ایسا یوگ نشٹ ہو جاتا ہے

پرش آکرتی استری دوارا منتھن یوگ

شکر کے نوانش میں شنی اور شنی کے نوانش میں شکر ہو دونوں کی پرسپر درشٹی ہو یا برکھ یا تلا لگن میں کنبھ نوانش ہو تو اِن دونوں یوگ میں جنم لینے والی استری کا ماتر ا ہو کر پرش آکرتی بناتی ہوئی اپنی سہیلی آدی استری کے دوارہ منتھن کرا کے اپنی پربل کام اگنی کو شانتی کراتی ہے۔

وید آدی شاستر جاننے کا یوگ

اگر منگل بدھ۔ برہسپت اور شکر بلی ہوں۔ اور سم راشی لگن ہو تو وہ استری انیک شاستر میں کشل اور برہم وید ارتھ کو جاننے والی ہوتی ہے

سنیاسنی یوگ

جس کے سپتم ستھان میں پاپ گرہ اور نانویں ستھان میں کوئی بھی گرہ ہو تو وہ استری سنیاسنی جاتی ہے۔

پتی کے سامنے مرتیو یوگ

جس کے اشٹم ستھان میں شبھ گرہ ہو۔ اُس پر پاپ گرہ کی درشٹی یا یوگ نہ ہو۔ تو پتی سے پہلے ہی اُس استری کا مرن ہوتا ہے۔

پتی کے ساتھ مرن یوگ

اگر اشٹم استھان میں برابر بل سے برابر سنکھیا والے پاپا اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو وہ استری اپنے پتی کے ساتھ مر کر نسچے سورگ کو جاتی ہے

شبھ لگن پھل

منتری بولے۔ اے منی آپ نے جنم لگن سے بہت پرکار سے شبھ

اور اشبھ پھل ہے۔ اب میں استری کے انگوں کے لکشن سے شبھ اشبھ پھل سننا چاہتا ہوں۔ پراشر بولے۔ اے سیرٹ پودب۔ سمیہ میں بھی شنکر بھگوان نے جس پرکار پاروتی کو بتلایا۔ اسی پرکار سے میں آپکو کہتا ہوں۔ جس استری کے تلوے چکنے۔ ملائم۔ اپشٹ۔ پاؤں نہ بڑا نہ چھوٹا۔ لال سنیہ رہتا۔ گرم ہو وہ سکھ بھوگ کرنے والی ہوتی ہے۔ اور جیکے تلوے لال رہت۔ کٹھور۔ روکھے۔ پھٹے۔ سکڑے ٹیڑھے۔ سوپ سمان اور ماس ہین ہو وہ دُکھ بھوگنے والی ہوتی ہے جس کے پیر کے تلوے میں شنکھ۔ سوستک۔ چکر۔ کمل دھوزج۔ مننیہ چھپانا کے نشان ہوں۔ تتھا اُودھو ریکھا لمبی ہو۔ وہ رانی اور بہت سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔ جس کے تلوے میں سانپ۔ چوہا۔ کوا کے سمان نشان ہوں۔ وہ دُکھ بھوگنے والی اور دھن رہت ہوتی ہے پاونکھ لکشن۔ جس کے ناخن لال۔ چکنے۔ اُونچے۔ اور گول ہوں۔ وہ سکھ بھوگنے والی تتھا بھیٹے اور کالے ہوں۔ تو دُکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔ **انگوٹھے کا لکشن** ۔ پیر کا انگوٹھا اُونچا پشٹ اور گول ہو تو سکھ دایک اور ٹیڑھا۔ چھوٹا۔ چپٹا ہو تو دُکھ دایک سمجھنا۔ **پاوا انگلی لکشن** ۔ پیر کی انگلی کومل۔ گھنی۔ گول اور پشٹ شبھ دایک اور لمبی اور پتلی انگلی ہو۔ تو دھن سے رہت ہوتی ہے جس کے پیر کی انگلی چھوٹی ہو۔ وہ تھوڑی عمر والی ہوتی ہے۔ انگلی چھوٹی۔ بڑی ٹیڑھی ہو تو کشٹی اور کپٹ والی ہوتی ہے۔ چپٹی انگلی والی داسی۔ چھدر والی انگلی سے دھن رہت ہوتی ہے۔ جس کی انگلی چڑھی ہو۔ وہ ودھوا ہو کر دوسروں کا آسرا لیتی ہے۔ جس کے چلنے

سے دھوئی اُڑے۔ وہ تینوں کل کو کلنک کرنے والی ہوتی ہے۔
اور کلٹا ہوتی ہے۔ جس کی کنشٹھ انگلی بھومی کا سپرش نہ کرے وہ ایک پتی
کا ناش کرکے دوسرا پتی کرتی ہے۔ جس استری کی مدھما یا انامکا انگلی
بھومی کا سپرش نہ کرے۔ وہ ودھوا ہوتی ہے۔ جس کی ترجنی انگلی
انگوٹھے سے لمبی ہو۔ وہ کنواری اوستھا میں ہی پرش کے سنگ دُوشت
ہوتی ہے۔ اور کلٹا ہوتی ہے۔ **پاؤں پرسٹھ لکشن**۔ جس کے پیر کا
پرشٹھ بھاگ اُونچا۔ پسینہ رہت۔ پشٹ۔ چکن اور کومل ہو تو وہ رانی
ہوتی ہے۔ اِس کے برخلاف ہو تو دھن رہت ہوتی ہے۔ شرائیکت
پیر کا اُوپر بھاگ ہو تو گھومنے والی روم سہت ہو تو داسی۔ مانس
ہین ہو تو دربھگا ہوتی ہے۔ (ایڑی پیر کا پچھلا بھاگ) پیر کا پچھلا
بھاگ ایڑی سم برابر ہو تو سبھگا۔ موٹا ہو تو دربھگا۔ اُونچا ہو تو کلٹ
لمبا ہو تو دُکھ بھاگنی ہوتی ہے۔ **(جنگھا لکشن)** جس کی جنگھا پنڈلی
پیر کے اُوپر گھٹنے کے نیچا بھاگ روم رہت۔ سمان۔ چکن۔ گول سراہت
اور منوہر ہو تو وہ رانی ہوتی ہے۔ (جانو لکشن) استری جانو۔ گھٹنا
گول اور چکنا ہو تو شبھ دایک سمجھنا۔ مانس ہین ہو تو بدھی چارنی۔ اور
ڈھیلا ہو تو دھن ہین ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ ہاتھی کے سونڈ سدرش
گول۔ گھن دونوں جانگھ ملے ہوئے کومل روم رہت ہوں تو وہ رانی
ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ چپٹا روم یکت ہو وہ ودھوا اور دھن ہین
ہوتی ہے۔ (کٹی لکشن) استری کی کٹی کمر، پرمان میں ۲۴ انگل اور اونچے
نشیب سے یکت۔ سکھ۔ سوبھاگیہ دایک ہوتی ہے۔ ٹیڑھی۔ چپٹی
لمبی۔ مانس رہت۔ چھوٹی تنھا روم سے یکت کٹی دُکھ اور ودھوا کرنے

اور اشبھ پھل ہے۔ اب میں استری کے انگوں کے لکشن سے شبھ اشبھ
پھل سننا چاہتا ہوں۔ پراشر بولے۔ اے ببیرٹ پورب۔ سمیہ میں
بھی شنکر بھگوان نے جس پرکار پاروتی کو بتلایا۔ اسی پرکار سے
میں آپکو کہتا ہوں۔ جس استری کے تلوے چکنے۔ ملائم۔ اپشٹ۔ پاؤں
نہ بڑا نہ چھوٹا۔ لال پسینہ رہت۔ گرم ہو وہ سکھ بھوگ کرنے والی
ہوتی ہے۔ اور جسکے تلوے لال رہت۔ کٹھوا۔ روکھے۔ پھٹے۔ سکڑے
ٹیڑھے۔ سوپ سمان اور مانس ہین ہو وہ دُکھ بھوگنے والی ہوتی ہے
جس کے پیر کے تلوے میں شنکھ۔ سوستک۔ چکر۔ کمل دھوج۔ متیہ
چھپاتا کے نشان ہوں۔ تتھا اوُدھو ریکھا لمبی ہو۔ وہ رانی اور بہت
سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔ جس کے تلوے میں سانپ۔ چوہا۔ کوا
کے سمان نشان ہوں۔ وہ دُکھ بھوگنے والی اور دھن رہت ہوتی ہے
پاونکھ لکشن۔ جس کے ناخن لال۔ چکنے۔ اونچے۔ اور گول ہوں۔
وہ سکھ بھوگنے والی تتھا بیٹے اور کالے ہوں۔ تو دُکھ بھوگنے والی
ہوتی ہے۔ انگوٹھے کا لکشن۔ پیر کا انگوٹھا اونچا
پشٹ اور گول ہو تو سکھ دایک اور ٹیڑھا۔ چھوٹا۔ چپٹا ہو تو دُکھ دایک
سمجھا۔ پاوانگلی لکشن۔ پیر کی انگلی کومل۔ گھنی۔ گول اور پشٹ
شبھ دایک اور لمبی اور پتلی انگلی ہو۔ تو دھن سے رہت ہوتی ہے
جس کے پیر کی انگلی چھوٹی ہو۔ وہ تھوڑی عمر والی ہوتی ہے۔ انگلی
چھوٹی۔ بڑی ٹیڑھی ہو تو کشٹی اور کپٹ والی ہوتی ہے۔ چپٹی انگلی
والی داسی۔ چھدر والی انگلی سے دھن رہت ہوتی ہے۔ جس کی انگلی
چڑھی ہو۔ وہ ودھوا ہو کر دوسروں کا آسرا لیتی ہے۔ جس کے چلنے

سے دھوئی اُڑے۔ وہ تینوں کل کو کلنک کرنے والی ہوتی ہے۔
اور کلٹا ہوتی ہے۔ جس کی کنشٹھ انگلی بھومی کا سپرش نہ کرے وہ ایک پتی
کا ناش کر کے دوسرا پتی کرتی ہے۔ جس استری کی مدھما یا انامکا انگلی
بھومی کا سپرش نہ کرے۔ وہ ودھوا ہوتی ہے۔ جس کی ترجنی انگلی
انگوٹھے سے لمبی ہو۔ وہ کنواری اوستھا میں ہی پرش کے سنگ دُوشت
ہوتی ہے۔ اور کلٹا ہوتی ہے۔ پاؤ پرشٹھ لکشن۔ جس کے پیر کا
پرشٹھ بھاگ اُونچا۔ پسینہ رہت۔ پشٹ۔ چکن اور کومل ہو تو وہ رانی
ہوتی ہے۔ اِس کے برخلاف ہو تو دھن رہت ہوتی ہے۔ شرایکت
پیر کا اُوپر بھاگ ہو تو گھومنے والی روم سہت ہو تو داسی۔ مانس
ہین ہو تو دربھگا ہوتی ہے۔ (ایڑی پیر کا پچھلا بھاگ) پیر کا پچھلا
بھاگ ایڑی سم برابر ہو تو سبھگا۔ موٹا ہو تو دربھگا۔ اُونچا ہو تو کلٹ
لمبا ہو تو دُکھ بھاگنی ہوتی ہے۔ (جنگھا لکشن) جس کی جنگھا پنڈلی
پیر کے اُوپر گھٹنے کے نیچا بھاگ روم رہت۔ سمان۔ چکن۔ گول سرا رہت
اور منوہر ہو تو وہ رانی ہوتی ہے۔ (جانو لکشن) استری جانو۔ گھٹنا
گول اور چکنا ہو تو شبھ دایک سمجھنا۔ مانس ہین ہو تو بدھی چارنی۔ اور
ڈھیلا ہو تو دھن ہین ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ ہاتھی کے سونڈ سدرشن
گول۔ گھن دونوں جانگھ ملے ہوئے کومل روم رہت ہوں تو وہ رانی
ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ چپٹا روم یکت ہو وہ ودھوا اور دھن ہین
ہوتی ہے۔ (کٹی لکشن) استری کی کٹی کمر پیمان میں ۲۴ انگل اور اُونچے
نتمب سے یکت۔ سکھ۔ سوبھاگیہ دایک ہوتی ہے۔ ٹیڑھی۔ چپٹی
لمبی۔ مانس رہت۔ چھوٹی تنغا روم سے یکت کٹی دُکھ اور ودھوا کرنے

والی ہوتی ہے ۔ (لمب لکشن) استری کا چوتڑ اونچا مانس سے لپٹ
اور دستار والا ہو تو شبھ دایک ۔ اس سے برعکس ہو تو اشبھ دایک
ہوتا ہے ۔ (پوتی لکشن) استری کا بھگ اگر چھپا ہوا منی والا ۔ لال
ورن ۔ کومل روم سے یکت ۔ کچھوے کی پیٹھ سدرش اونچے ۔ پیپل کے
پتے کے سدرش آکرتی ۔ اور چکنا ہو تو شبھ دایک سمجھنا چاہئے ۔ ہرن
کے کھر یا چولھے کے منہ کے سمان ہو تو بہت کٹھور روم سے یکت
اونچے ناک منی وان ۔ پھیلے مکھ والا ۔ بھگ اشبھ سمجھنا چاہئے ۔ بھاگ
کا بام بھاگ اونچا ہو تو کنیا ۔ سنتان ۔ کشن بھاگ اونچا ہو تو پتر
سنتان دایک ہوتا ہے ۔ شنکھ کے سمان آبرت والا ہو تو وہ استری
گربھ دھارن نہیں کرتی ۔ (لبستی لکشن) بستی نابھی سے نیچا بھاگ کومل
دستار ۔ تھوڑی اونچی ہو تو شبھ دایک سمجھنا چاہئے ۔ اگر روم سے یکت
شرا والی ۔ ریکھا سے یکت بستی ہو تو اشبھ سمجھنا چاہئے ۔ (نابھی لکشن)
استری کی نابھی گہری ۔ داہنا بھاگ گھومی ہوئی ہو تو سب سکھ دینے والی
اور اوپر کو اٹھی گرنتھی والی ۔ تتھا بام آبرت والی ۔ اشبھ پھل دینے والی ہوتی
ہے ۔ (کوکشی لکشن) جس کی کوکھ یعنی پیٹ دستار والا ہو ۔ وہ سبھگا اور
بہت پتر والی ہوتی ہے ۔ جس کا پیٹ مینڈک سمان ہو ۔ اس کا پتر راجہ
ہوتا ہے ۔ اونچی کوکھ والی بندھیا وتی یکت ۔ کوکھ والی سنیاسنی ۔ تتھا
جھنور یکت کوکھ والی داسی ہوتی ہے ۔ (پارشو) پسلی لکشن ۔ استری
کی پسلی سمان لپٹ اور کومل ہو تو شبھ دایک اور اٹھی ہوئی روم
سے یکت یا شرا سے یکت ہو تو اشبھ دایک ہوتی ہے (ہردہ لکشن)
استری کا ہردہ روم رہت اور سمان ہو تو شبھ دایک ہوتا ہے ۔ اور

بہت دُسنار۔ تتھا روم یکت ہو تو اشبھ سمجھنا چاہیئے ۔ (شنکھ لکشن)
استری کے شنکھ یعنی ستن) دونوں برابر۔ لپشٹ ۔ گھن ۔ گول اور درڑھ
ہوں ۔ تو شبھ دایک ۔ تتھا اگر بھاگ میں موٹے اور بیرل یعنی دونوں الگ الگ
مانس ہین ہو تو اشبھ دایک سمجھنا چاہیئے ۔ جس استری کا داہنا شنکھ اونچا
ہو تو کنیا سنتان والی ہوتی ہے (چوچک پرکھ کے اگر بھاگ لکشن) استری
کی گر بھاگ منوہر۔ شیام رنگ ۔ اور گول ہو تو شبھ دایک ہوتا ہے ۔ اور
اندر کو دبے ہوئے لمبے اور سوکشم ہو تو اشبھ دایک ہوتے ہیں ۔
(سکندھ لکشن) استری کے کندھے ۔ سم ۔ لپشٹ چھپے ہوئے
سندھی والے ۔ شبھ اور روم سے یکت ۔ اُٹھے ہوئے ۔ ٹیڑھے
مانس ہین ہو تو اشبھ ہوتے ہیں ۔ استری کی کنٹھ یعنی کا نکھ ۔ کومل اور
سوکشم روم سے یکت ۔ لپشٹ ۔ چکنی شبھ دایک ۔ رو کھرا شرا سے یکت
مانس ہین ۔ گہرا سینہ سے یکت ہو ۔ تو اشبھ ہوتے ہیں ۔ (بھجے لکشن)
استری کی بُجا چھپے ہوئے ہاڑ والی ۔ کومل شبھ والی شرا اور روم سے
رہت ۔ سیدھا اور گول ہو تو شبھ ۔ تتھا مانس ہین ۔ روم سے یکت ۔
چھوٹا شرا سے یکت ۔ اور ٹیڑھا ہو تو اشبھ دایک ہوتے ہیں (کر انگو
شٹھ لکشن) استری کے ہاتھ کے انگشٹھ ۔ کمل کلی ۔ سدرلش ہو تو شبھ اور
مانس رہت ٹیڑھا ہو تو اشبھ ہوتا ہے ۔ (کر تل لکشن) استری کی ہتھیلی
لال ۔ مدھیہ میں اُونچی ۔ انگلی ملاتے سے چھید ہین ۔ کومل ۔ تھوڑی
ریکھا سے یکت ہو تو سب سکھ بھوگنے والی ۔ اور بہت ریکھا ہو ۔ تو
ودھوا ۔ اگر ریکھا سے ہین ہو تو دھن رہت ۔ شرا سے یکت ہتھیلی ہو تو
بھیک مانگنے والی ہوتی ہے ۔ کر پرشٹھ لکشن ۔ استری کے ہاتھ

کے پرسٹھ بھاگ ۔ ہٹ کومل ۔ اور روم رہت ہوں ۔ تو شبھ ۔ نتھا
شرا اور روم سے یکت گہرا ہو ۔ تو اشبھ ہوتا ہے ۔ (کرتل ریکھا لکشن)
جس استری کے کرتل ہتھیلی میں سیشٹ ۔ لال ۔ گول ۔ چکن ۔ پورن ۔ اور
گہری ریکھا ہو ۔ وہ سب سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے ۔ ہتھیلی میں متسیہ ریکھا
ہو تو سوبھاگیہ وتی ۔ سوستک ہو تو دھنوتی ۔ کمل ہو تو رانی ۔ اور راج ماتا
ہوتی ہے ۔ شنکھ ۔ چھتر ۔ کچھوا ۔ سدرشن ریکھا ہو تو راج ماتا ہوتی ہے
جس کے بائیں ہاتھ میں ترازو سمان ریکھا ہو یا ہاتھی ۔ گھوڑا ۔ بیل ۔ سدرشن
ریکھا ہو وہ بنیا کی استری ہوتی ہے ۔ جس کے ہاتھ میں مکان ۔ بجر سمان
ریکھا ہو وہ بھاگیہ شالی ۔ اور شاستر کا زپتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے جس
کے ہاتھ میں گاڑی ۔ جوا سدرشن ریکھا ہو ۔ وہ کھیتی کرنے والے کی استری ہوتی
ہے چامر ۔ انکش ۔ دھنش ۔ ترشول ۔ تلوار ۔ گدا ۔ شکتی ۔ دُندبھی ۔ سدرشن
ریکھا ہو تو رانی ہوتی ہے ۔ انگوٹھے کے مول سے کنشٹھ تک ریکھا گئی ہو تو
ودھوا ہوتی ہے ۔ ایسی استری سے بیاہ نہیں کرنا چاہئے ۔ کوا ۔ مینڈک ۔
گیدڑ ۔ بھیڑیا ۔ بچھو ۔ سانپ ۔ گدھا ۔ اونٹ اور بلی سمان ریکھا ہو تو وہ
استری دُکھ بھاگنی ہوتی ہے ۔ (انگلی لکشن) استری کے ہاتھ کی انگلی کومل ۔ سندر
پرب سے یکت ۔ لمبی اور کرم سے پتلی ۔ روم رہت ہو تو شبھ ہوتی ہے ۔ نتھا
اتی چھوٹی ۔ مانس رہت ۔ ٹیڑھی ۔ چھیدر والی روم سے یکت ۔ ادھک گانٹھ والی
یا بغیر پرب کی ہو تو دُکھ دایک ہوتی ہے (نکھ لکشن) استری کا ناخن لال ورن
اُونچے ۔ شکھا یکت شبھ اور گہرے ۔ پیلے یا بھینہ ورن یا سفید بند سے
یکت اشبھ ہوتے ہیں ۔ (پرشٹھ لکشن) استری کا پیٹھ چھپے ہوئے ہڈی والا مانس

سے پشٹ۔ سبتھ اور شرایا روم سے یکت۔ تنھا ٹیڑھا اشبھ ہوتی ہے
(کنٹھ لکشن) استری کا کنٹھ ریکھا سے یکت چھپے ہوئے ہاڈ والی۔ گول
پشٹ اور کومل شبھ ہوتا ہے۔ موٹے کنٹھ والی ودھوا۔ ٹیڑھے کنٹھ والی
داس۔ چپٹا۔ کنٹھ والی بندھایا اور چھوٹا کنٹھ والی سنتان رہت
ہوتی ہے۔ (کرکاٹکا لکشن) استری کا کرکاٹکا یعنی کنٹھ کا اٹھا ہوا مدھیہ
بھاگ۔ سیدھا۔ پشٹ۔ تھوڑی اٹھی ہوئی شبھ اور مانس ہین شرا سے یکت
یا روم سے یکت۔ بڑی اور ٹیڑھی اشبھ ہوتی ہے۔
(چبک لکشن) استری کی ٹھوڑی لال ورن۔ کومل اور پشٹ ہو تو شبھ تنھا
چوڑی۔ روم سے یکت۔ موٹی اور دو بھاگ والی اشبھ ہوتی ہے۔
(کپول لکشن) استری کے لال اٹھے ہوئے۔ پشٹ۔ گول شبھ اور روم
سے یکت۔ کٹھور۔ گہرے مانس ہین ہوں۔ تو اشبھ ہوتے ہیں۔
(مکھ لکشن) استری کا مکھ سمان نہ بڑا نہ چھوٹا۔ پشٹ۔ گول۔ سگندھی
یکت۔ چکنا منوہر ہو تو سکھ اور سو بھاگیہ دایک ہوتا ہے۔ اس سے بھن
اشبھ ہوتا ہے۔ (ادھر لکشن) استری کا ادھر نیچے کا سونٹھ۔ کمل پیتر
سدرش لال چکنا۔ مدھیہ بھاگ میں ریکھا سے سوبھت اور منوہر ہو تو وہ
رانی ہوتی ہے۔ اگر مانس ہین پھٹا ہوا۔ لمبا۔ روکھا۔ شیام ورن ہو تو
کلیش اور بے دھیہ سوچک ہوتا ہے۔ اُتروشٹھ لکشن استری کا اوپر
کا ہونٹھ لال۔ چکنا۔ کچھ مدھیہ بھاگ میں اٹھا ہوا۔ روم رہت ہو
تو سب پرکار کے سکھ اور سو بھاگیہ دایک ہوتا ہے۔ اس سے الٹ
اشبھ ہوتا ہے۔ (دنت لکشن) استری کے دانت چکنے۔ دودھ سمان
سفید گنتی میں ۳۲۔ نیچے اور اوپر برابر۔ تھوڑے اونچے ہوں۔ تو شبھ

دایک ہوتے ہیں۔ اگر بیچ میں ادھک سنکھیا ہو۔ پیلے۔ کالے۔ بیے پنکتی میں دو دانت وکٹ اور الگ الگ ہوں تو اشبھ ہوتے ہیں۔
جیبھا لکشن۔ استری کی جیبھ لال کومل ہو تو اتی بھوگ وتی ہوتی ہے۔ مدھیہ میں سنکیت۔ اگر بھاگ میں دستار ہو تو دکھ بھاگنی ہوتی ہے۔ سفید جیبھ ہو تو جل میں مرن۔ شیام ورن ہو تو کلہہ کارنی۔ موٹی جیبھ والی دھن ہین۔ لمبی جیبھ والی۔ ابوگیہ کھانے والی۔ لمبی جیبھ ہو تو وہ استری پرما دوش سے یکت ہوتی ہے (تالو لکشن) استری کا تالو چکنا۔ کمل کے پتر سمان لال اور کومل ہو تو شبھ ہوتا ہے۔ سفید تالو ہو تو ودھوا۔ پیلا ہو۔ تو گھر چھوڑ کر سنیاسی ہوتی ہے۔ (ناسیہ لکشن) استری کے ہنستے سمیہ دانت نہ دکھائی پڑے۔ تنفا گال تھوڑے اونچے ہوں۔ تو وہ ناسیہ شبھ۔ اس سے اُلٹا اشبھ ہوتا ہے۔ (ناسکا لکشن) استری ناک برابر گول دونوں نتھنے چھوٹے۔ چھید یکت ہوں تو شبھ اور اگر بھاگ میں موٹی یا بیچ میں چپٹی ناک ہو تو اشبھ ہوتی ہے۔ جس استری کی ناسا۔ ناک کا اگر بھاگ لال یا سنکیت ہو تو وہ ودھوا ہو جاتی ہے۔ جس کی چپٹی ہو وہ داسی جسکی بہت چھوٹی یا بہت بڑی ہو۔ وہ کلہہ کارنی اور جھگڑالو ہوتی ہے۔ (نیتر لکشن) پرانت میں لال۔ کالی پتلی والی۔ گئو کے دودھ کے سمان سفید۔ بڑی بڑی چکنی۔ اور کالے پلک والی آنکھ بہت شبھ ہوتی ہے۔ اُونچی آنکھ والی اشبھ ہوتی ہے۔ بام آنکھ سے کانی بیسوا چارنی داہنی آنکھ سے کانی بانجھ۔ کنتوبر کے سمان آنکھ والی دُشٹ سوبھاؤ والی۔ ہاتھی کے سمان آنکھ والی۔ دُکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔

پلک لکشن) استری کے پلک کومل - کالے - چکنے اور سوکھشم ہو تو سوبھاگیہ
ل اور بڑے - کیش - ورن موٹے ہو تو دکھ بھاگنی ہوتی ہے (بھرو لکشن)
ستری کے بھوں گول دھنش - سدرش ٹیڑھی - چکنے - کالے پرپر ملے نہ ہوں
ل روم سے یکت ہوں - تو وہ سکھ اور لبشی پانے والی ہوتی ہے -
کرن لکشن) استری کے کان لمبے - گولائی کے ساتھ گھے ہوئے سنتان اور
سکھ دینے والے - تتھا ستار رہت ادھک نسوں والے - ٹیڑھے ادھک
پلے اشبھ ہوتے ہیں - (کپال لکشن) جس کا کپال نس سے رہت روم
ین - اردھ چندر اکار لمبائی میں ۳ انگل ہو وہ بنی پتر آدی کے سکھ
سے یکت ہوتی ہے - اگر کپال میں سوستک ریکھا کا نشان پرگٹ ہو تو وہ
نی ہوتی ہے - ادھک لمبا - مدھ سے یکت اور ادھک اونچا للاٹ
ہو تو دکھی بھاگنی ہوتی ہے (مستک لکشن) جس استری کا مستک ہاتھی کے
سمان اونچا - گول ہو وہ سکھ بھاگنی - جس کا وشال - لمبا یا ٹیڑھا ہو وہ
دکھ بھاگنی ہوتی ہے (کیش لکشن) استری کے کیش کومل - کالے پتلے
اور لمبے ہو تو شبھ ہوتے ہیں - تتھا پیلے - کٹھور - روکھے - بکھرے
ہوئے اور چھوٹے اشبھ ہوتے ہیں - پرنتو گوروں کے پنگل بھی اور شیام
ورن استری کے کالے کیش شبھ ہوتے ہیں - اس پرکار استری کے ننگ
لکشن سے پرشن کے بھی لکشن اور پھل سمجھنا چاہیئے -

تل آدی لانچھن پھل

پراشر بولے - اے میترے اب میں استری اور پرش کے دیہہ سنگت
بھنور - تل - مشکادی چنہہ کا پھل کہتا ہوں - (۱) تل - مشک یا روم آبرت
استریوں کے بام بھاگ اور پرشوں کے دکشن بھاگ میں ہو تو شبھ سمجھنا اگر

استری کے ہردہ میں تل ہو تو سوبھاگیہ ونی ہوتی ہے۔ جسکے لکشن ستنن پر
رکت ورن تلادی سدرشن چنہہ ہو۔ تو اُس کے بہت سنتان ہوتی ہے
اور وہ سب سکھ اور سوبھاگیہ سے یکت ہوتی ہے۔ جس کے بام ستنن
پر رکت چنہہ ہو۔ اُسے کیول ایک پتر ہوتا ہے۔ (۴) جس کے دکشن پر تل
ہو۔ اُسے ادھک کنیا اور پتر ہوتے ہیں (۵) بھوں کے مدھیہ یا للاٹ پر رکت
ورن تل آدی چنہہ راج دینے والا۔ تتھا گال پر ہو تو نیتہ میٹھا بھوجن دینے
والا ہوتا ہے۔ (۶) استری کے گپت ستھان کے دکشن بھاگ میں تل آدی
چنہہ ہو تو وہ بھی راج تپنی یا راج ماتا ہوتی ہے (۷) جس کے ناک پر لال چنہہ
ہو وہ راج پتنی ہوتی ہے۔ اور کرشن ورن داغ ہو تو بیبھی چارنی یا ودھوا
ہوتی ہے۔ نابھی کے نیچے پرش اور استری کے سب چنہہ شبھ ہوتے ہیں کان
گال۔ ہاتھ یا کنٹھ پر تل آدی چنہہ ہو تو اسکو پہلے پتر ہوتا ہے۔ تتھا وہ سکھ
سوبھاگیہ سے یکت ہوتا ہے۔ جس کے جانگھ میں تل آدی چنہہ ہو وہ دُکھی ہوتی
ہے۔ جس استری کے کپال میں ترشول سدرشن چنہہ ہو۔ وہ رانی ہوتی ہے۔
پرش کے للاٹ میں ترشول چنہہ ہو تو وہ راجہ ہوتا ہے۔

(روما برت لکشن) ہردہ۔ نابھی۔ ہاتھ۔ کان۔ پیٹھ کے داہنے بھاگ
اور بھنتی یعنی نابھی سنگ کے مدھیہ میں روماولی کا دکشنا برت چکر ہو تو شبھ
اور باما برتا ہو تو اشبھ جاننا۔ کمر گپت ستھان میں روما برت شبھ نہیں ہوتا
پیٹ میں ہو تو ودھوا۔ پیٹھ کے مدھیہ بھاگ میں ہو تو بیبھی چارنی ہوتی ہے
کنٹھ۔ للاٹ۔ مانگ یا مستک کے مدھیہ بھاگ چوٹی میں آبرت ہو تو شبھ سمجھنا چاہئے
بر ہین رکت سلکشن والی استری تھوڑی آیو والے پتی کو بھی آیو والا اور سکھی بنا
دیتی ہے۔ اب استری جاتکے تل آدی لانچھن پھل ادھیائے ختم ہوتا ہے۔

جنم پتری میں کھٹ برگی لگانے کا طریقہ

سنسکرت میں کھٹ چھ عدد کو کہتے ہیں۔ کھٹ برگ میں قوت گرہ چھ حصہ سے مرکب ہوتی ہے۔ جس سے گرہوں کو نیک وبدحال ظاہر ہوتا ہے (۱) ہورا (۲) درلیشکانڈ (۳) سپتانش (۴) نوانشہ (۵) دوادشانش (۶) ترشانش ہے۔ ہورا سے خوشی۔ دھن۔ دولت اور جسمانی حالت دیکھی جاتی ہے دریشکانڈ سے حالات برادران اور اعمال سپتانش سے حالات۔ اولاد نوانشہ سے عورت اور دوستوں کے متعلق ترشانش سے موت بیماری اور دوادشانش سے والدین سکھ آرام اور سواری کے متعلق حالات دیکھے جاتے ہیں۔

ہورا کا بیان

لگن کے نصف حصہ کو ہورا کہتے ہیں۔ چونکہ لگن کے ۳۰ انش ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک لگن میں دو ہورا ہوتے ہیں۔ جو سورج چندرماں سے متعلق ہیں۔ جفت لگن میں پہلے ۱۵ انش تک چندرماں کی ہورا دوسرے میں سورج کی ہورا ہوتی ہے۔ طاق لگن میکھ سنگھ وغیرہ میں پہلے سورج کی اور دوسرے حصہ میں چندرماں کی ہورا ہوتی ہے۔ ہورا چندرماں کی شبھ سورج کی اشبھ ہوتی ہے

ہورا پھلادیش

ہورا لگن سورج راشی ہو۔ اور اس میں سورج بیٹھا ہو تو جاتک (جوگنی) اونچ وچار آچار والا ہوتا ہے۔ شکر اور برہسپت ہورا لگن میں سورج کے ساتھ ہو تو دھن دولت سے آسودہ اعلےٰ افسر و حاکم ہوتا ہے ہورا کا مالک لگن میں پاپ گرہ کے ہمراہ ہو تو بدصورت مفلس نیچ کرم کرنے والا ہوتا ہے۔

اگر چندرماں اپنی راشی کا ہو۔ اور لگن میں ہو تو ماتا پتا کا سبھوگ و سنتوشی ہوتا ہے۔ مہر ہپت شکر ہمراہ ہوں تو سداچاری اگر چندرماں کے ساتھ پاپی گرہ ہوں تو الٹا پھل ہوتا ہے

طاق لگن							جفت لگن						
نام لگن	میکھ	متھن	سنگھ	تلا	دھن	کنبھ	نام لگن	برکھ	کرک	کنیا	برچھک	مکر	مین
۱ تا ۱۵	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج	۱ تا ۱۵ انش	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں
۱۶ تا ۳۰	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	چندرماں	۱۶ تا ۳۰ انش	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج	سورج

درلیشکانڈ کا بیان

راشی کے تیسرے حصہ کو درلیشکانڈ کہتے ہیں۔ ہر ایک درلیشکانڈ کے ۱۰ انش ہوتے ہیں۔ درلیشکانڈ کے پہلے ۱۰ انش تک جیکھ لگن میں منگل کا ۲۰ انش تک سورج اور ۳۰ انش تک برہسپت کا درلیشکانڈ ہوتا ہے۔ درلیشکانڈ کو ترگان بھی کہتے ہیں۔ جو ستارہ جس راشی کا جنم کنڈلی میں پڑا ہوگا۔ تو اول حصہ وہی ترگان مالک اُس راس کا ہے بعد ازاں اُس سے دوسرا حصہ جو اِس راس سے پانچویں راس ہے۔ تیسرا حصہ جو اِس سے نانویں راس ہے۔ اُس کا مالک شمار ہوگا۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۱ تا ۱۰ انش	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۱۱ تا ۲۰ انش	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک
۲۱ تا ۳۰ انش	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک

سپتانش کا بیان

لگن کے ساتویں حصہ کو سپتانش کہتے ہیں۔ ہر ایک حصہ میں ۴ انش ۷ کلا ۹ بکلا

ہوتے ہیں۔ اس میں حصّہ اوّل ہر لگن میں مالک لگن ہوتا ہے جیسے میکھ لگن
کا سپتانش نکالنا ہے۔ تو پہلے میکھ کا ۲ برکھ ۳ متھن ۴ کرک ۵ سنگھ ۶ کنیا اور ساتواں تلا
راشی کا سپتانش ہوگا

سپتانش پھلادیش

سپتانش لگن سے صرف سنتان کا وچار کرنا چاہیے۔ اگر سپتانش لگن کا سوامی
پرش گرہ ہو تو لڑکے زیادہ ہوں۔ استری گرہ ہو تو لڑکیاں زیادہ ہونگی اگر پاپ
گرہ ہو یا پاپ گرہ کی راشی میں ہو تو سنتان نیچ کرم کرنے والی ہوتی ہے۔ اگر اپنی
راشی کا شبھ گرہ سے یکت ہو یا شبھ گرہ کی راشی میں سنھت ہو تو سنتان یوگیہ اور
سندر ہوتی ہے۔ اگر لگن سے ساتویں یا آٹھویں استھان میں پاپ گرہ سے یکت یا
درشٹ ہو تو سنتان نالائق اور نافرمانبردار ہوتی ہے۔

نمبر شمار	انش کلا لکلا	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۱	۴-۱۷-۹	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۲	۸-۳۴-۱۷	میکھ	برچھک	متھن	مکر	سنگھ	کنیا	تلا	برکھ	دھن	کرک	کنبھ	کنیا
۳	۱۲-۵۱-۲۶	برکھ	دھن	کرک	کنبھ	کنیا	میکھ	برچھک	متھن	مکر	سنگھ	مین	تلا
۴	۱۷-۸-۳۴	کرک	کنبھ	کنیا	میکھ	برچھک	متھن	مکر	سنگھ	مین	تلا	برکھ	دھن
۵	۲۱-۲۵-۴۳	سنگھ	مین	تلا	برکھ	دھن	کرک	کنبھ	کنیا	میکھ	برچھک	متھن	مکر
۶	۲۵-۴۲-۵۱	کنیا	میکھ	برچھک	متھن	مکر	سنگھ	مین	تلا	برکھ	دھن	کرک	کنبھ
۷	۳۰	تلا	برکھ	دھن	کرک	کنبھ	کنیا	میکھ	برچھک	متھن	مکر	سنگھ	مین

نوانشہ لگن کا بیان

راس کے نانویں حصّہ کو نوانشہ کہتے ہیں۔ راس میں ہر ایک حصّہ ۳ انش ۲۰ کلا کا ہوتا ہے نوانشہ
کو ہر جگہ زبردست مانا گیا ہے کیونکہ گرہ اپنا ثمرہ چھوڑ کر نوانشہ کا پھل کرتا ہے۔ ہر ایک
کام کا نیک و بد حال نوانشہ سے دیکھنا چاہیے جو ستارہ اپنے نوانشہ پر ہو بروقت احکام

وہ مراد دیر آئے گی۔ اگر رجعت وبال یا ہبوط میں ہو تو کچھ نحوست میں اثر کرے گی

نوانش پھل

نوانش کنڈلی کا مالک منگل ہو تو استری کرور سبھاؤ والی۔ سورج ہو تو پتی برتا چندرماں سے سوشیل۔ برہسپت سے گیان وان شکر سے بڑے اچار والی گورا رنگ سنیچر سے کرور سبھاؤ کے رنگ والی ہوتی ہے۔

راشی / انش کلا	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۳ ۲۰	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں
۶ ۴۰	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج
۱۰ ۰۰	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ
۱۳ ۲۰	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر
۱۶ ۴۰	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل
۲۰ ۰۰	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت
۲۳ ۲۰	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر	شکر	چندرماں	منگل	سنیچر
۲۶ ۴۰	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر	منگل	سورج	شکر	سنیچر
۳۰ ۰۰	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت	برہسپت	بدھ	بدھ	برہسپت

دوادشانش کا بیان

لگن کے بارہویں حصہ کو دوادشانش کہتے ہیں۔ ایک حصہ ۲ گھڑی ۳۰ انش کا ہوتا ہے حصہ اول مالک لگن دوم علیٰ ہذا القیاس تمام گرہ ہونگے۔ میکھ لگن میں پہلے منگل ۲ شکر ۳ بدھ ۴ چندرماں ۵ سورج علیٰ ہذا القیاس بارھویں دوادشانش میں برہسپت مالک مین راشی پر ختم ہو جاتا ہے۔

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ
متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ
کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن
سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک
کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ
تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا
دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک
مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن
کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر
مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ

ترشانش کا بیان

...لگن کے تیرھویں حصہ کو ترشانش کہتے ہیں، اس میں ہر ایک میں ہر ایک لگن کی تقسیم پانچ
...حصہ پر برابر نہیں ہے ہر ایک حصہ کی مقدار جداگانہ ہے۔ طاق لگن کے ۵ انش تک منگل ۱۰
...سنیچر ۱۸ تک برہسپت ۲۵ تک بدھ ۳۰ تک شکر کا ترشانش ہے۔ جفت میں پہلے ۵ تک شکر ۱۲
...س بدھ ۲۰ تک برہسپت ۲۵ تک سنیچر اور ۳۰ تک منگل کا ترشانش ہوگا۔

طاق راس کا ترشانش							جفت راس کا ترشانش						
[illegible]	میکھ	متھن	سنگھ	تلا	دھن	کنبھ	انش تک ڈگری	برکھ	کرک	کنیا	برسچک	مکر	مین
[illegible]	منگل	منگل	منگل	منگل	منگل	منگل	۵	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر
[illegible]	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر	۱۲	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ
[illegible]	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت	۲۰	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
[illegible]	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	۲۵	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر	سنیچر
[illegible]	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر	۳۰	منگل	منگل	منگل	منگل	منگل	منگل

کھٹ برگی کا پھلادیش

جس کے جنم سمیہ چندرما سورج کی ہورا ہو۔ وہ جاتک مہالابھی ہوتا ہے پھر
بھی استری کا کشٹ بہت ہو۔ دوشٹوں کی موتی ہو کر لوگوں میں مشہور رہے۔
اپنے پریوار سے نکالا جاتا ہے۔ اس کے شریر میں بھی کوئی بیماری رہے۔ اور شترؤں کا
ہمیشہ ڈر رہے۔ (۱) اگر سورج چندرماں کی راشی میں ہو۔ تو یہ آدمی بڑا پرتاپی۔
انیک پرکار سے سکھوں کو بھوگنے والا۔ اپنے بازوں سے بہت سمپتی کو پراپت
کرنے والا۔ تتھا استری کے سوبھاؤ کی طرح بدھی رکھنے والا ہوگا۔ (۲)
سورج کی ہورا میں جنم لینے والا۔ دھرم کرنیوالا۔ ستیہ بولنے والا۔ گرو
برگ دیوتاؤں کو پوجنے والا۔ اور اپنے کماتے دھن کا بھوگنے والا پرش
ہوتا ہے۔ ایسا شاستر کاروں نے کہا ہے۔ گندھرب سے سدھی تتھا دھیہ
پراپت ہو۔ لکشمی کو بھوگنے والا۔ ہمیشہ پورن سکھی ہو۔ پتر پوتر آدی بھی کلیان
سب کامناؤں سے پورن ہو کر سو برس تک زندہ رہے۔ (۴) اگر سورج کی ہورا
میں سب پاپ گرہ دیکھے جائیں۔ تو جاتک کو وہ دھن دھان ایشور یہ آدی
بھلی بھانتی دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنے کل انوسار آچار وچار کے ساتھ رہا
کرے۔ ستیہ۔ سشیل کے ساتھ رہنے والا۔ اس کے شریر میں کوئی روگ
نہیں ہوتا۔ گنوں کا رن کسی راجہ کا پریم پریمی بنا رہے۔ (۵) اگر شبھ گرہ
بدھ۔ برہسپت۔ شکر چندرماں کی ہورا میں ہوں تو جاتک اپنی استری میں
بڑا پریم کرنیوالا ہوتا ہے۔ جلدی جلدی استری سنگ کی خواہش ہوتی ہے
تتھا اس کے انوسار استری کا بیوگ اسے بہت عرصہ تک رہتا ہے۔ (۶)
شکر سورج کی ہورا میں سبھی پاپ گرہ پڑ جائیں۔ اسے استری سمبھوگ بڑی
کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہے۔ اور بہت بل شالی ہوتا ہے۔ آخر کار جتیندری
بن جاتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیے۔ (۷) اگر کرک راشی والی چندرماں کی

یں بالک پیدا ہو۔ تو وہ مرتیولوک میں سب سے سندر اُتم وچار والا
ت۔ اور استریوں کا پرم سنیہی ہوتا ہے۔ (۸) جس بالک کے جنم سمیہ
ہ چندرما کی ہورا ہو۔ وہ دُنیا میں مشہور یعنی برتا استری سوامی اور سنجھ
والا ہوتا ہے۔ اگر اسمیں گرو پڑ جاوے۔ تو دھن سے رہت ہوتا ہے
نجوی اور انندھیہ پرش ہوتا ہے۔ (۹) اگر شکر پڑ جاوے تو جاتک کی
اتی بھوگ شیلا ہوتی ہے۔ اور اچھے آچار والا ہوتا ہے۔ اسی طرح
ں کھین بلی۔ چندرماں کا بھی کہا گیا ہے۔ اگر منگل کرسمہ راشی یعنی چندرما
را میں دیکھ پڑے۔ تو جاتک کی استری جلد مر جاتی ہے۔ (۱۰) اگر سورج
کرک راشی کی (چندر) ہورا میں دیکھ پڑے۔ تو جاتک اتی دُکھ ہو گئے
پیڑا پانے والا ہوتا ہے۔ اور اُسکے شریر میں کوئی گپت روگ
رہتا ہے۔ جس سے پورا کشٹ ہو۔ اگر شنی پڑے۔ تو جاتک کسی داسی
بنتا ہے۔ کسی ادھک لالچ سے اوروں کو چھوڑ داسی سے ہی شادی
ہے۔ اس میں بھی سندیہہ نہیں ہے۔ (۱۱) اگر اسی راشی میں سورج اپنی
میں ہو تو جاتک پنڈت۔ سب جگہ اپنی پوزیشن رکھنے والا۔ جتیندری۔
اور ہمیشہ کسی اُدّم میں چت لگانیوالا اچھا آدمی بنتا ہے۔ (۱۲) سورج
را میں اگر منگل آپڑے۔ تو جاتک دھیر۔ سجنوں کا پریمی۔ شور بیر
میں مشہور۔ بڑا دھنی۔ اچھے اچھے تیاگیہ شالیوں سے میتری کرے
اور اپنے سمیہ میں ہی پوری لکشمی کو پراپت کرنیوالا ہوتا ہے۔ (۱۳)
سنگھ راشی والی سورج کی ہورا میں چندرماں ہو تو جاتک نیچ۔ خراب
رتی کے وچار سے پورن ہوتا ہے۔ بدھ پڑے تو ڈر ڈری اور چغلخور
ہے۔ برہسپت پڑے تو کسی بڑے روگ کے کارن بغیر سمیہ مرتیو کو
ے۔ شکر پڑے تو بیوگیہ استریوں کے ساتھ وبھی چار کرے۔ تتھا
کے رہنے سے جاتک برستی پنی ہوتا ہے۔ ظالم اور برے کام کرتا ہے

گھٹ برگی کا پھلادیش

جس کے جنم سمیہ چندرما سورج کی ہورا ہو۔ وہ جاتک مہاکامی ہوتا ہے پھر بھی استری کا کشٹ بہت ہو۔ دوشٹوں کی مورتی ہو کر لوگوں میں مشہور رہے۔ اپنے پریوار سے نکالا جاتا ہے۔ اس کے شریر میں بھی کوئی بیماری رہے۔ اور شترو والا ہمیشہ ڈر رہے۔ (۱) اگر سورج چندرماں کی راشی میں ہو۔ تو یہ آدمی بڑا پرتاپی۔ انیک پرکار سے سکھوں کو بھوگنے والا۔ اپنے بازوں سے بہت سمپتی کو پراپت کرنے والا۔ تتھا استری کے سوبھاؤ کی طرح بدھی رکھنے والا ہوگا۔ (۲) سورج کی ہورا میں جنم لینے والا۔ دھرم کرنیوالا۔ ستیہ بولنے والا۔ گرو برگ دیوتا ان کو پوجنے والا۔ اور اپنے کمائے دھن کا بھوگنے والا پرش ہوتا ہے۔ ایسا شاستر کاروں نے کہا ہے۔ گندھرب سے سدھی تتھا وجیہ پراپت ہو۔ لکشمی کو بھوگنے والا۔ ہمیشہ پرورتی سکھی ہو۔ پتر پوتر آدی سبھی کلیان سب کاماؤں سے پورن ہو کر سو برس تک زندہ رہے۔ (۴) اگر سورج کی ہورا میں سب پاپ گرہ دیکھے جائیں۔ تو جاتک کو وہ دھن دھانیہ ایشور یہ آدی بھلی بھانتی دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنے کل انوسار آچار وچار کے ساتھ رہا کرے۔ ستیہ۔ شیل کے ساتھ رہنے والا۔ اُس کے شریر میں کوئی روگ نہیں ہوتا۔ گنوں کا رن کسی راجہ کا پریم پری بنا رہے۔ (۵) اگر شبھ گرہ بدھ۔ برہسپت۔ شکر چندرماں کی ہورا میں ہوں تو جاتک اپنی استری میں بڑا پریم کرنیوالا ہوتا ہے۔ جلدی جلدی استری سنگ کی خواہش ہوتی ہے تتھا اُس کے انوسار استری کا بیوگ اُسے بہت عرصہ تک رہتا ہے۔ (۶) شکر سورج کی ہورا میں سبھی پاپ گرہ پڑ جائیں۔ اُسے استری سمبھوگ بڑی کٹھنتا سے پراپت ہوتا ہے۔ اور بہت بل شالی ہوتا ہے۔ آخر کار جنیدری بن جاتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔ (۷) اگر کرک راشی والی چندرماں کی

بالک پیدا ہو۔ تو وہ مرتیو لوک میں سب سے سُندر اُتم وچار والا
اور استریوں کا پرم سنیہی ہوتا ہے۔ (۸) جس بالک کے جنم سمے
چندرما کی ہورا ہو۔ وہ دُنیا میں مشہور پتی برتا استری سوامی اور شبھ
والا ہوتا ہے۔ اگر اُسمیں گرو پڑ جائے۔ تو دھن سے رہت ہوتا ہے
بیوی اور انند ہیہ پرش ہوتا ہے۔ (۹) اگر شکر پڑ جائے تو جاتک کی
کی بھوگ شیلا ہوتی ہے۔ اور اچھے آچار والا ہوتا ہے۔ اسی طرح
کمین بلی۔ چندرماں کا بھی کہا گیا ہے۔ اگر منگل کرک راشی یعنی چندرما
میں دیکھ پڑے۔ تو جاتک کی استری جلد مرجاتی ہے۔ (۱۰) اگر سورج
کرک راشی کی (چندر) ہورا میں دیکھ پڑے۔ تو جاتک اتی دُکھ بھوگنے
بڑا پانے والا ہوتا ہے۔ اور اُسکے شریر میں کوئی گپت روگ
جاتا ہے۔ جس سے پورا کشٹ ہو۔ اگر شنی پڑے۔ تو جاتک کسی داسی
جاتا ہے۔ کسی ادھک لالچ سے اوروں کو چھوڑ داسی سے ہی شادی
ہے اس میں بھی سندیہ نہیں ہے۔ (۱۱) اگر اسی راشی میں سورج اپنی
میں ہو تو جاتک پنڈت۔ سب جگہ اپنی پوزیشن رکھنے والا۔ جتیندری۔
اور ہمیشہ کسی اُتم میں چت لگانیوالا اچھا آدمی بنتا ہے۔ (۱۲) سورج
میں اگر منگل آ پڑے۔ تو جاتک دھیر۔ سجنوں کا پریمی۔ شور بیر
میں مشہور۔ بڑا دھنی۔ اچھے تیاگیہ شالیوں سے میتری کرنے
اور اپنے سمیہ میں ہی پوری لکشمی کو پراپت کرنیوالا ہوتا ہے۔ (۱۳)
راشی والی سورج کی ہورا میں چندرماں ہو تو جاتک نیچ۔ خراب
کے وچار سے پورن ہوتا ہے۔ بدھ پڑے تو دردری اور چغلخور
۔ برہسپت پڑے تو کسی بڑے روگ کے کارن بغیر سمیہ مرتیو کو
شکر پڑے تو دیوگیہ استریوں کے ساتھ وبھیچار کرے۔ ستقا
رہنے سے جاتک بدمستی پتی ہوتا ہے۔ ظالم اور بُرے کام کرتا ہے

درلیش کان پھل :- جس کے جنم سمے گرہ اپنے درلیش کان میں
اُونچ ہوں۔ اپنے برگ میں پراپت ہوں۔ ایسا جاتک انیک پرکار کی سمپدا
ہوتا ہے۔ انیک پرکار کے بردان ملتے ہیں۔ ستیہ بولنے والا ہوتا ہے۔ (
اگر کوئی گرہ اپنے درلیش کان میں بیٹھا ہو۔ کیندر یا ترکون میں پڑ جائے
بڑا دھن اکٹھا کرنے والا ہوتا ہے۔ نو۔ اور دھن سے ہمیشہ پورن رہتا ہے
و دیادان تتھا سب کلاؤں میں پورن چتر ہوتا ہے۔ (۲) اگر کسی درلیش
کان کا سوامی جنم گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو یا اُس سے دیکھا جاتا ہو یا
شکر ہی سے دیکھا جاتا ہو۔ تو جاتک کو انیک پرکار کے سکھ پراپت
ہوتے ہیں۔ شریر میں کسی پرکار کی بیماری نہیں ہوتی۔ مان اور لیش
پوری طور پر بڑھے۔ اپنے دلیش کی بھلائی کے اُدیشیہ سے بڑے بڑے
کرموں دوار لوک میں بڑا نامی ہو۔ پرنتو اُدر اُدر یاتریوں میں رہنا
جانا چاہئے۔ (۳) درلیش کان کا سوامی اگر چندرما سے یکت ہو یا چندرما
سے دیکھا جاتا ہو۔ یا جنگل کی درشٹی اُس کے اوپر پڑتی ہو یا شکر سے دیکھا
جاتا ہو۔ تو جاتک کو اپنی عمر کے لحاظ سے ہی کرموں کا پھل ملتا ہے۔ دھرم
کے ہی آچرن سے اُسے انیک پرکار کے دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ (۴) اگر
درلیش کان اپنے اُونچ میں رہتے کیندر میں بھی ہو تو جاتک کو راجہ بنا دیتا ہے
اپنے ستھان میں ہو تو بہت دھن کا مالک۔ اگر متر کے ستھان میں آ پڑے۔ تو
اچھے اچھے لوگوں سے اور تتھا اُن لوگوں کے آگمن سے بھی اُس کو اچھی
پرتشٹھا پراپت ہوتی ہے۔ (۵) اگر وہی درلیش کا نیش دین پھرم یعنی دسویں
پانچویں۔ آٹھویں۔ گیارھواں گھر میں برتمان ہو۔ اور اپنے متر گرہ کے اُونچ
میں آشرت ہو تو جاتک کی بڑے خاندان سے میتری ہوتی ہے۔ چھوٹا بادشاہ
ہوتا ہے۔ اور پوری دھوان ہوتا ہے۔ (۶) جس کو جنم سمیہ کنڈلی کے
دچار سے درلیش کا نیش رگ رآپوکلیم (یعنی ستھان میں ستھت ہو کر متر کے

...ور میں یا اپنے ستھان میں سخت ہو تو جاتک ادگیوں میں چتر ہوتا ہے۔ اسکی
...ستان بھی اچھے آچار وچار کی ہوتی ہے۔ جو کرم حرف کھیتی کرنے سے ہی
...کو بڑا مالدار بنا دیتی ہے۔ (۷) اسی طرح۔ جو اپنے شترو کے ستھان
...یا نیچے ستھان میں بیٹھ جائے۔ اسی راشی کے درش سے جس رنگ
...یکت ہو۔ اسی رنگ میں جاتک کے زخم یا ستر آدمی کا آگھات
...ہاتا ہے۔ اور انیک کشٹ پاتا ہے۔ (۸) اگر سپتانش کا سوامی چندرما
...یکت ہو یا اس سے دیکھا جاتا ہو۔ یا بدھ سے دیکھا جاتا ہو تو جانت
...جاتک سہودر بھائی بھی ہے۔ جہاں کانتی اور شیش کی بردھی ہوتی
...بہت لوگوں کے ساتھ میتری کرتا ہے۔ اور اسی گھمنڈ سے اچھی مان
...رہتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔ (۱) جتنے گرہ سورج کے بغیر اپنے
...ستانش میں رہتے ہوئے پنچ میں بیٹھ جائیں۔ اُن میں جو سب سے
...ہو۔ اُس کے انوسندھان سے سہودر بھائیوں کی سنتتی ہوتی ہے۔ (۲) جو
اپنے برگ کے اُتم نوانش میں سخت ہو یا اُونچ میں ہو یا کسی بھی برگ
...دکھائی دے۔ تو اس وچار سے کنڈلی والا جاتک ہاتھی۔ گھوڑے آدمی
...واری میں پرسم پریم میں ہوتا ہے۔ شور ویر ہوتا ہے۔ پرنتو بھائیوں سے بہت
...ہے۔ (۳) جس جاتک کے جنم سمیہ ساتوں گرہ اُونچ میں پڑ جائیں۔ یا کسی بھی
...برگ میں پراپت ہوں۔ وہ آدمی سب کاموں میں سپھلتا پاتا ہے۔ ہمیشہ
...رہتا ہے۔ اور بھی انیک پرکار کی سمپتی کا مالک ہوتا ہے۔ لکشمی کے ادھین
...کر جس سمیہ جو چاہے کر بیٹھے۔ (۴) جس جاتک کے جنم سمیہ سورج۔ برہسپت
...منگل سبھ بھاگوت ہوں۔ اپنے اپنے سپتانش میں ہوں۔ تو اس کی
...انش پتا کے مرنے کے بعد ہوتی ہے۔ اگر شکر۔ چندرماں اور بدھ ہو تو
...کا جنم ہوتا ہے۔ (۵) جس کنڈلی میں اپنے اپنے سپتانش سمیت گرو
...سا مہج میں پڑ جائیں۔ تو جاتک بڑا دھنی ہو۔ اگر پنج میں پڑ جائیں تو مہا
...اری ہوتا ہے۔ (۶) کسی جاتک کے جنم کال میں چندرما اگر برہسپت کے

نوانش میں دیکھا جائے۔ تو بڑی سمپتی والا ہوتا ہے۔ پتروں والا۔ پنیہ کو
کرے۔ انتھی ابھیاگتوں کا ستکار کرنیوالا ہوتا ہے۔ سب پرانی ماتر کو
خوش رکھنے والا۔ اور سب کا پیار اپن کرتا ہے۔ (۱) اگر برہسپتی خود ا
نوانش گت ہو تو جاننا کہ یہ جاتک اچھے اچھے متر۔ استری۔ دھن۔ ا
پورا سکھ کا لابھ کرے۔ بڑے راجوں مہاراجوں سے مان ملے۔ ا
جس سے بڑا پرسن رہے۔ تتھا انیک پرکار کی سمپتی بھی اُسے آجا
جس سے اتی سکھی ہو کر دن گزارے (۲) اگر بھادیش پنچے ستھان
دیکھا جائے۔ تو جاتک کی استری پنچے آچرن کرنیوالی ہوتی ہے۔ اگر ا
میں ہو ایک سا مانیہ راجہ تتھا اپنے نوانش میں پڑنے سے پورا راجہ ہوتا
(۳) اگر وہی متر کے نوانش میں پڑے تو جاتک سنیاپتی۔ ہوگی۔ گنوان
ہے۔ اور شترو کے نوانش میں پڑے تو جاتک مہادکھی۔ انی ہین بیش وال
اور ادھم پرش ہوتا ہے۔ (۴) اگر کسی کنڈلی میں برہسپتی پنچے نوانش میں پ
جائے تو سنیا برتی سے کرنیوا ہوتا ہے۔ کبھی اچھا دشا آنے پر اچھے پھل کا ا
ہوتا ہے۔ اِسی طرح اور گرہوں کا بھی پھل پنڈت لوگ وچار کر کہیں تو اچھا
ہوگا۔ (۵) نوانش کنڈلی میں پنچم ستھان کا گرہ پھل۔ جس کے جنم
نوانش۔ کنڈلی کے پنچم بھاؤ میں منگل چندر تتھا میں برہسپتی پڑے۔ اُس کے ایک
یا تین یا پانچ پتر ہوتے ہیں۔ اگر بدھ۔ شکر۔ شنی برتمان نظر آوے
تو دو چار۔ چھ یا سات پتر ہونگے۔ ایسا جاننا۔ (۱) اگر کسی کو جنم سمیہ نو
کنڈلی کے پنچے بھاؤ۔ سنگھ راشی میں پڑے۔ پنچم میں برہسپتی اور کیتو ہو۔
میں شنی۔ تتھا ساتویں سورج۔ کیندر میں راہو۔ دسویں منگل پڑ جائے
تو جاننا کہ اُس کے پتر ہی نہیں۔ بلکہ کنیا بھی نہیں ہوتی۔ یہ ستھان بادھک
بہت بڑا پربل ہے۔ (۲) جس کنڈلی میں یہ بھاؤ کے ادھی پتی پاپ گرہ ہو
ہوئے توم۔ ششٹم۔ نرتیہ۔ دوادشی تتھا اشٹم میں رہے۔ اور منگل پنچم
بھاؤ میں ستھت ہو تو کسی پرش کے پتر تو ہوتا ہے۔ پر تو کچھ دن بعد یا

جنم لیتے ہی مرجاتا ہے۔ جتنے گرہ پنجم بھاؤ میں ہوں۔ اور پورن وِی ہوں
یا پورن درشٹی سے جہاں کہیں رہتے ہوئے پنجم بھاؤ کو دیکھیں اُتنی ہی اُس
آدمی کے سنتان ہوتی ہے۔ اُن میں اگر پُرش گرہ (سورج۔ برہسپتی۔ منگل
ہوں۔ تو پتر کی پیدائش ہو۔ چندر۔ شکر اور بدھ۔ وُگت استھا پر رہیں۔ تو
کنیا کا جنم جانئے۔ اگر شنی بلوان ہو کر پنجم میں ہو یا اُسکو دیکھے۔ تو گربھ نشٹ
ہو جاتا ہے۔ اِس میں کچھ سندیہہ نہیں بہت آچاریوں کی سمتی ہے۔ کسی نے
صرف چندرما سے ہی پنجم کنیا کا شمار نا کیا ہے۔
اگر کسی کنڈلی میں کوئی گرہ اپنے متر گھر اُچ ستھان
یا اپنے ستھان میں رہتے ہوئے اپنے دوادشانش میں پڑ جائیں تو جاننا
دوادشانش پھل۔ اُسے ہمیشہ ہی رہیگا (۱)
استری سکھ ہوے۔ بھید سے اِس پر کا آدمی
سے سُشوبھت رہیگا۔ اور دوادشانش کے بھید سے ۷۰-۵۶-۶۰-۸۵-
۸۷-۸۶-۸۴-۸۰ اتنے برس کے رخصت میں
یکھو آدمی بارہوں راشی میں دوادشانش سے جنم میں بھی بھید کی جگہ بتلاتے ہیں
کا مان کہا گیا ہے۔ یتھا ۸۰ درتقات سے بیچ میں ڈوبنے سے پیڑت ہو
۹۰-۶۶-۵۶-۱۰۰-۱۰ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھیہ پاوے۔ اِسی
جانک کی مرتیو آتی ہے۔ ۱۰ برش کی اوستھا میں سانپ کے کاٹنے سے بھیہ
پہلے دوادشانش والا ۱۸ برس میں سانپ راج یکشما روگ سے بھیہ
دو شیتہ والا نو برش کی عمر میں ۲۲ برس سے گذشتہ ۲۲ برس میں اگنی
طرح دسویں برش میں لشٹ ہو جانے سے دھر کی بیماری سے پیڑا پاوے
پیڑا پیٹ ہو۔ ۲۰ برس میں اور سال میں جل دوش سے پیڑا ۱۵ سے بھیہ ملے۔ (۶)
میں جلنے کے کارن ۲۸ ویں کا ننفا یا اوکی پیڑا سے ستن تنفا جل کے پرکوپ
۳۰ ویں برش میں جل میں ڈوبنے استری۔ اور ۲۹ ویں برش میں چکر یعنی
اِسی طرح ۳۰ ویں برش میں برے کشٹ پیدا ہیت ہو۔ اگر اگرت بیادھی سے
سے انیک کشٹ کا سامنا کرنا پڑے۔ بھید ہے ایسا آچاریوں نے کہا ہے
گاڑی کا پہیہ آدمی میں دبا کر یہ آدمی دیوتا زندہ رہے
جانک بندھا جاتے۔ تو آ

گرہوں کے منجمل یوگ

کیندر اور ترکون کے سوامی آپس میں سمبندھ کرتے ہوں۔ اور تیسرے اور چھ
اور گیارہویں گھروں کے سوامیوں سے سمبندھ نہ ہو۔ تو بہت اچھا پھل دینے وا
ہوتے ہیں۔ یعنی ۹۔۱۰ کے سوامی گرہ آپس میں سمبندھ استھان یا ایک جا
پر ہوویں۔ گویا ایک دوسرے کی راشی میں ہوویں تو اچھا پھل دینے والے اور
راجہ کارک یوگ کے مالک ہیں۔ کیندر ترکون کے سوامی ودھ کارک بھی
ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو بھی کیول سمبندھ سے بھی یوگ کارک ہوتے ہیں۔
سمبندھ چار پرکار کے ہوتے ہیں۔ (۱) کھیتر سمبندھ (۲) اپسمین سمبندھ (۳)
دوسری طرح درشٹی سمبندھ (۴) سہادا استھان لکھن۔ راشی سمبندھ اسکو کہتے ہیں
جیسے میکھ کا برچھک کا سمبندھ سورج ہو۔ اور منگل سنگھ راشی میں ہو۔ تو سورج
منگل کا کھیتر سمبندھ ہوگا۔ اپسمین درشٹی سمبندھ جیسے میکھ میں منگل ہو اور تلا کا
سورج ہو۔ ارتھات ایک دوسرے کو ساتویں ستم درشٹی سمبندھ ہوتا ہے
دوسرا سنگھ کا منگل ہو۔ اور مین راشی پر سورج ہو۔ منگل سورج کو دیکھے۔
لیکن منگل کو سورج نہ دیکھے۔ یعنی ایک دیکھے اور دوسرا اسکو نہ دیکھے اور
سہاوا استھان لکھن۔ یعنی ایک راشی میں ہی گرہ ہوں۔ جیسے سورج منگل کے
نانویں برکھ راشی میں چار پرکار کے سمبندھ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔
دیگر ۳۔۶۔۸۔۱۱ ان استھانوں کے سوامیوں گرہ کے یکجا ہوں یا سمبندھ رکھتے ہوں

زبردست راج یوگ

نانویں اور دسویں کے مالک اسطرح پر ہوں۔ کہ نانویں کا مالک دسویں
اور دسویں کا مالک نانویں بیٹھے ہوں۔ ایک یوگ ہوا۔ لہذا نوں ایک جگہ پر
نانویں بیٹھے ہو تو دوسرا راج یوگ ہوا۔ اور دھنوں دشم استھان میں ہوں۔

تیسرا راج یوگ ہوا۔ دونوں میں سے ایک ہی اپنے استھان میں بیٹھا ہو۔ یہ چار یوگ زبردست یوگ ہوتے ہیں۔ کسی ترکون استھان کے ساتھ کیندر استھان اکتوان دشم کا مالک اس کے ساتھ سمبندھ کرتا ہو تو بھی راج یوگ کرتا ہے راج یوگ کرنے والے کیندر ترکون۔ یعنی نانویں دشویں کے سوامی گرہ کی ہول دشا میں یوگ کارک گرہوں سے سمبندھ نہیں رکھنے والے بھی گرہوں کے انتر میں شبھ پھل ہوتا ہے

پاپ گرہوں سے بھی راج یوگ

جو پاپ گرہ تیسرے چھٹے گیارہویں استھان کے مالک ہیں۔ وہ گرہ یوگ کارک گرہ کے ساتھ سمبندھ کرنے سے یوگ کارک گرہ کی دشا کے انتر میں شبھ پھل دیتے ہیں۔ کیندر ترکون کے سوامی جو ہیں انکے سمبندھ تو آپس میں ہونے سے راج یوگ ہوتا ہے۔ اور اگر اسکے ساتھ دوسرے ترکون کے سوامی سے سمبندھ ہو تو پھر اور بھی اچھا اور کمال ہو جاتا ہے۔ سب سے اچھا راج یوگ ہو جاتا ہے۔ راہو کیتو بدی کیندر استھان میں بیٹھے ہوں اور ترکون کے سوامی سے سمبندھ کرتے ہوں اور یا ترکون بیٹھکر کیندر کے مالک سے سمبندھ کرتے ہوں تو راج یوگ کرتے ہیں۔

راج یوگ بھنگ

نانویں اور دشویں کے سوامی۔ اشٹم اور گیارہویں کے سوامی ہوں۔ لہذا جو اشٹم کا سوامی ہے۔ وہ ہی نومیش ہووے (یعنی وہ ہر نانویں کا سوامی ہووے اور یا جو دشمیش ہے۔ وہ ہر گیارہویں کا سوامی ہووے اور یا جو دشمیش ہے۔ وہ ہر گیارہویں کا سوامی ہو تو ایسی صورت میں راج یوگ خراب ہو جاتا ہے جیسا کہ میکھ اور متھن لگن میں سینچر۔ لہذا اسی طرح سے نانویں گھر کا مالک اشٹم گھر کے مالک سے سمبندھ کرتا ہو تو بھی راج یوگ خراب ہو جاتا ہے۔ اور اس

طرح سے دسم کا مالک گیارہویں کے مالک سے سمبند کرتا ہو تو بھی راج یوگ بھنگ ہو جاتا ہے

آیو کے متعلق بیان

لگن سے اٹھواں استھان آیو کا ہے۔ اور اٹھویں سے اٹھواں یعنی لگن سے تیسرا استھان آیو کا ہے۔ علاوہ ازیں ان خانوں کے یعنی اٹھویں اور تیسرے استھانوں سے بارہواں یعنی لگن سے سپتم (ساتواں) اور دوسرا یہ مارک استھان کہتے ہیں۔ یعنی موت کی جگہ ہے۔ اب ساتویں استھان کی نسبت دوسرا استھان بلی ہے اس کا وچار لکھتے ہیں۔ اس سے دوسرے گھر کے مالک کی دشا میں ضروری ہے کہ پرسوں کا مرن ہونا ہے۔ یا دوسرے گھر کے مالک سے سمبند کرنے والے پاپی گرہوں کی انتر دشا میں لوگوں کا مرن کہنا چاہئے۔ اگر ان میں یوگ مرن نہ ہو یا کسی طرح سے بچ جاوے۔ تو لگن سے بارہویں گھر کے مالک کی دشا میں۔ ان کے علاوہ جو بارہویں گھر کے مالک سے سمبندھ کرتے ہوں اور پاپی گرہ ان کی دشا میں ہر ایک کا مرن ہو سکتا ہے۔

سب سے پہلے آیو دیکھنا چاہیئے۔ پورن آیو۔ مدھ آیو۔ اور الپ آیو۔ اگر پورن آیو ہے۔ تو مارکیش کی دشا آوے گی۔ تو مرتیو کے برابر کشٹ دے کر چلی جاویگی۔ جب جو آیو لیے ہے۔ اس سے پر آوے گی۔ تو ضرور مرتیو کرے گی۔ ۲ : ۔ تیسرے۔ چھٹے۔ گیارہویں کے سوامی۔ آیو جو تین پرکار کی کہتے ہیں۔ اسکا دیچار اس طرح کرتے ہیں۔ ۳۲ برکھ سے پہلے الپ آیو۔ اس کے پیچھے مدھ ۷۰ تک ہوتی ہے۔ اور پھر پورن آیو ۱۰۰ برس تک کی ہوتی ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہو تو اتم آیو ہوتی ہے۔ اب اور سنو جب کے الپ آیو اس کے بعد مدھ میں مارکیش کی دشا آتی یا مارک استھان میں مقیم کی دشا آتی تو پا۔ ۳۔ ۶۔ ۱۱ گھر کے سوامی کی دشا آتی تو مارکیش سے سمبندھ کرتا کی دشا آتی۔ تو اس میں مرن اوش ضروری کہنا۔ اس طرح مدھ اور پورن آیو میں سمجھ لیویں۔

جو بارہویں گھر کے مالک کے ساتھ سمبندھ کرنے والے پاپی گرہوں کی دشا کا بھی الابھ ہو تو بارہویں کے مالک سے سمبندھ کرنے والے شبھ گرہوں کی دشا میں بھی مرن کہنا چاہیے۔ اگر بارہویں گھر کے سوامی کے سمبندھ کی دشا نہ ہو تو کبھی کبھی آٹھویں گھر کے مالک کی دشا میں مرن کہنا چاہیے۔ آیو کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

لگن دتر	دھرگ آیو	مدھیہ آیو	الپ آیو	لگن دتر
لگنیش۔ اشٹمیش لگن چندر۔ لگن ہورا	چر راشی چر راشی	چر استھر	چر دیوس بھاؤ	لگنیش لگن چندر اشٹمیش لگن ہورا
لگنیش اشٹمیش لگن چندر لگن ہورا	استھر دیوس بھاؤ	استھر چر	استھر استھر	لگنیش اشٹمیش لگن چندر لگن ہورا
لگنیش اشٹمیش لگن چندر لگن ہورا	دیوس بھاؤ استھر	دیوس بھاؤ دیوس بھاؤ	دیوس بھاؤ چر	لگنیش اشٹمیش لگن چندر لگن ہورا

جو مارک کا پھل نہ ہووے۔ تو مارکیش کے سمبندھ سے رہت بھی تیسرے چھٹی گیارہویں استھان کے سوامیوں کی دشا میں ہی جوتشیوں مرن کہہ دینا چاہیے۔
اور اگر اشٹمیش پاپ گرہوں کے ساتھ ہی بیٹھا ہو۔ اور وہاں پر لگنیش بھی بیٹھا ہو تو شکھ کو الپ آیو کہنا چاہیے۔
چھٹے گھر کا مالک چھٹے ہو یا بارھویں ہو اور بارہویں گھر کا مالک بارہویں ہو یا چھٹے ہو اور بارہویں کا مالک خانہ لگن میں ہو تو یا آٹھویں ہو تو دھرگ آیو کرتے ہیں۔
اسی طرح پنڈتوں کو سینچر اور دشمیش سے وچار کرنا چاہیے۔ جیسے اشٹمیش پاپ گرہوں کے ساتھ ہو۔ اور اس کے ساتھ سینچر ہو یا دشمیش ہو تو بھی دھرگ آیو۔
پاپ کارک سینچر گرہ جب مارکیشوں سے سمبندھ کرتا ہو تو سب سپورن مارکیشو سے مارک ہو جاتے ہیں یعنی نشچے مارتا ہے۔

گرہوں کے شبھ اور اشبھ یوگ

سمپورن سودرج سے یکر گرہ اپنی مول دشا اور اپنی ہی انتر دشا میں رب کو
اپنے سرکھتری بھاؤں میں ہونے سے پھل نہیں دیتے۔ لگنیش و اشٹمیش
اپنی راشی کا ہو۔ اپنے نواشی کا ہو دمتر کے نواشی کا ہو دمیتر کی راشی کا ہو تو شبھ
آیو کرتا ہے۔ لگنیش اشٹمیش دشمیش اور سینچر بعد کیندر ترکون انیوا لابھ میں بیٹھے
ہوں تو دھرگ آیو کرتے ہیں۔ اس طرح کے کئی یوگ ہیں جو گرنتھوں سے جاننا
ضروری ہے۔ یعنی تیسرے چھٹے۔ گیارہویں استھان کے سوامی کے ساتھ ہو
اتھوا سمبندھ کرتا ہو۔ جو گرہ چار پرکار کے سمبندھ کے انوسار اپنے سمبندھ میں
ہیں۔ اتھوا جو اپنے سبھ دھرمی ارتفاقات آپس میں سمبندھ نہ رکھنے پر بھی اپنے شبھ
و اشبھ استھان کے سوامی ہونے سے سمان ہیں۔ ان کی انتر دشا میں ہی اپنی
دشا کا پھل کرتے ہیں۔ جو اپنے سمبندھی اور سمان دھرم والے گرہوں کا آبھاؤ
ہو تو دشا کے پھل کا پرکار لکھتے ہیں۔ جوتشیوں کو چاہئے کہ دشا ناتھ کے
برخلاف پھل دینے والے جو دوسرے گرہ ہیں۔ ان ہوں کا پھل انتر دشاؤں کے
سوامیوں کا پھلوں کے انوسار (مطابق پھل) جانے۔ کیندر کا سوامی اپنی دشا
میں اور ترکون کے سوامی کی انتر دشا میں شبھ پھل دیتا ہے۔ (اگرچہ آپس میں
سمبندھ ہونا ضروری ہے) اور اگر سمبندھ نہ ہو تو برا پھل دیتا ہے۔ اور اسی
طرح ترکون کے سوامی کی دشا میں کیندر سوامی کی انتر دشا میں آپس میں سمبندھ
ہونے سے شبھ پھل ہوگا۔ ورنہ اشبھ ہوگا۔ (مارکیش کے انتر میں راج یوگ کا
انتر ہووے۔ اس کا پھل کہتے ہیں) جو مارکیش کے انتر میں راج یوگ کا آرمبھ
ہو تو پاپ گرہوں کی انتر دشا اس شخص کو راج ادھکار سے کیول مشہور کر
دیتے ہیں۔ لیکن راجہ نہیں دلاتے ہیں۔ جو راج یوگ کرنے والے گرہوں کے
سمبندی (رشتہ دار) شبھ گرہوں کی انتر دشا میں راج یوگ کا ارمبھ شروع ہووے

تو راج سے سکھ اور بہا اپنی پرتشٹا بڑھتی ہے۔ جو راج یوگ کرنے والے گرہوں کے سمبندھ نہ کرنے والے شبھ گرہوں کی انتردشا میں راج شروع ہو وے تو سمان متوسط پھل کہنا کم و پیش نہ ہوگا۔ غرضیکہ جیسا ہے۔ ویسا ہی بتادیگا۔

راج یوگ کارک دشا میں زیادہ پھل

اس یوگ کارک شبھ گرہ سے سمبندھ کرنے والے کی دشا میں یوگ کارک گرہ اپنے انتردشا میں بھی کبھی کبھی راج یوگ کا پھل دیتے ہیں۔ غرضیکہ راج یوگ کارک گرہ کی دشا میں جب یوگ کرنے والے گرہ کا انتر آویگا۔ تب پھل ہوگا۔

راہو کیتو کا پھل

راہو کیتو یہ دونوں کسی یوگ کارک گرہ کے سمبندھ نہ ہونے پر بھی کیول شبھ استھانوں میں حاصل مطلوب یہ ہے۔ کہ کیندر یا ترکون کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ انتردشا کے مطابق یوگ کارک ہوتے ہیں۔ مطلب یہ کہ راہو کیتو بنا کسی سمبندھ کے کیندر ترکون کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ انتردشا کے مطابق یوگ کارک ہوتے ہیں۔ مطلب یہ کہ راہو کیتو بنا کسی سمبندھ کے کیندر ترکون میں اچھا پھل دیتے ہیں۔ لیکن جب راج یوگ کارک کا انتر آویگا تب اوتم (اچھا) پھل ہوگا۔ اور اس میں بھی جب شبھ کا ہوگا۔ تب ہی بہت اچھا پھل کریگا۔ اگر اشبھ کا ہوگا۔ تو کم پھل کرے گا۔

پاپ گرہوں کی دشاؤں میں انتردشا کا پھل

اگر دشا کے سوامی اشبھ گرہ ہوں تو دشا سوامی کے سمبندھ نہ رکھنے والے شبھ گرہوں کی انتردشا اشبھ پھل کی دینے والی ہوتی ہے۔ اور پاپ دشا کا مالک ہو تو اس کے سمبندھی شبھ گرہ ہوں تو ان کی انتردشا ملا جلا پھل کرانیگی۔ اچھا بھی اور برا بھی۔ متوسط اور پاپی گرہ دشا کا مالک جو ہے اس کے ساتھ سمبندھ رکھنے والے یوگ

کارک گرہوں کی انتردشا بہت بڑے پھل کو دینے والی ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے
کہ پاپی گرہ کی دشا جہاں تک ہے بڑی بڑی ہی ہے۔ اپنا سمبندھ ہووے تو
بھی مارک گرہ شبھ گرہوں کی انتردشا میں نہیں مارتا ہے۔ جو اپنا سمبندھ نہیں ہو
اور پاپ گرہ پھل کا انتر ہو۔ تو مارک ضرور مرتیو کو دیتا ہے۔
شنی اور شکر ایک دوسرے کی دشا میں۔ اور انتردشا میں زیادہ تر برخلاف
ہر شبھ اشبھ پھل دیتے ہیں۔ شنی کی دشا میں جب انتر دشا آوے گی تو شنی بہت
ہی زیادہ تر شبھ اور اشبھ پھل دے گا۔ اسی طرح جب شکر کی دشا ہو تب
سینچر اپنے انتر میں شکر کا پھل زیادہ آئیگا۔

سدھی دینے والا راج یوگ

جو دشم گھر کا سوامی اور لگن کا سوامی ایک دوسرے کے ایک استھان میں بیٹھے
ہوں۔ یعنی دشمیش لگن میں اور لگنیش دشم میں ہو تو بدخانوں راج یوگ کرنے
والے ہوتے ہیں۔ اس یوگ میں پیدا ہوا بالک بڑا راجہ اور اقبال مند اور جنگ
جیتنے والا ہوتا ہے۔ دھرم استھان اور کرم استھان۔ نانواں اور دسواں گھر ان کے
مالک گرہ آپس میں ایک دوسرے کے گھر میں بیٹھے ہوں۔ یعنی نانویں گھر کا مالک
نانویں گھر میں ہو تو راج یوگ کرتے ہیں۔ جو شخص اس میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ شخص
بڑا بھاری راجہ ہوتا ہے۔ اور راج دربار اور جنگ میں جیتنے والا ہوتا ہے
گرہ نچھتر کا لوگ ہمیشہ گرہ نچھتر کے آدمی ترہو یگتا کے بیٹے بھگوان وشنو کی تعریف
کیا کرتے ہیں۔ اور بہ نام کرتے ہیں۔ اور منگلا چرن کرتے ہیں۔ اور پھر پاراشی
رکھی کے مت کو سپشٹ کیا گیا ہے۔ جس کا نام سلوک شتک نامک گرہ نچھتر ہے۔
سورج سے لیکر سب گرہ اپنے استھان سے ساتویں استھان کو دیکھتے ہیں۔
لیکن سینچر ۳ و ۱۰ کو بھی دیکھتا ہے۔ اور برہسپت ۹ و ۵ کو بھی دیکھتا ہے۔ منگل
۴ و ۸ کو بھی دیکھتا ہے۔ ادھگانہ یہ ان استھانوں کو بھی پورن درشٹی سے دیکھتے

ہیں۔ (ارتھات کل گرہ ساتویں استھان کو دیکھتے ہیں۔ لیکن یہ تینوں گرہ ساتویں کے علاوہ ان گھروں کو بھی پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اور باقی گرہ اُن گھروں کو پورن درشٹی سے نہیں دیکھتے۔ یہ کہ کرور گرہ ہمیشہ اشبھ پھل کے نہیں ہیں۔ اور نہ شبھ گرہ شبھ پھل کو دیتے ہیں۔ (۴) کئی استھانوں میں پاپ گرہ بھی شبھ پھل دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اور شبھ گرہ اشبھ پھل کو بھی دینے والے ہو جاتے ہیں۔ جسکا فیصلہ آگے لکھتے ہیں۔

(۵) کرور گرہ ارتھات سورج۔ منگل۔ سنیچر اگر کیندر کے سوامی ہوں (۱-۴-۷-۱۰) تو شبھ پھل کے داتا ہوتے ہیں۔ اور شبھ گرہ چندرماں بدھ۔ برہسپت شکر اگر کیندر کے سوامی ہوں۔ تو اشبھ پھل کے دینے والے ہو سکتے ہیں (اور کیندر استھان پہلے سے دوسرا اور دوسرے سے تیسرا سے چوتھا بھاؤ بلوان ہوتا ہے۔

(۶) ارتھ یہ ہے۔ کہ لگن کے پتی سے چترتھ کا پتی بلوان اور ان خانوں سے ساتویں بھاؤ کا پتی بلوان ہوتا ہے۔ ان تینوں سے دسم استھان کا سوامی بلوان ہوتا ہے کونتر کون میں (۵-۹) میں پانچویں بھاؤ کے مالک سے نویں بھاؤ کا مالک بلوان ہوتا ہے۔ (۷) اور پھر اسی طرح تیسرے بھاؤ سے چھٹے بھاؤ کا سوامی بلوان ہوتا ہے۔ اور چھٹے سے گیارہویں بھاؤ کا بلوان ہوتا ہے۔ (۵-۹) بھاؤ کا سوامی کوئی بھی گرہ ہو تو شبھ پھل والا نہیں ہوتا ہے۔ (۸) ۳-۶-۱۱ گھروں کے مالک گرہ ہمیشہ اشبھ پھل داتا ہوتے ہیں۔ اور اشٹم بھاؤ کا مالک بھی اشبھ پھل دیتا ہے۔ شبھ اور اشبھ گرہوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے دوسرے اور بارہویں بھاؤ کے پتی گرہ سے شبھ اور اشبھ پھل ہی دیتے ہیں۔ (۹) دوسرے اور بارہویں بھاؤ کے سوامی کیول (ارتھات کسی کے ساتھ نہ ہوں) تو جیسے بھاؤ میں یا متر استھان میں بیٹھے ہوں۔ اُس استھان کے انوسار شبھ اور اشبھ پھل دیتے ہیں۔ اگر پانچویں نہ ہو کر منگل دسویں بھاؤ کا مالک ہو۔ تو وہ اشبھ ہی پھل دیتا ہے۔ (۱۰) جیسے کسی کا جنم کنبھ لگن میں ہو تو وہاں نشم استھان کا مالک منگل بہت پورا پھل دیوے گا۔ جو کبھی شبھ پھل نہیں دے گا۔

(۱۱) دیگر کرک لگن میں دشم استھان کا مالک منگل شبھ پھل ہی دے گا۔ اور اشٹم بھاؤ کا پتی بھی جو لگن کا پتی ہو جاوے۔ تو شبھ پھل کا ہی دینے والا ہو گا۔
(۱۲) جیسے میکھ لگن کا مالک اٹھویں کا سوامی منگل شبھ پھل ہی دیتا ہے ایسے ہی تلا لگن میں اٹھویں بھاؤ کا سوامی شکر بھی شبھ پھل کا دینے والا ہے۔ لیکن برکھ لگن میں اشٹم کا سوامی برہسپت اشبھ ہی پھل دیتا ہے۔
(۱۳) اگر اشٹم استھان کا سوامی چندرماں یا سورج ہو ویں۔ تو یہ خانوں گو اشبھ پھل نہیں دیتے۔ بلکہ شبھ پھل ہی دیتے ہیں۔ ایسے ہی اٹھویں اور ناویں گھر کے مالک گرہ ایک ہی ہو۔ تو شبھ پھل ہی دیتا ہے۔ (۱۴) متھن لگن میں اشٹم و نوم کا سوامی سنیچر ہو وے۔ تو اشبھ پھل کو دینے والا ہوتا ہے۔ کیندر ترکون کا جو گرہ سوامی ہو اور وہی گرہ اگر ۳-۶-۱۱ کا سوامی بھی ہو تو بالا اشر منی کے مت سے اشبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔
(۱۵) (۱۶) اگر شبھ گرہ چندرماں بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ کیندر کے سوامی ہو ویں۔ اور وہی ۳-۶-۱۱ سوامی بھی ہوں تو اشبھ پھل کے دینے والے ہیں۔ اور اگر پاپ گرہ سورج۔ منگل سنیچر کیندر کے سوامی ہو کر اگر تیسرے چھٹے و گیارھویں کے سوامی بھی ہو جاویں۔ تو وہ شبھ پھل کے ہی دینے والے ہوتے ہیں۔ سورج آدی گرہ جس بھاؤ میں استھت ہوں۔ اُس بھاؤ کا پھل اشر دیتے ہیں۔ ارتھات سو بھاوک پھل دیتے ہیں۔ (۱۷) شبھ اور اشبھ گرہ اوپر کے نئے پرمان سے بلا چوک اِس طرح پھل دیتے ہیں۔ جیسے میکھ لگن کا سوامی منگل تیسرے بھاؤ میں ہو۔ تو بھائیوں کا بہت سکھ دیتا ہے۔ (۱۸) برہسپت لگن کا سوامی ہو کر تیسرے استھان میں ہو تو بھائیوں سے دُکھ پراپت ہوتا ہے۔ راہو کیتو جس استھان میں ہوں۔ اُس کا پھل دیتے ہیں (۱۹) اور راہو کیتو جس گرہ کے ساتھ سمبندھ کئے ہوں۔ اس کے ساتھ ویسا ہی شبھ پھل دیتے ہیں۔ راہو کیتو جس گرہ کے ساتھ ہوں۔ ساتویں استھان میں جو

گرہ ہوئے ۔ وہی اِن کا سمندھ والا کہا گیا ہے ۔ جنم لگن سے تیسرا اور اٹھواں استھان آیو کا ہے ۔ دوسرا اور ساتواں نارک استھان ہیں۔ اِن میں سے اشٹم استھان سے تیسرا استھان بلوان ہے ۔ اور ساتویں استھان سے دوسرا استھان پہلوان ہے ۔ کیندر کا سوامی گور وہو وے ۔ تو دشٹ ہے ۔ اور اس سے کم شکر کا دوش ہے ۔ اور شکر سے کم بدھ کا ۔ بدھ سے کم چندر ماں کا دوکھ ہے ۔

چار پرکار کے سمندھ ۔ جو گرہ پرسپر راشی میں بیٹھے ہوں ۔ وہ اِس کی راشی میں اور وہ اِس کی راشی میں ۔ تو بڑا سمندھ ہوتا ہے ۔ اور ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو مدہیم سمندھ ۔ جو ایک ایک کی راشی میں بیٹھا ہو ۔ اور دوسرا اِس کو دیکھتا ہوں ۔ اور دوسرا نہ دیکھتا ہو تو یہ تیسرا سمندھ ہے ۔ جو نون ایک ہی راشی میں بیٹھے ہوں وہ آدھم سمندھ کہلاتا ہے ۔

دشم بھاؤ کے سوامی کی دشا اور انتر دشا میں راج یوگ کرتا ہے ۔ راج یوگ گرہ پھل کرتا ہے ۔ یہ ٹائم نکالو ۔ ونشوتری دشا کا ۔ راج یوگ کارک گرہ سے پاپ گرہ ملا ہوا ہو تو پاپی گرہ پاپ کرم کرتا ہوا بلوان ہونے سے اوس سے سمندھ کرنے والے گرہ کی دشا اور انتر دشا میں راج یوگ کا پھل ہوتا ہے ۔

راج یوگ کارک گرہ کے پہلے جو چار سمندھ کہے گئے ہیں ۔ سمندھ میں جو ان کی دشا میں انتر دشا راج کارک گرہ کی ہو ۔ تو بھی پھل کرتا ہے ۔ ارتھات انتر میں پھل کرتا ہے ۔ بشرطیکہ اِس کا ٹائم ہو ۔ کیندر کے سوامیوں میں سے کوئی ایک گرہ پنجم نوم بھاؤ کے سوامیوں میں سے کسی سے بھی سمندھ کرتا ہو ۔ تو وہ اپنی دشا میں نیچے راجہ کو دیتا ہے ۔

راہو کیتو

راہو کیتو اِن خانوں میں سے کوئی بھی پاپ گرہ بھاؤ کے سوامی سے سمندھ کرے یا کیندر کے سوامی سے سمندھ کرے ۔ اور نانویں یا پانچویں بھاؤ میں

بیٹھے ہوں۔ تو راج دینے والے ہیں۔ اور اگر دشم بھاؤ کا سوامی ایکادشی بھاؤ کے سوامی سے سمبندھ کرے تو راج یوگ کے پھل کو ناش کرتا ہے۔

اٹھویں اور نوین بھاؤ کا سوامی اگر ایک ہی ہو (بینچر) اور اسی طرح دشم اور ایکادسی کا سوامی بھی ایک ہی ہو۔ تو راج یوگ کے پھل کا ناش کرتے ہیں۔ جیسے متھن۔ میکھ لگن میں بینچر راج یوگ ناشک ہے۔

جنم لگن کا سوامی دشم استھان میں ہو۔ اور دشم استھان کا مالک لگن میں ہو تو مشہور اور معروف اور کامیاب راجہ ہوتا ہے۔

مارکا دھیائے مارکیش

جنم لگن سے ساتواں اور دوسرا مارک استھان ہیں۔ لیکن ساتواں استھان سے دوسرا نہایت بلوان ہے۔ مارکیش دوسرے اور ساتواں استھان کے سوامیوں کی دشائیں ہو تو یہ بلاشبہ میں مرتیو ہوتی ہے۔ مارکیش دوسرے اور ساتویں کے سوامیوں سے کوئی بھی پاپ گرہ مندرجہ بالا دو چار پرکاریں سے کوئی بھی سمبندھ کرتا ہو۔ تو اُس کی دشائیں آیو ختم ہونے سے جو نشی لوگ مرتیو کہتے ہیں۔

جنم لگن کا سوامی سورج سے اتی متر نا رکھتا ہو۔ تو دھرگ لمبی آیو ہوتی ہے۔ جب جنم لگنیش سورج کے سم ہووے تو مدھم آیو ہوتی ہے۔

جنم لگنیش اگر سورج کا شتر و یا اتی شتر و تو الپ آیو ہوتی ہے۔ اور اگر چہ لگنیش سورج ہی ہو۔ تو جنم راشی کے سوامی سے وچار کرنا چاہئے۔

جنم راشی اور جنم لگن کے خانوں کا ایک ہی سوامی ہو تو سورج جس راشی میں بیٹھا اور اُس راشی کے مالک سے دیکھا ہو یوگ ہے اور فیصلہ دیوے اِس سے بیشد آیو کا مندرجہ بالا طریقہ سے۔ جو الپ آیو پہلے کہے پرکار سے ہو تو اِس میں مارکیش کی دشا آوے۔ تو شک ہے۔ کہ مارکیش کی دشائیں ارنشاپ الپ آیو کے دکھوں میں مارکیش کی دشا نہ آوے تو آستیو ہے۔ ادپر بتلائے ہوئے کے ابھنوں

جنم لگن سے بارہویں گھر کے سوامی گرہ کی دشا بھی مارک ہوتی ہے۔ بارہویں گھر کے پتی سے سمبندھ کرنے والے شبھ گرہ کی دشا بھی مارک ہوتی ہے۔ بارہویں گھر میں بیٹھا ہوا کرور گرہ بھی اور اشٹمیش اشٹم کا سوامی یہ تینوں ہی مارک ہوتے ہیں۔ اِن تینوں میں سے کسی ایک کی دشا میں مرتیو ہو سکتی ہے۔ جو گرہ سب طرح سے پاپی ہو۔ اُس کی دشا میں شبھ پھل نہیں ہوتا۔ اور مرتیو تو نشچے ہی ہوتی ہے۔ مارک استھان کے سوامی سے چاروں سمبندھ میں سے کوئی سمبندھ کرنے والا پاپی گرہ سینچر ہی مارک ہوتا ہے۔ اور سینچر کے مارک ہونے کے لکھن نہیں ہیں۔ کیندر ستھان کا مالک برہسپت دوسرے یا ساتویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو بلوان مارک ہوتا ہے۔ ایسے ہی شکر بھی کیندر کا پتی ہو کے پر مارک ہوتا ہے۔ راہو کیتو دوسرے ساتویں اور آٹھویں بارھویں اتھوا مارکیش کے سوامی سے ساتویں ہوں یا مارکیش کے ساتھ بیٹھے ہوویں۔ تو راہو کیتو اپنی انتر دشا میں مارک ہوتے ہیں۔ تیسرے۔ چھٹے اور گیارھویں استھان میں بیٹھے ہوئے۔ پاپ گرہ ۳۔ ۶۔ ۱۱ کے بھاؤ کے سوامی سے سمبندھ کرنے والے گرہ کی دشا کشٹ پھل کو دیتی ہے ملوک راج یوگ شبھ پھل کا شروع مارک گرہ کی دشا میں ہووے۔ تو نیچ رہت اور تھوڑا سکھ ہو گئے۔ بالدھرت نام کا ہی راجہ ہوتا ہے۔ تھوڑا سکھ بھوگنے والا نام کا ہی راجہ ہووے۔ راج یوگ کارک گرہ سے سمبندھ کرنے والے شبھ گرہ کی انتر دشا میں راج یوگ مار رنہہ انتر دشا میں راج یوگ کا شروع ہو تو نیچ اور سمپوری اور دھن کو پراپت کرتا ہے۔ راج یوگ کارک گرہ سے سمبندھ نہ کرنے والے شبھ گرہ کی دشا انتر دشا میں کچھ بھی شبھ پھل نہیں دیتا۔ ایسے ہی پاپ گرہ کی دشا انتر بھی اشبھ پھل نہیں کرتی۔ اور ان دونوں کی دشا برابر ہی ہیں۔ شبھ اور پاپ گرہ سے سمبندھ نہ کرنے والا راہو کیندر میں ہو اتھوا ترکون میں ہو تو اِس کی انتر دشا سدا ہی منکوں کو راجیہ اور کیرتی دینے والی ہے۔

غرضکہ شبھ گرہ اور پاپ گرہ اپنی دشا و انتر دشا میں اپنے پھل کو نہیں دیتے۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ سمبندھی کا پھل ہوتا ہے۔ اور فقات سمبندھی کا پھل دیتے ہیں۔ سمبندھ

کرتے ہوں تو سبھی گرہ اور سدا ہی اپنی استھان کے انوسار غرضکہ جس بھاؤ میں ہوں۔
ویسا پھل منکھوں کو دیتے ہیں۔ اور پشوں کو اپنی دشا کا ہی پھل دیتے ہیں۔

دشا نائق کا کوئی بھی گرہ سمبندی نہ ہووے تو وہ گرہ اپنی ہی انتردشا میں اپنا پھل دیتا ہے۔ جس دشا کا سوامی ہو ویسا ہی دوسرے گرہ ہووے تو وہ دشا کے سوامی کے سدھرمی ہیں چاہے شبھ ہو یا اشبھ ہو۔ دشا سوامی کا سوامی ہو ویسا ہی دوسرے گرہ ہوں تو وہ دشا کے سوامی کے سدھرمی ہیں چاہے شبھ ہو یا اشبھ ہوں۔ دشا کا سوامی سدھرمی گرہ کے انتردشا میں اپنا سارا پھل نیچے کر کے دیتا ہے۔ دشا کا سوامی پاپ گرہ ہوئے اور انتردشا کا سوامی شبھ گرہ ہوئے۔ انوا دشا کا سوامی شبھ گرہ ہووے اور انتردشا کا سوامی پاپ گرہ ہووے تو ان خانوں کی انتردشا کا پھل برعکس ہی ہوگا۔ کیندر کے سوامی کی دشا میں سے اس سے سمبندھ کرنے والے ترکون کے سوامی کی دشا میں اس سے سمبند کرنے والے کیندر کے سوامی انتردشا ہووے تو شبھ پھل ہوتا ہے۔ اور گرہوں سے سمبندھ ہووے تو اشبھ پھل ہوتا ہے۔ راج یوگ کرنے والے گرہ پہلے کہے ہوئے شبھ گرہ سے سمبندھ کرتا ہو تو سمبندی گرہ کی انتردشا میں نیچے راج سکھ کو دیتا ہے۔

پاپ گرہ کی دشا میں پاپ گرہ کی انتردشا ہووے تو بہت ہی اشبھ پھل ہوتا ہے اور شبھ گرہ سے سمبند کرتا ہے۔ تو بہتر پھل ہوتا ہے۔ اور سمبندھ دھن کرنا ہوئے تو اشبھ پھل ہی ہوتا ہے۔ مارن کرنے والے گرہ کی دشا میں شبھ گرہ سے سمبند کرنے والے گرہ کی انتردشا ہووے تو اس میں پاداش دکھی کے مت سے مرتیو نہیں ہوگی۔ مارک گرہ کی دشا میں سمبندھ نہیں کرنے والے بھی پاپ گرہ کی انتردشا میں بھی مرن ہوتا ہے۔ اور اگر سمبندہ کرنے والے پاپ گرہ کی انتردشا ہو تو ضروری مرن جاننا چاہئے۔ سنیچر شکر کی دشا میں شکر کا ہی شبھ اشبھ پھل تھا شکر سنیچر کی دشا میں سنیچر کا ہی شبھ اشبھ پھل بس سندھ و شلیکھ کر کے دیتا ہے۔ اس پرکار پتا۔ ماتا۔ بھراتا۔ پوتر۔ استری آدی کے بھاؤں کو بھی لگن تان

کرکے ان کو ملک اسٹوا آدھی پھل بدھی مان گئے ہیں۔ سپتم بھاؤ کے سوامی سے سمبندھ کرنے والے گرہ کی انتر دشا میں ہو تو شادی ہوتی ہے۔ اتھوا اسکی چندرمان اور لگن سے سپتم بھاؤ کے سوامی کی دشا میں ہو تو شادی ہوتی ہے نرگن سوامی سے سمبندھ کرنے والے گرہ دشا یا انتر دشا میں ہو تو بہتر کنیا کا جنم ہوتا ہے۔

آیو یعنی عمر یوگ

۱۔ اگر لگن کا مالک بلی ہو کر کیندر میں ہو۔ اور اس کو نیک ستارے دیکھتے ہوں تو ۱۲۰ سال کی عمر ہوگی۔ اور وہ شخص تعلیم یافتہ و دولت مند ہوگا۔ (۲) نیک ستارے اپنی راس میں ہوں۔ چندرماں شرف کا ہو۔ لگن کا مالک لگن میں بلی ہو تو ۶۰ سال۔ (۳) نیک ستارے کیندر میں ہوں۔ برہسپت لگن میں ہو۔ آٹھویں گھر میں نہ کوئی ستارہ ہو اور نہ آٹھویں خانہ کو کوئی دیکھتا ہو تو ۷۰ سال (۴) نیک ستارے اپنی راس میں بلی ہوں۔ برہسپت شرف کا ہو۔ لگن کا مالک چوتھے۔ آٹھویں و بارھویں گھر میں نہ ہو۔ تو ۸۰ سال۔ ۵۔ شکر و بدھ اپنی اپنی راس میں ہوں۔ برہسپت و چندرماں شرف کے ہوں۔ لگن کا مالک بلی ہو تو ۸۰ سال۔ (۶) نیک ستارے میں بلی ہو کر کیندر میں ہوں۔ اور آٹھویں گھر کوئی ستارہ نہ ہو تو ۳۰ سال۔ ۷۔ نیک ستارے کیندر میں ہوں اور نیک ستارے آٹھویں گھر کو دیکھتے ہوں تو ۴۰ سال۔ ۸۔ برہسپت کرک گھر کا ہو کر چوتھے۔ آٹھویں یا بارھویں گھر پڑا ہو تو ۷۲ سال۔ ۹۔ چندرماں اپنے گھر کا ہو کر لگن میں یا بارھویں ہو۔ نیک ستارے ساتویں ہوں تو ۶۰ سال۔ ۱۰۔ برہسپت کرک کا ہو کر لگن میں ہو اور نیک ستارے تکون میں ہوں تو ۸۰ سال ۱۱۔ آٹھویں گھر کا مالک نویں ہو یا لگن میں لگن کا مالک آٹھویں پڑا ہو۔ اور لگن کے مالک کو ناقص ستارے دیکھتے ہوں تو ۲۴ سال۔ ۱۲۔ لگن کا مالک اور آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر پڑا ہو تو ۲۷ سال۔ ۱۳۔ اگر برہسپت لگن میں کسی

ناقص ستارے کے ہمراہ پڑا ہو۔ چندرماں دیکھتا ہو۔ اور آٹھویں کوئی ستارہ
ہو تو ۲۲ سال - ۱۴۔ لگن میں اور چندرماں کے ہمراہ کوئی ناقص ستارہ ہو۔
برہسپت لگن میں ہو۔ آٹھویں کوئی ستارہ نہ ہو۔ نیک ستارے کیندر میں ہوں
تو ۷۰ سال - ۱۵۔ شکر اور برہسپت کیندر میں بلی ہو کر ہوں۔ است نہ ہوں تو ۱۰۰ سال
۱۶۔ کرک کا برہسپت لگن میں ہو اور شکر کیندر میں ہو تو ۱۰۰ سال - ۱۷۔ سنیچر لگن
میں یا نویں چندرماں نویں یا بارھویں تو ۱۰۰ سال - ۱۸۔ دھن یا مین لگن ہو۔ کیندر میں
برہسپت یا شکر ہو نویں اور آٹھویں گھر کو نیک ستارے دیکھتے ہوں۔ کیندر و ترکون
اور آٹھویں کوئی ناقص ستارہ نہ ہو تو ۱۰۰ سال - ۱۹۔ لگن کے مالک یا چندرماں
سے کوئی ستارہ آٹھویں نہ ہو۔ برہسپت و شکر میں سے ہوں تو ۱۲۰ سال - ۲۰۔ برکھ
لگن میں چندرماں اور نیک ستارے اپنی اپنی راس کے ہوں تو ۶۰ سال - ۲۱۔
دھن یا مین لگن دوسرے ہو۔ بدھ ۱۴ انس برکھ میں ہو اور ستارے شرف کے
ہوں تو ۱۰۰ سال - ۲۲۔ برہسپت و شکر کیندر میں ہوں۔ چندرماں گیارھویں
ہو تو ۱۲۰ سال - ۲۳۔ شکر مین کا ہو کر لگن میں ہو۔ چندرماں آٹھویں۔ برہسپت
کیندر میں نیک ستارے دیکھتے ہوں تو ۱۰۰ سال - ۲۴۔ لگن کا مالک آٹھویں
چندرماں دسویں۔ برہسپت بلی۔ باقی ستارے نویں ہوں تو ۱۰۰ سال - ۲۵۔ کرک
لگن ہو۔ چندرماں و برہسپت تیسرے۔ چھٹے یا گیارھویں۔ بدھ شکر کیندر میں تو ۱۰۰
سال پوری عمر کے یوگ میں اگر سنیچر یا منگل آٹھویں ہوں۔ تو پوری عمر کا یوگ نہیں
ہوتا - ۲۶۔ سورج۔ منگل و سنیچر برہسپت کے نوانسے کے ہو کر کیندر میں ہوں
برہسپت لگن میں ہو اور کوئی ستارہ آٹھویں نہ ہو تو ۸۵ سال - ۲۷۔ ناقص ستارے
تیسرے چھٹے و گیارھویں ہوں اور نیک ستارے کیندر میں ہوں تو ۱۲۰ سال
۲۸۔ لگن کا مالک اور برہسپت کیندر میں ہوں۔ ناقص ستارے کیندر آٹھویں و
ترکون میں نہ ہوں تو ۱۲۰ سال - ۲۹۔ ناقص ستارے چوتھے دسویں ہوں۔ نیک
ستارے برہسپت کے نوانسے میں ہوں یا نیک ستارے دوست کے خانہ میں

ہوں اور دوسرے دبارھویں گھر نہ ہوں اور چندرماں بلی ہوکر لگن میں ہو تو ١٠٠ سال
٣٠۔ لگن کا مالک ہمراہ نیک ستارے لگن میں ہو اور کوئی ستارہ دیکھتا نہ ہو اور
آٹھویں خانہ کا مالک آٹھویں میں بیٹھا ہو تو ١٠٠ سال۔ ٣١۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر
میں بلی نہ ہو۔ لگن کا مالک کیندر میں ہو تو ٣٠ سال۔ ٣٢۔ دشمن کے گھر میں چندرماں
لگن کا مالک کمزور اور ناقص ستارے دیکھتے ہوں تو ٣٢ سال۔ ٣٣۔ ناقص
ستاروں کے درمیان سورج یا لگن میں ہو یا سورج کا لگن کمزور ستاروں کے
درمیان ہو تو ٣١ سال کی عمر ہوگی۔ ٣٤۔ برہسپت کیندر میں بارھویں ہو۔ لگن
کا مالک ناقص ستاروں کے ہمراہ ہوکر خانہ ٣-٦-٩ میں ہو تو ٣ سال۔ ٣٥۔
منگل و چندرماں کرک کے ہوں کیندر اور آٹھواں گھر ستاروں سے خالی ہو تو
٥ سال۔ ٣٦۔ آٹھویں گھر کا مالک لگن میں اور لگن کا مالک آٹھویں میں ہو تو ٥ سال
٣٧۔ آٹھویں گھر کا مالک لگن میں اور آٹھویں گھر کوئی ستارہ نہ ہو تو ٨٠ سال۔ ٣٨
سنیچر یا سورج مکر راس کے ہوکر تیسرے یا چھٹے میں ہوں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر
میں تو ٤٤ سال۔ ٣٩۔ نیک ستارے نیک کی راس میں ہوں تو ٣٠ سال۔ ٤٠۔
لگن کے مالک کو ناقص ستارے دیکھتے ہوں اور نیک ستارے دیکھتے ہوں
اور نیک ستارے زورآور ہوں۔ اور چندرماں نیک ستاروں کے خانہ میں ہو
تو ٣٧ سال۔ ٤١۔ چندرماں سے آٹھویں ناقص ستارے ہوں۔ دن کا جنم
ہو تو ٥٢ سال۔ ٤٢۔ سنیچر دسواں لگن کا لگن میں ہو آٹھویں اور بارھویں گھر کے
مالک کمزور ہوں تو ٥٥ سال۔ ٤٣۔ کرک لگن میں ہمراہ ناقص ستارہ سورج ہو۔
چندرماں دسویں۔ برہسپت کیندر میں ہو تو ٥٥ سال۔ ٤٤۔ بدھ چوتھے یا دسویں
چندرماں لگن میں۔ سورج آٹھویں برہسپت گیارھویں ہو تو ٥٠ سال۔ ٤٥۔ نیک
ستارے آٹھویں نہ ہوں۔ ناقص کے ہمراہ ہوں لگن کا مالک ٦-٨ یا ١٢ خانہ میں ہو
تو ٦٠ سال۔ ٤٦۔ جنم لگن یا جنم راس کا مالک ہمراہ سورج آٹھویں ہو۔ برہسپت کیندر
میں ہو تو ٦٠ سال۔ ٤٧۔ سورج اپنے دشمن ستارہ یا منگل کے ہمراہ لگن میں

ہو برہسپت کمزور ہو۔ چندرماں پانچویں یا بارھویں ہو تو ۷۰ سال۔ ۴۹۔ تمام ستارے نویں گھر میں ہوں تو ۱۲۰ سال۔ ۵۰۔ تمام ستارے کیندر میں ہوں تو ۸۰ سال پانچویں ہوں تو ۶۰ سال۔ ۵۱۔ ناقص ستارے ناقص راس نیک ستارے نیک راس میں لگن کا مالک بلی ہو تو ۱۲۰ سال۔ ۵۲۔ لگن دھن راس کے آخیر میں ہو نیک ستارے دھن راس کے پہلے نوانسے میں ہو کر کیندر میں ہوں تو ۱۰۰ سال۔ ۵۴۔ تیسرے چوتھے اور آٹھویں تمام ستارے ہوں تو دیگر عمر ہوگی۔ ۵۵۔ لگن سے یا چندرماں سے آٹھویں گھر کا مالک بارھویں یا کیندر میں ہو تو ۲۰ سال۔ ۵۶۔ کیندر میں نیک ستارے نہ ہوں اور کوئی نیک ستارہ آٹھویں نہ ہو تو ۳۰ سال۔ ۵۷۔ سنیچر و چندرماں و ناقص ستارے آٹھویں ہوں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں لگن کا مالک کمزور ہو تو ۲۰ سال۔ ۵۸۔ نیک ستارے دشمن کے گھر میں ہوں۔ سنیچر و چندرماں چھٹے و آٹھویں گھر میں ہوں تو ۲۰ سال۔ ۵۹۔ لگن میں تمام ستارے ہوں تو ۲۰ سال ۶۰۔ راہو۔ چندرماں کے علاوہ کسی ناقص ستارے کے ہمراہ ۲۔ ۸ و ۱۲ گھر میں ہو تو ۲۰ سال۔ ۶۱۔ سورج و سنیچر کیندر میں اور منگل لگن میں ہو تو ۲۰ سال۔ ۶۲۔ نترکون میں برہسپت پانچویں چندرماں دسویں منگل ہو تو ۱۰ سال۔ ۶۳۔ میکھ برکھ یا تولگن میں منگل ہو کرک لگن میں سورج ہو تو ۱۰۰ سال کی عمر ہوتی ہے

مرتیو یوگ

۱۔ جو ستارہ خانہ آٹھ میں ہو۔ اُس قسم سے مرگ واقع ہوگی۔ سورج ہو تو آگ چندرماں ہو تو پانی۔ منگل ہو تو اوزار۔ بدھ ہو تو بخار۔ برہسپت تو دبیرینہ امراض مثل تپ دق نیز شکر ہو تو پیاس۔ اور سنیچر ہے تو بھوک کے باعث مرتیو واقع ہو ۲۔ اگر آٹھواں خانہ چرراس کا ہے تو پردیس اسفر سے وطن اور اگر دوسبھاؤ راس ہے تو مرگ مسافرت میں واقع ہوگی۔ ۳۔ اگر آٹھویں گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو تو جو ستارہ اس گھر کو دیکھے ویسا سمجھے۔ اگر سورج ناظر ہو تو مرض صفراوی چندرماں

ناظر ہو تو مرض بلغمی و وبائی ہو اگر منگل ناظر ہو تو گرمی کی وجہ۔ بدھ ناظر ہو تو
مرض ملی جلی وجہ سے برہسپت ناظر ہو تو کف کی مرض۔ سنیچر ناظر ہو تو کف
و ہوائی قسم اُس عضو میں جو سنیچر سے متعلق ہو۔ ۴۔ اگر آٹھواں خانہ میکھ
راس کا ہو۔ اور اس کو سورج دیکھتا ہو تو کف و بلغمی امراض سے مرگ ہو
۶۔ اگر سورج دسویں اور منگل چوتھے ہو یا دونوں دسویں ہوں تو گر کر یا کسی
جگہ سے ٹکرا کر مرگ ہو۔ ۷۔ اگر سنیچر چوتھے چندرماں ساتویں اور منگل دسویں
ہو تو چاہ میں گرنے سے مرگ واقع ہو۔ ۸۔ اگر جنم لگن دو سبھاؤ راس کا ہو اور
سورج و چندرماں اُس جگہ ہوں۔ پانی میں ڈوبنے سے مرگ واقع ہو۔ ۹۔ اگر
مکر راس کا چندرماں اور کرک راس کا سنیچر ہو تو پانی میں ڈوبے خواہ جلودر و استسقا
سے مرگ ہو۔ ۱۰۔ اگر میکھ برسچک کا چندرماں درمیان دو ناقص ستاروں کے
واقع ہو تو آگ میں جلنے سے یا کسی اوزار کے لگنے سے مرگ واقع ہو۔
۱۱۔ اگر چندرماں کنیا راس کا درمیان دو ناقص ستاروں کے واقع ہو تو خرابی
خون کے باعث مرگ ہو۔ ۱۲۔ اگر چندرماں مکر و کمبھ راس کے درمیان دو ناقص
ستاروں کے واقع ہو تو کسی جگہ سے گرنے سے خواہ آگ کے باعث خواہ خود
کشی یعنے پھانسی سے مرگ واقع ہو۔ ۱۳۔ اگر کرک یا مین یا مکر راس آٹھویں
ہو تو بھی پھانسی سے مرگ واقع ہو۔ مکر کرک اور مین راس نمبر ے تثلیث
تو النسہ کا ہو۔ ۱۴۔ اگر جنم لگن مین ہو اور سورج و چندرماں کنیا راس میں ہوں
اور کوئی ناقص ستارہ ہمراہ ہو اور شکر میکھ کا ہو۔ تو اس کی عورت پوجہ ناقص
خواہ گھر میں قتل کرے یا زہر دلوے۔ ۱۵۔ اگر سورج و منگل چوتھے گھر میں ہوں
اور سنیچر دسویں ہو تو خواہ قتل کیا جاوے یا بذریعہ اوزار ٹکڑے ٹکڑے بدن کے
کئے جاویں۔ ۱۶۔ اگر جملہ ناقص ستارے خانہ پانچ ناؤیں ہوں تو بھی مذکورہ
بالا قسم سے مرگ واقع ہو۔ ۱۷۔ اگر سورج چوتھے۔ منگل دسویں اور سنیچر ان کو
دیکھتا ہو تو ضرب لاٹھی سے مرگ واقع ہو۔ ۱۸۔ اگر چندرماں کمزور ہو کر آٹھویں

ہو۔ منگل نویں سنیچر لگن میں اور سورج چوتھے واقع ہو تو بھی مذکورہ بالا کے
باعث مرگ واقع ہو۔ ۱۹۔ اگر کمزور چندرماں دسویں منگل نویں سورج لگن
میں سنیچر پانچویں ہو تو آگ یا ناک میں دھواں چڑھا کر یا اوزار سے کاٹنے
کے باعث مرگ واقع ہو۔ ۲۰۔ اگر منگل چوتھے۔ سورج ساتویں اور سنیچر دسویں
ہو تو کیڑے پڑ کر مرگ واقع ہو۔ ۲۲۔ اگر منگل چوتھے اور سورج دسویں
ہو تو گھوڑے سے گر کر مرگ واقع ہو۔ ۲۳۔ اگر سورج چندرماں و سنیچر
لگن میں ہوں اور منگل ساتویں ہو تو کسی کل کے صدمے سے مرگ واقع ہو۔
۲۴۔ اگر منگل سنگھ راس کا ہو۔ سنیچر سکیھ راس کا ہو اور چندرماں مکر یا کنبھ کا ہو
تو کسی جگہ کیچڑ میں یا گوبر کے ڈھیر میں دبا کر مرگ کا باعث ہو۔ ۲۵۔ اگر چندرماں
کمزور دسویں سورج ساتویں منگل چوتھے ہو تو بھی مذکورہ بالا کے باعث مرگ
واقع ہو۔ ۲۶۔ اگر کمزور چندرماں کو منگل زور آور ہو کر دیکھتا ہو اور سنیچر
آٹھویں ہو تو جراحی امتحان ہو۔ مثل بواسیر یا آتشک ہو۔ یا داغ دیا جاوے یا
کیڑے پڑ کر مرگ واقع ہو۔ ۲۷۔ اگر سورج ساتویں سنیچر آٹھویں ہو اور کمزور
چندرماں چوتھے ہو تو اس کی نعش کو پرند کھاویں۔ ۲۸۔ اگر سورج لگن میں منگل۔
پانچویں سنیچر آٹھویں اور چندرماں نویں ہو تو بجلی گرنے یا کسی جگہ سے گر کر یا مکان
کے نیچے دب کر موت واقع ہو۔ ۲۹۔ اگر آٹھواں خانہ خالی ہو اور نہ کوئی ستارہ
اس کو دیکھتا ہو تو آٹھویں خانہ کے مالک سے حالت مرگ سمجھی جاوے یا جنم
لگن کے ۲۲ دریکان کے نوانسہ کا جو ستارہ مالک ہو تو اس کی خاصیت سے خیال
کیا جاوے۔ ۳۰۔ جنم زائچہ میں ستارہ زور آور ہوگا۔ مکان مرگ اس کے مطابق
قسم سے ہوگا۔ میکھ سے ایسا مکان جس جگہ بھیڑ و بکری وغیرہ باندھے جاویں۔ برکھ
سے جہاں چارپایہ باندھتے ہوں۔ متھن سے مکان رہائش۔ کرک سے جہاں پانی
کی جگہ۔ تلا سے دوکان کی قسم۔ برچھک سے خندق۔ دھن سے گھوڑے کی جگہ مثل
اصطبل۔ مکر سے جس جگہ پانی رکھا جاوے۔ کنبھ سے مکان۔ سکونتی مین سے

جس جگہ پانی رکھا جاتا ہے۔ اور سورج سے مکان قسم مندر وغیرہ چندرماں سے غسل خانہ۔ منگل سے باورچی خانہ۔ بدھ سے مکان نشست برہسپت سے توشہ خانہ۔ شکر سے سونے کی جگہ۔ سنیچر سے میلی جگہ مرتب ہوتی ہے۔

راج یوگ

۱۔ اگر خانہ دہم کا لگن تولا یا میں ہو اور شکر و برہسپت اس میں ہوں تو مولود صاحب مروت و راج اور گنی ہو۔ اس کے دوست بہت ہوں اور دوست و اولاد سے آسودہ رہے۔ ۲۔ اگر خانہ نہم یا یازدہم میں دو ستارہ سعد باہم ہوں اور ایک نحس ستارہ خانہ دہم میں ہو تو مولود ضرور راجہ ہوگا۔ ۳۔ سنگھ راس کے سورج اور کرک راس کا چندرماں ہو۔ اور برہسپت چندرماں سے گیارھویں میں ہو تو راجہ ہوگا۔ ۴۔ سنیچر اگر تولا دھن یا مین کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود راجہ ہو گا۔ ۵۔ اگر ایک ایک نیک ستارہ مکر و کنبھ و منتھن و برکھ راس میں ہو تو مولود راجہ و اقبال مند ہوگا۔ اور اگر دو ایک نیک ستارے مذکورہ بالا خانوں میں ہوں تو اپنے گھر کا ستارہ ہوگا۔ ۶۔ اگر خانہ ہشتم دوازدہم میں سنیچر و راہ ہوں اور دوسرے ستارگان درمیان دونوں خانہ کے ہوں۔ تو مولود راجہ ہو گا۔ مگر عمر صرف ۲۰ سال ہوگی۔ ۷۔ اگر سنگھ راس کا سورج خانہ نہم میں ہو اور دیگر ستارگان قوی ہوں تو راجہ ہوگا۔ مگر اس کے کوئی بھی نہ ہوگا۔ ۸۔ اگر کوئی ستارہ شرف ہو کر خانہ پنجم یا دہم میں ہو اور نیک ستارہ خانہ نہم میں ہو اور راہ خانہ ششم ہشتم یا دوازدہم میں ہو تو مولود بادشاہ یا امیر کلاں ہوگا۔ ۹۔ اگر شکر خانہ دویم میں ہو اور برہسپت خانہ نہم میں ہو اور راہ خانہ ششم میں ہو تو مولود بادشاہ ہوگا۔ ۱۰۔ اگر برہسپت صاحب خانہ ہو کر نیک خانہ میں ہو تو مولود راج منتری و اقبال مند ہوگا۔ ۱۱۔ مگر چندرماں خانہ اول یا دوم یا ہفتم یا دوازدہم میں ہو تو مولود راج منتری و اقبال مند ہوگا۔ ۱۲۔ اگر ہنم لگن میکھ و برکھ و دھن

لگن ہو اور اس میں زور آور ستارہ ہو تو مولود راج ہوگا۔ ۱۳۔ اگر ادسنی گرنکا
بربوتی یا بکہ بچھتر میں تولد ہو اور شکر نیک خانہ میں ہو تو مولود سردار مثل راجہ کے
ہوگا۔ ۱۴۔ اگر چندرماں و شکر باہم ایک خانہ میں ہوں اور بدھ علیحدہ ایک
خانہ میں ہو تو راجہ ہوگا۔ ۱۵۔ اگر منگل و برہسپت و سورج باہم ایک خانہ میں ہوں
تو مولود راجہ ہو۔ سواری و جمعیت سے آسودہ رہے۔ ۱۶۔ اگر برہسپت و شکر
خانہ دہم میں ہوں تو مولود صاحب دولت و اولاد و سردار ہو۔ ۱۷۔ اگر برہسپت
و چندرماں خانہ کیندر میں باہم ہوں اور اُن کو شکر دیکھتا ہو تو مولود راجہ
ہو۔ ۱۸۔ اگر شکر و چندرماں باہم کرک کے ہوکر لگن میں ہوں اور برہسپت
کامل ناظر ہو تو مولود راجہ ہوگا۔ ۱۹۔ اگر بدھ۔ سورج و منگل خانہ دہم میں ہوں
اور خانہ ششم میں راہ ہو اور برہسپت دھن یا مین کا ہو تو راج یوگ کا مولود امیر و
کبیر و دولتمند ہوگا۔ ۲۰۔ اگر شکر و چندرماں خانہ لگن میں ہوں۔ اور برہسپت میں
خانہ دہم میں ہو تو مولود راجہ ہو۔ ۲۱۔ اگر برہسپت خانہ پنجم میں ہو اور سورج چندرماں
خانہ دہم میں ہوں تو مولود مثل راجہ کے ہوگا۔ ۲۲۔ اگر بدھ خانہ ششم کو دیکھتا
ہو تو مولود راجہ ہوگا۔ ۲۳۔ اگر چندرماں خانہ اول خواہ سوم یا پنجم یا نہم میں
ہمراہ نیک ستارہ ہو تو مولود مثل راجہ کے ہوگا۔ ۲۴۔ اگر نحس ستارہ خانہ
ششم میں ہو اور چار نیک ستارے کیندر میں ہوں تو مولود امیر و کبیر صاحب
فیل و نوبت و نشان کا ہو۔ ۲۵۔ اگر برہسپت خانہ کیندر میں ہو تو مولود مثل راجہ کے
ہو اور دولت سے آسودہ رہے۔ ۲۶۔ اگر خانہ سوم میں راہ اور خانہ ہشتم
میں خواہ شرق کا منگل ہو تو مولود مثل راجہ کے ہو۔ ۲۷۔ اگر ہر چہار خانہ
کیندر میں نیک ستارے پڑے ہوں تو مولود مہاراجہ ہوگا۔ اگر نیک ستارے
خانہ دوم و ہفتم و دوازدہم میں پڑے ہوں تو مولود اپنے خاندان میں سردار
ہو۔ ۲۸۔ اگر برہسپت خانہ پنجم میں اور چندرماں خانہ دہم میں ہو تو مولود صاحب
لشکر و دولتمند ہو۔ اور اپنے گھر کا ستارہ ہو۔

گرہوں کے متفرق یوگ

اگر خانہ اول سے چہارم تک کل سیارگان نیک و نحس ایک ایک یا دو دو خواہ تین تین برابر موجود ہوں۔ اور خانہ پنجم سے دوازدہم تک خالی ہو تو مولود راحت مند و خوش غذا و دولت مند اور نصف عمر میں جوگی ہو۔ (۲) اگر ستارہ مالک خانہ دہم خانہ ترکون خواہ کیندر میں ہو تو مولود صاحب مرتبہ و فیل ہو۔ ۳۔ اگر خانہ دوم میں چندرماں ہمراہ نہم ستارہ ہو خواہ چندرماں دوسرے یا گیارہویں گھر کا مالک ہو تو مولود منعم ہو۔ ۴۔ اگر اشونی۔ کرتکا۔ ریوتی و بچھ نچھتر کا جنم ہو اور شکر خانہ ستارہ نحس میں ہو تو جاگیردار ہو۔ ۵۔ اگر مول مگھا۔ پوربا پھالگنی و ریوتی نچھتر کا جنم ہو اور شکر خاد ستارہ نحس میں ہو تو جاگیردار ہو۔ ۶۔ اگر سورج خانہ دہم میں ہو تو مولود طالع ور ہو۔ ۷۔ اگر شکر و سورج۔ بدھ و سنیچر و راہ باہم ایک خانہ میں ہوں تو مولود عقلمند شجاع اور دولت مند ہو۔ ۸۔ اگر شکر تنہا خانہ دہم میں ہو خواہ ہمراہ برہسپت یا بدھ یا چندرماں ہو تو مولود دولتمند ہو۔ ۹۔ اگر چندرماں برکھ یا کنبھ راس کا ہو کر خانہ پنجم میں ہو اور اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو مولود بڑا دولت مند ہو۔ ۱۰۔ اگر برہسپت مین اس کا لگن میں ہو خواہ سنیچر تولا راس کا لگن میں ہو تو صاحب حشمت وادنح ہوگا۔ ۱۱۔ اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ قوی ہو اور نیز نیک ستارے اپنے اپنے گھر میں ہوں تو مولود راجہ ہو۔ ۱۲۔ اگر برہسپت و سنیچر باہم ایک گھر میں ہوں تو مولود دولت مند و زبان دراز ہو۔ ۱۳۔ اگر چندرماں کے گھر سے ساتویں برہسپت ہو خواہ برہسپت و سنیچر و چندرماں باہم خانہ ہفتم میں ہوں یا شکر خانہ کیندر میں ہو تو مولود عیش و عشرت کرے اور عورتوں سے زیادہ موافقت رہے اور ہر مجلس میں معزز و ممتاز ہوگا۔ ۱۵۔ اگر ماہ۔ میکھ و برکھ یا کرک کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود صاحب راجہ ہوگا۔

۱۶ - اگر راہ کنیا و تمن کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود دولت مند نسل دیوان راجہ کے
ہو - ۱۷ - اگر سنیچر خانہ پنجم میں ہو تو مولود کے اول دختر پیدا ہو اور صاحب
دولت ہوگا - ۱۸ - اگر تین نیک ستارے اپنے اپنے گھر میں ہوں تو مولود مشیر
راجہ ہوگا - ۱۹ - جس گھر میں سورج ہو وہاں سے دوسرے گھر میں بجز
چندرماں کوئی اور ستارہ ہو تو مولود دولت مند - نیک نام - نیکوکار - خردمند
نرم گفتار کم رفتار ہو اور خورد چشم - ۲۰ - اگر خانہ کیندر میں نیک ستارہ ہو
خواہ بدھ و برہسپت و شکر و چندرماں پڑے ہوں - اور خانہ ہفتم میں تین
ستارے یا کنیا یا متھن خواہ برکہ راس واقع ہو تو مولود خوشرو و صاحب
دولت ہو اور اپنا جفت صاحب عصمت پاوے - اور اکثر دختران تولد ہوں
۲۱ اگر کوئی ستارہ بجز سورج چندرماں سے بارھویں ہو تو مولود خوش خو
خوش گو - عاقل - نیک نام - مالدار و سخی ہو - اور اگر وہ نیک ستارہ ہوگا
تو صاحب علم - دانشمند - سلیم طبع و طاقتور ہوگا - ۲ - اگر سورج کرک
راس کا ساتویں ہو اور اس کو برہسپت دیکھتا ہو تو مولود صاحب علم و راگی
ہوگا - دشمن اس کے پامال ہونگے - دولتمند ہوگا - اور پسران و نبیران زیادہ
ہونگے - ۳ - اگر خانہ یازدہم میں چندرماں ہو اور بدھ و شکر خانہ ہفتم
میں باہم ہوں اور برہسپت دیکھتا ہو تو مولود نیک نام اور با عیش و عشرت
گزارہ کرے - دولت مند و صراف کامل ہوگا - ۵ - اگر چندرماں و شکر
باہم ہوں تو مولود اہل مشورت و مصلحت ہو - اور اگر چندرماں و سنیچر باہم
ہوں تو مولود نیک ذات ہوگا - ۶ - اگر برہسپت و شکر باہم ہوں تو مولود صاحب
علم اور ہر کام میں مفید ہوگا - ۷ - اگر خانہ سوم میں سنیچر ہمراہ شکر ہو تو
مولود کشیدہ خوان ہو - ۸ - اگر بدھ و شکر و سورج باہم ایک خانہ میں ہوں
تو مولود فصیح زبان ہو اور عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے - اور سفر میں
چالاک ہو - ۹ - اگر چندرماں و منگل سنیچر باہم ایک گھر میں ہوں تو مولود

شجاع و مردانہ اور مہربان و مالدار ہو اور بھائی سلامت رہے مگر مادر
نہ رہے اور دشمن پر غالب رہے ۔ ۱۰ ۔ اگر برہسپت و چندرماں باہم ایک خانہ
میں ہوں تو مولود عقلمند و معبر و شریف ہو اور بھائی سے محبت رکھے ۔
۱۱ ۔ اگر چندرماں منگل ۔ سورج و بدھ بر چہارم باہم ایک خانہ میں ہوں تو پہلوان
اور کثیر الاولاد و دولتمند ہو اور زوجہ چند ہوں ۔ ۱۲ ۔ اگر چندرماں
و شکر باہم ہوں تو مولود مردانہ جسم خوش پوشاک و خوبصورت اور سیر و تماشہ
سے زیادہ محبت رکھے ۔ ۱۳ ۔ اگر چندرماں و منگل باہم خانہ کیندر میں ہوں
تو مولود جنگ میں نامور ہو راگ و رقص کا زیادہ شائق رہے ۔ اور سخی ہو مگر
دروغ پسند ہو ۔ ۱۴ ۔ اگر بدھ چندرماں و سورج باہم ہوں تو مولود کو
ذوق سواری ہو اور مشکل حل کرنیوالا اور فقیر دوست ہو ۔ ۱۵ ۔ اگر
سورج ۔ برہسپت ۔ چندرماں و منگل باہم ہوں تو مولود شاعر و نائب راجہ ہو ۔
۱۶ ۔ اگر چندرماں و بدھ ایک گھر میں ہوں تو مولود شیریں سخن و نرم گفتار
ہو ۔ ۱۷ ۔ اگر منگل و شکر باہم ہوں تو مولود ہر امر میں بے خوف رہے ۔ ۱۸ ۔
اگر بدھ و سنیچر باہم ہوں تو مولود جنگ میں بے خوف ہو ۔ ۱۹ ۔ اگر راہ
خانہ ۱ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ ۔ ۹ میں مثلث راس کا ہو کر واقع ہو تو مولود نیک
کردار نامور و صاحب راجہ ہو ۔ ۲۰ ۔ اگر بدھ برہسپت و شکر خانہ کیندر
میں ہوں اور منگل خانہ دہم میں اور چندرماں خانہ ہائے مذکور کا ناظر ہو
تو مولود صاحب مال و فرزندان ہو ۔ ۲۱ ۔ اگر ایک نیک ستارہ خانہ دوم
میں اور دو نیک ستارے خانہ سوم میں ہوں تو مولود اپنے خاندان میں
نامور ہو ۔ ۲۲ ۔ اگر کوئی ستارہ بھی منجملہ خانہ ہائے کیندر میں پڑے تو مولود
کو دولت و فرزند سے آسودگی رہے ۔ ۲۳ ۔ اگر ستارہ مالک خانہ لگن چہٹے
خواہ پانچویں یا ساتویں یا دسویں واقع ہو تو مولود عمر دراز قریب سو
برس کے ہو ۔ اور نیک بخت ہو اور عزت بہت حاصل کرے ✚

مفید عالم جنتری (اردو ہندی) و پنچانگ دلواکـ

پرماتما پرودگار کا بار بار دھنیہ واد ہے۔ کہ جس کی کرپا درشٹی سے آج مفـ
جنتری کو اتنی شہرت، ہردلعزیزی اور ناموری حاصل ہوئی ہے۔ مفید عالـ
کو پرکاشت کرتے ۴۰ سال گزر چکے ہیں۔ اس قلیل عرصہ میں ملک کے ملـ
قدردان اصحاب نے جو کچھ اس کی قدر فرمائی ہے وہ بمقابلہ اس کی شہـ
و قدردانی کے اس کی سالانہ اشاعت اور برجستہ مضامین سے بخوبی ظـ
ہے۔ اس کے مصنف نے اپنی خداداد علمی لیاقت سے علم جوتش کے نـ
رازوں پر سے پردہ اٹھانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ پبلک
ضرورتا کے موافق ہر سال علم کے راز کے ضروری اور کارآمد مضامین
سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سہل اور عام پیرایہ میں درج کرتا ہے
اور جس کو دیکھ کر ہر ایک مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اٹھا رہے
ہیں۔ اس وقت پنجاب، ہندوستان کے دیگر صوبجات اور اضلاع متحدہ
اور غیر ممالک کے اندر مفید عالم جنتری کو فی زمانہ اس درجہ کی ہردلعزیزی
حاصل ہو گئی ہے۔ جو صوبہ پنجاب میں شاید ہی کسی اور جنتری کو نصیب ہو
ہو۔ اس کے دیدار کی کم از کم دو لاکھ آنکھیں ہر وقت مشتاق رہتی ہیں۔ جس سے
لاکھوں قدردان اور روساء نامدار اور معزز اصحاب کے قابل قدر ریمارک اس
کی سچائی اور محنت و جانفشانی کی امید سے بڑھ کر قدر کر رہے ہیں۔ گذشتہ ۷ برس
سے مفید عالم جنتری ہندی میں بھی شائع ہو رہی ہے۔

پنڈت موہن لال اینڈ سنز مالکان مفید عالم جنتری بیرون
گیٹ مائی ہیراں جالندھر شہر

